

1. 6452

انوارِ اصفیہ

آبادکن کے جاگیرداروں اور منصب داروں

کے متعلق تاریخی حوالے

۱۳۱۹ء سے ۱۳۳۹ء ہجری تک

انوارِ اصفیہ

بیا و جلوہ انوارِ آصفیہ ہیں
 بسانِ مہرِ دل و دیدہ را متور کن
 ہزار گوہرِ تاباں زریح شہِ انجاست
 بیا رحیب و گریباں و پیرِ زگوہر کن
 سخائے آصفِ سابعِ فزوں تراست ^{صف}
 بوصفِ جود و سخا چشمِ بر فزوں ^{کن}
 نبیِ مدینہٴ علم و در بدستِ علیؑ
 نورِ درآ و نما شائے حسنِ منظر کن

(جلوی)

النوارِ اصفیہ

حیدرآباد دکن کے جاگیرداروں اور منصبداروں

کے متعلق تاریخی حوالے
(۱۳۱۹ھ سے ۱۳۲۹ھ تک)

جامع اوراق
مولوی منتظر علی صاحب اشہر

۱۳۵۲ھ

مطبوعہ: مطبعہ جدید، لاہور

شکریہ

اس کتاب کی اشاعت کے وقت میری جب خالی تھی خدا کا شکر ہے کہ علیٰ تجز
نواب سالار جنگ بہادر نے بارہ نسخے خرید کر ہر سترتی فرما کر مجھے ملانے میں نسخہ دس روپیہ سگری
عنایت فرما کر میری امداد فرمائی جو شکر نعمتہائے شاں چند انکے نعمتہائے شاں ہے۔
جاگیردار صاحب

جناب نواب سالار جنگ بہادر جناب نواب کمال یار جنگ بہادر
جناب نواب تراز یار جنگ بہادر جناب نواب عنایت جنگ بہادر
جناب انی و سلیٹ لچھمابائی صاحبہ (سہیلی) جناب سڑا مانک راؤ و ٹھل راؤ صاحب
حکام سرکار عالی

جناب نواب صد ریا جنگ بہادر جناب نواب مرزا یار جنگ بہادر
جناب نواب اکبر یار جنگ بہادر جناب نواب صد یار جنگ بہادر
جناب نواب ناظر یار جنگ بہادر جناب نواب اصغر یار جنگ بہادر
جناب نواب رفعت یار جنگ بہادر جناب نواب رحمت یار جنگ بہادر
جناب میر لوی محمد حسن صاحب بگڑامی جناب مولوی سید نور شید علی صاحب
جناب نواب عزیز یار جنگ بہادر جناب مولوی غلام غوث خاں صاحب
جناب لونی سید علی صغیر صاحب بگڑامی جناب مولوی مرزا محمد بہادر صاحب
جناب سید فائق حسین صاحب

علماء و فضلاء

جناب مولوی عبداللہ العمدادی صاحب جناب مولوی مسعود علی صاحب
جناب مولوی مجیب احمد صاحب منار جناب قاضی محمد حسین صاحب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرض حال

ازل کے روز دنیا جلوہ گاہ ناز تھی جس کی اُسی سے آج بھی شہزادہ سبقت ہے مجلس کی قلم و آصفیہ کی تالیف کے ان حوالوں کے شایع کرنے سے میرا مقصد یہ نہیں ہو کہ میں کسی فرد و امت یا جماعت افراد کے حالات زندگی کا فی پیش کروں بلکہ غرض یہ ہو کہ دربار آصفی کے جوان و نزدیک و دور پہنچے ہیں انبیاء و اہل کمال کا شخص اپنے مذاق کے مناسب حال میرے سادہ مگر صاف بیان سے نتائج حاصل کر سکے۔ فی الحقیقت یہ اوراق میری معلومات کا ایک حصہ ہیں جو مجھے کبھی حاصل تھے اور جو میرے مفلوج ہوجانے کے باعث اب تلف ہو جانے کے خطرہ میں ہیں، زندگی باقی ہے تو انوار آصفیہ ہی کے نام سے مستقبل قریب میں ہر قسم کی معلومات پیش کر سکوں گا۔ معلومات کا یہ مجموعہ آصفی باگرداروں اور منصب داروں سے تعلق رکھتا ہے، جو اب بھی منجانب سے المجموع دربار آصفی میں ایک خاص مرتبہ رکھتے ہیں۔ اس دربار اور بار میں کوئی کیسی ہی قربت حاصل کر لے نہ ان کی سی شاہانہ محبت حاصل کر سکتا ہے نہ ان کی سی عزت! بات یہ ہے کہ تاجدار دکن کے ساتھ جو خاندان جس قدر خدامہ تعلق رکھتا ہے اسی قدر اس کو جہاں شناری اور سر فروشی کا غور و غما ہو تا ہے۔ زمانہ کے ہاتھوں کیسے ہی تغیرات واقع ہوئے ہوں، یہ لوگ تخت آصفی کے پایہ سے وابستہ رہنے ہی کو سعادت اور اپنی زندگی کا حاصل خیال کرتے ہیں۔ میں اس کی ایک مثال دینا چاہتا ہوں۔ سب کو معلوم ہے کہ

نواب مختار الملک سرسالا رینگ مرحوم اس سلطنت ابد مدت کے وزیر اور
دوسرے بہت سے جاگیرداروں کی طرح ایک جاگیردار تھے۔ ہنگامہ ۱۷۵۷ء
کی مصیبت بندوبست ان میں عام تھی۔ وہ اہل ملک کے سربراہی اور گزراہی
اور اس مصیبت کے دفع کرنے میں مختار الملک مرحوم نے بھی حصہ لیا۔ اس کے
صلہ میں اس وقت تجویز یہ تھی کہ ان کو حیدرآباد کی وزارت سے ترقی دے کر
کسی ملک کا والی بنا دیا جائے، مگر انھوں نے اپنی موجودہ وقت حالت پر
قناعت فرمائی۔ آج ان کے احکام کا ایک ایک حرف ہم سب اپنے سروں پر رکھتے
اور حضور پر نور نفس نفیس اپنے ایک وفا شعار ملازم کی محنت کشی عزت کی
نکاح سے ملاحظہ فرماتے ہیں۔ میرے ان اوراق پر آپ معنی خیز نظروں والیں گے
تو آپ بھی میری صدق بیانی کے قابل ہو جائیں گے۔

میں اس سے زیادہ کچھ اور کہنا نہیں چاہتا، اور آپ پر کتاب کے خدو
خال نمایاں کرنا چاہتا ہوں لیکن قبل ازیں اس کتاب کی نسبت کچھ عرض کروں
یہ بتائے دیتا ہوں کہ واقعات کی تلاش میں اسلئے میں عہد حاضرہ سے آگے نکل
گیا کہ آپ حضور پر نور کی محنت اور اپنی عزیز رعایا کے ساتھ محبت کے نمونے
ایک پیش رو بادشاہ کے بالمقابل ملاحظہ فرما سکیں۔ انشاء اللہ! آپ آفتاب
دلیل آفتاب ہی پائیں گے۔ حیدرآباد کی تاریخ کا وہ حصہ جس میں دربار صفی کر
تعلق کو آفاقی قومنوں کے ساتھ مربوط پاتے ہیں نہایت دلچسپ، اس زمانہ میں
ہمارا ملک دوسرے کسی ملک کے مقابلہ میں دعوائے ہمچشی کیا کرتا تھا۔ پھر رفت
اس کے حصہ میں آئی اور اب ایک مدت سے حلیف و فاشعار ہے، اب تک تو تاریخ
نے اس امر کو فراموش نہیں کیا ہے کہ ہندوستان کے نقشہ میں جو ٹکڑے مختلف قوموں
سے دکھائے گئے ہیں ان میں سے کتنے پر ایک زمانہ میں پرچم اٹھائی لہرایا کرتا تھا۔

ہمارے ان اوراق کے دیکھنے سے بھی آپ کو پتہ چلے گا کہ ہندوستان میں کس زمانہ پر دربار آصفی بلکہ اس دربار کے جاگیرداروں کی نشانیاں موجود ہیں۔ زمانہ نے ہمارے بڑے بڑے ٹکڑوں سے ہم کو محروم کر دیا ہے لیکن اس ملک کی تاریخ میں ایک زمانہ ایسا بھی گزرا ہے کہ بڑے بڑے والیان ملک اس دربار کے غائبہ بردار تھے۔ میری اس کتاب کو دیکھیں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ اب بھی اودک پو جے بلور، خودھ پور، بیکانیز اور چھجا جیسی ریاستیں دربار آصفی میں جاگیردار کی حیثیت رکھتی ہیں، اور والی اندور کی حیثیت ہمارے یہاں ایک پٹیل سے زیادہ نہیں۔ اگر ہیرامنس مہاراجہ صاحب اندور یہاں کے تعلق کو بزرگوں کی نشانی خیال فرماتے ہیں تو ہمارے حضور پر نور یہ پسند فرماتے ہیں کہ قدیم تعلقات میں سرور فرق نہ آنے پائے۔

مجھے کسی سوال سے اتنی تکلیف نہیں ہوتی جتنی ہندو مسلمان یا شیعہ سنی کے سوال سے ہوا کرتی ہے۔ اس لئے میں گن کر یہ بتانا نہیں چاہتا کہ دربار آصفی سے کس قوم کے حصہ میں کتنی جاگیریں آئیں۔ آپ میری کتاب اٹھائیے اور ہندو مسلمان، شیعہ سنی سب کو چولی دامن کی طرح ایک ساتھ دیکھ لیجئے۔ البتہ یہ ضرور بتاؤں گا کہ جاگیر کے عطا کے وقت دربار آصفی میں زور داروں کے ساتھ کمزوروں کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ جاگیردار خواہ مرد ہوں یا عورتیں، ان سب کیلئے اپنی جاگیر سے گزارہ پانے والوں کا نگران حال رہنا بطور شرط لازم کے شریک عطا ہے۔ حضرت غفر انکال ایک موقع پر فرماتے ہیں:-

میں نارائن پٹیل اور اس کے خدمات کو خوب جانتا ہوں اس کو
..... مذکورہ دیکھی و دیسا نڈیہ گریزا خاص طور سے دینا سزا

سب سے زیادہ یہ خاص تھا کہ وہ غایت سے زیادہ ہوشیار اور

تظہیر نہیں ہو سکتی؛ اور دہونی چاہیئے۔
 اس حکم میں آپ قدرِ خدمت اور فراخِ حوصلگی پائیں گے۔ ایک ایسے موقع پر
 جب فردِ واحد کے حقوق کی بدولت سارا خاندان قعرِ مذلت میں پہنچنے کو تھا
 بارہ مکاسی موانع عطا فرماتے ہوئے حضور پر نور فراخِ حوصلگی کے ساتھ ساتھ آصفی
 رحم و کرم کا اظہار بھی فرماتے ہیں۔ ارشادِ خدائی ملاحظہ ہو:—

کسی خاندان کے متعدد ارکان کے سمجھد ایک رکن کی بد اعمالی
 کا اثر تمام دوسرے ارکان پر ڈالنا ان کے آبائی حقوق سے
 ہمیشہ کیلئے محروم کرنا قرین انصاف نہیں یا یا جاتا، لہذا
 موانع مذکور کی وراثت نرسنگ راؤ متوفی کے فرزند امیر
 کے نام بے سودی حصہ داری دیگر ورثاء..... منظور کیجائیے۔
 انوارِ آصفیہ میں ایسی صد ہا مثالیں ملیں گی جہاں آپ کہیں خیال کی ندت
 پائیں گے، کہیں عمل کی، اور کہیں دونوں کی؛ اور ان سب کے سرچشمہ
 ہمارے حضور پر نور ہیں۔

آپ چاہیں تو ان تاریخی حوالوں سے قانونی اور اخلاقی مسائل بھی
 حل فرما سکتے ہیں۔

جامعِ اوراق



فہرست کتاب انوار اصفیہ

عطاء جاگیرت

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۳	رسوم مراری الی قایع نگار	۱۰	۱	مواضع کر وے صاحب	۱
۳	جاگیر موضع شورا پور	۱۱	۱	تبئیت بنت فتح سنگھ جی	۲
۳	اگر ہارنہ رعبہ لہمی پید گور	۱۲	۳	معاش و نیکٹ راماریڈی	۳
۴	مواضع قول معزز یاوردلو	۱۳	۱	ستونی دیسکھہ	۴
۴	ارضی و مقطعه گونا پور	۱۴	۲	اسناد وقار النساء بیگم	۵
۴	وراثت موضع انیلوار	۱۵	۲	جاگیرت میہ فیاض علیا وغیرہ	۶
۴	معاش خدمت قصبات	۱۶	۲	جاگیرت درگاہ شاہ	۷
	تعلقہ عنبرہ			نظام الدین	
۴	باغات و اراضی انعام	۱۷	۳	موضع ہونا پور (مدھو)	۸
	دینی راوٹیا علی امراؤ		۳	قبضہ مقطعه فیروز گورہ	۹
۵	معاش شاہ محمد الدین کادی	۱۸	۳	ارضی انعام دیول ٹولی	۱۰

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۷	وراثت ایونت راؤ متوفی۔	۳۱		شوراپوری نسبہ (۲) و (۳)۔	
۷	معاش موضع لوہا صناع نامڈیر۔	۳۲	۵	معاش دیول ہائے زل	۱۹
۸	مقطعہ جات متدعوئیہ شیشا بائی۔	۳۳	۵	معاش گردوارہ کھان	۲۰
۸	موضع چیلہ ساگر ملوکہ نواب کمال خاں۔	۳۴	۵	مزرعہ راماپوٹا گمار	۲۱
۸	معاش نی خا ابراہیم پٹن	۳۵	۵	موضع متدعوئیہ زکراؤ جیو	۲۲
۸	جاگیر و دانتصل کلرگہ	۳۶	۶	وراثت دیسپانڈیہ گری	۲۳
۸	معاش دیسپانڈیہ گری	۳۷		سیتا رام راؤ۔	
۸	ترل اوو کیشور او		۶	جاگیر موضع تیلوارہ (مہا گاؤں)	۲۴
۹	معاش دیسکھ طرف سوم پرگنہ قندھار	۳۸	۶	مقطعہ متدعوئیہ نہنت راؤ	۲۵
۹	مقطعہ یانی بن صالح	۳۹		اول و ثانی۔	
۹	مشروطی معاش متدعوئیہ	۴۰	۶	وراثت ضامنی بیگم صاحبہ سکیدار	۲۶
	فرزندان سیرنواہ جاری		۶	معاش متدعوئیہ راج رام	۲۷
۹	مقطعہ جات برکت پٹی ناگا	۴۱		کرماجی دیسکھ	
			۷	جاگیر سید احمد گنج بخش	۲۸
			۷	ارضی انعام مصطفیٰ نگر	۲۹
			۷	وراثت زمارداران	۳۰
				وام راج پٹی۔	

سلسلہ	عنوان	صفحہ	سلسلہ	عنوان	صفحہ
۴۲	معاش تاجی گراؤ دیپانڈیہ	۹	۵۶	معاش درگاہ شیخ محمد دوم	۱۲
۴۳	ارضی درگاہ واقع گجول	۹		سعید زنجانی	
۴۴	وراثت حصہ جاگیر پیلہ	۱۰	۵۷	دیول سریرام منجی	۱۲
۴۵	جاگیر موضع ویلوپ	۱۰		واقع ناسک	
۴۶	جاگیر موضع کوٹلی	۱۰	۵۸	موضع ہکی ٹی و جوٹہ ٹی	۱۳
۴۷	جاگیر ارضی و نقدی	۱۰	۵۹	وراثت جاگیر میر شریف علی	۱۳
۴۸	وراثت معاش مشاہ	۱۰	۶۰	وراثت ٹھوٹہ راج متونی	۱۳
	عبدالقادر مرحوم		۶۱	وراثت معاش ترک	۱۳
۴۹	حصہ سداکبر حسن مرحوم	۱۱		و بحبت متونی	
۵۰	جاگیر موضع پاپل پٹی و	۱۱	۶۲	وراثت موضع ڈرک	۱۳
	نظام پیٹھ			پیل گاؤں	
۵۱	معاش روضہ شیخ	۱۱	۶۳	سند جمال الدین محمد اکبر	۱۴
	سراج الدین جنیدی		۶۴	موضع ضلع خاندین	۱۴
۵۲	جاگیر موضع کرناٹ	۱۱		(صوبہ متوسط)	
۵۳	موضع جان کنڈہ ایسا	۱۱	۶۵	موضع مرزا من علی	۱۴
	ویلوپ		۶۶	حصہ قطعہ جاویر النسا	۱۴
۵۴	موضع منصب غلام محمد محمود	۱۱	۶۷	موضع جاگیر ملک بنی و ترلوڑہ	۱۴
۵۵	وراثت سمتان میدک	۱۲	۶۸	تولیت دیول جھام سنگھ	۱۵

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۱۷	موضع و مزرعات	۸۳	۱۵	ارضی انعام خدمت دیول	۶۹
	متدعو یہ او مابائی		۱۵	جاگیر موضع ترکل خانہ پور	۷۰
۱۸	موضع مامول راجہ رام	۸۴	۱۵	موضع بھیکار، تارولہ	۷۱
	ولچھن۔			جاگنچی۔	
۱۸	جاگیرات متدعو یہ خان ایرا	۸۵	۱۵	جاگیرات متدعو یہ انباداس	۷۲
۱۸	موضع برکت پٹی رنگراؤ	۸۶		سینارام۔	
۱۸	تخواہ جاگیر موضع ماوھو	۸۷	۱۶	ارضی انعام خیتا من ہری	۷۳
۱۹	معاش لاری پٹی (کلو اکری)	۸۸	۱۶	جاگیر موضع الینک	۷۴
۱۹	جاگیر موضع عمرو تعلقہ	۸۹	۱۶	ارضی قول رام کشن راؤ	۷۵
	گیورائی۔		۱۶	ارضی انعام خاست جمع	۷۶
۱۹	وراشت وینکٹ ماریدی	۹۰	۱۶	منقطعہ اننت و ام خرو	۷۷
	دیسلمک۔		۱۷	وراشت بری پٹی معاش	۷۸
۱۹	جاگیر موضع پداوتی	۹۱		نورالدین و امین الدین۔	
۱۹	حصہ جاگیر وینکٹ نانک	۹۲	۱۷	موضع ترکت موریر من	۷۹
۱۹	موضع کشاپور جباگیر	۹۳	۱۷	موضع ڈاکہ سوئی سنگ	۸۰
	گنپت راؤ۔		۱۷	جاگیر موضع وری کسٹم	۸۱
۲۰	وراشت اووے سنگھ	۹۴		و کوری پٹی۔	
	جاگیر دار۔		۱۷	جاگیر موضع ویلوپ	۸۲

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۲۳	معاوضہ زمین انعام	۱۱۰	۲۰	وراثت مادہ صوراؤننگلہ جاگیر	۹۵
	موضع دوپل پلی		۲۰	موضع جاگیر نصیر جنگ جہا	۹۶
۲۳	مشروطہ الخدمت جاگیر	۱۱۱	۲۰	جاگیر موضع سستی پور	۹۷
	موضع موگہ		۲۰	جاگیر موضع دادرم پلی	۹۸
۲۳	جاگیر موضع چٹا سر سواں	۱۱۲	۲۱	مقطعہ علیخاں پلی	۹۹
۲۳	جاگیر موضع ٹروڑ	۱۱۳	۲۱	معاش مقطعہ موضع بیزلی	۱۰۰
۲۳	جاگیر اندورہ مقرر قادی	۱۱۴	۲۱	آبادی موضع واجد نگر	۱۰۱
۲۴	اگر مار تاریدی گوڑہ	۱۱۵	۲۱	جاگیرات موضع شہر ونگلہ	۱۰۲
۲۴	وراثت جاگیر ابراہیم پور	۱۱۶	۲۱	وراثت اگر مار موضع شہر کٹہ	۱۰۳
۲۴	وراثت کٹہ جاری مٹوئی	۱۱۷	۲۲	وراثت سریرنگ دھونڈ راج	۱۰۴
۲۴	موضع دو دیال تعلقہ	۱۱۸		جاگیر وار -	
	کوڑنگل -		۲۲	وراثت محمد معین الدین	۱۰۵
۲۴	جاگیر موضع پولہ	۱۱۹		معاش دارپیل گاؤں	
۲۵	مزرعہ گاڈی واری	۱۲۰	۲۲	موضع داود گاؤں وغیرہ	۱۰۶
۲۵	موضع سولک	۱۲۱	۲۲	مقدمہ جات متحدہ ونگل	۱۰۷
۲۵	جاگیر عودگل موضع نالائو	۱۲۲		راماریڈی دیسکھ	
۲۵	قبضہ بڑار -	۱۲۳	۲۲	موضع عودگل نعل مبارک	۱۰۸
۲۵	وراثت جاگیرات	۱۲۴	۲۲	جاگیر ننگلہ اور مارپرشاد	۱۰۹

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۲۹	موضع جاگیر وکٹیا نایک	۱۳۷	۲۵	میرضیاء الدین حسین خاں	
۲۹	جاگیرات میرزا بخش	۱۳۸	۲۶	جاگیرات، جمعیت، الماک	۱۲۵
	خاں ناغہ			غالب الملک -	
۲۹	جاگیر موضع پونگل	۱۳۹	۲۷	جاگیرات و عطیات	۱۲۶
	جاگیرات متدعوہ	۱۴۰		مکرم الدولہ بہادر -	
۳۰	محمد تہور علی خاں		۲۷	موضع مثالہ، کلم وغیرہ	۱۲۷
۳۰	موضع کوریلہ، کنڈاری	۱۴۱	۲۸	موضع ہنگی خسرو	۱۲۸
	دیو پور، شیخا پور -		۲۷	موضع نیکی پٹی (جڑچڑلہ)	۱۲۹
۳۰	جاگیر ونچا شاستری	۱۴۲	۲۷	معالش موقع دیول پٹی	۱۳۰
۳۰	اسناد موضع وجہ پور	۱۴۳	۲۷	اراضی انعام درگاہ میر	۱۳۱
۳۰	جاگیر کنکرتی، مانور، سنگم	۱۴۴		مومن علی -	
۳۱	حصہ جاگیر موضع کونجالہ	۱۴۵	۲۸	جاگیر موضع دھانورہ	۱۳۲
۳۱	جاگیر موضع لومڑی پٹی	۱۴۶	۲۸	جاگیر مقطعہ انت و ارم	۱۳۳
۳۱	وراشت سستان امرہنتہ	۱۴۷	۲۸	موضع شرزہ پور و مزرعہ	۱۳۴
۳۱	موضع بیگل، گوندگانوں	۱۴۸		الیچی پور -	
	اڑتلہ -		۲۸	معاوضہ بکاری علاقہ جات	۱۳۵
۳۱	جاگیر مشرف محلات	۱۴۹		جہانگیر -	
	راجہ درگا پرشاد -		۲۹	جاگیر موضع سیونی -	۱۳۶

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۳۴	وراشت حصہ داران	۱۶۴	۳۲	جاگیرات مشیر الملک	۱۵۰
	جاگیر ڈونگ کاؤں		۳۲	وراشت معاش پر سوم بوت	۱۵۱
۳۵	وراشت جاگیر را مجندر	۱۶۵	۳۲	وراشت جاگیر گنیت راؤ	۱۵۲
	مادھوراؤ جمبو۔		۳۲	وراشت جاگیر است غلام	۱۵۳
۳۵	وراشت انباداس	۱۶۶		احمد خاں۔	
	سیتارام وغیرہ۔		۳۲	جاگیر شوکت جنگ مرحوم	۱۵۴
۳۵	مقطعہ ختیل منٹ غایت النائم	۱۶۷	۳۲	وراشت رامبیراؤ متونی	۱۵۵
۳۵	جاگیر کر نکوٹ قلعدہ	۱۶۸		(راجہ بیٹھ)	
	گیو دراز خاں۔		۳۳	اگر بار موضع کوتریلی	۱۵۶
۳۵	وراشت جاگیر است	۱۶۹		معاش دیوانی تہنیت	۱۵۷
	منصور یار جنگ		۳۳	یارالدولہ مرحوم	
۳۶	اسٹیٹ احمد بن سیف الدولہ	۱۷۰	۳۳	ارضی فیلخانہ کشن راؤ	۱۵۸
۳۶	ارضی مقدمی میر محبوب علی	۱۷۱	۳۳	معاش سندھو سیر راج	۱۵۹
۳۶	فروخت مقطعہ ماری	۱۷۲		نزل تانا بھڑا چاری وغیرہ	
	نعلوں و نیکٹ لعل۔		۳۴	وراشت نرہراؤ متونی	۱۶۰
۳۶	موضع جاگیر کلواڑاں وغیرہ	۱۷۳	۳۴	وراشت موضع نیلوڑہ	۱۶۱
۳۶	جاگیر موضع مہواڑگی	۱۷۴	۳۴	مقطعہ ماما رمضان	۱۶۲
۳۶	جاگیر موضع یک چاوری	۱۷۵	۳۴	اجازت بنیت بہ بویہ کشن راؤ	۱۶۳

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۴۰	مشروط الخدمت جاگیر	۱۹۲	۳۷	جاگیر موضع بوڑی بیری پٹی۔	۱۷۶
	موضع پھلواری ہنوں		۳۷	جاگیر موضع عمروان	۱۷۷
۴۰	جاگیرات بند نور پور کل	۱۹۳	۳۷	ارضی گردوارہ سکھانانڈیر	۱۷۸
۴۰	ورانت حصہ حمید خاں مرحوم	۱۹۴	۳۷	موضع چلیرہ و چلہا مٹی	۱۷۹
۴۰	ورانت معاش ٹیکیا متونی	۱۹۵	۳۸	ورانت داس دیوراؤ	۱۸۰
۴۰	جاگیر موضع اٹکوری رنگا	۱۹۶	۳۸	زمین انعام محمد مراد و ترل او	۱۸۱
۴۱	معاش دگاہ کمال شاہ	۱۹۷	۳۸	ورانت زور اور جنگ مرحوم	۱۸۲
	بیابانی۔		۳۸	ورانت موضع ریکان ٹیکیا	۱۸۳
۴۱	موضع جاگیر تر قی و	۱۹۸		نایک متونی۔	
	بھوگوارم۔		۳۸	ورانت حصہ جاگیرات	۱۸۴
۴۱	مقطعہ دیہہ پٹی قادر آبادی	۱۹۹		موضع تمکورو وغیرہ۔	
۴۱	موضع جاگیر مقبوضہ	۲۰۰	۳۹	ورانت ہری ہریا و جاگیرا	۱۸۵
	محمد روشن خاں۔		۳۹	ورانت ویکٹیا نایک جاگیرا	۱۸۶
۴۲	مقطعہ مسماہ سنگی	۲۰۱	۳۹	ورانت اگر۔ مار موضع اتروی	۱۸۷
۴۲	موضع مید نور چندلی ٹیکہ	۲۰۲	۳۹	آمدنی مقطعہ زمستان پور	۱۸۸
۴۲	سند جاگیر موضع گورڈر	۲۰۳	۳۹	انتقلی زرخید مرعہ تائی گڑھ	۱۸۹
۴۰	عطار ویکھی و دیپاڈی گری	۲۰۴	۳۹	دیہات جاگیر محمد جنگ مرحوم	۱۹۰
	بنارین پٹیل۔		۴۰	مقطعہ حسن پور انتسابانی	۱۹۱

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۴۵	موضع سیو پور تعلقہ شاہ پور	۲۲۰	۴۳	جاگیر موضع لنگا پور	۲۰۵
۴۶	موضع کیمسور و کوٹکل	۲۲۱	۴۳	موضع برورو دلاور پور	۲۰۶
	گورامتوفیہ		۴۳	وراشت رنگپانایک	۲۰۷
۴۶	جاگیر نصرت جنگ محرم	۲۲۲		حصہ دار جاگیر	
۴۶	آبادی موضع باقرنگ تاپو	۲۲۳	۴۳	جاگیر موضع پاتودہ فرد	۲۰۸
۴۶	وراشت چیتا سن جاگیر توفی	۲۲۴	۴۳	جاگیر موضع کوڑی ہری باوا	۲۰۹
۴۶	جاگیر ایلی پوری مرعہ نگری	۲۲۵	۴۳	معاش درگاہ رکن الدین	۲۱۰
۴۶	وراشت جاگیر موضع سکال	۲۲۶		شاہ تولہ	
۴۷	وراشت حصہ جاگیر پیلہ	۲۲۷	۴۴	جاگیر موضع مٹ پور شری گری	۲۱۱
۴۷	عدم اقتدارات عدالتی	۲۲۸	۴۴	جاگیر موضع لطیف پور چھپنی	۲۱۲
	در علاقہ جات معطیہ		۴۴	موضع گول پلی جاگیر ماہجیلہ	۲۱۳
	شاہان دہلی		۴۴	مقطعہ کنڈیکل راجندر راؤ	۲۱۴
۴۷	وراشت حصہ جاگیر کٹاپو	۲۲۹	۴۴	وراشت راجیسر راؤ	۲۱۵
۴۷	انعامی زمین ترمک او	۲۳۰	۴۵	موضع ماگوارم اراضی چاند پور	۲۱۶
۴۷	مقطعہ نگی گورہ (کوٹلیکٹہ)	۲۳۱	۴۵	جاگیر موضع سند گاؤں	۲۱۷
۴۸	وراشت معاش سماجی	۲۳۲	۴۵	معاش درگاہ سید عبدالرزاق	۲۱۸
	شکرہ راومتوفی			مٹاوری	
۴۸	جاگیر موضع شاہ عبدالرحیم	۲۳۳	۴۵	معاش موضع سدال ونیکت پور	۲۱۹

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۵۱	وراثت جاگیرات غلام	۲۴۶		مقتضی اقاوری	
	احمد خاں مرحوم		۴۸	تقسیم جاگیر اوتربلی	۲۳۴
۵۱	احکام گم شدہ متعلقہ	۲۴۷	۴۹	وراثت جاگیر موضع دیوبند	۲۳۵
	معاش معزز یا راول		۴۹	جاگیر موضع موسیٰ پیچہ	۲۳۶
۵۲	جاگیری موضع خان خاناں	۲۴۰		غلام عزت خاں -	
	بہادر محصورہ علاقہ انگریزی		۴۹	جاگیر خدمت دیول تپتالی	۲۳۷
۵۲	موضع جاگیر حسین و بیگم	۲۴۹	۴۹	جاگیر موضع کندر پور	۲۳۸
۵۲	حصہ موضع کشاپور جاگیر	۲۵۰	۴۹	موضع جاگیر زین العابدین خاں	۲۳۹
	ونایک پر شوخم -		۵۰	موضع جاگیر مرزا حسین علی خاں	۲۴۰
۵۲	موضع خانہ پور	۲۵۱	۵۰	موضع سلیمان پیچہ (تھاپور)	۲۴۱
۵۲	واگراثت اسٹیٹ لارنگ	۲۵۲	۵۰	وراثت نرسنگہ راؤ متونی	۲۴۲
۵۳	واگراثت بمعاشن بالاج ونگما	۲۵۳		دیسکھ کورٹلہ -	
۵۳	وراثت جاگیرات	۲۵۴	۵۰	جاگیر خدمت دیول سری	۲۴۳
	شدیشو سنجیوراؤ -			اتبیری سوامی -	
۵۳	موضع کسی رنگ پراد	۲۵۵	۵۰	تبدیلی نام پور نہ پٹی	۲۴۴
۵۳	جاگیر موضع گوہارم	۲۵۶		کلٹر، مدی کٹہ -	
۵۳	جاگیر موضع جام بول	۲۵۷	۵۱	جاگیر موضع جو پور رسالا	۲۴۵
۵۴	موضع کار عالی واقعہ نیار	۲۵۸		جنگ اسٹیٹ -	

سلسلہ	عنوان	صفحہ	سلسلہ	عنوان	صفحہ
۲۵۹	حصہ جاگیر موضع ابراہیم پور	۵۴	۲۵۲	موضع جاگیر خدمت درگاہ	۵۷
۲۶۰	واگراشت موضع شہزور	۵۴		بید قاسم و سید حیدر -	
	بنگ بہادر -		۲۵۳	معاش درگاہ شاہ رکن الدین	۵۷
۲۶۱	وراشت معاش عبدالرسل	۵۴	۲۵۵	جاگیر احمد بخش خان ناغر	۵۷
	دیکھو ڈارھوٹہ -		۲۵۶	موضع پاتا پالی رگھو نند راؤ	
۲۶۲	وراشت معاش سیتا رام دستوفی	۵۵		ونکیش -	۵۸
۲۶۳	وراشت شیورام جاگیر دار	۵۵	۲۵۷	معاش قاضی دیگپور	۵۸
۲۶۴	وراشت شرف الناز بیگم خاتون	۵۵	۲۵۸	موضع اگر ہار کنا پور و	۵۸
۲۶۵	تولیت درگاہ شاہ حسین	۵۵		کنداری ملی -	
۲۶۶	معاش نو تعمیر مسجد ہتھنورہ	۵۵	۲۵۹	موقوفہ مقطعہ یورک پٹی	۵۸
	(غادل آباد)		۲۶۰	واگراشت سستان گدوال	۵۹
۲۶۷	جائداد و قوفہ درگاہ غاڈاؤد	۵۶	۲۸۱	سند تولیت سجد الماس	۵۹
۲۶۸	جاگیر شہباز جنگ ر حرم	۵۶	۲۸۲	سمستان گویال پیٹھ	۵۹
۲۶۹	جاگیر موضع کنتم میر محبوب علی	۵۶	۲۸۳	جاگیر موضع پوننگل	۵۹
۲۷۰	وراشت معاش گشت ناجی	۵۶	۲۸۴	مقطعہ لچھا پور	۶۰
	گونداجی ستوفی -		۲۸۵	موضع سرفر الملک بہادر	۶۰
۲۷۱	موضع سستان کنک گیری	۵۶	۲۸۶	وراشت معاش پرشوتم لونتی	۶۰
۲۷۲	وراشت معاش لچھی بابی ستوفیہ	۵۷	۲۸۷	جاگیر درگاہ متھن جیمیر پور	۶۰

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۶۴	موضع مدور و دور و پور	۳۴	۶۰	جے سپراغ موضع اکبر الملک	۲۸۸
۶۵	موضع دھنورہ حسدتی	۳۵	۶۱	جاگیر موضع لچھی نرسائی	۲۸۹
	دیول بیگم بازار۔		۶۱	جاگیر موضع بارہا بال گاؤں	۲۹۰
۶۵	جاگیر موضع ٹروڑ	۳۶	۶۱	جاگیر موضع سنگوارم	۲۹۱
۶۵	جاگیر موضع یورک پٹی	۳۷	۶۲	حصہ جاگیر والے گاؤں	۲۹۲
۶۵	وراثت موضع سیلنور	۳۸	۶۲	معاش و نیٹ رمارڈی	۲۹۳
	سومج پرتاب۔			مستوفی دیکھ۔	
	جاگیر میر اسد علی خاں	۳۹	۶۲	جاگیر موضع پاتا پٹی	۲۹۴
۶۵	میر ہدایت علی خاں۔		۶۲	وراثت و نیٹ راورچند	۲۹۵
۶۵	موضع انجی، تنی، اول گاؤں	۴۰	۶۲	موضع ککرتی، ماٹور، نغم	۲۹۶
۶۶	موضع بھوج گاؤں،	۴۱	۶۲	مد معاش غلام محی الدین جلری	۲۹۷
	کیا پر، بونپور۔		۶۳	جاگیر بوڑی، بیرن پٹی	۲۹۸
۶۶	سند سجادگی ضوخری و گلبرگہ	۴۱۲	۶۳	جاگیر محمد حفیظ الدین خاں	۲۹۹
۶۶	وراثت میر شامین جاگیر	۴۱۳	۶۳	موضع مقبوضہ والد جہاندا	۳۰۰
۶۶	جاگیر موضع ملا پور۔	۴۱۴		خاں وغیرہ۔	
	تم جو تھہ جاگیر ایر و نق	۴۱۵	۶۳	موضع جاگیر راجہ گھنٹارام	۳۰۱
۶۶	علی خاں و میر محمد علی خاں۔		۶۴	جاگیر میرا پاڑو جاگیر چند پو	۳۰۲
۶۷	ارضی برآمدی پور پٹیا	۴۱۶	۶۴	موضع نندم و ناگ ٹیڈی پٹی	۳۰۳

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۷۱	مقطعہ جات کنڈی گورہ	۳۲۲	۶۷	معاش تولیت و گزہ خورشید	۳۱۷
	و بیسا گورہ -		۶۷	موضع پیرشدہ جاگیر نواز جنگ	۳۱۸
۷۱	موضع پان گاؤں پورل	۳۲۳	۶۷	معاش قاضی تعلقہ انیسٹر	۳۱۹
	جہانند -		۶۸	وراثت رکھونا تھہ پانکھک	۳۲۰
۷۱	جاگیر موضع ریکٹہ خدمتی	۳۲۴	۶۸	جاگیر موضع کیشو پور یا قوت پور	۳۲۱
	درگاہ -		۶۹	وراثت موضع دلیکچر لہ بزرگ	۳۲۲
۷۲	موضع دیوڑہ (برار)	۳۲۵	۶۹	وراثت جاگیر موضع ظفر دال	۳۲۳
	خدمتی دیول		۶۹	قبضہ انعام داران معاش	۳۲۴
۷۲	وراثت قوت یا ورا لہ و جھم	۳۲۶		درگاہ بیٹرم -	
۷۲	موضع بالمقطعہ و رشاء	۳۲۷	۶۹	سمستان دار امر چنتہ	۳۲۵
	جمعدار سلطان نواز جنگ			جاگیرات راجہ رائے رابیا	۳۲۶
۷۳	وراثت جاگیر موضع بیر	۳۳۸	۷۰	پنچمن راؤ -	
۷۳	تقسیم موضع جہاں دار	۳۳۹	۷۰	وراثت راجہ و نیکیا نایک	۳۲۷
	نواز جنگ وغیرہ -		۷۰	وراثت جاگیر موضع پیلہ	۳۲۸
	مقطعہ شکور گورہ متعہ	۳۴۰	۷۰	وراثت موضع کھٹ	۳۲۹
۷۳	شجاع الملک -			اول و مادہ پور -	
۷۳	موضع جاگیر قوت یا ورا لہ	۳۴۱	۷۱	مقطعہ عطیہ سلطانی ہنگ گورہ	۳۳۰
۷۳	وراثت جاگیر موضع بھارٹھا	۳۴۲	۷۱	اراضی تعمیر دار المجددین	۳۳۱

سلسلہ	عنوان	صفحہ	سلسلہ	عنوان	صفحہ
۳۴۳	ذات جاگیر موضع دارویتی	۷۲	۳۵۸	وراشت جاگیر موضع مانو	۷۸
۳۴۴	دعاوی و ثناء بہاری پیر شاہ	۷۳		گاؤں اننت وارم	
۳۴۵	معاوضہ مکانات باجی گوڑ	۷۴	۳۵۹	وراشت موضع محمد اسد علی خان	۷۸
۳۴۶	جاگیر موضع رائی گوڑ	۷۵	۳۶۰	معافی رقم چوتھ موضع	۷۸
	خدمتی درگاہ -	۷۶		جاگیر درگاہ ما -	
۳۴۷	رسوم دیسپانڈی گری	۷۵	۳۶۱	وراشت ہمنیا نایک جاگیر	۷۸
	یلا ریڈی پیٹھ -		۳۶۲	جاگیر موضع سوڑ	۷۸
۳۴۸	مواضع ذات جاگیر	۷۵	۳۶۳	معاش مٹھ رگوناتھ باوا	۷۹
	عظیم الدین (پایکاہ)		۳۶۴	مواضع نایسر کور، چکنہ	۷۹
۳۴۹	مورثی حقوق قطعہ سماء ترکا	۷۶	۳۶۵	کولگاؤں معاوضہ جاگیر باوا	۷۹
۳۵۰	وراشت راجہ سرینواس	۷۶	۳۶۶	جاگیر موضع شکوت پالی (اندولہ)	۷۹
۳۵۱	مواضع ناگوارم منڈی وغیرہ	۷۶	۳۶۷	بتیت نگر او جیو	۸۰
۳۵۲	قبضہ جاگیر موضع پیر ندلہ	۷۷	۳۶۸	موضع مکھل و چور ڈانکھ	۸۰
۳۵۳	وراشت شنبوناتھ باوا	۷۷	۳۶۹	وراشت بہا الدین مرحوم	۸۰
۳۵۴	وراشت بھیج راج حصہ ارجاگیر	۷۷	۳۷۰	وراشت جاگیر گوندیا نور	۸۰
۳۵۵	معاش درگاہ واقع خجولی	۷۷		(شاہ پور)	
۳۵۶	وراشت موضع سید نور (سید پور)	۷۷	۳۷۱	مصطفیٰ گوڑہ و حسن پور	۸۰
۳۵۷	معاش مری ڈنڈ و بھٹ وغیرہ	۷۷	۳۷۲	وراشت احمدیا خاٹھہ کور پالی	۸۱

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
	ونظام پیچیدہ -		۸۱	وراثت میرا مام علیخان	۳۷۳
۸۴	معاش دیول کو ڈنڈرام	۳۸۷		جاگیردار کھڑتال -	
	سوامی سنگال -		۸۱	وراثت میر فتح علیخان جاگیردار	۳۷۴
۸۴	جاگیر موضع جیوگی (گلگیر)	۳۸۸	۸۲	وراثت کشیو باو غیر جاگیردار	۳۷۵
۸۵	جاگیر مشروط موضع منہ پوری	۳۸۹	۸۲	مواضع پانکھہ آسمانجائی	۳۷۶
۸۵	وراثت یاد علیخان جاگیردار	۳۹۰		در عثمان ساگر - ری	
۸۵	وراثت حصہ موضع عرس عظیم	۳۹۱	۸۲	مواضع جاگیر اتانی علی ملک	۳۷۷
۸۵	اسٹٹ سیدالدولہ بہادر	۳۹۲	۸۲	حصہ جاگیر بیور بزرگ	۳۷۸
۸۵	جاگیر خاندان راد پوری	۳۹۳	۸۲	وراثت حصہ جاگیر موضع کانبہ	۳۷۹
	داس متوفی -		۸۳	وراثت حصہ جاگیر موضع اوپیر	۳۸۰
۸۶	وراثت جاگیر مہانا بائی	۳۹۴	۸۳	فروخت مقطوعہ لمبا پور	۳۸۱
	حصہ ارجھولی -			(تر بھونڈاس)	
۸۶	وراثت مادما بہو نہیا نایک	۳۹۵	۸۳	جاگیر مشروط موضع کام کھیرہ	۳۸۲
۸۶	وراثت جاگیرات غلام خدخال	۳۹۶	۸۳	ارضی مقطوعہ سروری سکیم	۳۸۳
۸۶	شرط جاگیر موضع ہمال بزرگ	۳۹۷	۸۳	وراثت بال راج وزگما	۳۸۴
۸۷	وراثت جاگیر موضع اوتہلی	۳۹۸	۸۴	مقطعہ بہادر گورڈہ موضع	۳۸۵
۸۷	معاش وراثت دامن	۳۹۹		سلاخ پور	
	انتاجی متوفی -		۸۴	جاگیرات پابل ٹپرتی و	۳۸۶

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۹۱	وراثت اننت ہر چند	۴۱۶	۸۷	جاگیر موضع سول علی آباد وغیرہ	۴۰۰
	جاگیر دار حسنا پور۔		۸۷	جاگیر درگاہ حسین شاہ علی	۴۰۱
۰	وراثت لشکر جنگ مرہا	۴۱۷	۹۸	وراثت حصہ ار جاگیر موضع کونگ	۴۰۲
۹۲	وراثت سیکو داس جاگیر دا	۴۱۸	۸۸	جاگیرات بقوفہ فضل حق مرہا	۴۰۳
۹۲	گز ارہ والدہ صاحبہ	۴۱۹	۸۸	حصہ جاگیر ہوری لکھ پٹی	۴۰۴
	راجہ صاحب امر چندتر		۸۸	اسٹیٹ شاہ یار جنگ	۴۰۵
۹۳	مواضع بھوکی نند و موتو کی	۴۲۰	۸۹	وراثت جاگیر موضع کا جھنڈی پٹی	۴۰۶
	وراثت نصف جاگیر	۴۲۱	۸۹	جاگیرات دیول سری الہا	۴۰۷
۹۳	پھول بیل وغیرہ۔			سنگری لمھی نہر سہواں۔	
۹۳	غیر مشروط الخدمت جاگیر	۴۲۲	۸۹	وراثت باقر نواز جنگ مرحوم	۴۰۸
	میر ثبات علی۔		۸۹	موضع راگھا پورا و کونیر پور	۴۰۹
۹۴	وراثت مواضع جاگیر راجہ	۴۲۳	۹۰	جاگیر انجمور و چٹکل	۴۱۰
	بہمن راؤ متونی۔ سید			مقطعہ طاہر خاں میچہ۔	
۹۴	وراثت معاش درگاہ محمد دوم	۴۲۴	۹۰	جاگیر موضع ولن تینائی وغیرہ	۴۱۱
۹۴	مواضع پہلوان پور	۴۲۵	۹۰	مرہا چنالی (بادشاہ پور)	۴۱۲
	اسن بول، پلیگل،		۹۰	وراثت محمد عبدالرزاق	۴۱۳
۹۵	جاگیر انس ولے گاؤں وغیرہ	۴۲۶	۹۱	وراثت جاگیر موضع حل گاؤں	۴۱۴
۹۵	جاگیر معاش مشروط الخدمت بول	۴۲۷	۹۱	بارہ مواضع مسکا تعلقہ راجہ	۴۱۵

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۹۸	دراشت عباس علیخان مرحوم	۴۴۰	۹۵	موضع دیال مرعجات	۴۲۸
۹۸	جاگیر موضع گوپن پٹی و	۴۴۱	۹۶	موضع مالے گاؤں گوندل	۴۲۹
	محمد شاہ پور -			کھیر وغیرہ -	
۹۹	جاگیر قوت یار الدومرحوم	۴۴۲	۹۶	جاگیرات کامیاب جنگ مرحوم	۴۳۰
۹۹	دراشت رام کشیشان ستری چاگیر	۴۴۳	۹۶	جاگیر بلوچوارم درگاہ شاہ	۴۳۱
۹۹	دراشت بھگونت راوتنونی	۴۴۴		علی قطب ثانی -	
	جاگیر وارٹانڈہ -		۹۶	دراشت مادھوگو سائیں	۴۳۲
۹۹	اسٹیٹ بگوتا بانی صاحبہ	۴۴۵		جاگیر نتر گاؤں -	
۱۰۰	جاگیر موضع پھول ٹھکانہ	۴۴۶	۹۷	دراشت جاگیر موضع چا پور غیرہ	۴۳۳
	(اورنگ آباد)		۹۷	موضع کوہ کنہ و نارائن پور	۴۳۴
۱۰۰	موضع جاگیر کھٹ اوپل	۴۴۷	۹۷	مساش مشروطی روضہ خرد	۴۳۵
	وماد و پور -			کلبہ رگہ -	
۱۰۱	دراشت جاگیر شہامت بنگلہ	۴۴۸	۹۷	حصہ جاگیر موضع سنگم	۴۳۶
۱۰۱	دراشت جاگیر موضع تار پور	۴۴۹	۹۸	موضع سانور گاؤں و	۴۳۷
۱۰۱	دراشت جاگیر موضع بلوارم	۴۵۰		انتہت وارم -	
۱۰۱	دراشت موضع پاتور	۴۵۱	۹۸	دراشت حصہ جاگیر کام کھیر	۴۳۸
۱۰۱	موضع باہگاہ آسمانجہاڑی	۴۵۲	۹۸	اصل سند موضع کنگ پٹی	۴۳۹
	نحت عثمان سارگر			وکنڈ اپیل و امبال پٹی -	

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
	اور چچا		۱۰۲	مواضع ارضی موضع جنوارہ	۲۵۳
۱۰۵	وراثت جاگیر موضع گوپٹی	۲۶۵	۱۰۲	وراثت راجہ دل سکھ رام	۲۵۴
	و محمد شاہ پور۔			و گنگو بائی۔	
۱۰۶	مقطعہ جات وقوعہ موضع	۲۶۶	۱۰۲	معاوضہ جاگیر موضع اخلا	۲۵۵
	یککل پٹی و سیدہ پور			پور و سید پور۔	
۱۰۶	وراثت راجہ یلاریدی تونی	۲۶۷	۱۰۳	معاش مخفی و قضاوت	۲۵۶
۱۰۶	و اگداشت موضع بھت نو	۲۶۸		فصلہ قندھار	
۱۰۷	وراثت رانی کیشما سمران	۲۶۹	۱۰۳	جاگیر موضع گولن کنڈہ	۲۵۷
	شورالپور۔		۱۰۳	مواضع جاگیر مقبوضہ راجہ	۲۵۸
۱۰۷	بہادر پٹھہ معاوضہ موضع	۲۷۰	۱۰۳	رگھوناتھ رام	
	خانہ پور۔		۱۰۳	وراثت سالو بائی متوفیہ	۲۵۹
۱۰۷	معاوضہ مواضع صرف خا	۲۷۱		و سپانڈیہ	
	مغروقہ عثمان ساگر۔		۱۰۴	وراثت جاگیر موضع ٹیکل پٹی	۲۶۰
۱۰۸	جاگیر نیمہ ہوتلی درگاہ واقع	۲۷۲	۱۰۴	متہ و کہوت یادوالہ رحم	۲۶۱
	و چچولی۔		۱۰۴	وراثت نصیب یار جنگ محکا	۲۶۲
۱۰۸	جاگیر مزرعہ راوہائی پٹی	۲۷۳	۱۰۵	اگر ہار مقبوضہ تمل راہنجا	۲۶۳
	واراضی۔			جاری	۲۶۴
۱۰۸	حد آبدنی جاگیر موضع کھتر	۲۷۴	۱۰۵	موضع ہمارنگہ پورہ ست	۲۶۵

سلسلہ	عنوان	صفحہ	سلسلہ	عنوان	صفحہ
۴۷۵	جاگیر موضع لنگم پلي (باقات)	۱۰۹	۴۸۷	وراشت میرا حمد علی خان جاگیر	۱۱۲
۴۷۶	معاش غلام قادر خاں	۱۰۹		بٹارڑی وغیرہ۔	
	قاضی نانڈیر۔		۴۸۸	وراشت محمد محبوب علی خاں	۱۱۲
۴۷۷	معاوضہ موضع محل تالاب	۱۰۹		جاگیر دار۔	
۴۷۸	معاش اگر بارشہ وطنی	۱۰۹	۴۸۹	وراشت میرا قمر علی مرحوم	۱۱۲
	موضع ایلوارہ۔			جاگیر دار و لاج وارم۔	
۴۷۹	مزرعہ گاڈی وارڑی قادر اللہ	۱۱۰	۴۹۰	موضع چلکور و قطعہ پاجلیو	۱۱۳
	مرحوم۔		۴۹۱	وراشت گنگا دھراؤ متونی	۱۱۳
۴۸۰	وراشت بھگوانداس جیوتونی	۱۱۰	۴۹۲	تبادلہ مواضع تنوہ و دہریو	۱۱۳
۴۸۱	وراشت موضع املا پور	۱۱۰	۴۹۳	قبضہ جائداد راجہ سیر مویش	۱۱۳
۴۸۲	وراشت عبدالسبحان مرحوم	۱۱۰	۴۹۴	موضع مٹھ پلي و دیکل پلي	۱۱۳
	دیس مکھ۔		۴۹۵	جاگیر موضع انبہ پور (چنچولی)	۱۱۴
۴۸۳	مقطعہ محلہ چرو عمر و بن حسن	۱۱۱	۴۹۶	وراشت موضع پلي پاڑ	۱۱۴
۴۸۴	وراشت محمد کریم الدین جاگیر	۱۱۱	۴۹۷	وراشت موضع کر کہ پشلم	۱۱۴
	کریم پیٹھ۔			و مزرعہ امر کشتہ۔	
۴۸۵	وراشت جمال الدین خاں	۱۱۱	۴۹۸	وراشت حصہ جاگیر سر	۱۱۴
	جاگیر دار بلدولہ۔			دہی پھل وغیرہ۔	
۴۸۶	وراشت محمد نبی خاں جاگیر دار	۱۱۱	۴۹۹	مقطعہ جائز خرید حاجی عمر خاں	۱۱۵

صفحه	عنوان	سلسله	صفحه	عنوان	سلسله
۱۱۸	مواضع جاگیر ترنکلی نظام آباد آسن پیٹھ -	۵۱۰	۱۱۵	مواضعات جاگیر المتفا محمد ابراہیم علیخان -	۵۰۰
۱۱۸	وراشت جاگیر موضع ایتلوڑہ	۵۱۱	۱۱۵	وراشت غلام عزت اللہ خان	۵۰۱
۱۱۹	وراشت شیخ ندیم جاگیر دار	۵۱۲		جاگیر دار موسیٰ پیٹھ -	
	مناتھ پور -		۱۱۵	جاگیر موضع گیوڑ سرہ واری	۵۰۲
۱۱۹	وراشت حصہ میر احمد علیخان	۵۱۳		انعام -	
	فرزند منصور یار جنگ		۱۱۶	مواضع جاگیر خان ایران	۵۰۳
۱۱۹	محاش رود خرو گلگیر کھریف	۵۱۴	۱۱۶	وراشت گنگو بانی متوفیہ	۵۰۴
۱۱۹	جاگیر تیس گل و پیٹھ باوڑہ	۵۱۵	۱۱۷	بحالی جاگیر موسیٰ پیٹھ	۵۰۵
۱۱۹	سٹھ گورایاں بیگم بازار	۵۱۶		عزت اللہ خان -	
۱۲۰	خدی متی موضع پتور ویتی	۵۱۷	۱۱۷	مواضع جاگیر دیو گاؤں	۵۰۶
۱۲۰	وراشت جاگیر داران سیلوہ	۵۱۸		ویندری وغیرہ -	
	وہو چارم -		۱۱۸	مقطعہ سیدان گرٹھ	۵۰۷
۱۲۰	وراشت حصہ دارا جاگیر	۵۱۹			
	موضع پیلہ -		۱۱۸	ارضی مقطعہ کوکٹ پلی	۵۰۸
۱۲۰	محاش پوری عظیم الناصریم	۵۲۰		سرور بیگم	
۱۲۱	وراشت جاگیر موضع ناگرہ	۵۲۱	۱۱۸	وراشت سرینواس راو	۵۰۹
۱۲۱	حصہ جاگیر موضع ناگرہ	۵۲۲		جاگیر دار	

صفحه	عنوان	سلسله	صفحه	عنوان	سلسله
۱۲۴	معاشر و سیکھی طرف ہفتہ	۵۳۳	۱۲۱	وراشت موضع مٹھی کنڈہ	۵۳۳
۱۲۵	وراشت حصہ اکبر ہیاں لعل	۵۳۴		راما بخاری -	
۱۲۵	وراشت ستر اور اجنگانی مرحوم	۵۳۵	۱۲۱	موضع کنڈہ پالکل، اجا	۵۳۴
۱۲۵	وراشت محمد منور خاں مرحوم	۵۳۶	۱۲۲	زمین انعام درگاہ سید	۵۳۵
	جاگیر و ازنا ٹو کول			میراں حسنی -	
۱۲۶	وراشت سبارا و جوتونی	۵۳۷	۱۲۲	موضع محلہ بھوکاری	۵۳۶
۱۲۶	وراشت محمد صالح خاں مرحوم	۵۳۸		ٹیکمال -	
	حصہ دارنا ٹو کول		۱۲۳	وراشت جاگیر موضع	۵۳۷
۱۲۶	وراشت سرمد رام ایک ناٹھ	۵۳۹		والدھری -	
	مٹونی حصہ دارا لال پور		۱۲۳	وراشت میرا مید علی خاں	۵۳۸
۱۲۶	وراشت میر غلام حیدر مرحوم	۵۴۰		مرحوم جاگیر دار -	
	جاگیر دار -		۱۲۳	وراشت حصہ جاگیر موضع	۵۳۹
۱۲۷	وراشت شریانی مرحوم	۵۴۱		حنالپور (اوزنگ آباد)	
	حصہ دارنا ٹو کول		۱۲۴	وراشت راجہ غلام غوث	۵۴۰
۱۲۷	معاشر درگاہ شاہ نور الدین	۵۴۲		خاں مرحوم (نارائن پور)	
۱۲۷	وراشت فیض النصار سیکھی	۵۴۳	۱۲۴	وراشت پانڈ و رنگا دھو	۵۴۱
	مرحوم حصہ دار نند گاؤں			راؤ جاگیر دار -	
۲۷	وراشت تاجور جنگ مرحوم	۵۴۴	۱۲۴	وراشت حصہ جاگیر موضع	۵۴۲

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۱۳۱	وراثت خواجہ قدرت شاہ	۵۵۵		جاگیردار کارم پٹی وغیرہ	
	خان منصور جنگ مرحوم۔		۱۲۸	وراثت نارائن شاستری	۵۴۵
۱۳۱	وراثت سید عبدالغفور خان	۵۵۶		جیو متوفی حصہ دار کھال	
	جاگیردار۔		۱۲۸	جاگیرات راجہ راو بھائی	۵۴۶
۱۳۲	وراثت راجہ راجہ راجہ راو	۵۵۷	۱۲۸	وراثت جاگیری موضع	۵۴۷
	متوفی حصہ دارستان			ایڑاپلی و دیوم۔	
	راجہ پیٹھ۔		۱۲۹	معاش عرب ایشونت راو	۵۴۸
۱۳۲	وراثت چیمپی نرائی متوفی	۵۵۸		متوفی	
	جاگیردار۔		۱۲۹	ارضی قطعہ جتل پیٹھ	۵۴۹
۱۳۲	وراثت سید محمد عرف بندو	۵۵۹	۱۳۰	وراثت رنگیا متوفی حصہ	۵۵۰
	صاحب موضع بلیگاؤں			موضع مکن سالگی۔	
۱۳۳	وراثت نرنک راو متوفی	۵۶۰	۱۳۰	وراثت کنور کیسر سنگھ	۵۵۱
	جاگیر راجہ پیٹھ وغیرہ۔		۱۳۰	متوفی جاگیردار	
۱۳۳	وراثت سردار خاں مرحوم	۵۶۱	۱۳۰	اسٹیٹ شہادت جنگ مرحوم	۵۵۲
	جاگیردار موضع ویلوپ۔		۱۳۰	معاش دیول محل موضع	۵۵۳
۱۳۳	ارضی قطعہ علی نگر بیوہ	۵۶۲		پارمینہ۔	
	آصف نواز الملک۔		۱۳۰	موضع نکلک پیر ساگوئی	۵۵۴
۱۳۳	معاضہ ارضی جاگیری	۵۶۳		دیہی گاؤں۔	

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
	جاگیرداروں کے متعلق مسائل وغیرہ		۱۳۳	موضع ناپرال	
۱۳۶	وراثت راگھونید اچاری	۵۷۳	۱۳۴	مالکداری موضع پہاڑنگھ	۵۶۴
	متوفی جاگیردار سید یوہاڑ			ریاست اور چھا۔	
۱۳۷	وراثت کشن گیتونی معاش	۵۷۴	۱۳۴	مقطعہ سواد بسور پور نا	۵۶۵
	دار جاگیر موضع ایراپور			نادر النساء ویکم صاحبہ۔	
۱۳۷	وراثت راجیسر راو متونی	۵۷۵	۱۳۴	وراثت حصہ داران موضع	۵۶۶
	راجہ دوم کندھ۔			بیجا گڑھ۔	
۱۳۷	وراثت جاگیر داران موضع	۵۷۶	۱۳۵	وراثت بخت یاب جنگ	۵۶۷
	پوتہ (کنڈ)			مرحوم جاگیر دار۔	
۱۳۷	انتظام جاگیر میر بیخ علی	۵۷۷	۱۳۵	وراثت میر سرفراز علی خاں	۵۶۸
	مہاجر۔			مرحوم جاگیر دار ساگوارم۔	
۱۳۸	جاگیر موضع پاتور	۵۷۸	۱۳۵	وراثت سید محمد علی مرحوم	۵۶۹
۱۳۸	وراثت حصہ جاگیر موضع	۵۷۹		حصہ دار بلٹیانہ۔	
	کنڈ (بھونگیر)		۱۳۶	وراثت سدا سیر پڈی متونی	۵۷۰
۱۳۸	وراثت ونیکپا نایک متونی	۵۸۰		حصہ دار سدا سیر پڈی۔	
	جاگیر دار۔		۱۳۶	وراثت بیگم جان مرحومہ	۵۷۱
۱۳۹	وراثت محمد معین الدین	۵۸۱		حصہ ارعاش مالکا پور وغیرہ	
	مرحوم حصہ ازبنتی پور		۱۳۶	وراثت میر محمد علی مرحوم	۵۷۲

سلسله	عنوان	صفحه	سلسله	عنوان	صفحه
۶۲۱	وراشت و محل نشانی متوفی	۱۴۹	متوفی حصه دار کنموکله		
	جاگیردار -		وراشت و اسد یونایک	۱۵۲	۶۳۱
۶۲۲	وراشت کند و چپاری	۱۵۰	متوفی جاگیر دار کنمشور		
	متوفی معاش دار -		وراشت محمد کریم الدینجا	۱۵۲	۶۳۲
۶۲۳	مقطعه لچا پور تعلقه کلنگور	۱۵۰	مرحوم حصه دار ببری -		
۶۲۴	وراشت ویشویشور ماند	۱۵۰	وراشت شنکر لال متوفی	۱۵۳	۶۳۳
	زنگ جاگیر دار بنو بزرگ		حصه دار کمور -		
۶۲۵	مشروط الخدمت معاش	۱۵۰	وراشت زبده بیگم مرحومه	۱۵۳	۶۳۴
	مٹھ اوتراوی -		حصه دار جاگیر -		
۶۲۶	وراشت میر شاعلی مرحوم	۱۵۱	جاگیر مواضع فیض آباد الدو	۱۵۳	۶۳۵
	قابض جاگیر موضع مونج		مرحوم -		
۶۲۷	وراشت محمد ریاست علیخان	۱۵۱	وراشت میر عبد العلیخان	۱۵۳	۶۳۶
	مرحوم جاگیر دار تندلی		مرحوم حصه دار جاگیر -		
۶۲۸	وراشت احمد اشد خان	۱۵۱	وراشت نور العنار بیگم	۱۵۳	۶۳۷
	مرحوم جاگیر دار منده -		مرحوم حصه دار جاگیر -		
۶۲۹	وراشت کاسی ناتھ متوفی	۱۵۳	وراشت مادھو ناتھ متوفی	۱۵۳	۶۳۸
	جاگیر دار مناپور -		حصه دار جاگیر موضع کی و		
۶۳۰	وراشت گنیشام داس	۱۵۳	داگداشت سیت سنگد علیخان	۱۵۳	۶۳۹

سلسلہ	عنوان	صفحہ	سلسلہ	عنوان	صفحہ
۶۴۰	جاگیر مواضع ناگا پور ترطاپو	۱۵۴		حصہ دارگو لکنڈہ -	
۶۴۱	وراشت قادری مرحومہ	۱۵۴	۶۵۱	وراشت غلام غوث خاں	۱۵۸
	حصہ دار جاگیر بلوچ			مرحوم حصہ دار اوکلی -	
۶۴۲	وراشت میر اصغر علی خاں	۱۵۵	۶۵۲	وراشت شنکر راؤ متونی	۱۵۸
	مرحوم جاگیر دار کرے گاؤں			جاگیر دار درگاؤں -	
۶۴۳	وراشت عثمان مرحوم حصہ دار	۱۵۵	۶۵۳	وراشت بدر النساء بیگم	۱۵۸
	جاگیر کلنگرہ -			مرحوم حصہ دار ایاقوت پور -	
۶۴۴	وراشت جاگیر مواضع لکھا پور	۱۵۵	۶۵۴	وراشت مکرم حسین مرحوم حصہ دار	۱۵۸
	وکنیر پور -			کوچن ملی وغیرہ -	
۶۴۵	وراشت دلاور علی مرحوم	۱۵۵	۶۵۵	وراشت نیاقت بیگم مرحومہ	۱۵۸
	جاگیر دار اپاریڈی ملی -			حصہ دار پاپل پڑتی -	
۶۴۶	مواضع ہار یولی وانی گوبا	۱۵۶	۶۵۶	وراشت سید دات اللہ	۱۵۹
۶۴۷	وراشت فرزندان محمد ربہا	۱۵۶		قادری حصہ دار قاضی پور	
۶۴۸	وراشت غلام محی الدین خاں	۱۵۷	۶۵۷	وراشت میر حسن علی خان مرحوم	۱۵۹
	مرحوم جاگیر دار تغل پاک			موضع چندن پور وغیرہ -	
۶۴۹	وراشت عباسی بیگم مرحومہ	۱۵۷	۶۵۸	مقطعہ برکنڈہ ضلع مگد -	۱۵۹
	حصہ دار ترور -		۶۵۹	آبدنی جاگیر میر خف علی خان	۱۶۰
۶۵۰	وراشت احمد مراد خان مرحوم	۱۵۷		ہما جبر -	

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۱۶۲	وراشت چوڑا من باوا متوفی حصہ دار جاگیر۔	۶۶۹	۱۶۰	وراشت محمد بخش خاں مرحوم حصہ دار جاگیر درگاؤں۔	۶۶۰
۱۶۲	وراشت شنکراؤ متوفی جاگیر دار موضع پوتی وغیرہ	۶۷۰	۱۶۰	وراشت کشن بخش راؤ متوفی حصہ دار جاگیر۔	۶۶۱
۱۶۲	وراشت قاضی غلام حسین مرحوم جاگیر دار ہلدولہ	۶۷۱	۱۶۰	وراشت زینب بیگم مرحومہ جاگیر دار انت ساگر۔	۶۶۲
۱۶۳	وراشت مہا نہ بانی متوفیہ جاگیر دار موضع میر پٹی۔	۶۷۲	۱۶۰	وراشت رنگا چاری متوفی معاش دار۔	۶۶۳
۱۶۳	وراشت میر محمد علیجا جاگیر بہادر پیٹھ وغیرہ۔	۶۷۳	۱۶۱	وراشت معاش دار جاگیر پوچھو ارم۔	۶۶۴
۱۶۳	وراشت علی حسین خاں جاگیر دار تمک پیٹھ۔	۶۷۴	۱۶۱	وراشت بخش بیگم مرحومہ حصہ دار موضع واگھوٹ وغیرہ	۶۶۵
۱۶۴	وراشت سر نیدھی چاری متوفی جاگیر دار۔	۶۷۵	۱۶۱	وراشت کلب علیجا مرحوم جاگیر دار بھرن بندہ۔	۶۶۶
۱۶۴	وراشت کیشو سر رام متوفی حصہ دار بالا پور۔	۶۷۶	۱۶۱	معاش ہائے عطیہ سلطانی موقوفہ جاگیرات۔	۶۶۷
۱۶۴	وراشت معتمد الدولہ ثانی مرحوم جاگیر دار۔	۶۷۷	۱۶۲	وراشت کشن جی باوا متوفی جاگیر دار انت دارم۔	۶۶۸

سلسلہ	عنوان	صفحہ	سلسلہ	عنوان	صفحہ
۶۷۸	وراثت ایسا جی کرشنا جی	۱۶۵	حصہ دار موضع نمبر نملہ۔		
	حصہ دار سانولی۔		۶۸۸	معاش و نیکٹ بچائی و ٹیکس	۱۶۷
۶۷۹	وراثت مینا بانی متوفیہ	۱۶۵	۶۸۹	اچارہ موضع پاؤڑ مقبوضہ	۱۶۷
	حصہ دار بھرت پور۔			محبوب علیخان۔	
۶۸۰	وراثت میرا براہیم علیخان	۱۶۵	۶۹۰	معاش و ٹیکس، مقطوعات	۱۶۷
	مرحوم جاگیر دار کرنجی۔			موضع لبوا پور وغیرہ۔	
۶۸۱	وراثت شہزادی بیگم محبت	۱۶۵	۶۹۱	جاگیر موضع مرزا پور و چانہ	۱۶۸
	حصہ دار نیلاڑہ۔		۶۹۲	ثلث حصہ علی مراد خاں	۱۶۸
۶۸۲	شکمی جاگیر سہری حصہ	۱۶۶		مرحوم جاگیر دار گولن کنڈہ	
	مرزا سپہدار بیگ۔		۶۹۳	وراثت محمد علیخان و	۱۶۸
۶۸۳	وراثت رام راؤ متوفی	۱۶۶		عباس علیخان مرحوم۔	
	معاش دار سون گنتی غنہ		۶۹۴	وراثت میر احمد علی مرحوم	۱۶۹
۶۸۴	وراثت حاجی بیگم مرحوم	۱۶۶		حصہ دار کنڈا پور۔	
	جاگیر دار سلاخ پور۔		۶۹۵	وراثت کشٹیا متوفی	۱۶۹
۶۸۵	وراثت لیاقت آکسار	۱۶۶		کنچہ پڑگی۔	
	بیگم مرحومہ حصہ دار کھوڑ سر		۶۹۶	مشرطہ الخدمت موضع ناٹا	۱۶۹
۶۸۶	مقطعہ موضع جل پٹی گوبینی	۱۶۷	۶۹۷	وراثت میر جہاندا علیخان	۱۷۰
۶۸۷	وراثت ذینت النساء بیگم	۱۶۷		جاگیر دار مدک پٹی۔	

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۱۴۳	معاش گنڈے راؤ متوفی	۷۰۷	۱۴۰	پٹیلی موضع پارسا بیل گاؤں	۶۹۸
	دیسا نڈیہ افضل پور۔			ریاست اندور۔	
۱۴۴	وراشت پیدماتنی بانی وکیل	۷۰۸	۱۴۱	وراشت محمد ضیاء الدین	۶۹۹
	رکتی بانی جاگیردار۔			مرحوم حصہ دار میری۔	
۱۴۴	وراشت میر افتخار علی	۷۰۹	۱۴۲	وراشت ولی اللہ خاں	۷۰۰
	مرحوم فرزند منصور جنگ			جاگیردار علی رضیہ میٹھ۔	
۱۴۴	وراشت میر لیاقت علی	۷۱۰	۱۴۲	وراشت پڈ نایک متوفی	۷۰۱
	مرحوم فرزند منصور جنگ۔			جاگیردار کرکل۔	
۱۴۴	وراشت میر مومن علی	۷۱۱	۱۴۲	وراشت احمد یار خاں	۷۰۲
	مرحوم جاگیردار بلوارم۔			مرحوم جاگیردار کرناٹلی۔	
۱۴۵	وراشت سدی ونگٹ راؤ	۷۱۲	۱۴۳	وراشت نور علی خاں مرحوم	۷۰۳
	متوفی معاش دار۔ علی			حصہ دار سرپور وغیرہ	
۱۴۵	معاش آبدار خانہ کوہ	۷۱۳	۱۴۳	وراشت مراد النساء بیگم	۷۰۴
	وراشت شریفہ بی	۷۱۴		مرحومہ حصہ دار جاگیر۔	
۱۴۶	ساز کول۔		۱۴۳	وراشت ریگڑا لہ اشونا ستم	۷۰۵
۱۴۶	جاگیر موضع چنائی مقبوضہ	۷۱۵		متوفی حصہ دار گنج پڑگ۔	
	اکبر الملک مرحوم۔		۱۴۳	وراشت رحیم النساء بیگم	۷۰۶
۱۴۶	دیسا نڈیان تعلقہ بھینہ	۷۱۶		مرحومہ حصہ دار کام پٹی وغیرہ	

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۱۷۹	وراشت میرام متوفی	۷۲۶	۱۷۶	وراشت میر محبوب علیخان	۷۱۷
	جاگیردار جنگلی۔			مرحوم حصہ دار راکن بھون	
۱۷۹	وراشت معاش دینوبائی	۷۲۷	۱۷۶	وراشت شمس النساء بیگم	۷۱۸
	جاگیردار۔			مرحومہ حصہ دار راکن بھون	
۱۷۹	وراشت میر غلام محمد محرم	۷۲۸	۱۷۷	وراشت فضل النساء بیگم	۷۱۹
	حصہ دار مواضع کرتال۔			مرحومہ حصہ دار راکن بھون	
۱۷۹	معاش ریاست النساء	۷۲۹	۱۷۷	وراشت اشرف جنگ مرحوم	۷۲۰
	بیگم دستکھی۔			جاگیردار۔	
۱۷۹	جاگیر بدلی مقبوضہ غیاث سکیم	۷۳۰	۱۷۷	وراشت میر ابوالقاسم محرم	۷۲۱
۱۸۰	موضع بالمقطعہ گوال پور	۷۳۱		جاگیردار چندن پٹی۔	
	وبھرم پٹی۔		۱۷۸	وراشت امام الدین علیخان	۷۲۲
۱۸۰	وراشت امین الدین خان محرم	۷۳۲		مرحوم حصہ دار۔	
	جاگیردار کاوڑ گورہ۔		۱۷۸	وراشت خواجہ احمد علیخان	۷۲۳
۱۸۰	صدارت اسٹیٹ کمیٹی	۷۳۳		مرحوم حصہ دار انجمنور	
	راجہ شیو راج۔		۱۷۸	وراشت راجہ بانی متوفیہ	۷۲۴
۱۸۰	وراشت غلام محمود خاں	۷۳۴		معاش دارماندوی کلا۔	
	مرحوم جاگیردار۔		۱۷۸	وراشت کیشو وایک داؤ	۷۲۵
۱۸۱	وراشت نارائن نرسنگھ	۷۳۵		دلیسا پانڈیہ۔	

سلسلہ	عنوان	صفحہ	سلسلہ	عنوان	صفحہ
	دیسائی متوفی۔			مرحوم جاگیردار مرزا پور۔	
۴۳۶	وراشت میر واجدین رضا حب	۱۸۱	۴۳۵	معاوضہ جاگیر موضع گنڈاری	۱۸۴
	مرحوم شکیدار توکل۔		۴۳۶	وراشت جوگل کشور داس	۱۸۴
۴۳۷	وراشت سید علی قادر مرحوم	۱۸۱		متوفی معاش دار۔	
	جاگیردار قاضی پور۔		۴۳۷	وراشت سید تراب علیخا	۱۸۴
۴۳۸	معاش زرسہواں ریڈی	۱۸۲		مرحوم جاگیردار۔	
	مقدم کوتوالی کونور۔		۴۳۸	وراشت میر تراب علیخا مرحوم	۱۸۴
۴۳۹	وراشت موتی رام انتہ متوفی	۱۸۲	۴۳۹	وراشت حمید خاں مرحوم	۱۸۵
	حصہ دار جاگیر۔			حصہ دار ویلوپ۔	
۴۴۰	وراشت بانک راؤ متوفی	۱۸۲	۴۵۰	وراشت محکم جنگ ثانی	۱۸۵
	حصہ دار جاگیر کٹے ارگاواں			مرحوم جاگیردار۔	
۴۴۱	وراشت برخوردار بیگم مرحوم	۱۸۲	۴۵۱	وراشت افتخار الملک	۱۸۶
	حصہ دار بلد پور۔			شہاب جنگ مرحوم۔	
۴۴۲	وراشت سید لسانی پادشاہ	۱۸۳	۴۵۲	جاگیر التمش موضع نامورم	۱۸۶
	حصہ دار قاضی پور۔			(پیرزادہ گوڑہ)	
۴۴۳	وراشت بی جان بی مرحوم	۱۸۳	۴۵۳	جسونت پورہ واقع بلید	۱۸۶
	حصہ دار ویلوپ۔			ہورنگ آباد۔	
۴۴۴	وراشت میر واجد علیخا	۱۸۴	۴۵۴	وراشت بابوشاہ بیگم مرحوم	۱۸۷

صفحه	عنوان	سلسله	صفحه	عنوان	سلسله
	کیشوین و ناگوام			حصه دار موافق سمن بول	
۱۹۲	وراشت موسی رضا خاں	۷۷	۱۸۷	معاش راجیہ او متونی	۷۵۵
	مرحوم جاگیر دار چیرلی		۱۸۷	موضع جنگنا پل نرسہوار پٹی	۷۵۶
۱۹۳	وراشت جاگیر داران	۷۸	۱۸۸	موضع نگاپور جاگیر	۷۵۷
	موضع کشاپور و متور			منصور جنگ مرحوم	
۱۹۲	وراشت بند مشور بالکشن	۷۹	۱۸۸	واگداشت قمر اول	۷۵۸
	دیپجیت جاگیر دار			موضع تنگل	
۱۹۳	اراضی انعام درگاہ	۷۰	۱۸۸	امارت بہرہ پانگاہ	۷۵۹
	سلیمان شاہ		۱۸۸	وراشت دودیاں جاگیر	۷۶۰
۱۹۳	وراشت جاگیر دار مانور	۷۱		میرسیادت علیخان مرحوم	
	حسین علیخان مرحوم		۱۸۹	وراشت راجہ چھو لعل	۷۶۱
۱۹۳	وراشت حصہ داران ہشت	۷۲		متونی جاگیر دار	
	موضع سہاگیر		۱۸۹	زخرید مقطعہ کنڈی کل	۷۶۲
۱۹۴	انعامی بائیر موضع جیوگی	۷۳	۱۹۰	وراشت قاضی حسرت شہر مخم	۷۶۳
۱۹۴	وراشت ایشہ راؤ متونی	۷۴	۱۹۰	وراشت میر عثمان خاں جاگیر	۷۶۴
	دیسکھ		۱۹۱	وراشت جاگیر دار کور پٹی	۷۶۵
۱۹۴	وراشت میر مصطفیٰ علیخان	۷۵		حسن یار خاں	
	مرحوم جاگیر دار			وراشت حصہ داران جاگیر	۷۶۶

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۱۹۸	بقایا جاگیر موضع ننگم	۷۸۷	۱۹۳	معاش و سیکھی محمد شریف	۷۷۶
۱۹۸	جاگیرات نواب کلیانی	۷۸۸	۱۹۴	معاش نہمتا متونی معاشدا	۷۷۷
	غضنفر الدولہ مرحوم		۱۹۵	وراشت امامی بیگم مرحومہ	۷۷۸
۱۹۸	وراشت شہزور جنگ	۷۸۹		حصہ دار -	
	مرحوم جاگیردار -		۱۹۵	وراشت جاگیر رکن الملک	۷۷۹
۱۹۹	بجالی پانچ جاگیری موضع	۷۹۰		خان دوران مرحوم -	
	اناہو سور وغیرہ -		۱۹۵	وراشت موضع وڈی	۷۸۰
۱۹۹	وراشت نہرہاومتونی	۷۹۱		کولھار، چیلہ ساگر -	
	جاگیر دکنیش پور وغیرہ		۱۹۶	وراشت برقی الدولہ مرحوم	۷۸۱
۲۰۰	وراشت سید شاہ حسینی	۷۹۲		و محمد عمر خاں مرحوم -	
	گیسو دراز حسینی مرحوم -		۱۹۶	قبضہ موضع رولشانی پالم	۷۸۲
۲۰۰	وراشت تہنیت یارالد	۷۹۳		اگر بار -	
	و فرزند ان ودائم جنگ		۱۹۶	موضع کوٹ پٹی وغیرہ	۷۸۳
۲۰۰	موضع درگاہ شاہ نظام الدین	۷۹۴		محمد قاسم علی خاں مرحوم	
	اورنگ آبادی -		۱۹۶	اسٹیٹ روضہ خردگیر	۷۸۴
۲۰۱	وراشت جاگیر سانگوی	۷۹۵	۱۹۷	وراشت جاگیر داران موضع	۷۸۵
	میر محمود خاں مرحوم			رائے کھنڈ وغیرہ	
۲۰۱	وراشت موضع نمٹہ جاگیر	۷۹۶	۱۹۸	جاگیرات انور خاں مرحوم	۷۸۶

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
	گہوتابائی متوفیہ			محمد مراد صاحب	
۲۰۴	ماہوارات اسٹیٹ	۸۰۶	۲۰۲	وراشت ثلث حصہ ہلی	۷۹۷
	شیوراج بہادر -			بہ عنایت النساء بیگم -	
۲۰۵	ماہوار زینت بیگم صاحبہ	۸۰۷	۲۰۲	وراشت وزیر علیخان	۷۹۸
	دختر رکن الملک مرحوم			حصہ دار گوند گاؤں -	
۲۰۵	واگداشت انبوه جاگیر	۸۰۸	۲۰۲	وراشت محمد خلیل اللہ خان	۷۹۹
۲۰۶	وراشت موضع بھائم جاگیر	۸۰۹		مرحوم جاگیر دار -	
	میر فرخندہ علیخان مرحوم		۲۰۲	وراشت مشروط الخدمت	۸۰۰
۲۰۶	تفویض سستان گڈال	۸۱۰		معاش رنگ راؤ متوفی	
۲۰۷	وراشت نواب نایک متوفی	۸۱۱	۲۰۳	وراشت موضع گنگو ام جاگیر	۸۰۱
	جاگیر دار -			محبوبہ بیگم مرحومہ -	
۲۰۷	وراشت جاگیر صاحبزادہ	۸۱۲	۲۰۳	وراشت مواضع سوگاؤں	۸۰۲
	میر داؤد علیخان مرحوم -			جاگیر اعظم جنگ مرحوم -	
۲۰۷	واگداشت انبوه جاگیر	۸۱۳	۲۰۴	وراشت آہو نیکم راجیا	۸۰۳
۲۰۸	مشروط الخدمت معاش	۸۱۴		متوفی انعام دار -	
	دولل ایشور دیو -		۲۰۴	وراشت کلیان راؤ متوفی	۸۰۴
۲۰۸	تقسیم آمدنی معاش درگاہ	۸۱۵		جاگیر دار موضع رستگہ -	
	اجمیر شریف -		۲۰۴	وراشت مواضع گیدار جاگیر	۸۰۵

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۲۱۱	منظوری ہول وراثت جاگیرات۔	۸۲۶	۲۰۸	تقسیم جائیداد مقبوضہ رانی سون گنور متوفیہ۔	۸۱۶
۲۱۲	وراثت مرزا ملاوت علی بیگ مرحوم جاگیردار	۸۲۷	۲۰۹	وراثت نصیب یا و جنگ مرحوم جاگیردار۔	۸۱۷
۲۱۳	وراثت نظام نواز جنگ مرحوم جاگیردار۔	۸۲۸	۲۰۹	واگداشت اسٹٹ و لڈ مرحوم اسٹٹ گرگٹل۔	۸۱۸
۲۱۳	وراثت مراد النساء بیگم مرحوم حصہ دار موضع دانہ	۸۲۹	۲۰۹	وراثت محمد صفی الدین خا شکمدار موضع ریسا۔	۸۱۹
۲۱۳	حصہ داران جاگیر موضع اشور او پور۔	۸۳۰	۲۰۹	وراثت منٹھ سوامی رائے (نظام آباد)	۸۲۰
۲۱۳	انتظام مہستان جیلول	۸۳۱	۲۰۹	جائیداد متوفیہ درگاہ شہزادہ	۸۲۱
۲۱۳	وراثت صادق جنگ مرحوم شکمدار جاگیردار	۸۳۲	۲۰۹	بیگ مرحوم وراثت جاگیردار شکمدار	۸۲۲
۲۱۳	وراثت حصہ عصمت النساء بیگم مرحوم معاش دار	۸۳۳	۲۱۰	مواضع گھوڑے گاؤں تفویض انتظام مہستان جیلول	۸۲۳
۲۱۳	موضع ریگٹہ کراچی جاگیر	۸۳۴	۲۱۱	پٹارہ ضی زائد از عطیہ	۸۲۴
۲۱۳	نصیب یا و جنگ مرحوم			مقبوضہ سید محمد خاں جاگیردار	
۲۱۳	عقد ثانی گزارہ یا معاش	۸۳۵	۲۱۱	وراثت رگھوتم راوتونی جاگیردار	۸۲۵

سلسلہ	عنوان	صفحہ	سلسلہ	عنوان	صفحہ
۸۳۶	وراشت راجہ سداسیو راؤ	۲۱۴	۸۴۵	حصہ سیرام راؤ متوفی جاگیر گٹا	۲۱۷
	متوفی حصہ دار دوم کنڈہ			مواضع آرنجی - تریشیوٹن	
۸۳۷	وراشت امجد علی مرزا مرحوم	۲۱۵	۸۴۶	بجانی موضع موضع کشیوٹن	۲۱۸
	جاگیر دار موضع سوئی بیٹھ			ونا گوارم -	
۸۳۸	وراشت وٹیک چلراج	۲۱۵	۸۴۷	واگداشت جاگیر گومارم	۲۱۸
	متوفی جاگیر دار ابھال			بہ میر مہدی علیخاں -	
	وغیرہ -		۸۴۸	وراشت ناراین پرشاد	۲۱۸
۸۳۹	وراشت احمد سیف الدولہ	۲۱۵		متوفی جاگیر دار کسی -	
	ثانی مرحوم جاگیر دار -		۸۴۹	وراشت وسجاد کی شاہ	۲۱۸
۸۴۰	واگداشت و انتظام	۲۱۶		کمال الدین جاگیر دار	
	ہر سیاں نگاہ -		۸۵۰	وراشت کورن پٹی جاگیر	۲۱۹
۸۴۱	وراشت صفدر علیخاں	۲۱۶		جعفر یار خاں مرحوم -	
	مرحوم حسین پور بیکم مرحوم		۸۵۱	تقصیہ دعادی ورناء	۲۱۹
۸۴۲	معافی چوتھ و بیند تختہ	۲۱۷		شریا جنگ و قمر النساء بیگم	
	داری از جاگیر داناکھیر		۸۵۲	واگداشت اسٹیٹ نواب	۲۱۹
۸۴۳	موضع کشاپور زار دار	۲۱۷		رکن الملک مرحوم -	
۸۴۴	معافی موضع بلے گاؤں	۲۱۷	۸۵۳	وراشت روپ محل متوفی	۲۱۹
	سید کریم الدین جاگیر دار			جاگیر دار جلمڑہ -	

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۲۲۲	قضائے و خطابت قصبہ قدحار شریف -	۸۶۲	۲۲۰	وراثت میر عابد علی خاں مرحوم جاگیر دار موضع اولا پور -	۸۵۴
۲۲۲	تفویض قبضہ سمستان گولال بیٹھ -	۸۶۳	۲۲۰	نوبتی موضع بہاد یو پور مزرعہ جات -	۸۵۵
۲۲۲	وراثت کرشن پرشاد متوفی جاگیر دار لہو نہ -	۸۶۴	۲۲۰	وراثت ترمک لعل متوفی جاگیر دار موضع و مل کچلہ بزرگ -	۸۵۶
۲۲۳	وراثت سید محمد خاں مرحوم جاگیر دار راکوٹ غفر وراثت سید نعمت اللہ حسینی ثانی جاگیر دار چا میلارام -	۸۶۵	۲۲۰	وراثت غوث النساء بگم مرحوم شکریدار جاگیر دار وراثت من سکھ متوفی	۸۵۷
۲۲۳	وراثت میر النساء بگم جاگیر دار موضع منگڑ -	۸۶۶	۲۲۱	جاگیر دار لشکا پور وراثت داترے راوٹو	۸۵۸
۲۲۳	قبضہ جاگیر اتیمور جنگ وراثت سید یوسف حسینی مرحوم جاگیر دار موضع منگڑ -	۸۶۷	۲۲۱	حصہ دار جاگیر راجہ اونی وراثت محمد حسن الدین خاں جاگیر دار موضع کنک پٹی وراثت کریم النساء بگم	۸۵۹
۲۲۳	وراثت سید یوسف حسینی مرحوم جاگیر دار موضع منگڑ -	۸۶۸	۲۲۱	جاگیر دار موضع کنک پٹی وراثت کریم النساء بگم مرحوم جاگیر دار چودھری	۸۶۰
۲۲۳	وراثت موضع بارہ حصہ	۸۶۹	۲۲۱	مرحوم جاگیر دار چودھری	۸۶۱

سلسله	عنوان	صفحه	سلسله	عنوان	صفحه
	مضروقه نظام ساگر -			جاگیر مرزا فیاض علی خاں جم	
۲۲۶	مقطعه جات بالمقطعه و	۸۸۲	۲۲۵	وراثت جاگیرات حسین	۸۶۱
	مواضع جاگیر -			دوست خاں و غلام جیلانی	
۲۲۸	وراثت جاگیرات	۸۸۱		مرحومین -	
	محمد سلام اللہ خاں -		۲۲۵	واگذاری ذاتی اراضی	۸۶۲
۲۲۸	وراثت میر نعمان خاں	۸۸۲		پیٹہ ابا بانی بیوہ -	
	مرحوم جاگیر دار دو آباد		۲۲۵	وراثت میر کفایت علی خاں	۸۶۳
۲۲۹	تکملہ رقم ورثہ، میر فرخندہ	۸۸۳		مرحوم جاگیر دار موضع گنابلی	
	علی خاں مرحوم -		۲۲۲	مشروط الخدمت جاگیر	۸۶۴
۲۲۹	وراثت عبدالکریم خاں	۸۸۴		مواضع بھانوتی بانی -	
	مرحوم قابض جاگیر کھمبے بھل		۲۲۲	رقم معاش درگاہ امیر شریف	۸۶۵
۲۲۹	وراثت غلام جیلانی خاں	۸۸۵	۲۲۲	سجالی موضع بھرم پٹی جاگیر	۸۶۶
	مرحوم جاگیر دار سالورہ -			نرنگہ راؤ -	
۲۳۰	مواضع بلکل پیلو پور	۸۸۶	۲۲۲	التمنا جاگیری مواضع	۸۶۷
	اسن بول -			داورگاؤں وغیرہ -	
۲۳۱	وراثت ونیکٹ راجیش	۸۸۷	۲۲۷	وراثت خیاث الدین خاں	۸۶۸
	راؤ متونی معاش دار			جاگیر دار سنتی پور -	
	(ونپرتی)		۲۲۷	مواضع مل وردی وغیرہ	۸۶۹

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۲۳۴	وراثت لیڈی وقارالامراء مرحوم۔	۸۹۷	۲۳۱	ذات جاگیر موانع الکی بزرگ و بیلورگ۔	۸۸۸
۲۳۵	موانع جاگیر و یاہکاء غرق شدہ نظام ساگر۔	۸۹۸	۲۳۱	وراثت داسد پور و متونی حصہ وار موانع نیگل۔	۸۸۹
۲۳۵	جاگیرات راجہ شیوراج و محرم و نت متونی۔	۸۹۹	۲۳۱	مزرعہ و نیگٹا پور اگر با مع اراضی انعام۔	۸۹۰
۲۳۵	جاگیرات شوکت جنگ اول و عنایت النساء بیگم	۹۰۰	۲۳۲	جاگیری علاقہ و نیگٹ راجہ سیرا و متونی (ونیرتی)	۸۹۱
۲۳۶	موضع چنیل ٹھٹ جاگیر دائم جنگ مرحوم۔	۹۰۱	۲۳۲	موانع ارکوٹ جاگیر غلام حیدر خاں مرحوم۔	۸۹۲
۲۳۶	جاگیر موضع اوپیر مزرعہ جات	۹۰۲	۲۳۲	وراثت موانع جاگیر سلطان پور و تانودگرہ	۸۹۳
۲۳۷	انتظام جاگیرات میسر حیدر علی خاں جاگیر دار	۹۰۳	۲۳۳	وراثت امیر الدین مرحوم جاگیر دار کندہ۔	۸۹۴
۲۳۷	معاشہائے عطیہ سلطانی موقعہ جاگیرات وغیرہ۔	۹۰۴	۲۳۳	و حیت نامہ اودے سنگھ متونی جاگیر دار۔	۸۹۵
۲۳۸	وراثت منقطعہ مشی ملی ملکو کہتی اسم بیگ مرحوم	۹۰۵	۲۳۳	وراثت رائے موہن بھل جاگیر دار۔	۸۹۶
۲۳۸	وراثت عابد النساء بیگم	۹۰۶			

سلسلہ	عنوان	صفحہ	سلسلہ	عنوان	صفحہ
	مرحومہ جاگیردار کا چوارم			جاگیردار موضع ریبادیوڑی	
۹۰۷	وراثت میر کریمت علیخان	۲۳۹	۹۱۶	قبضہ اکنی پٹی جاگیر	۲۴۱
	مرحوم جاگیردار -			غلام محمد مرحوم -	
۹۰۸	وراثت سید محمد بند و صاحب	۲۳۹	۹۱۷	قبضہ قسنگر مقطعہ	۲۴۱
	مرحوم جاگیردار بے گاؤں			سید نور الباقی مرحوم -	
۹۰۹	وراثت قاضی غلام سرور	۲۳۹	۹۱۸	وراثت میر رضا علیخان	۲۴۱
	مرحوم جاگیردار ورنگل -			جاگیردار دیور پور -	
۹۱۰	وراثت چنپا نایک جاگیردار	۲۳۹	۹۱۹	وراثت معین الدین خان	۲۴۲
	جگورتال -			جاگیردار کنڈہ پائل -	
۹۱۱	وراثت محمود مرزا مرحوم	۲۴۰	۹۲۰	وراثت راجہ نیم چند	۲۴۲
	جاگیردار کوٹ پٹی -			جاگیردار موضع تماپور -	
۹۱۲	وراثت مشروط الخد	۲۴۰	۹۲۱	وراثت مرزا عباس	۲۴۲
	جاگیر پٹیل کوہٹہ -			علیخان جاگیردار -	
۹۱۳	مصارف تعلیم سرزند	۲۴۰	۹۲۲	وراثت احمد النساء بیگم	۲۴۳
	اغتصام الدولہ -			جاگیردار سید گاؤں -	
۹۱۴	وراثت سید زین العابدین	۲۴۰	۹۲۳	نسبکھان وغیرہ تعلقات	۲۴۳
	خال جاگیردار تربیلی -			گلبرگہ و مہا گاؤں -	
۹۱۵	وراثت محمد النساء بیگم	۲۴۱	۹۲۴	وراثت بندہ علیخان جاگیردار	۲۴۳

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
	ہاندیڑ و سببت نگر		موضع کورال -	
۲۴۷	وراشت و نایک او جاگیر دا	۲۴۲	وراشت سید محمد خاں	۹۲۵
	موضع پیری -		جاگیر دار میاوارم	
۲۴۷	تبنیت معاش دار موضع	۲۴۲	وراشت حسن الدین خاں	۹۲۶
	تکڑا رانکا تما -		جاگیر دار موضع انجن -	
۲۴۷	معاش نہنت راو متونی	۲۴۲	شخصیات انعامی وراثی	۹۲۷
	دیسکھ کولاس -		معاشہائے مشروط الخدمت	
۲۴۷	ابواب آبکاری یلاری	۲۴۲	ایصال حصص اقرباے	۹۲۸
	گوڑہ -		شوکت جنگ بہادر -	
۲۴۸	قرعہ دوم موضع تنگل	۲۴۵	وراشت خواجہ نصیر الدین	۹۲۹
۲۴۸	وراشت سلطان محمد خاں		جاگیر دار لچھا گوڑہ -	
	وعلی مراد خاں جاگیر دار -	۲۴۶	قبضہ دہانی معاش شاہ	۹۳۰
۲۴۸	وراشت میر محمد علی خاں		عبدالحی -	
	مرحوم جاگیر دار -	۲۴۶	وراشت میر محسن خاں	۹۳۱
۲۴۹	تبنیت سمتان		جاگیر دار چنداپور -	
	پا پنا پیٹھ -	۲۴۶	تبنیت معاش دار موضع	۹۳۲
۲۴۹	بجالی رسوم قصبہ بھینسہ		کوچر چھمی نرسما -	
۲۴۹	وراشت غلام سرور بیابانی	۲۴۶	دیسپانڈیہ کری تعلقات	۹۳۳

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۲۵۰	وراثت سمستان گرگنہ	۹۴۷	۲۴۹	وراثت متہور الملک	۹۴۵
	معاش اکنے ملی جانچی	۹۴۸		مرحوم جاگیر دار۔	
۲۵۰	رامراؤ دیسپانڈیہ -		۲۵۰	وراثت افسر الملک مرحوم	۹۴۶





عطا و مناصب

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
	شفیع حسین صاحب مرحوم		۲۵۱	عطا و ماہوار قلعداری	۱
۲۵۳	اجرائے منصب دجاگیر	۸		مرزا نابت علیخان صاحب	
	قادر الملک مرحوم		۲۵۱	اجرائے منصب بنام نواب	۲
۲۵۳	اجرائے منصب شمس الحق	۹		ہاشم نواز جنگ بہادر	
	مرحوم		۲۵۱	عطا و منصب از پارگاہ	۳
۲۵۳	حکم عام نسبت نکاح شانی	۱۰		آسمانجہا ہی بہ شرف فریدی	
	بیوگان منصب داران		۲۵۱	اجرائے منصب بنام مرزا	۴
۲۵۳	عطا و منصب معافہ دجاگیر	۱۱		رضا علی بیگ صاحب	
	اعل پرشاد رضا متوفی		۲۵۳	اجرائے منصب بنام	۵
۲۵۳	اجرائے منصب معطف	۱۲		سجانی بیگم صاحبہ	
	یار جنگ مرحوم		۲۵۳	اجرائے منصب نیک	۶
۲۵۳	اجرائے منصب محمد محمد رضا	۱۳		چند صاحب متوفی	
۲۵۳	معاوضہ موضع انکیاں جاگیر	۱۴	۲۵۳	اجرائے منصب خواجہ	۷

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
۲۵۶	ترکازخک مرحوم - توشیق جاگیر پنشن محمد	۲۴	۲۵۴	۱۵
۲۵۶	کوش علی صاحب مرحوم	۲۵	۲۵۴	۱۶
۲۵۶	اجرائے منصب جبارت الدولہ مرحوم -	۲۶	۲۵۴	۱۷
۲۵۶	تقسیم تنخواہ جاگیر فروز جہاں صاحبہ مرحومہ -	۲۷	۲۵۴	۱۸
۲۵۶	اجرائے منصب قوت یار الدولہ مرحوم -	۲۸	۲۵۴	۱۹
۲۵۶	عطاے منصب فرزند سید محمد شاہ صاحب ہاجر	۲۹	۲۵۴	۲۰
۲۵۶	عطاے منصب بیوہ میرا دی حسین صاحب مرحوم	۳۰	۲۵۴	۲۱
۲۵۶	معاضہ جاگیر خجہ النساء بیکم صاحبہ -	۳۱	۲۵۴	۲۲
۲۵۶	عطاے منصب فرزند آقا سید علی صاحب ستری	۳۲	۲۵۴	۲۳
	مرحوم -			

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۲۵۹	معاوضہ جاگیر شہزاد علی محمد صاحبہ مرحومہ۔	۲۱	۲۵۷	ادخال ماہوار منصب مراخذ حسین بیگ صاحب۔	۳۲
۲۵۹	اجرائے منصب نواب فیض باب جنگ مرحوم	۲۲	۲۵۸	معاوضہ جاگیر بھولا ناتھ صاحب متوفی۔	۳۳
۲۶۰	اجرائے منصب ہیرا علی صاحب متوفی۔	۲۳	۲۵۸	معاوضہ جاگیر شرف باب جنگ مرحوم۔	۳۴
۲۶۰	اجرائے منصب لساندگا راجہ سبھو پرشاد۔	۲۴	۲۵۸	معاوضہ زمین انتظام جنگ مرحوم۔	۳۵
۲۶۰	اجرائے منصب ظہیر العلما مرحوم۔	۲۵	۲۵۸	معاوضہ جاگیر میر داؤد علی صاحب مرحوم۔	۳۶
۲۶۰	اجرائے منصب میر داؤد علی صاحب مرحوم۔	۲۶	۲۵۸	معاوضہ جاگیر میر محمد حسن صاحب مرحوم۔	۳۷
۲۶۱	اجرائے منصب مولوی عنایت علی صاحب۔	۲۷	۲۵۹	معاوضہ جاگیر بنام داؤد علیخان صاحب	۳۸
۲۶۱	اجرائے منصب حشریت علی صاحب مرحوم۔	۲۸	۲۵۹	اجرائے ماہوار نرسہواں ریڈی صاحب متوفی۔	۳۹
۲۶۱	اجرائے منصب مظہر یار جنگ مرحوم۔	۲۹	۲۵۹	معاوضہ جاگیر فرزندان میر احمد علی صاحب نصیبدار۔	۴۰

صفحہ	عنوان	سلسلہ	صفحہ	عنوان	سلسلہ
۲۶۳	اجرائے منصب بنام مہر کن غیاث الدین صاحب۔	۵۹	۲۶۱	۵۰۔ اجرائے منصب خورشید بانی صاحبہ متوفیہ۔	
۲۶۳	معاوضہ جاگیر عزیز الدین صاحب مرحوم۔	۶۰	۲۶۱	۵۱۔ اجرائے منصب وزیر الدین خال صاحب۔	
۲۶۳	اجرائے منصب صفدر نواز جنگ مرحوم۔	۶۱	۲۶۱	۵۲۔ اجرائے منصب سوامی ہر پرشاد صاحب۔	
۲۶۴	معاوضہ موضع حقوانٹ وادڈہ۔	۶۲	۲۶۲	۵۳۔ اجرائے ماہوار بنام محمد رحیم الدین صاحب۔	
۲۶۴	معاوضہ منصب میسر داراب علی صاحب۔	۶۳	۲۶۲	۵۴۔ اجرائے ماہوار بنام مزا طفیل علی بیگ صاحب۔	
۲۶۴	اجرائے منصب حکیم محمد شا کر صاحب مرحوم۔	۶۴	۲۶۲	۵۵۔ تقسیم منصب زین العابدین صاحب مرحوم۔	
۲۶۴	منتقلی منصب بنام میر مستر بیوگان۔	۶۵	۲۶۲	۵۶۔ اجرائے منصب میر ریا علی صاحب ناظم جنگ مرحوم۔	
۲۶۵	اجرائے ماہوار منصب وام جنگ مرحوم۔	۶۶	۲۶۳	۵۷۔ معافی وضعات امیر الملک بہادر۔	
۲۶۵	تقسیم ماہوار جمعہ دار شمشیر الملک مرحوم۔	۶۷	۲۶۳	۵۸۔ معاوضہ جاگیر سید کبر علی خاں صاحب مرحوم۔	

نمبر	اسماء	صفحہ	نمبر	اسماء	صفحہ
۶۸	اجرائے منصب پشاور صاحب متوفی	۲۶۵	۸۱	تقصیر برک منصب پشاور گان	۲۶۹
۶۹	عطاء معاوضہ منصب پشاور صاحب متوفی	۲۶۶	۸۲	اجرائے معاوضہ سالیانہ شاہ	۲۶۹
۷۰	اجرائے معاوضہ منصب پشاور صاحب متوفی	۲۶۶	۸۳	ضمیر الدین صاحب نقشبندی	۲۶۹
۷۱	اجرائے منصب بنام محمد عبدالغفر رضا	۲۶۶	۸۴	حصہ وراثت سیمان کوکاس	۲۶۹
۷۲	عطاء معاوضہ معاوضہ باہور منصب	۲۶۶	۸۵	اجرائے منصب بنام محمد علی صاحب	۲۷۰
۷۳	مرزا محمد علی خاں صاحب معاوضہ باہور	۲۶۶	۸۶	معاوضہ جاگیر افتخار النساء بیگم	۲۷۰
۷۴	اجرائے منصب معاوضہ جاگیر	۲۶۶	۸۷	معاوضہ موضع نکلاک جاگیر	۲۷۰
۷۵	سید حفیظ علی خاں صاحب	۲۶۶	۸۸	اجرائے منصب باشم صاحب لکھنؤ	۲۷۱
۷۶	اجرائے منصب معاوضہ جاگیر	۲۶۶	۸۹	عطاء منصب بنام مرزا احمد رضا صاحب	۲۷۱
۷۷	عزیز الدین صاحب مرحوم	۲۶۶	۹۰	معاوضہ جاگیر قادری سیکر صاحب مرحوم	۲۷۱
۷۸	عطاء معاوضہ باہور منصب	۲۶۶	۹۱	معاوضہ جاگیر نیرشید علی خاں صاحب مرحوم	۲۷۱
۷۹	نواب وزیر الدولہ بہا	۲۶۶	۹۲	بحالی منصب شکر اوصا	۲۷۲
۸۰	استقرار باہور موروثی سہری	۲۶۶	۹۳	عطاء منصب اولاد سراج جنگ	۲۷۲
۸۱	نواس راوٹ لہار راوٹ صاحب	۲۶۶	۹۴	نقلی منصب بنام ستر باہر مرزا	۲۷۲
۸۲	اجرائے معاوضہ منصب متہو الملک مرحوم	۲۶۶	۹۵	عطاء منصب پشاور گان	۲۷۲
۸۳	نقلی باہور منصب لوی سید محمد لہو	۲۶۸		فتح چند صاحب متوفی	
۸۴	نقلی باہور منصب لکھنؤ گنڈی	۲۶۸		انصاف باہور کشتیا نایک	۲۷۳
۸۵	بنام موہن گیز می			صاحب شورا پوری	
۸۶	اجرائے معاوضہ منصب بنام گویند پشاور	۲۶۸			

نمبر سلسلہ	اسماء	صفحہ	نمبر سلسلہ	اسماء	صفحہ
۹۶	منتقلی منصب نواب عماد الملک	۲۴۳	۲۴۶	صاحب مرحوم - اجرائے منصب شریف عبدالصاحب	۲۴۶
۹۷	مرحوم بہ علاقہ دیوانی - تقسیم منصب نعمان الدولہ	۲۴۳	۲۴۷	اجرائے مامور پیشگی بہ یونیٹارن برائے ادائے فریضہ حج	۲۴۷
۹۸	مرحوم بہ اسپہانندگان - عطا منصب حبیب صالح ضا	۲۴۴	۲۴۸	اجرائے مامورات راجہ محبوب کرن بہادر	۲۴۸
۹۹	عطا منصب میر خیر علی ضا	۲۴۴	۲۴۹	معاوضہ منصب نارائن پنڈت عرف بھٹ جی	۲۴۹
۱۰۰	سجالی منصب محمد سلیمان ضا خورشید جاہی -	۲۴۴	۲۵۰	معاوضہ جاگیرات مرزا حسین علی خاں صاحب مرحوم	۲۵۰
۱۰۱	عطا وظیفہ جاگیری مردہ محمد بخش صاحب -	۲۴۵	۲۵۱	معاوضہ جاگیر قلعہ داروگل انتظام مامور امتیازی	۲۵۱
۱۰۲	بازا جرائی منصب محمد عبدالرحیم صاحب	۲۴۵	۲۵۲	عبدالکریم خاں صاحب - معاوضہ منصب بروہی سید بہد ضا	۲۵۲
۱۰۳	اجرائی منصب ب شیر جنگ ضا	۲۴۵	۲۵۳	انتظام بحیث مامورات دختران لیاقت النساء بیگم صاحبہ	۲۵۳
۱۰۴	اجرائی منصب بہاسانگان غلام طاہر ضا مرحوم -	۲۴۵	۲۵۴	معاوضہ صین حیات سید محمد حسین صاحب جعفری -	۲۵۴
۱۰۵	اجرائی منصب بہاسانگان نواب لیاقت جنگ مرحوم	۲۴۵	۲۵۵		
۱۰۶	معاوضہ جاگیر میر لادو سیکھ	۲۴۶			

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

انوارِ اصفیہ

عطاء جاگیرات

مواضع کر وے صاحب
مرزا محمد تقی (کر وے صاحب) کے مواضع کی نسبت بت تاریخ ۱۹
جمادی الآخر ۱۳۱۹ھ مدار الہام اور مقدمیناس کی رائے پسند فرما کر حسب عمل
کر کے نتیجہ بغرض صدور حکم عرض کرنے کا ارشاد فرمایا گیا۔
تبہیت بنت فتح سنگھ جی

موضع آٹھ کے متعلق بت تاریخ ۲۱ رجب المرجب ۱۳۱۹ھ راجہ کلکوٹ
سنبھاجی راؤ متونی کے متنبی بنت فتح سنگھ جی کی تبہیت منظور فرمائی گئی۔
معاش و نیٹ راماریڈی متونی و لیکھ
و نیٹ راماریڈی جو متونی و لیکھ تعلقہ بھونگر ضلع نلگنڈہ کی معاش
کی اصل رقم رسوم کی بجائی بت تاریخ ۵ شعبان المعظم ۱۳۱۹ھ منظور فرمائی گئی۔

اسناد وقار النساء بیگم
موضع وارہ پرتی اور مقطعہ سیتوارینپ کے اسناد، وقار النساء بیگم
صاحبہ کی درخواست پر، بتعمیل حکم مصدرہ ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۱۹ھ اجراء
فرمانی گئیں۔

جاگیرات میر فیاض علیخاں وغیرہ
جاگیرات میر فیاض علیخاں صاحب و میر غلام علیخاں صاحب بتاریخ
۲۶ شعبان المعظم ۱۳۱۹ھ نصف میر ذوالفقار علیخاں صاحب و میر محب علیخاں
صاحب (وارثین) کو عطا فرمانی گئیں؛ اور نصف میر غلام علیخاں صاحب
کے قبضہ میں دی گئیں۔

جاگیرات درگاہ شاہ نظام الدین
حضرت شاہ نظام الدین قدس سرہ کی درگاہ شریف واقع اوزن آباد
کے سجادہ صاحب کے نام جاگیرات جو نواب سر آسمانجاہ بہادر نے تاحیات
بجال کی تھیں، اُن کی نسبت مدارالمہام وقت کے معروضہ پر بتاریخ
۴ رمضان المبارک ۱۳۱۹ھ ارشاد ہوا کہ سجادہ صاحب کی قرض کشی
وغیرہ کے لحاظ سے وقار الامر بہادر نے پہلا حکم جو جاری کیا تھا، وہی
مناسب تھا، وہی بجال رہے، اور اُس کے مطابق عمل کیا جائے؛ یعنی
جاگیرات ضبط اور سرکاری نگرانی میں رہیں۔ فیروز جہاں بیگم اور سید شاہ
کمال الدین کو ڈھائی ڈھائی سو روپیہ ماہوار گزارہ دیا جائے؛ اور بعد اذنی
قرض بدیں شرط جاگیرات حوالہ سید شاہ کمال الدین کی جائیں کہ وہ اصرار
قرض کشی کو ترک کر دیں؛ ورنہ سرکار کو اختیار ہوگا کہ اُن سے قطعاً
جاگیرات کو علیحدہ کر کے خاندان میں سے جس کو مناسب سمجھے حوالہ کرے۔“

فیروز جہاں بیگم صاحبہ کے انتقال پر اُن کی ماہوار غرہ ربیع الآخر ۱۳۲۲ھ کو اُن کے دو کنوئیں فرزندوں پر تقسیم فرمائی گئی۔

موضع ہونا پور (مدھرہ)

- موضع ہونا پور تعلقہ مدھرہ ضلع ورنگل کی نسبت مدار الہام وقت اور مقتدر جنگ بباد کی رائے سے بتایا ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۱۹ھ اتفاق ظاہر فرما کر حسبِ عمل کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

قبضہ مقطوعہ فیروز گوڑہ

مقطوعہ فیروز گوڑہ کے قابض سید شمس الدین علی خاں صاحب کا نام سرکاری کاغذات میں داخل کرنے کا ارشاد بتایا ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۱۹ھ شرف صدور لایا۔

ارضی انعام دیول نولی

ارضی انعام موقعہ نولی تعلقہ گنگا وتی بتایا ۵ شوال المکرم ۱۳۱۹ھ بشرط خدمت دیول جاری کی گئی۔

رسوم مراری لال وقائع نگار

مراری لال وقائع نگار ساکن بیر کے رسوم مشروط الخدمت کی اجراء کی نسبت بتایا ۵ شوال المکرم ۱۳۱۹ھ سروکار الامرا مرحوم کے اخیر حکم کو پند فرمایا گیا۔

جاگیر موضع شورا پور

موضع شورا پور کی جاگیر بتایا ۲ ربیعہ الحرام جاری فرمائی گئی۔

اگر ہار مزرعہ چھمی دیوی گوڑہ

اگر ہار مزرعہ چھمی دیوی گوڑہ اور نقدی معاش کی نسبت معاش و

۴
کی وراثت غرہ محرم الحرام ۱۳۲۲ھ کو ان کے فرزند شیشا بھٹیہر سنگر چاری جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

موضع قول معز زیا والد دولہ

موضع قول معز زیا والد دولہ بہادر کے باب میں غرہ محرم الحرام ۱۳۲۰ھ کو ارشاد ہوا کہ رکن اول و سوم کی رائے جس کو آپ نے (یعنی مدار الہام وقت نے) پسند کیا تھا اسی کے مطابق قول دیا جائے۔
ارضی و مقطوعہ گوتا پور

مقطعہ گوتا پور اور ارضی کا تختہ وراثت بتایا حکم محرم الحرام ۱۳۲۲ھ ناگنا ولد راجا کے نام منظور فرمایا گیا۔
وراثت موضع انیلوار

موضع انیلوار تعلقہ گنگا پور ضلع اورنگ آباد کے دولٹ حصہ کی نسبت وراثت تراب علی صاحب بنام منور علی صاحب غرہ محرم الحرام ۱۳۲۲ھ کو منظور فرمائی گئی۔
معاش خدمت قضات تعلقہ عنبر

قضات تعلقہ انہ (عنبر) ضلع اورنگ آباد کی معاش مشروط الخدمت کی منتقلی غرہ محرم الحرام ۱۳۲۲ھ کو قاضی محمد امیر الدین صاحب کی درخواست پر بروئے عمل ہوئی۔

باغات و ارضی انعام وینی راؤ و پیابھی رام راؤ

دینی راؤ جیو و پیابھی رام راؤ جیو کے دو قطعہ باغات و ارضی انعام کی نسبت بتایا کہ ۲۰ ربیع الاول ۱۳۲۶ھ ارشاد ہوا کہ ہر دو باغ بہ نظر مصارف کثیرہ دو اہل بلا اخذین بحال رہیں۔

معاش شاہ محی الدین قادری شورا پوری نمبر (۲) و (۳)
 شاہ محی الدین صاحب قادری ساکن شورا پور کی معاش سے نمبر (۲)
 و (۳) کی نسبت بتایا کہ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۲۲ھ وراثت شاہ محمد غوث صاحب
 قادری بنام شاہ محمد عبدالغفور صاحب ؛ اور وراثت شاہ عبدالقادر صاحب
 بنام غلام دستگیر صاحب قابل منظوری قرار پائی۔ شاہ عبدالقادر صاحب کی
 زوجہ اولیٰ (دادابی لا ولد) کو غلام دستگیر صاحب کی شکمی میں شریک
 منرمایا گیا۔

معاش دیول ہائے نزل
 معاش متعلقہ دیول ہائے نزل ضلع اندور (موجودہ نظام آباد)
 کی نسبت بتایا کہ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۲۲ھ ارشاد ہوا کہ کشتہ صاحب کی
 تجویز کے مطابق فیصلہ ہونا چاہئے۔
 معاش گرو دوارہ سکھاں

گرو دوارہ سکھاں واقع نانڈیڑ کے لئے موضع سور بطور خیراتی
 معاش بتایا کہ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ عطا فرمایا گیا۔
 مزرعہ راماپور اکرہ مار

مزرعہ راماپور اکرہ مار سواد موضع مدینوی ضلع یگندل کی وراثت
 بنام رنگنا صاحبہ و نایا صاحبہ و خستہ ان راماپوری صاحبہ بشرط پرورش
 گویا چاری بتایا کہ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔
 مواضع متدعوئیہ رنگ راؤ جیو

رنگ راؤ صاحب کے متدعوئیہ ہر سہ مواضع واقع کلنگور بت رنج
 جمادی الاول ۱۳۲۲ھ بلحاظ وراثت قابل بحالی تصور فرمائے گئے۔

وراثت رسوم دیسانڈیہ گری ستیوارام راؤ
ستیوارام راؤ جو کے رسوم دیسانڈیہ گری کی وراثت بتاریخ ۴
جمادی الآخر ۱۳۲۸ء بنام نارائن راؤ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ آئندہ وصیت
نا اتفاقی سماء رینو کا بانی صاحبہ کو نارائن راؤ صاحب سورویہ مانانہ بلا شکایت
ان کی حیات تک ادا کرتے رہیں گے۔

جاگیر موضع تیلوارہ (مہاگاؤں)
جاگیر موضع تیلوارہ وقوعہ تعلقہ مہاگاؤں ضلع گلبرگہ بتاریخ ۴ جمادی الاول
۱۳۲۸ء دعوی داران پر حسب صلح نامہ بحال فرمائی گئی۔

مقطعہ متدعوئہ نہمنت راؤ اول و ثانی
مسمیان نہمنت راؤ اول و ثانی کے مقطعہ متدعوئہ کی نسبت بتاریخ
۴ جمادی الاول ۱۳۲۸ء مدارالمہام وقت کی رائے کے مطابق عمل کرنے کا
ارشاد ہوا۔

وراثت ضامنی بیگم صاحبہ شکی دار
جاگیر کوچن الپی وونکنا پور تعلقہ میدک جوید تصدق حسین صاحب
قلعدار کے نام بحال ہوئی تھی، اس کی شکی دار ضامنی بیگم صاحبہ مرحومہ کی
وراثت بتاریخ ۴ جمادی الآخر ۱۳۲۸ء مرحومہ کے فرزندید اصغر حسین صاحب
کے نام منظور فرمائی گئی۔

معاش متدعوئہ راجہ رام کرماجی دیکھ
راجہ رام کرماجی دیکھ پر گنہ بریلی تعلقہ انبا جوگانی کی متدعوئہ معاش کی
نسبت بتاریخ ۴ جمادی الآخر ۱۳۲۸ء حسب رائے رکن دوم مالگذاری عمل کرنے
ہدایت فرمائی گئی۔

جاگیر سید احمد گنج بخش
 سید احمد گنج بخش کی جاگیر موضع اہلیگاؤں موقوفہ تعلقہ نانڈیہ کی نسبت
 وراثت عسکر علی صاحب بنام عنایت علی صاحب و حیراغ علی صاحب؛ اور وراثت
 کمال الدین صاحب بنام غلام محمد صاحب و غلام احمد صاحب بتاریخ ۷
 جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔
 اراضی انعام مصطفیٰ فنگر

ضلع لیگندل میں اراضی انعام موقوفہ مصطفیٰ فنگر وغیرہ کے متعلق بتاریخ
 ۷ جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ ارشاد ہوا کہ ”کشنہ انعام کے فیصلہ کے مطابق ایک سو
 تیس بیکہ اراضی دوام کے لئے دعویداروں کے نام بحال رہے۔“

وراثت زئار داران دام راج پٹی
 موضع اگر مار دام راج پٹی تعلقہ بگتیاں ضلع لیگندل کے چار متوفی
 زئارداروں کے ورثاء کے دعاوی کی نسبت بتاریخ ۷ جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ
 ارشاد ہوا کہ ”چاروں کی وراثت فقط سیتارام دعویدار کے نام منظور ہو؛
 اور اس کی شکمی میں بیوہ دعویداروں کے نام داخل ہوں۔“
 وراثت ایسونت راؤ متوفی

ایسونت راؤ صاحب متوفی کے رسوم و سیکھی، مقطوعات، و نصف جاگیر
 واقع کوہیر ضلع نانڈیہ جو دعوائاً بحال ہو چکے ہیں، ان کی وراثت متوفی کے بیٹے
 فرزند ترک راؤ صاحب کے نام بتاریخ ۷ جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی
 گئی؛ اور متوفی کے دوسرے فرزندوں کے نام بطور شکمی شامل رہنے کا ارشاد ہوا۔
 معاش موضع لوہا ضلع نانڈیہ

یاد صوراً و صاحب وکیل، انباد اس راؤ صاحب و سیکھ و مقدم ہجاری

موضع لوہا ضلع ناندیڑ کی معاش غرہ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ کو منظور فرمائی گئی۔

مقطعہ جات متدعو یہ شیشا بانی
متوفی دیپ پانڈیہ و محل راؤ صاحب کی زوجہ شیشا بانی صاحبہ کے معتمد
مقطعہ جات کا نصف محال بتایا ۵ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ تاحیات جاری

فرمایا گیا۔
موضع چیلہ ساگر مملوکہ نواب کمال خاں
نواب کمال خاں صاحب جمہدار کے موضع چیلہ ساگر کی بحالی جو بعد
وزارت نواب سرو قارا لام مرحوم تاحیات منظور فرمائی گئی تھی بتایا ۵ رجب
المرجب ۱۳۲۲ھ حکم مذکور کو بحال رکھا گیا۔

معاش نبی خانہ ابراہیم پٹن
نبی خانہ تعلقہ ابراہیم پٹن کی معاش دیپ پانڈیہ گری سے متعلق وسطاً
رجب المرجب ۱۳۲۲ھ میں مقتدر جنگ بہادر کی رائے متفقہ مدار المہام وقت
کے مطابق عمل کرنے کا ارشاد فرمایا گیا۔

جاگیر ودا پور متصل گلبرگہ
جاگیر ودا پور متصل گلبرگہ شریف بتایا ۵ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ دواماً
بحال فرمائی گئی۔

معاش دیپ پانڈیہ گری متدعو یہ ترمل راؤ کشیور راؤ
ترمل راؤ جیو اور کشیور راؤ جیو کی متدعو یہ معاش دیپ پانڈیہ گری سے متعلق
بتایا ۶ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ ارشاد ہوا کہ ”صرف رسوم جو ابتدائی ضلع بندی سے
ملے ہیں، حسب ضابطہ ایصال ہوتے رہیں“

معاش و سیکھی طرف سوم پر گئے قندہار
 و سیکھی طرف سوم پر گئے قندہار ضلع ناندڑ کی متدعو یہ معاش بتایا ۱۶
 رجب المرجب ۱۳۲۲ھ ارشاد ہوا کہ ”کشمز انعام کے فیصلہ کے مطابق عمل کیا جائے۔“
 مقطعہ میانی بن صالح

مقطعہ رام پور میانی بن صالح صاحب کے نام حسب شروط مندرجہ فیصلہ
 ذاب سر آسا بنجاہ مرحوم بتاریخ ۱۶ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ بحال فرمایا گیا۔

مشروطی معاش متدعو یہ فرزندان سرینو اس چاری
 فرزندان سرینو اس چاری کی متدعو یہ مشروطی معاش سے متعلق بتایا
 ۱۶ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ کو حکم ہوا کہ اکیس دیہات کی ارضی.... سرینو اس
 آچاری کے خاندان میں بحال رہے، اور مقطعہ بطورین دو اما بحال کیا جائے۔
 یہ سب بحالی مشروط بہ پوجا دان، چہتر، و تعلیم طلباء ہوگی۔

مقطعہ جات برکت پٹی و انارم
 مقطعہ جات برکت پٹی و انارم حسب فیصلہ اولین سرشتہ انعام بتایا
 ۱۶ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ بحال فرمائے گئے۔

معاش تما جی گراؤ دیسا پانڈیہ
 تما جی گراؤ دیسا پانڈیہ کی معاش بتایا ۱۶ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ
 اُن کے فرزند گراؤ تما جی کے نام منظور فرمائی گئی۔

ارضی درگاہ واقع کجول
 قصبہ کجول کی ارضی مقطعہ بتایا ۱۶ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ
 بشرط ادائی خدمت درگاہ واقع قصبہ مذکور دو اما بحال فرمائی گئی، اور جمعہ
 رقم دست گرداں بھی واپس عنایت ہوئی۔

وراثت حصہ جاگیر پیدلہ
میر جمال الدین صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر پیدلہ کی وراثت اُن کے
فرزند اکبر شاہ نواز الدین صاحب کے نام بتایا۔ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ
منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع ویلوپ
جاگیر موضع ویلوپ کے حصہ دار عظمت خاں صاحب مرحوم کی
وراثت بتایا۔ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ اُن کے بڑے فرزند حمید خاں
صاحب کے نام بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع کوڑی
جاگیر موضع کوڑی تعلقہ اودگیر ضلع بیدر محلی ایک ہزار چار سو
اکٹھ روپیہ ایک آنہ (الہکلیس) بتایا، ذیحجۃ المحرم ۱۳۲۲ھ ہری باوا
صاحب کے نام دو اہمال بحال فرمائی گئی۔

جاگیر، اراضی، ونقدی
محمد شرف الدین خاں صاحب مرحوم کی جس قدر جاگیر، اراضی
ونقدی بحال ہو چکی تھی، اُن کے ورثاء کے راضی نامہ کے لحاظ سے بتایا
، ذیحجۃ المحرم ۱۳۲۲ھ اُن کے بڑے فرزند حفیظ الدین خاں صاحب کے
نام بحال فرمائی گئی۔

وراثت معاش شاہ عبدالقادر مرحوم
وراثت معاش شاہ عبدالقادر صاحب مرحوم بنام شاہ
علی مان صاحب قادری برادر مرحوم بتایا، ذیحجۃ المحرم ۱۳۲۲ھ
منظور فرمائی گئی۔

حصہ سید اکبر حسین مرحوم
سید اکبر حسین صاحب مرحوم کا حصہ موضع کمار واڑہ وتن گیسری
بتایں، ذبیحۃ الحرام ۱۳۲۸ھ ان کے فرزند سید علی یوسف الحینی صاحب کے
نام بحال فرمایا گیا۔

جاگیر موضع پاپل پل و نظام پیٹھ
شہنواز جنگ بہادر کی جاگیر موضع پاپل پل و نظام پیٹھ کی نسبت
بتایں ۲۹ ذبیحۃ الحرام ۱۳۲۸ھ ارشاد ہوا کہ کمشنر انعام و معہد مال کی سفارش
کے مطابق وراثت مصرحہ عرضداشت منظور کی جائے۔

معاش روضہ شیخ سراج الدین جنیدی
روضہ حضرت شیخ سراج الدین جنیدی رحمۃ اللہ علیہ واقع گلبرگی
مشرط الخدمت معاش کی بحالی، غلام محمد الدین صاحب جنیدی کی تولد
اور رسوم قدیم کی ضرورت بتایں ۲۳ محرم الحرام ۱۳۲۸ھ مناسب منظور فرمائی گئی
جاگیر موضع کرنجال (انبٹر)

جاگیر موضع کرنجال تعلقہ انبٹر (عنبر) ضلع اورنگ آباد کے باب
میں فیصلہ بحالی تاحیات کو بتایں ۲۳ محرم الحرام ۱۳۲۸ھ درست تصور
فرمایا گیا۔

مواضع جاکنڈہ، ایسال و پلکوتی
مواضع جاکنڈہ و ایسال و پلکوتی سے فوراً ضبطی برخاست کرنے
کی ہدایت بتایں ۲۳ محرم الحرام ۱۳۲۸ھ عز و رود لائی۔

موضع منصب غلام محمد محمود
غلام محمد محمود صاحب کے موضع منصب کی نسبت بتایں ۲۰ محرم الحرام ۱۳۲۸ھ

ارشاد ہوا کہ ”منصب کے معاوضہ میں موضع دیا گیا تھا، اور قدیم سے چلا آتا ہے تو وہ ایک قسم کا انعام ہو گیا؛ چنداں منصب نہ رہا۔ اس پر بلحاظ قدامت عطیہ صیفہ انعام کا عمل ہونا غیر واجبی نہیں ہے۔“
وراثت سمرستان میدک

سمرستان میدک کی وراثت غرہ ربیع الاول ۱۳۲۱ھ کو دختر درگاریڈی صاحب کے نام باس صراحت منظور فرمائی گئی۔ اس دختر کے بطن سے جو لڑکا پیدا ہوگا، وہ اپنی ماں کے بعد سمرستان کا مستحق سمجھا جائیگا بشرطیکہ درگاریڈی کی دختر کی شادی کسی لڑکے سے منظوری سرکار ہوگی۔ درگاریڈی صاحب کی دختر کے سب قاعدہ سن رشد کو پہنچنے تک بیوہ کو اُن کا ولی جائز مقرر فرمایا گیا؛ مگر سمرستان کے محاصل اور مصارف کے باب میں ارشاد ہوا کہ ”نگرائی کورٹ آف وارڈز میں ہوتی رہے گی۔“۔ زہبوا رڈی صاحب کے نام تاحیات الوفس مقرر فرمایا گیا۔

معاش درگاہ شیخ مخدوم سعید زنجانی
درگاہ شریف حضرت شیخ مخدوم سعید زنجانی کی متعلقہ معاش کے حصہ داران شاہ عبدالقادر صاحب مرحوم اور شاہ مصطفیٰ صاحب مرحوم کے حصص اُن کے وراثاء کے نام جاری کرنے کا ارشاد بتایا ۲ ربیع الاول ۱۳۲۱ھ فرمایا گیا۔

دیول سریرام مخوٹی واقع ناسک
دیول سریرام مخوٹی واقع ناسک کی معاش کی نسبت بتایا
۲۱ ربیع الاول ۱۳۲۱ھ انت باوا کی بمنیت منظور فرمائی گئی؛ کیونکہ یہ مختار الملک (سالار جنگ اول) کی تجویز کے موافق ہے۔

مواضع اسکی پٹی و چوٹھ پٹی
مواضع اسکی پٹی و چوٹھ پٹی بتایا کہ ربيع الآخر ۱۳۲۱ھ حسب رائے
مدار المہام و معتدین مال دو انا بحال فرمائے گئے۔
وراثت جاگیر میر شمشیر علی خاں

رفعت الماک مغفور کے خاندان والے میر شمشیر علی خاں صاحب
مجموعہ کی وراثت و جاگیر کے باب میں ان کے فرزند میر بدایت علی خاں نصا
کے دعوے سے متعلق بتایا کہ ۱۹ ربيع الآخر ۱۳۲۱ھ ارشاد فرمایا گیا کہ جمعیت
جاگیر شریک خالصہ کر لی جائے، اور ہر سہ جاگیران محولہ عرضداشت میر
بدایت علی خاں کے نام بحال کئے جائیں۔ مستورات کی پرورش کے لئے
تحت کی رائے پر عمل کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

وراثت ڈھونڈے راج متونی
تعلقہ انہر کی جاگیر موضع نیل گاؤں کے ایک حصہ کی وراثت
متونی ڈھونڈے راج صاحب کے بعد چھپی بائی صاحبہ کے نام بتایا کہ ۱۹
ربیع الآخر ۱۳۲۱ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت معاش ترک دیچہت متونی
معاش دار ترک دیچہت متونی کی وراثت بتایا کہ ۲۲ جمادی الاول
۱۳۲۱ھ متونی کے نمبرہ موریشتر بالکشن دیچہت جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔
جاگیر موضع ڈرک پٹیل گاؤں

جاگیر موضع ڈرک پٹیل گاؤں تعلقہ ویجا پور ضلع اورنگ آباد کے
حصہ داران متونی کی وراثت بتایا کہ ۲۸ جمادی الاول ۱۳۲۱ھ ان اشخاص
کے نام منظور فرمائی گئی جن کے نام عرضداشت میں درج تھے۔

سند جلال الدین محمد اکبر

لمعان شاہ درویش قصبہ بودھن ضلع اندور (ضلع نظام آباد) کو صرف رعایتاً ابو النضر جلال الدین محمد اکبر بادشاہ غازی کی مسلمہ سند کے مطابق پورے ایک سو یکہ ارضی انعام بتاریخ ۲۵ جمادی الآخر ۱۳۲۱ھ عطا فرمائی گئی۔
مواضع قنلع خاندیس (صوبہ متوسطہ)

حضرت نواب آصف جاہ مغفرت مآب رحمۃ اللہ علیہ کے نفل مبارک کے مصارفِ عود و گل کے واسطے مواضع بڑا گاؤں و پمپل گاؤں جو دے گئے تھے، اور جو ضلع خاندیس کی تحویل کی وجہ سے بالآخر حدود ہند برطانیہ میں ہیں، اُن کی نسبت ذریعہ حکم مصدرہ ۲۳ رجب المرجب ۱۳۲۱ھ ارشاد ہوا کہ اُن مواضع کا تبادلہ ہمارے ملک کی سرحد پر کر لیا جائے؛ اور تا تصفیہ تبادلہ گماشتہ کا تقرر..... بحال رہے۔

مواضع میرضامن علیخان

مواضع ناٹلی، جھری، کھڑک عمرگہ میرضامن علیخان صاحب کے نام بتاریخ ۲ شعبان المعظم ۱۳۲۱ھ بحال فرمائے گئے۔
حصہ مقطعہ جات وزیر النساء بیگم

مقطعہ جات یلار پڈی گوڑہ و ہوائی گوڑہ کے متعلق وزیر النساء بیگم صاحبہ کو اپنا حصہ اپنے بھائی کے ہاتھ بیع کرنے کی اجازت بتاریخ ۱۱ شعبان المعظم ۱۳۲۱ھ عطا فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر ایچی و تر لکھوڑ

مواضع جاگیر ایچی و تر لکھوڑ سے متعلق ترل راو صاحب کی وراثت بتاریخ ۱۱ شعبان المعظم ۱۳۲۱ھ اُن کے فرزند ونکیٹ راو صاحب کے نام؛

اور کشور اوصاحب کی وراثت اُن کے فرزند ملہار راؤ صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ بیوہ تارا بائی صاحبہ کی پرورش ملہار راؤ صاحب کے ذمہ قرار پائی۔

تولیت دیول جھام سنگھ
دیول جھام سنگھ کی تولیت بنام من سنگھ صاحب فرزند بھوانی سنگھ صاحب متوفی وسط رمضان المبارک ۱۳۲۸ھ میں منظور فرمائی گئی۔
ارضی انعام خدمت دیول

بشرط خدمت دیول ارضی انعام حسب ضابطہ جاگنی داس صاحب
پر بتاریخ ۲۶ رمضان المبارک ۱۳۲۸ھ بحال فرمائی گئی۔
جاگیر موضع ترکل خانہ پور

جاگیر موضع ترکل خانہ پور موازی ڈھائی سو بیگہ مع ارضی مقطعہ موازی
پچیس بیگہ بتاریخ ۲۶ رمضان المبارک محمد وجہ الدین صاحب ولد محمد
منظر الدین صاحب خوشنویس کے نام دو اہا بحال فرمائی گئی۔

مواضع بھیکار، تارولہ، جاگنچی
تعلقہ عثمان آباد علاقہ خالصہ و تعلقہ لوہار علاقہ پایگاہ کے مواضع بھیکار
سارولہ، جاگنچی کے سرحدی مقدمہ کے باب میں بتاریخ ۲۶ رمضان المبارک ۱۳۲۸ھ
متنازعہ فیہ دونوں علاقوں میں نصفانصف تقسیم کر دئے جانے کی ہدایت
فرمائی گئی۔

جاگیرات متدعو یہ انباداس ستیaram
انباداس ستیaram صاحب گوسا میں کے متدعو یہ مواضع جاگیرات و
ارضی انعام کی نسبت یوم عبدالغنی ۱۳۲۸ھ کو حکم ہوا کہ ہر دو دیہات جاگیر
بحال کئے جائیں ارضی انعام متوقعہ ۳۱ سیزدہ مواضع بحال

کی جائے۔ ہر ایک حصہ دار اپنا اپنا حصہ معینہ پاتا رہے گا۔

ارضی انعام خیتا من ہری

چیتا من ہری صاحب جوشی انعام دار سکند بیڑ کی متدعویر ارضی انعام
ونقہ یوم عید الضحیٰ ۱۳۲۲ھ کو دو انا بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع اپسنگہ

جگ دیورا و صاحب دیسکھ متونی کی معاشوں میں سے سیریات و
رسوم کے متعلق عہدہ داران مال کی تجاوز یوم عید الضحیٰ ۱۳۲۲ھ کو منظور فرمائی
گئیں۔ جاگیر موضع اپسنگہ کلیان را و صاحب کے نام بطور ذات جاگیر عطا

سرایا گیا۔

ارضی قول رام کشن را و

دوسو بیگہ ارضی جو قول پرمارک لنگیا صاحب کو تحصیلہ ارماد پور
نے دی تھی اس کو خلاف ضابطہ تصور فرما کر بتایا ۲۵ ذی الحجۃ المحرم ۱۳۲۲ھ
منسوخ فرمایا گیا؛ اور رام کشن را و صاحب کو جن کی درخواست ابستاء
پیش ہوئی تھی قول پر دینے کا ارشاد ہوا۔

ارضی انعام خارج جمع

ارضی انعام خارج جمع مقبوضہ محمد عبدالشکور صاحب مرحوم محمد
بتایا ۲ محرم المحرم ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئی۔

مقطعہ انت و ارم خرد

مقطعہ انت و ارم خرد تعلقہ چنچونی بتایا ۲ محرم المحرم ۱۳۲۲ھ
عظمت جنگ بہادر کو مرحمت فرمایا گیا۔

وراثت بیہولی معاش نور الدین و امین الدین
 موضع بیہولی معاش محمد نور الدین صاحب کی وراثت اُن کے فرزند اکبر
 محمد نصیر الدین صاحب کے نام؛ اور معاش محمد امین الدین صاحب مرحوم کی وراثت
 اُن کے فرزند اکبر احمد محمدی الدین صاحب کے نام غرضہ صفر المظفر ۱۳۲۲ھ کو منظور
 فرمائی گئی۔

موضع ترکت مورسیر و امن
 موضع ترکت بشرط ادائی خدمت مورسیر و امن جیسا نام بتایا
 محمد مریم الحرام ۱۳۲۲ھ بحال فرمایا گیا۔
 موضع ڈاکیہ سوئی سنگھ

موضع ڈاکیہ نصف متعلقہ فتح سنگھ صاحب، اور دوسرا نصف متعلقہ
 بنت کنور صاحبہ قابض وقت سوئی صاحب فرزند فتح سنگھ صاحب کے نام
 بتایا ۲ ربیع الاول ۱۳۲۲ھ بحال فرمایا گیا۔

جاگیر موضع وری کنٹم و کوری پٹی
 جاگیر موضع وری کنٹم و کوری پٹی جس پر میر محمود علی صاحب مرحوم او
 میر محبوب علی صاحب مشترکاً قابض تھے، بتایا ۱۰ ربیع الاول ۱۳۲۲ھ
 اخراج کر کے نام بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع وریلوپ
 جاگیر موضع وریلوپ کے حصہ دار سدی جاتو کی وراثت اُس کی بیوہ
 مراد بی کے نام بتایا ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئی۔

مواضع و فرعات متدعو یہ اوبابائی
 دیسپانڈیہ مان کیسرا ڈو صاحب کی زرد جو اوبابائی صاحبہ کے متدعو یہ

موضع و مزرعات کی نسبت بتایا، و جمادی الاول ۱۳۲۲ھ ارشاد ہوا کہ سالار جنگ اول کے حکم کے الفاظ کے مطابق فقط موضع بدن پل و کیشا پور بحال کئے جائیں؛ اور مزرعات کے ناموں کی صراحت اُس حکم میں نہونے کی وجہ سے یہی قیاس کیا جائے کہ مرحوم کو اُن کی بحالی منظور نہ تھی۔

موضع ماموں راجہ راجہ و چھمن

موضع ماموں، راجہ رام صاحب و چھمن صاحب پیران نہنت راؤ صاحب دیسپانڈیہ کے نام بتایا، و جمادی الاول ۱۳۲۲ھ رعایتاً بحال فرمایا گیا۔

جاگیرات مقبوضہ خان ایران

خان ایران محمد حسین خاں صاحب کی مقبوضہ جاگیرات حسب فیصلہ کمشنر انعام بتایا، و جمادی الاول ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئیں۔

موضع برکت پل رنگ راؤ

موضع برکت پل جو مقدم جنگ بہادر کے علاقہ میں رہن تھا بتایا، و جمادی الاول ۱۳۲۲ھ واگداشت فرمایا گیا؛ ارشاد ہوا کہ ”محض اس وجہ سے کہ اُس کو رنگ راؤ کے تہنی کے نام..... بحال کرنے کے لئے میرا حکم صادر ہو چکا ہے، اور رہن کی رقم تمام و کمال ادا ہونے سے رہن باقی نہ رہا۔“

تنخواہ جاگیر موضع ماد پٹورہ

میر پدروش علی خاں صاحب پیر مر فراز جنگ مرحوم کے نام موضع ماد پٹورہ تنخواہ جاگیر بتایا، و جمادی الاول ۱۳۲۲ھ بحال فرمایا گیا۔ حصہ دینے او لینے کے باب میں سند ۱۳۲۲ھ کے مطابق عمل کئے جانے کی ہدایت فرمائی گئی۔

جاگیر موضع جھل تورتی میرزا علی خاں صاحب ولد میرزا اور علی خاں صاحب کے
نام بتایا و جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئی۔

معاش پٹی ماری پٹی (کلو اکر تی)

پٹی ماری پٹی تعلقہ کلو اکر تی کے وطن دیکھی کی متدعویہ معاشوں کی
نسبت بتایا و جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ کشنراغام کی اخیرائے کے مطابق عمل
کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

جاگیر موضع عمرو تعلقہ گورائی

جاگیر موضع عمرو تعلقہ گورائی ضلع بیڑ بتایا و جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ

تاحیات جاگیر دار بحال فرمائی گئی۔

وراشت و نیکٹ راما ریڈی و سیکھ

ونیکٹ راما ریڈی صاحب متوفی و سیکھ کی وراشت ان کی دختر

ونیکٹ زریما صاحبہ کے نام بتایا و جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع پدماوتی

جاگیر موضع پادتی تعلقہ سور ضلع اورنگ آباد بتایا و جمادی الآخر

۱۳۲۲ھ قرینہا بیگم صاحبہ پر تاحیات بحال فرمائی گئی۔

حصہ جاگیر و نیکنائیک

ونیکٹ نایک صاحب متوفی کے حصہ جاگیر کی وراشت متوفی کی بیوہ سیتا

صاحبہ اور دختر و نیکنما صاحبہ کے نام بتایا و جمادی المبارک ۱۳۲۲ھ

منظور فرمائی گئی۔

موضع کشاپور شکمی جاگیر گنیت راو

جاگیر موضع کشاپور تعلقہ پٹن کے شکمی حصہ دار گنیت راو صاحب

۲۰
کی وراثت اُن کے بڑے فرزند ڈھونڈ گنیش جیو کے نام بتایا ۲۹ رمضان المبارک
۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔
وراثت اودے سنگھ جاگیردار

اودے سنگھ صاحب متونی جاگیردار موضع رام ورم واقع ضلع بلگنڈل
کی وراثت اُن کے پوتے موہن لال صاحب کے نام بتایا ۲۹ رمضان المبارک
۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی متونی کے شکمی حصوں کی نسبت حکم ہوا کہ "شکمی حصوں
کی تقسیم متونی جاگیردار کے اخیر وصیت نامہ کے مطابق کی جائے"
وراثت مادھوراؤ پنگلہ جاگیردار

مادھوراؤ پنگلہ صاحب متونی جاگیردار کی وراثت اُن کے فرزند
راجیش راؤ صاحب کے نام بتایا ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ مقرر فرمائی گئی۔
موضع جاگیر نصیر جنگ بہادر

نصیر جنگ بہادر کے موضع جاگیر میں سے موضع موگہ محمد ظہور الدین
صاحب کے نام اور موضع انت ساگر زینب بیگم صاحبہ کے نام بتایا
۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ بحال فرمایا گیا۔
جاگیر موضع سستی پور

مولوی احمد الدین صاحب کی جاگیر موضع سستی پور بتایا ۱۹
رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ اُن کے ہر دو فرزند ان کے نام بحال فرمائی
گئی مرحوم کی دختر کی پرورش دونوں کے ذمہ قرار پائی۔
جاگیر موضع داوڑ ملی

جاگیر داوڑ ملی بلا اخذ حق سرکار حیدری بیگم صاحبہ بنت داراب
جنگ مرحوم کے نام تاحیات بتایا ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئی۔

مقطع علی خان پلي
مقطع علیخان پلي مير ولايت حسين صاحب کے نام وسط ماہ ذیقعدہ الحرام
۱۲۲۲ھ میں رمایتاً بحال فرمایا گیا۔

معاش متعلقہ موضع بیڑی
موضع بیڑی کی متعلقہ معاش کی نسبت وسط ماہ ذیقعدہ الحرام ۱۲۲۲ھ
میں حکم ہوا کہ جن ورثہ دار کو شکمی وینے کی اجازت تھی ان کے نام بھی تختہ
وراثت میں شریک کئے جائیں۔
آبادی موضع واجدنگر

میر علیخان صاحب جاگیر دار کو ان کے موضع انت پلي کے رقبہ
میں کسی دوسری جگہ واجدنگر کے نام سے آبادی قائم کرنے کی اجازت وسط ماہ
ذیقعدہ الحرام ۱۲۲۲ھ میں عطا فرمائی گئی۔
جاگیرات مقبوضہ شہنور جنگ بہادر

جاگیرات مقبوضہ محمد جہانگیر بیگ خان شہنور جنگ بہادر بعد
تحقیقات انعامی وسط ماہ ذیقعدہ الحرام ۱۲۲۲ھ میں بحال فرمائی گئیں۔
وراثت اگر ہمار موضع ششی کنتہ

اگر ہمار موضع ششی کنتہ کے حصہ دار رنگا چاری صاحب متونی کی
وراثت بنام زہسواں چاری صاحب نیرو؛ اور دوسرے حصہ دار کشن چاری
صاحب متونی کی وراثت متونی کے ہر دو فرزند ان و نیٹ رنگا چاری صاحب
ورامنی چاری صاحب کے نام وسط ماہ ذیقعدہ الحرام ۱۲۲۲ھ منظور فرمائی گئی۔
وراثت سریرنگ ڈھونڈ راج جاگیر دار

سریرنگ ڈھونڈ راج صاحب متونی کی جاگیرات و انعامات کی

وراثت اُن کی بیوہ کے بتنی رگونا تھ باوا کے نام بتایخ ۱۵ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۲ھ
منظور فرمائی گئی۔

وراثت محمد معین الدین معاش داریپیل گاؤں

موضع پیل گاؤں کے معاش داروں میں سے محمد معین الدین صاحب
مروجہ کے حصہ اور انعام کی وراثت بتایخ ۲۳ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۲ھ اُن کے
چار سرزندوں کے نام منظور فرمائی گئی۔
موضع داور گاؤں وغیرہ

موضع داور گاؤں اور دوسرے چار موضع جو انور خاں صاحب کی
جاگیر کے ساتھ سرکاری مضبوطی میں آئے تھے بتایخ ۲۱ محرم الحرام ۱۳۲۳ھ مضبوطی
سے خارج کئے گئے۔

مقدمہ جات متدعو یہ ونکٹ راماریڈی دیکھ
ونکٹ راماریڈی صاحب دیکھ یہ گنہ ٹیکمال ضلع میدک کے
متدعو یہ رسوم و مقطوعہ جات کی نسبت بتایخ ۹ صفر المظفر ۱۳۲۳ھ کمرہ انعام
کی لسٹ کے مطابق معین المہام مال و مدار المہام نے جو فیصلہ کیا تھا بحال
فرمایا گیا۔

مواضع عود گل نعل مبارک

موضع بڑا گاؤں و پیل گاؤں جو نعل مبارک کے عود گل کی واسطے
عطا ہوئے تھے، اُن کا تبادلہ بارگے سرحدی موضع ساوی الماحل سے کر لینے
کو بتایخ ۲ صفر المظفر ۱۳۲۳ھ مناسب تصور فرمایا گیا۔

جاگیر نمونہ ۱ و امیر شاہ
امیر شاہ و اولاد شکر پشاہ کی متدعو یہ جاگیر نمونہ ۱ بتایخ ۲ صفر المظفر ۱۳۲۳ھ

بجال فرمائی گئی۔ ارشاد ہوا کہ حصہ داران مندرجہ تختہ اگر محال جاگیر سے سابق سے
حصہ پاتے ہیں تو وہ اپنا حصہ بدستور پائیں گے۔

معاوضہ زمین انعام موضع دوپل ملی
دھرنی و ہرنیڈت صاحبان انعام دار موضع دوپل ملی کی زمین
تالاب جڑ ملکہ کے واسطے حاصل کی گئی تو اس کے معاوضہ کی زمین دینے تک
جس قدر عرصہ گزرا اس کا معاوضہ نقدی میں دینے کی ہدایت بتایا ۱۲
ربیع الاول ۱۲۲۳ھ عر و رولائی۔

مشروط الخدمت جاگیر موضع موگہ
مشروط الخدمت جاگیر موضع موگہ واقع تعلقہ بالنواڑہ کی وراثت
نارین بادا صاحب کے نام بتایا ۶ ربیع الآخر ۱۲۲۳ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع چٹلا سری نو اس راؤ
جاگیر موضع چٹلا پر کنہ افضل پور واقع ضلع گلبرگہ جس کی دریافت
بتقابل سری نو اس راؤ صاحب ہوئی تھی بتایا ۶ ربیع الآخر ۱۲۲۳ھ دواماً بجال
فرمائی گئی، قدیم حصہ داران اپنا حصہ بدستور پاتے رہیں گے۔

جاگیر موضع ٹروڑ
جاگیر موضع ٹروڑ بہ شاہ اسماعیل صاحب سینی کے نام بتایا ۶
ربیع الآخر ۱۲۲۳ھ بجال فرمائی گئی۔

جاگیر اندورہ، مزرعہ قادرنگر
جاگیر اندورہ، مزرعہ قادرنگر، صاحب سند محمد اکرام الدین خاں صاحب
کے نام بتایا ۶ ربیع الآخر ۱۲۲۳ھ یوں ہی بجال رہنے کا ارشاد ہوا۔ نقدی
حصہ حسب قرار داد ظہور الدین علی خاں صاحب کو عطا ہوا۔

اگر ہار تھارڈی گوڑہ
اگر ہار تھارڈی گوڑہ بتایں، اربعہ الآخر ۱۳۲۳ھ دو ماہ بال فرمایا گیا۔

وراثت جاگیر ابراہیم پور
جاگیر موضع ابراہیم پور کے نصف حصہ کی نسبت وراثت سید شاہ
عبد النبی صاحب حسینی مرحوم بتایں، جمادی الاول ۱۳۲۳ھ کلمۃ اللہ صاحب
حسینی فرزند، اور مخدوم حسینی صاحب، یوسف حسینی صاحب و عبد النبی حسینی صاحب
نبرگان کے نام منظور نسوانی گئی۔

وراثت کنڈا چاری متوفی
کنڈا چاری متوفی کی جاگیر و یومیہ کی وراثت کے واسطے دو پانڈو
رنگا چاری کی نسبت بتایں، جمادی الاول ۱۳۲۳ھ منظور فرمائی گئی۔

موضع دو دیال تعلقہ کوڑنگل
موضع دو دیال تعلقہ کوڑنگل ضلع گلبرگہ بتایں ۲۸ جمادی الاول ۱۳۲۳ھ
میر سعادت علی خاں صاحب فرزند میر نظیر علی خاں صاحب کے نام بحال
فرمایا گیا۔ آمدنی میں سے سو روپیہ ماہوار میر یعقوب علی خاں صاحب کو اور
فی اسم سنتیس روپیہ آٹھ آنہ ماہوار جائزہ بیگم صاحبہ، امیر النساء بیگم صاحبہ،
اور محبوب بیگم صاحبہ کو عطا ہوئے۔

جاگیر موضع پولہ
جاگیر موضع پولہ پر گنہ اوسہ ضلع عثمان آباد، محمد عبد الرحیم صاحب
دعویٰ وقت کے خاندان میں بتایں ۲۸ جمادی الاول ۱۳۲۳ھ دو ماہ بال
فرمائی گئی۔

مزرعہ گاڈمی واڑی

مزرعہ گاڈمی واڑی، سارا بیگم صاحبہ وغیرہ کی درخواست پر بتایا
۲۷ جمادی الآخر ۱۲۲۳ھ امانتاً جاگیر دار کے تفویض کیا گیا، اور درخواست
گزاروں کی تنخواہ سرکاری خزانہ میں داخل کرنے کا ارشاد جاگیر دار کو ہوا۔
موضع سولگہ

موضع سولگہ مقبوضہ میر امام الدین علی خاں صاحب مرحوم بشیر النساء
بیگم صاحبہ و ہاشم النساء بیگم صاحبہ کے نام بقید حیات وسط رجب المرجب
۱۲۲۳ھ میں جاری فرمایا گیا۔ مرحوم کی ہر دونوایاں، خدیجہ بیگم صاحبہ
شکمی میں رہ کر شتم حصہ پایا کریں گے۔

جاگیر عود و گل موضع سلا پور
جاگیر موضع سلا پور بشرط خدمت عود و گل آثار شریف بتایا ۱۲
شعبان المعظم ۱۲۲۳ھ شاہ نواز بیگ صاحب و سپہدار بیگ صاحب کے
نام منظور فرمائی گئی۔

قبضہ موضع بڑار

موضع بڑاریوں ہی راجہ رائے رایاں بہادر کے قبضہ میں چھوڑ رکھنے
کا ارشاد وسط رمضان المبارک ۱۲۲۳ھ کے بعد فرمایا گیا۔

وراثت جاگیرات میر ضیاء الدین حسین خان

میر ضیاء الدین حسین خاں صاحب مرحوم کی جاگیرات کی وراثت
اُن کے بڑے فرزند میر مہدی حسین خاں صاحب کے نام بشرط پرورش
و کفالتی و تعلیم بتایا ۱۸ رمضان المبارک ۱۲۲۳ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیرات، جمعیت، املاک غالب الملک

غالب الملک مرحوم کی جاگیرات، جمعیت، و املاک میں سے جاگیر موضع کوٹہہ محلی گیاہ ہزار روپیہ ناصر نواز الدولہ بہادر کے نام بتاریخ ۲۲ رمضان المبارک ۱۲۲۳ھ جاگیر موضع اناچور محلی دس ہزار روپیہ فضل نواز جنگ بہادر کے نام، اور جاگیر موضع رستم پیٹھ محلی چار ہزار پانچ سو روپیہ ناصر الدین صاحب کے نام بحال فرمائی گئی۔ اول الذکر دو صاحبان پر یہ امر لازم گردانا گیا کہ محبوب بیگم صاحبہ کو اپنی اپنی جاگیروں کی آمدنی سے دھانی و دھانی سو جملہ پانچ سو روپیہ ماہوار تاحیات، اور افضل بائی صاحبہ کو سو سو روپیہ جملہ دو سو روپیہ تاحیات دیتے رہیں، اور غالب الملک بہادر کے تمام دوسرے متعلقین متورات کی پرورش کریں، ناصر الدین صاحب کی جاگیر اور ان کی تعلیم و تربیت کی نگرانی حسب ضابطہ کرنے کی ہدایت کورٹ آف وارڈز کو فرمائی گئی۔ غالب الملک مرحوم کی نصف جمعیت نظم و لوازمہ اعزازی کو ناصر نواز الدولہ بہادر اور افضل نواز جنگ بہادر کی آوردگی میں دیا گیا، اور باقی نصف جمعیت و لوازمہ کو سرکار میں زیر نگرانی نظم و امانت رہنے کا ارشاد ہوا۔ مرحوم کی خواہ میں سے پانچ پانچ سو روپیہ مالانہ ان دونوں کو عطا ہوئے۔ حکم ہوا کہ غالب الملک بہادر نے اپنے جتہ ذاتی املاک اپنے حین حیات جس جس کے نام لکھ دئے تھے وہ اس کو دئے جائیں۔ اس سلسلہ میں تاریخ ۱۳ صفر النظر ۱۲۲۴ھ ارشاد ہوا کہ جو کاغذات جس کے نام کے ہوں وہ اس کو مع جائداد و بدئے جائیں۔ کاغذ نمبر (۱۲) مندرجہ فہرست کی نسبت بعد معائنہ رائے عرض کرنے کی ہدایت مندرجائی گئی۔

جاگیرات و عطیات مکرم الدولہ بہادر
مکرم الدولہ بہادر کی مقبوضہ جاگیرات و عطیات کو بتاریخ ۲۲ رمضان
المبارک ۱۲۲۳ھ مرحوم کے محل کے قبضہ میں تاحتم تحقیقات انعامی رکھنے کا ارشاد
فرمایا گیا۔

موضع مثالہ، کلم و غنصرہ
مواضع مثالہ و نصف موضع کلم، اور باقی چھ مواضع بتاریخ ۲۹
رمضان المبارک ۱۲۲۳ھ قادر علیاں صاحب اور بہود علیاں صاحب کے
نام بحال فرمائے گئے؛ اور وزیر علیاں صاحب کو حسب فیصلہ عدالت مالانہ
رقم عطا ہوئی۔

موضع ہنگی حسرد
موضع ہنگی حسرد بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۲۲۳ھ شرکت خالصہ کے
اثر سے علیحدہ کیا گیا۔

موضع ہنگی ملی (جزا حیرلہ)
موضع ہنگی ملی تعلقہ جڑچڑلہ آخر عشرہ ثانی ماہ محرم الحرام ۱۲۲۴ھ
پرنسہ محمد غوث صاحب قادری کے نام دواماً بحال فرمایا گیا۔ اس کی آمدنی
سے جو حصہ دارحسباتے تھے ان کے بدستور حصہ پاتے رہنے کی ہدایت فرمائی گئی۔
معاش موقوفہ دیول ملی

اگر بار موقوفہ تعلقہ دیول ملی کے عوض دیول کے واسطے مبلغ دو سو
روپیہ سالانہ کی معاش بتاریخ ۱۷ صفر النظم ۱۲۲۴ھ جاری فرمائی گئی۔

۱۲۲۴ھ
میر موسیٰ علی قدس سرہ کی درگاہ کی انعامی زمین بتاریخ ۱۲ ربیع الاول

بنام درگاہ دو ابا بحال فرمائی گئی ۶ ذی الحجہ ۱۳۲۵ھ کو ربيع محفل بھی معاف ہو گیا۔
جاگیر موضع و صانورہ

قاضی رحیم الدین صاحب کے نام جاگیر و صانورہ وارضی انعام
مشروط الخدمت واقع ضلع ناندیہ بلا اخذ حق سرکار بشرط ادائی خدمت
تاریخ ۲۸ ربيع الاول ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئی۔
جاگیر مقطوعہ انتنت و ارم

امداد جنگ بہادر کے جاگیر مقطوعہ انتنت و ارم کی عظمت جنگ
بہادر کے عذرات پر غور کے وقت تاریخ ۸ ربيع الآخر ۱۳۲۲ھ ارشاد ہوا کہ
حکم مصدرہ، محمد م ۱۳۲۳ھ کے مطابق عمل کیا جائے۔
موضع شرزہ پور و مزرعہ ایلمی پور

شرزہ خاں صاحب دعویدار کے نام موضع شرزہ پور مع مزرعہ
ایلمی پور تاریخ ۸ ربيع الآخر ۱۳۲۲ھ اس شرط کے ساتھ بحال فرمایا گیا
کہ وہ دوسرے حصہ داروں کو حصہ دیں؛ اور قاسم خاں صاحب مرحوم کے
حصہ کی رقم تا تقضیہ داخل سرکار کرتے ہیں۔
معاوضہ آبکاری علاقہ جات جاگیر

تمام جاگیر علاقوں کی آبکاری کا معاوضہ دے کر سرکار عالی کے
اس کو اپنے قبضہ میں لے لینے کی تجویز کے باب میں ختم عشرہ اول ماہ ربيع الآخر
۱۳۲۲ھ پر ارشاد ہوا کہ ”قیاضی کے ساتھ تجویز کی گئی ہے اس کو میں پسند
کرتا ہوں“ مسودہ اعلان مناسب ہے، جاری کیا جائے۔

جاگیر موضع سیونی

جاگیر سیونی وغیرہ سے متعلق جس قدر مواضع کی حقیقت کو سرِ شہ انعام نے تسلیم کر لیا تھا، آخر عشرہ ثانی ماہ ربیع الآخر ۱۳۲۲ھ پر اُن کی تقسیم حسبِ رائے مدارِ الہام معتمدال ایک کمیٹی کی وساطت سے دعویداروں میں کرنے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر و نکٹیا نایک

راجہ شورا پور کے خاندان والے و نکٹیا نایک صاحب کے چھ مواضع جاگیر کی وراثت کٹیا نایک صاحب کے نام بایں دو مزید شرط بست تاریخ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۲۲ھ منظور فرمائی گئی کہ مواضع کے محال سے چھما صاحبہ کو سو روپیہ ماہوار تاحیات دیں، اور اُن کی شادی کے وقت اُن کو ایک ہزار روپیہ بھی دیں اور سو روپیہ ماہوار دیا جائے نایک صاحب کو تاحیات دیتے رہیں۔

جاگیرات میجر احمد بخش خاں ناغر

حکومت ہند کی سفارش پر نواب سر سالار جنگ اول نے سالدار میجر احمد بخش خاں صاحب ناغر کے نام جو جاگیرات جاری فرمائی تھیں، قانون عطیات سرکار عالی کے مطابق سند جاری کرنے کی اجازت بت تاریخ ۱۲ جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ عطا فرمائی گئی۔

جاگیر موضع پوتنگل

میر اعجاز حسین صاحب فرزند تقی یار جنگ مرحوم کے نام جاگیر موضع پوتنگل بت تاریخ ۱۲ جمادی الآخر ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئی۔ جاگیر پر قابض و متصرف رہ کر ششمی حصہ داروں کی معینہ رقم ادا کرتے رہنے کا حکم میر صاحب کو ہوا۔ حسین نواز جنگ بہادر کو پوتنگل کی ارضی محالی (الارضیہ) اُن کے حصہ کی تکمیل کی

غرض سے اُن کے قبضہ میں رہنے کی ہدایت فرمائی گئی۔
جاگیرات متدعوہ یہ محمد تہور علیخاں

محمد تہور علیخاں صاحب ولد محمد حیدر علیخاں صاحب کی متدعوہ
جاگیرات میں سے موضع اوگندی بتایخ ۲۲ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ بمال فرمایا گیا
موضع منا پور کی نسبت ارشاد ہوا کہ تاحیات یوں ہی چھوڑ رکھا جائے۔

مواضع کوریلہ، مکند واڑی، دیو پور، شیخا پور
مواضع کوریلہ، مکند واڑی، دیو پور، شیخا پور میں سے میر محمد علی
صاحب کو نصف حصہ، میرسن علیصاحب و میر شجاعت علیصاحب فرزند
میر مومن علیصاحب کو ربع حصہ، اور میر رضا علیصاحب کو ربع حصہ عطا
فرمایا گیا۔ مساوات حصص آپس کی خصل آمدنی سے عمل میں آیا کرے گی۔

جاگیر و نیکیا شاستری
ونکیا شاستری صاحب متونی کی جاگیر مع انعامات متونی کی بیوہ و خیر
گورما کے نام بتایخ ۴ شعبان المعظم ۱۳۲۵ھ بمال فرما کر گورما کو تینے لینے کی
اجازت عطا فرمائی گئی۔

اسناد مواضع وجہہ اللہ پور
مواضع وجہہ اللہ پور کے اسناد و اسباب عطا کے متعلق و اس دیو
سیورام صاحب شاستری کی درخواستوں کے باب میں سسٹڈ ملاپ کے فیصلہ کے
مطابق عمل کرنے کی ہدایت بتایخ ۳ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۵ھ غرور و دلائی۔
جاگیر کنکرتی، ماٹور سنگم

سرالار جنگ اول نے چوبیس سال قبل باقر نواز جنگ بہادر، اور
اُن کے فرزند حیدر نواز جنگ بہادر، اور اُن کے فرزند صفدر نواز جنگ بہادر

اور اُن کے فرزند کو ہر سہ موضع جاگیر لکارتی، ماٹور، بنگم کی سند علیحدہ علیحدہ دی تھی۔ اُن کی نسبت بتاریخ ۲۶ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۴ھ ارشاد ہوا کہ ایک صاحب سند کو دوسرے صاحب سند کی آمدنی سے کوئی حصہ لینے کا حق تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

حصہ جاگیر موضع کر نجالہ
نارن ترک صاحب متوفی حصہ دار جاگیر موضع کر نجالہ کا حصہ بتاریخ ۳۱ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۴ھ کشن ایک ناتھ صاحب کے نام بحال فرمایا گیا۔

جاگیر موضع لومرڈی پلي
میر لطف علی صاحب مرحوم کی جاگیر موضع لومرڈی پلي عرف چودھر پلي وسط محرم الحرام ۱۳۲۵ھ میں اُن کی دختر کریم النساء، بیگم صاحبہ کے نام بحال فرمائی گئی۔
وراثت سستان امرچیتہ

وراثت سستان امرچیتہ متوفی۔ راجہ کے فرزند مریرام بھوپال بہادر کے نام بتاریخ ۲۱ صفر المنظر ۱۳۲۵ھ منظور فرمائی گئی۔
مواضع بمیکل، گونڈ گاؤں، اڑتلہ

جمال علی خاں صاحب ولد محمد علی خاں صاحب کے نام مواضع بمیکل، گونڈ گاؤں، اڑتلہ مع مزرعہ چودھر پلي بتاریخ ۲۸ صفر المنظر ۱۳۲۵ھ دوا بحال فرمائے گئے۔

جاگیر مشرف محلات راجہ درگا پرشاد

راجہ درگا پرشاد صاحب متوفی مشرف محلات کی مشروط الخدمت جاگیر زیر نگہانی کورٹ آف وارنٹس میں کے سپرد بتاریخ ۷ ربیع الاول ۱۳۲۵ھ

فرمائی گئی، جو متوفی نے حین حیات مقرر کی تھی۔
جاگیرات مشیر الملک

مشیر الملک مرحوم کی جاگیر انعامی تحقیقات ہونے تک اُن کے
فرزند نریاجنگ بہادر کے قبضہ و انتظام میں بتایا۔ ۲۱ ربیع الاول ۱۳۲۵ء بطور
امانی رکھی گئی۔ لوازم اعزازی حسب حال بحال رہے۔
وراثت معاش پر شوتم بلونت

پر شوتم بلونت جو کی تمام معاش باستثناء رسوم ناگوڑی بشرط ادائی
خدمت بتایا۔ ۲۱ ربیع الآخر ۱۳۲۵ء اُن کے فرزند نرہڑیو کے نام جاگیر فرمائی گئی
وراثت جاگیر گنیت راؤ

گنیت راؤ صاحب متوفی جاگیر دار موضع پٹور کلاں کی وراثت
بتایا۔ ۲۱ ربیع الاول ۱۳۲۵ء متوفی کے فرزند نیکلنہ راؤ صاحب کے نام منظور فرمائی گئی
وراثت جاگیرات غلام احمد خاں

غلام احمد خاں صاحب مرحوم کی جاگیرات سے متعلق مرحوم کی وراثت
بتایا۔ ۲۱ ربیع الاول ۱۳۲۵ء اُن کے بڑے فرزند محمد امین خاں صاحب کے
نام منظور فرمائی گئی۔ فرزند خرد غلام محمد خاں صاحب اپنے بڑے بھائی کی
شکمی میں رہ کر اپنا حصہ پائیں گے۔
جاگیر شوکت جنگ مرحوم

شوکت جنگ مرحوم کی جاگیر انعامی تحقیقات ہونے تک بتایا
۲۱ ربیع الآخر ۱۳۲۵ء امانت ابو الحسن خاں صاحب کے سپرد فرمائی گئی۔
وراثت رامیسراؤ متوفی (راجہ پیٹھ)

رامیسراؤ صاحب متوفی کی معاش راجہ پیٹھ و دیہات متعلقہ کی تحقیقات

انعامی ہو کر تصفیہ آخر ہونے تک معاش را جیسر را و صاحب کے قبضہ میں
 نئی حالت قائم رہنے کی اجازت بتایا۔ ۲۲۵ھ میں ارشاد عطا
 فرمائی گئی کہ وہ اپنے متوفی بھائی کی بیوہ اور بچوں کے پرورش کے لئے بیوہ
 کو ہر سال چار ہزار روپیہ اور زرنگہ را و اور ان کے بھائیوں کو ہر سال
 تین ہزار چھ سو روپیہ ماہانہ اقساط میں دیتے ہیں۔

اگر ہار موضع کو تری
 موضع کو تری اگر ہار واقع ضلع کریم نگر بعد نہائی ارضی گوپا
 موازی ساٹھ بیکہ ختم عشرہ اول ماہ ربیع الآخر ۳۲۵ھ پر بحال کرنے کی منظوری
 صادر فرمائی گئی۔

معاش دیوانی تہنیت یارالدولہ مرحوم
 تہنیت یارالدولہ مرحوم کی معاش علاقہ دیوانی تاحقیقات
 انعامی ختم عشرہ اول ماہ ربیع الآخر ۳۲۵ھ پر صادق جنگ بہادر کے سپرد

فرمائی گئی۔
 ارضی فیل خانہ کشن راؤ
 ارضی مقطعہ و انعام جس کو سید قمر الدین صاحب نے منظور کی کلہ

فیل خانہ کشن راؤ جسے خرید کیا تھا اس کو ان کی زوجہ نامدار النساء بیگم صاحبہ
 کے نام بذریعہ بیع منقل کرنے کی اجازت بتایا۔ ۲۲۵ھ میں ارشاد عطا
 فرمائی گئی۔

معاش متدعو یہ سریراج نزل تانا بھرا چاری وغیرہ
 سریراج نزل بھرا چاری وغیرہ کی متدعو یہ معاش موضع اگر ہار و
 ارضی انعام بتایا۔ ۲۲۵ھ میں ارشاد عطا فرمائی گئی۔ و عوید ارثانی

کی وراثت اُن کے فرزند کے نام منظور ہوئی
وراثت نہر راؤ متونی

نہر راؤ جو متونی کی وراثت اُن کے حجاز و بھائی راجیس راؤ جو
کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ سدا سوراؤ کو اس معاش سے جو رقم
ملتی رہی ہے قوت بسری کے لئے بدستور دی جاتی رہے گی۔
وراثت موضع نیلوڑہ

قطبی حسینی صاحب مرحوم جاگیر دار موضع نیلوڑہ کی وراثت بتایا
۲۷ جمادی الآخر ۱۳۲۵ء بنام سید حسینی صاحب برادر زادہ مرحوم منظور فرمائی
گئی۔ مرحوم کی بیوہ اور خستہ روں کی پرورش سید حسینی صاحب کے ذمہ فرمائی۔
مقطعہ ماہ رمضان

ماہ رمضان مرحومہ کا زرخید مقطعہ بتایا ۲۷ جمادی الآخر ۱۳۲۵ء
رعایتاً ماہ قاسم کے نام بحال فرمایا گیا۔
اجازت تبینیت بہ بیوہ کشن راؤ

راجہ سری نواس راؤ صاحب کے فرزند کشن راؤ صاحب کی بیوہ
کو متبی لینے کی اجازت بتایا ۲۷ شعبان المعظم ۱۳۲۵ء عطا فرمائی گئی۔
وراثت حصہ داران جاگیر ڈول گاگاؤں

جاگیر ڈول گاگاؤں کے حصہ داروں میں سے ترک راج صاحب
متونی لاؤلہ کا حصہ وسط شعبان المعظم ۱۳۲۵ء میں دوسرے حصہ داروں پر
تقسیم فرمایا گیا، کاسی راج صاحب متونی کی وراثت اُن کے فرزند ویشوناٹھ
صاحب کے نام، اور چھمی کانت صاحب متونی کی وراثت اُن کے فرزند
گنگا دھر صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر را مجنڈر مادھو را دوجیو
 را مجنڈر مادھو او جیو متوفی جاگیر دار کی وراثت بتایا، ۱۳۲۵ھ
 اُن کے تہنی نواسہ داتری را وصاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔
 وراثت انباداس سیتارام وغیرہ

اناداس سیتارام صاحب متوفی کی وراثت آغاز عشرہ ثالث
 ماہ شعبان المعظم ۱۳۲۵ھ پر متوفی کے فرزند سریرام انباداس صاحب کے نام
 اور بھوانی داس صاحب متوفی کی وراثت داتری بھوانی صاحب کے نام
 منظور فرمائی گئی۔

مقطعہ چنیل، مٹہ غنایت النساء، بیگم
 مقطعہ چنیل مٹہ باخذ دست بند اٹھامیس روپیہ غنایت النساء
 بیگم صاحبہ کے نام بتایا، رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ بحال فرمایا گیا۔
 جاگیر کر نکوٹ قلعہ آرگیو دراز خان

محمد گیسو دراز خان صاحب مرحوم قلعہ دار کی جاگیر کر نکوٹ بتایا
 ، رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ اُن کے فرزند محمد دراز خان صاحب کے نام میں
 شرط سے بحال فرمائی گئی کہ تمام ورثہ کی پرورش کی جائے؛ اور دوسرے
 حصہ داروں کو اُن کے حصص مثل سابق ملتے رہیں۔

وراثت جاگیرات منصور یار جنگ

منصور یار جنگ مرحوم کی جاگیرات کی وراثت اُن کے مندرجہ
 میر شجاعت علیخان صاحب کے نام عشرہ شوال المکرم ۱۳۲۵ھ کو منظور فرمائی
 گئی۔ باقی چھ فرزندان اور پانچ دختران اُن کی شکی میں شریک فرمائے گئے؛
 اور نیمہ کی پرورش کی ہدایت فرمائی گئی۔

اسٹیٹ احمد بن سیف الدولہ
 احمد بن سیف الدولہ کا اسٹیٹ آغاز عشرہ ثلث ماہ شوال المکرم ۱۳۲۵ھ
 پر ان کے اختیار میں دیا گیا۔
 اراضی مقدمی میر محبوب علی

میر محبوب علی صاحب نے ہجرت کر کے بیت اللہ جانے کا قصد کیا
 تو اراضی ائمہ فروخت کرنے کی اجازت ان کو بتایا ۳ روز قیعدۃ الحرام ۱۳۲۵ھ
 عطا فرمائی گئی، مگر اراضی مقدمی جو مشروط الخدمت ہے اس کے لئے گماشتہ
 مقرر کرنے کی ہدایت ہوئی۔

فروخت مقلوعہ مراری لعل و ونیکٹ لعل

مراری لعل صاحب و ونیکٹ لعل صاحب کو اپنے چار بیگہ و سہام
 کے مقلوعہ کی فروخت کی اجازت بتایا ۶ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۵ھ عطا فرمائی گئی۔
 مواضع جاگیر کلوارال وغیرہ

محمد بندہ علیخان صاحب ولد بہادر علیخان صاحب کے نام کلوارال
 وغیرہ جملہ سات مواضع جاگیر آغاز عشرہ ثلث ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۵ھ
 پر دو امانت بحال فرمائے گئے۔

جاگیر مواضع ہموارگی

رنگا چاری صاحب متوفی جاگیر وار مواضع ہموارگی کی وراثت
 آغاز عشرہ ثلث ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۵ھ پر ان کے فرزند ان سرینواس
 صاحب و ونیکٹ چاری صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع یک چادری

لیاقت علیخان صاحب مرحوم جاگیر وار موضع یک چادری کی شہاد

آغاز عشرہ ثالث ماہ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۲۵ھ پر ان کے فرزند ان صفی اللہ خان صاحب، اسماعیل خاں صاحب، و سعید اللہ خاں صاحب کے نام بحال فرمائی گئی۔ باقی ورثہ ان کی شکمی میں رہیں گے۔

جاگیر موضع ہوٹری و بیرن پٹی

حبیب النساء بیگم صاحبہ مرحومہ حصہ دار جاگیر موضع ہوٹری و بیرن پٹی کی وراثت وسط محرم الحرام ۱۳۲۶ھ میں ان کی خستہ کریم النساء بیگم صاحبہ کے نام بحال فرمائی گئی؛ اور مختار النساء بیگم صاحبہ جو لا ولد فوت ہوتی ہیں، ان کے حصہ کے عویداروں کو عدالت مجاز کا صداقت نامہ وراثت پیش کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

جاگیر موضع عمرو

جاگیر موضع عمرو وسط محرم الحرام ۱۳۲۶ھ میں عویداروں کے نام دلائے بحال فرمایا گیا۔

ارضی گردوارہ سکھاں نانڈیٹر

گردوارہ سکھاں واقع نانڈیٹر کے لئے زمین ہوازی اکانوے بیگم میں فیصدی زمین زائد بتاریخ ۲۲ محرم الحرام ۱۳۲۶ھ حسب دستور العمل انعام عطا فرمائی گئی۔

مواضع چلمرہ و چلماٹری

زوپ نعل صاحب و لکشن نعل صاحب کے نام مواضع چلمرہ و چلماٹری منع مزرعہ کو نور لمجا ذی قدامت قبضہ وغیرہ آغاز عشرہ ثانی ماہ صفر ۱۳۲۶ھ پر دو انا بحال فرمائے گئے۔

وراشت داس دیوراؤ

داس دیوراؤ صاحب متونی کی وراشت متونی کے بڑے فرزند سرائو صاحب کے نام بشکیدیاری دیگر فرزندان آغاز عشرہ ثانی ماہ صفر المظفر ۱۳۲۶ھ پر منظور فرمائی گئی۔

زمین انعام محمد مراد و ترل راؤ

زمین انعام محمد مراد صاحب اور ترل راؤ صاحب جو پایگاہ خورشید جاہی کے قبضہ میں تھی حب ارشاد حضرت غفرانکماں اس پر سے پایگاہ کا قبضہ اٹھالیا گیا، اور اس باب میں نواب ظفر جنگ بہادر کی عرضی کی اطلاع بتایا ۱۳ ربیع الآخر ۱۳۲۶ھ عزور ودلائی۔

وراشت زور آور جنگ مرحوم

زور آور جنگ مرحوم صاحب سند مواعض امری، گھوگری، پچنلیٹھ کی وراشت مرحوم کے بلاور زادہ و داماد صفدر علیخان صاحب کے نام بتایا ۱۳ ربیع الآخر ۱۳۲۶ھ بحال فرمائی گئی۔

وراشت مواعض کڑ ریکل و نیکنیا نایک متونی

و نیکنیا نایک صاحب متونی کا حصہ معاش مواعض کڑ ریکل و غیسرو بتایا ۱۳ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ متونی کی دختر رنگما صاحبہ کے نام بحال فرمایا گیا۔ دوسرے چار بھائیوں کی معاشیں ان کے لڑکوں کے نام بحال ہوئیں۔

وراشت حصہ جاگیرات موضع تملکور وغیرہ

وراشت حصہ جاگیرات موضع تملکور وغیرہ کے حصہ دار ستیaram نایک صاحب متونی کی وراشت ان کی زوجہ امیشور ما صاحبہ کے نام بتایا ۱۳ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت ہری ہریا واجگیر وار

ہری ہریا واصحاب متوفی جاگیر وار کی وراثت بتایخ ۱۲ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ متوفی کے فرزند کلاں تکارام صاحب کے نام بشکیداری فرزند خرد شاماد صاحب منظور منبائی گئی۔

وراثت و نیکیا نایک جاگیر وار

ونیک پانایک صاحب متوفی جاگیر وار چھ موضع جاگیر چنور وغیرہ کی وراثت بتایخ ۲۲ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ راگھا صاحبہ و کیسا صاحبہ کے نام منظور منبائی گئی۔

وراثت اگر ہار موضع اتروی

ترلا چاری جو متوفی معاش دار اگر ہار موضع اتروی کی وراثت بتایخ ۲۲ جمادی الاول ۱۳۲۶ھ بشرط پرورش والدہ متوفی اُن کی زوجہ گنگشا صاحبہ کے نام بحال فرمائی گئی۔

آمدنی مقطوعہ زمناں پور

مقطوعہ زمناں پور کی تین سال کی آمدنی جو سرکاری خزانہ میں جمع تھی واجد نواز جنگ بہادر کو دیدئے جانے کی ہدایت بتایخ ۲۲ جمادی الآخر ۱۳۲۶ھ مشرف صدور لائی۔

منقلی زر خرید مزرعہ انتائی گوڑہ

سلیم خاتون صاحبہ کو اُن کا زر خرید مزرعہ انتائی گوڑہ یوسف خان صاحب کے نام منتقل کرنے کی اجازت بتایخ ۲۲ جمادی الآخر ۱۳۲۶ھ عطا فرمائی گئی

دیہات جاگیر حکم جنگ مرحوم

کلب حسین خاں صاحب فرزند محکم جنگ مرحوم کے مقبوضہ پانچ دیہات

جاگیر مع مزرعہ بتایخ ۲۷ جمادی الآخر ۱۳۲۶ھ بحال فرمائے گئے۔
مقطعہ حسن پور انتابائی

مقطعہ حسن پور انتابائی صاحبہ کے نام بتایخ ۱۳ رجب المرجب ۱۳۲۶ھ
مادام الحیات بحال فرمایا گیا۔

مشروط الخدمت جاگیر مواضع پھلواری و بنوں
مشروط الخدمت جاگیر مواضع پھلواری و بنوں سے جاگیر داران
مید شاہ محمود حسینی صاحب و مید شاہ بابا حسینی صاحب کی وراثت بتایخ ۱۳
رجب المرجب ۱۳۲۶ھ مید شاہ گیسو در ا حسینی صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

جاگیر ات بند نور و بڑکل
مید ولایت حسین صاحب و مید صفدر حسین صاحب کے نام جاگیر ات
بند نور و بڑکل بتایخ ۱۷ رجب المرجب ۱۳۲۶ھ دو انا بحال فرمائی گئی۔
وراثت حصہ حمید خاں مرحوم

محمد وکیل صاحب مرحوم کی جاگیر ات کا جس قدر حصہ حمید خاں
صاحب مرحوم کو عطا ہوا تھا اُس کی وراثت بتایخ ۱۷ رجب المرجب ۱۳۲۶ھ
آخر الذکر کے فرزند ریاست علی خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔
وراثت معاش یلکیا متوفی

معاش جو یلکیا متوفی کے نام بحال ہوئی تھی اُس کی وراثت متوفی کے
تین پوتوں کے نام متوفی کی بہو رامابائی صاحبہ کی پرورش کی شرط سے عشرہ
شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع اٹکو رانی رنگما
شہر اپور دالے راجہ و نیکیٹ پانیک کی رانی رنگما متوفیہ کی معاش

جو سالار جنگ اول نے بحال فرمائی تھی، بجز تنخواہ کے غرہ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ کو جاگیر موضع انکور بنام رانی ہنگار ما بحال فرما کر دیول تریچی وغیرہ کے مصارف کے انتظامات اُن کے تعویض فرمائے گئے۔ گو بال سامی کے دیول کی متعلقہ ماہو بقدر ایک سو روپیہ بھی انھیں کے نام بحال فرمائی گئی۔ مکان مکوہ وغیرہ انھیں کے قبضہ میں دیا گیا۔

معاش درگاہ کمال شاہ بیابانی کی مشروط الخدمت معاش کے لئے غرہ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ کو خورشید علی شاہ صاحب مرحوم کے قائم مقام اُن کے ہمیشہ زادہ منصور علی شاہ صاحب اس شرط سے مقرر فرمائے گئے کہ مرحوم کی زوجہ و ہمیشہ گان اُن کی شکمی میں رہیں گی۔

مواضع جاگیر ترقی مل و بھو گوارم غلام محبوب خاں مرحوم جاگیر دار مواضع ترقی مل و بھو گوارم کی وراثت غرہ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ میں اُن کے مندر زند غلام محمد خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ بیوہ امیر النساء بیگم صاحبہ کی پرورش اور تربیت النساء بیگم صاحبہ کی پرورش و کفالتی؛ اور منور بیگم صاحبہ کو پچیس روپیہ ماہوار ایصال کرنے کی ذمہ داری غلام محمد خاں صاحب کے سر ہوگی۔

مقطعہ دیہہ ملی قادر اں بی قطعہ دیہہ ملی قادر اں بی دختر حسینی پادشاہ صاحب سربا شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ میں دو ابا بحال فرمایا گیا۔

مواضع جاگیر مقبوضہ محمد روشن خان محمد روشن خاں صاحب مرحوم جاگیر دار کے پانچ مقبوضہ مواضع کی

وراثت بتاریخ ۱۹ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ اُن کے بھائی محمد ابراہیم علیہاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

مقطعہ مسماۃ لسنکی

مسماۃ لسنکی کو بتاریخ ۱۶ رمضان المبارک ۱۳۲۶ھ اجازت عطا فرمائی گئی کہ اپنا مقطعہ معاوضہ رقم قرضہ سید نور الدین احمد صاحب کے نام منتقل کرے۔

موضع سید نور و چندانی پیٹھ
ارضی باغ صفا جو حسین ساگر میں آگئی اُس کے معاوضہ میں موضع سید نور و چندانی پیٹھ تھمتن جنگ بہادر کے فرزند ان میر قاسم خاں صاحب و میر ابو سعید خاں صاحب کے نام بتاریخ ۲۰ شوال المکرم ۱۳۲۶ھ بحال فرما دی گئی۔

سند جاگیر موضع گور ڈر

حاجی بیو خاں صاحب کے جاگیر موضع گور ڈر کی سند طفیلی میں بھیج کر خراب ہو گئی، اُس لئے اس کے مسودہ سے جو دفتر ملی میں ہے، بیضہ تیار کر کے مدارالمہام کے دستخط و مہر سے اُن کو دینے کی اجازت بتاریخ ۲۳ ذیحجہ الحرام ۱۳۲۶ھ عطا فرمائی گئی۔

عطاء و سبکی و دیسپانڈیہ گری بناراین ٹیل

پٹی سمت کردہ تعلقہ پاکھال کی دیسکی و دیسپانڈیہ گری کی نسبت غرہ محرم الحرام ۱۳۲۶ھ کو حکم ہوا کہ میں بناراین ٹیل اور اس کے خدمات کو خوب جانتا ہوں اس کو..... مذکور دیسکی و دیسپانڈیہ گری خاص طور سے دینا مناسب ہے، دیکھئے۔ یہ خاص عنایت و رعایت ہے؛ دوسرے کے واسطے نظیر نہیں ہو سکتی؛ اور نہونی چاہئے۔“

جاگیر موضع لنگاپور

بشرط اداۓ خدمت جاگیر لنگاپور غہ محرم الحرام ۱۲۲۷ھ کو بحال
سرمائی گئی۔

موضع برورو دلا ورپور
حین پرور بیگم صاحبہ کے نام موضع برورو دلا ورپور بتاریخ ۲۹
صفر المظفر ۱۲۲۷ھ بحال فرمائی گئی۔

وراثت رنگینا نیک حصہ دار جاگیر
رنگینا نیک صاحب متوفی حصہ دار جاگیر ات کو دور وغیرہ ان کے بھائی
نواب نیک صاحب کے نام بشرط پرورش بیوہ و فرزند متوفی بتاریخ ۲ ربیع الآخر
۱۲۲۷ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع پاتودہ خرد

میر ستم علی صاحب و میر کاظم علی صاحب کے نام جاگیر موضع پاتودہ
خرد بتاریخ ۲ ربیع الآخر ۱۲۲۷ھ اس شرط سے بحال فرمائی گئی کہ ان کے بھائی
میر احمد علی صاحب مرحوم کا حصہ ان کی بیوہ کو دیا جائے گا، اور میر ذوالفقار
علی صاحب مرحوم کا حصہ ان کے دو بیٹے میر غلام علی صاحب اور میر ہادی علی
صاحب پائیں گے۔

جاگیر موضع کوڑلی ہری باوا

ہری باوا صاحب متوفی کی جاگیر موضع کوڑلی شمس باوا صاحب کے نام
بتاریخ ۲۹ ربیع الآخر ۱۲۲۷ھ بحال فرمائی گئی۔

معاش درگاہ رکن الدین شاہ تولہ
حضرت رکن الدین شاہ تولہ قدس سرہ کی درگاہ شریف کی خدمت

کے لئے سالانہ چھ سو روپیہ کی ارضی بطور معاش خود بنام درگاہ شریف
بتایا ۹ جمادی الاول ۱۳۲۷ء عطا فرما کر ارشاد فرمایا کہ اسجاوہ صاحب
کی نگرانی میں رکھی جائے۔" مقامی عہدداروں کی نگرانی لازمی قرار پائی۔

جاگیر موضع مٹ پور شیش گیری
چنگی شیش گیری راو صاحب کے نام جاگیر موضع مٹ پور مچلی ایک
ہزار چھ سو تین روپیہ آٹھ آنہ بتایا ۲۶ جمادی الاول ۱۳۲۷ء بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع لطیف پور کچھی بانی
کچھی بانی صاحبہ زوجہ ونیکٹ گوپال راو صاحب متونی کے نام جاگیر
موضع لطیف پور و تعلقہ رسوم و سکنی بتایا ۲۶ جمادی الاول ۱۳۲۷ء بحال
فرمائی گئی۔

موضع گول پلي جاگیر ماما جمیلہ
موضع گول پلي جاگیر ماما جمیلہ کی نسبت بتایا ۲۶ جمادی الاول ۱۳۲۷ء
ارشاد ہوا کہ عالیجناب حضرت بیگم صاحبہ قبلہ نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ موضع محکمہ
انعام قائم ہونے کے پہلے سے اُن کے قبضہ میں رہا ہے، لہذا اُس کی کوئی
انعامی تحقیقات کی ضرورت نہیں ہے۔
مقطعہ کنڈیکل راجندر راو

راجندر راو متونی کا مقبوضہ مقطعہ واقع کنڈیکل اُن کے فرزندوں
کے نام بتایا ۲۶ جمادی الاول ۱۳۲۷ء بحال فرمایا گیا۔
وراثت راجیسر راو

راجیسر راو صاحب متونی کی وراثت اُن کے فرزند ناتھ راو عرف
رام راو صاحب کے نام بشرط پرورش مادر بتایا ۲۶ جمادی الاول ۱۳۲۷ء

بجال فرمائی گئی۔

موضع ساگوارم، ارہنی چاند پور
سرفراز علی صاحب کے نام موضع ساگوارم معہ ارہنی چاند پور بتایا
۲۲ جمادی الآخر ۱۳۲۷ء بجال فرمایا گیا۔

جاگیر موضع نندگاؤں
سید غلام عباس صاحب کے نام جاگیر موضع نندگاؤں واقع کوٹنگل
بتایا ۲ جمادی الآخر ۱۳۲۷ء بجال فرمائی گئی۔ ان کی ہر شریفی النساء بیگم صاحبہ
ان کی شکمی میں رہ کر حصہ شرعی پائیں گی۔
معاش درگاہ سید عبدالرزاق قادری

درگاہ سید عبدالرزاق قادری مرستہ واقع میدک کی شروط الخدمت
معاش بتایا ۲ رجب المرجب ۱۳۲۷ء منظور فرمائی گئی۔ ایک ثلث معاش مصداق
درگاہ کے لئے علیحدہ ہوگی۔ باقی دو ثلث میں سے اُس وقت کے سجادہ شاہ
کمال الدین صاحب کیلئے اکہتر روپیہ اور گیارہ مستورات کے لئے فی اہم پندرہ
روپیہ مایانہ عطا ہوئے۔

حصہ موضع سدال ونکیٹ زسہواں
ونکیٹ زسہواں راؤ صاحب مقطعہ دار کو نصف موضع سدال معاوضہ
قرضہ گنی پٹی گوپال راؤ صاحب کے ہاتھ بیع کرنے کی اجازت بتایا ۲ شعبان المعظم
۱۳۲۷ء عطا فرمائی گئی۔

موضع سیو پور تعلقہ شاہ پور
ایون سدا صاحب دعویٰ موضع سیو پور تعلقہ شاہ پور کے نام بتایا
۲ شعبان المعظم ۱۳۲۷ء موضع بجال فرمایا گیا۔

موضع کیمسور و کوئل گور ماتوفیہ
گور صاحبہ متوفیہ کی وراثت موضع کیمسور و کوئل متوفیہ کے متبنی
و اس دیونایک صاحب کے نام بتایا ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۲۲ھ بحال فرمائی گئی۔

جاگیرات نصرت جنگ مرحوم
نصرت جنگ مرحوم کی جاگیرات رحیم النساء بیگم صاحبہ کی زندگی تک
اُن کے نام بحال رہنا ختم عشرہ اول ماہ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ پر کافی تصور
منسرایا گیا۔

آبادی موضع باقرنگ (تماپور)

موضع تماپور جس کو مولوی عبدالباقر خاں صاحب نے آباد کیا ہے،
اس کا نام باقرنگ رکھنے کی اجازت آخر عشرہ اول ماہ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ
پر عطا فرمائی گئی۔

وراثت چنتا من جاگیر دار متوفی
چنتا من صاحب متوفی جاگیر دار کی وراثت وسط شوال المکرم ۱۳۲۲ھ
میں متوفی کے فرزند ہری و نایک صاحب کے نام بشرط ادائیت دیو بحال فرمائی گئی
جاگیر ایرلہ پوری، مزرعہ بنگڑی

جاگیر ایرلہ پوری مع مزرعہ بنگڑی اُس وقت کے دعویداروں کے
نام سلخ شوال المکرم ۱۳۲۲ھ کو بحال فرمایا گیا۔

وراثت جاگیر موضع سکال

محمد عبدالغفور صاحب مرحوم کی وراثت جاگیر موضع سکال اُن کے
فرزند محمد فخر الدین خاں صاحب کے نام غزوہ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۲ھ کو بشرط
شکیدیاری و حصہ شرعی برادر خرد و ہرد و خواہران، و ہر دو مادہ منظور فرمائی گئی

وراثت حصہ جاگیر پیدلہ
میرنعت علی صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر پیدلہ کی وراثت آغاز شدہ
شہابی ماہ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۷ھ کو میر احمد علی صاحب کے نام بشکید اری دیگر وراثت
منظور نہ مائی گئی۔
عدم اقتدارات عدالتی در علاقہ جات معطیہ شامان دہلی

ریاست ہائے جے پور جو دھپور وغیرہ کے علاقہ جات معطیہ شامان دہلی
جو اورنگ آباد میں ہیں، اُن میں اُن کے نائب بطور خود کوئی ایسے اقتدارات
استعمال نہیں کر سکتے ہیں؛ اور اندرون ممالک محروسہ رزیدنسی انگریزی چھانٹا
اور ریلوے زمینات میں بھی عدالتی اقتدارات استعمال کرنے کے لئے خود حکومت
ہند نے سرکار آصفیہ سے اجازت حاصل کی ہے؛ اس لحاظ سے ریاست
اور چھ کو بطور خود عدالتی اقتدارات ممالک محروسہ کے حدود خارجہ کے اندر استعمال
کرنے کے حق سے بتایا ۱۹ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۷ھ انکار فرمایا گیا۔

وراثت حصہ جاگیر کشناپور

ماہصور او صاحب متوفی حصہ دار جاگیر کشناپور کی وراثت بنام
لکشمی راو صاحب بشکید اری نکیش و ذنایک صاحبان بتایا ۲۰ صفر المنظر ۱۳۲۸ھ
منظور نہ مائی گئی۔

انعامی زمین ترمبک راو

انعامی زمین نمبر (۱۷) جو ترمبک راو صاحب کے اُن مطلقوں میں
ہے جو اُن کے نام بحال ہو چکے ہیں بتایا ۲۰ صفر المنظر ۱۳۲۸ھ انکو عطا فرمائی گئی
مقطعہ سنگی گوڑہ (کوئلیٹڈ)

مقطعہ سنگی گوڑہ واقع سوار جاگیر کوئلیٹڈ موزی چار سو چہتر بیگ

اٹھارہ ہام آٹھ بسوہ مع درختان سبز بھی وانبہ وغیرہ بتایا ۴ جمادی الاول ۱۳۲۶ء
بحال فرمایا گیا؛ اور حکم ہوا کہ یہ قطعہ بلا منظوری سرکار بیچ و رہن نہیں ہو سکیگا۔
وراثت معاش تمام شکر اؤ متوفی

تمام شکر اؤ چودھری صاحب متوفی کی معاش رسوم و سبکی دیا پڑیہ
گری سندی وارضی سیری دس مواضع سندی موازی بارہ سو بیکہ کی وراثت متوفی
کے پوتے و سوس راؤ جیو کے نام بتایا ۴ جمادی الاول ۱۳۲۶ء اس شرط سے
بحال فرمائی گئی کہ متوفی کے دوسرے ورثاء ان کی شکمی میں رہ کر اپنا حصہ
پائیں گے؛ اور نگوبائی صاحب کو سالانہ پانچ سو روپیہ حسب صلہ منہ و سوس اؤ دیئے۔
جاگیر مواضع شاہ عبدالرحیم قیسوی القادری

سید شاہ عبدالرحیم صاحب قیسوی القادری مرحوم کے جاگیری موضع
کہ ہول، سانگونی، و اب سیر، مرحوم کے فرزند کلاں سید شاہ عبدالحی صاحب کے
نام بشکیداری دیگر فرزند ان بتایا ۴ جمادی الاول ۱۳۲۶ء بحال فرمائے
گئے۔ آخر الذکر دو مواضع مشروط بہ ادائے نیازات وغیرہ رہیں گے۔

تقسیم جاگیر اوتربلی

جاگیر اوتربلی کی تقسیم جو سیرالار جنگ اول نے زینت النساء بیگم صاحبہ
کے چار فرزندوں میں کی تھی، اس کے بعد ان کے پانچویں فرزند میر حیدر علی
صاحب پیدا ہوئے۔ ان کا نام نہ تقسیم میں نہ ہونے سے آغاز عشرہ ثالث
ماہ شعبان المعظم ۱۳۲۶ء میں لاشاد ہوا کہ ”وہ حصہ سے محروم نہیں کئے جاسکتے؛ کیونکہ
جاگیر محض خاندان کی پرورش کی غرض سے بحال کی گئی ہے؛ اور کوئی حصہ دار
لاولہ فوت ہونے سے اس کا حصہ ضبط و داخل سرکار نہیں کیا گیا؛ بلکہ باقی ماندہ
حصہ داروں کے واسطے چھوڑ دیا گیا۔ لہذا زینت النساء بیگم کے فرزند میرین بدین

و میر حیدر علی خاں جو اس وقت زندہ ہیں دونوں کو جاگیر سے حصہ ملنا چاہئے؛
دلایا جائے۔ اور میر جعفر علی مرحوم کے حصہ جاگیر کی کارروائی حسب اہل کی جائے۔
وراثت حصہ جاگیر موضع ویلوپ

عبدالرحیم صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع ویلوپ کی وراثت
ان کے بڑے فرزند غلام بیگ صاحب کے نام شکیداری غلام محی الدین صاحب
غلام یوسف صاحب بتاریخ ۱۴ رمضان المبارک ۱۳۲۸ء منظور فرمائی گئی۔
جاگیر موضع موسیٰ پیٹھ غلام عزت خان

غلام عزت خاں صاحب کے نام جاگیر موضع موسیٰ پیٹھ بتاریخ ۱۳
ذی الحجۃ الحرام ۱۳۲۸ء بحال فرمایا گیا۔

جاگیر خدمت دیول ترقی مالاجی
ترقی کے دیول مالاجی کی خدمت کی شرط سے جاگیر موضع مگوہر منت
دھرم داس جی کے نام بحال ہوئی تھی، ان کے سلسلہ کے جیلے مہنت ہری داس
جی کے نام بتاریخ ۱۳ ذی قعدۃ الحرام ۱۳۲۸ء بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع مکندر پور سرینواس راؤ صاحب کے نام بتاریخ
۱۹ ربیع الآخر ۱۳۲۹ء بحال فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر زین العابدین خاں
تین مواضع جاگیر جو زین العابدین خاں صاحب مرحوم کے نام بحال
تھے، مرحوم کے فرزند ان محمد اکرم الدین خاں صاحب دہندہ شرف الدین خاں
صاحب کے نام اس شرط سے بتاریخ ۱۱ جمادی الاول ۱۳۲۸ء بحال فرمائی
گئے کہ وہ دونوں مرحوم کی والدہ بشرۃ النساء بیگم صاحبہ کی پرورش بلا کوٹہ

کرتے رہیں۔ حسین علیخاں
مواضع جاگیر مرزا حسین علیخاں

کنین گاؤں اور دیگر تین مواضع جاگیر مرزا حسین علیخاں صاحب محرم
بتایں ۹ شعبان المعظم ۱۲۲۹ھ ان کے فرزند ان میرزا حیدر علی صاحب و
میرزا جعفر علی صاحب نے نام بشرط شکمیداری دیگر درشاہ و واصل یا بی رقوم
سہ کا بحال سہرا مانے گئے۔

موضع سلیمان پیٹھ (تہا پور)

موضع تہا پور جو سرکاری منظوری سے احمد علی صاحب نے خرید کیا تھا
اُس کا نام سلیمان پیٹھ رکھنے کی اجازت بتایں ۱۰ جمادی الآخر ۱۲۲۹ھ عطا
فرمائی گئی۔

وراشت نرننگہ راؤ متونی دیکھ کوڑلہ

نرننگہ راؤ جو متونی دیکھ پرگنہ کوڑلہ کی معاش متونی کی زوجہ نرننگہ
اور لیکن رامکا کے نام آخر عشرہ اول ماہ جمادی الآخر ۱۲۲۹ھ پر بلا قید حیات
جاری فرمائی گئی۔

جاگیر خدمت دیول سری آنیر سوامی

سری آنیر سوامی کے دیول کی مشروط خدمت جاگیر موضع سازنگا پور
واقع تعلق پاتھری بشرط ادائے خدمت و اخراجات دیول کشنا جی گونداجی
متونی کے فرزند ایسا جی کے نام بتایں ۱۰ جمادی الآخر ۱۲۲۹ھ بحال فرمائی گئی۔
تبدیلی نام پورنہ پٹی، کلٹر، مدی کنتہ

موضع علیخاں صاحب مدوگا رنظم کے تین مواضع جاگیر پورنہ پٹی، کلٹر،
مدی کنتہ کے نام بدل کر معین پور، محبوب پور، خواجہ گز رکھنے کی اجازت

بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۲۹ھ عطا فرمائی گئی۔
جاگیر موضع جو پور (سکالار جنگ اسٹیٹ)

سکالار جنگ اسٹیٹ کی جاگیر موضع جو پور جو زینب النساء بیگم صاحبہ کے انتقال کے بعد یوں ہی عزیز النساء بیگم صاحبہ کے قبضہ میں رہی جس پر نو کے ہند مبارک میں بتاریخ ۹ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ اس کو اسٹیٹ میں شامل فرمایا گیا۔

عزیز النساء بیگم صاحبہ کی وفات کی تاریخ سے زینب بیگم صاحبہ (والدہ سالار جنگ ماہور ثالث) کے نام ماہور ذات ایک ہزار پانچ سو روپیہ حالی، نذر و نیاز کے واسطے الونس ماہور تین سو روپیہ حالی، اور مصارف باورچیخانہ و نگل کے واسطے الونس ماہور چار سو روپیہ حالی، یعنی ماہور الونس دو ہزار دو سو روپیہ جاری فرمائے گئے۔ صاحب بیگم صاحبہ اور عزیز النساء بیگم صاحبہ نے متعلقین کے نام تاریخ مذکور سے ماہورات جملہ ایک ہزار پچیس روپیہ حالی جاری فرمائے گئے۔ دیگر وراثت جو اپنا حق ثابت کریں ان کے واسطے دو سو بیاسی روپیہ ذات آنہ ماہور امانت رکھنے کا حکم ہوا، باقی تمام ماہور جو عزیز النساء بیگم صاحبہ کو دی جاتی تھی وہ بچت اسٹیٹ فرمائی گئی۔

راثت جاگیر ات غلام احمد خاں مرحوم
غلام احمد خاں صاحب مرحوم کے نام جاگیر ات کی وراثت مرحوم کے
فرزند ولی داد خاں صاحب کے نام مرحوم کی بیوہ و والدہ کی پرورش کی
شرط سے بتاریخ ۹ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ جاری فرمائی گئی۔

احکام گم شدہ متعلقہ معاش معزز یار الدولہ
معزز یار الدولہ کی ذاتی معاش سے متعلق گم شدہ احکام کے متنی جات

جو مہر نیابت دیوانی دئے گئے تھے، وہ چونکہ بوجہ طغیانی تلف ہو گئے، اس لئے اُن کے منی جات مکر رہبر نیابت دیوانی مرحوم کے فرزند محمد حامد الدین خان صاحب کو دئے جانے کے باب میں بتایں ۱۲ اشوال المکرم ۱۳۲۹ھ ارشاد فرمایا گیا۔ جاگیرى موضع خاٹخاناں بہادر محصورہ علاقہ انگریزی

خاٹخاناں بہادر کے جاگیرى موضع جو چاروں طرف سے علاقہ انگریزی سے محصور ہیں وہاں کی رعایا سے زر مالگزاری سکہ حالی لینے کے عوض سکہ کلدار میں وصول کرنے کی بطور خاص اجازت بتایں ۱۲ ذیقعدہ المحرم ۱۳۲۹ھ عطا فرمائی گئی۔

موضع جاگیر حسین پر در بیگم مرحومہ حسین پر در بیگم صاحبہ مرحومہ کے دو جاگیرى موضع اُن کے فرزند جعفر علی صاحب عرف گیسو دراز خاں صاحب کے نام غرہ ذی الحجۃ المحرم ۱۳۲۹ھ کو بحال فرمائے گئے۔

حصہ موضع کشنا پور جاگیر و نایک پر شوقم جاگیر موضع کشنا پور کے حصہ دار و نایک پر شوقم صاحب متوفی کی وراثت اُن کے فرزند کنیش صاحب کے نام بتایں۔ ۱۲ ذی الحجۃ المحرم ۱۳۲۹ھ منظور فرمائی گئی۔

موضع خانہ پور محمد علی خاں صاحب کے سند پیش کرنے پر اُن کے اور اُن کے ذرا حصہ تمام موضع خانہ پور بتایں ۱۲ صفر النظر ۱۳۳۰ھ بحال فرمایا گیا۔

دکنہ انتظامیہ سالار جنگ محمد علی خاں صاحب کے سند پیش کرنے پر اُن کے اور اُن کے ذرا حصہ تمام موضع خانہ پور بتایں ۱۲ صفر النظر ۱۳۳۰ھ بحال فرمایا گیا۔

کی نگرانی سے بتایں ۱۸ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ واکذاشت فرمایا گیا۔
وراثت معاش بال راج ورنگما

بال راج جیو متوفی اور رنکما متوفیہ کی معاش کی وراثت بتایں ۲۳
ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ ان دونوں کے فرزند بھٹ سوامی راج صاحب نام بشرط شکمیدای
ہرہ دستران منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیرات شب شیو سنجیور او

شب شیو سنجیور او صاحب متوفی کی جاگیرات، سیریات اور بھٹ
مانیہ کی وراثت متوفی کے برادر زادہ سن جیون راو صاحب کے نام بتایں
۲۷ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ اس شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ وہ متوفی کی بیوہ رتنا
بائی صاحبہ کی پرورش کے لئے سالانہ دیرھ سو روپیہ دیا کریں گے۔

موضع ممسی نرننگ پرشاد

نرننگ پرشاد صاحب متوفی کے متبنی فرزند نارائن پرشاد صاحب
کے نام موضع ممسی بتایں ۲۷ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ بحال فرمایا گیا۔

جاگیر موضع گو موام

میر نواز شس علیخاں صاحب مرحوم جاگیر وار کے فرزند میر مہدی
علیخاں صاحب کے نام جاگیر موضع گو موام بتایں ۲۷ جمادی الآخر ۱۳۳۲ھ
بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع جام بول

خورشید الملک مرحوم کے فرزند داوڑ علی خاں صاحب کے نام جاگیر
موضع جام بول بتایں ۱۹ رجب المرجب ۱۳۳۲ھ بایں شرط بحال فرمائی گئی کہ
حب صلیحہ مرحومہ کے پڑے فرزند داوڑ علیخاں صاحب ان کی شکمیدای

موضوع سرکار عالی واقع ضلع نیماڑ

سرکار عالی کے دو متوضع (ٹرگاؤں و پیپل گاؤں) واقع ضلع نیٹور
صوبہ توسط سے متعلق آخر عشر واول ماہ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ پر ارشاد ہوا کہ
”اعلیٰ حضرت نظام حیدر آباد وکن“ کے نام سے قائم رکھنے کی کارروائی رزٹرنٹ
صاحب کے ذریعہ سے کی جائے۔“

حصہ جاگیر موضع ابراہیم پور

شہزادی بیگم صاحبہ مرحومہ کا نصف حصہ جاگیر موضع ابراہیم پور
ختم عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۳۳ھ پر کلمۃ اللہ حسینی صاحب، مخدوم
حسینی صاحب، یوسف حسینی صاحب، اور عبد اللہ حسینی صاحب کے نام
بحال مندر ما گیا۔

واگذاشت مواضع شهنشور جنگ بهادر

۱۸۔ عاتیا معاف فرمائی تھی اس کو حضرت غفران مکاں کے حکم مصدقہ
۱۹۔ ازرقیۃ المحرم ۱۳۲۲ھ سے قبل تک بتایا ہے ۱۸ شعبان المعظم ۱۳۲۲ھ معاف
رکھا گیا۔ اس رقم کی ادائیگی کے لئے جو مواضع ضبط ہوئے تھے ان کو بتایا ہے
۱۸۔ رمضان المبارک سال مذکورہ گذشتہ فرمایا گیا۔

ولایت معاش عبدالرسول و سیکم و اڑھونہ

عبدالرسول صاحب مرحوم دیکھ ڈاڑھونہ کی جملہ معاشیں بتایا
۲۷ شیخان المعظم ۳۲۳ مرحوم کی زوجہ ریاست بی صاحبہ کے نام بحال فرمائی
گئیں۔ ان کی شکلی میں ان کی دستہ راجہ بی صاحبہ کو مقرر فرمایا گیا۔

مرحوم کی بجاوج فخر بن بی صاحبہ اور ان کی لڑکیوں کے گزراؤ کے لئے دوسو

روپیہ ماننا عطا ہوئے۔
وراثت معاش سیتا رام داس متوفی

سیتا رام داس جیو متوفی کی جملہ معاشیں بتایاں، رمضان المبارک ۱۳۳۲ھ
گوردھن داس جو کے چیلے ثانی زہر داس جیو کے بشرط ادائیگی خدمت بحال فرمائی گئی
وراثت شیو رام جاگیر دار

شیو رام جیو متوفی جاگیر دار دیس پانڈیہ متعلقہ راجورہ کی وراثت
ان کے دونوں مندر زندان راجندر جیو و پانڈ و رنگ راو جیو کے نام وسط
شوال المکرم ۱۳۳۳ھ میں منظور فرمائی گئی۔

وراثت شرف النساء بیگم مرحومہ

شرف النساء بیگم صاحبہ مرحومہ جاگیر دار وہی پھل، ہنوت کھٹور وغیرہ
کی وراثت بتایاں، ارشوال المکرم ۱۳۳۳ھ وراثت کی خواہش کے مطابق سید
باقر حسین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی؛ سید سرفراز حسین صاحب، سید بنہ
صاحب، سید ضامن حسن صاحب، سکینہ بیگم صاحبہ، اور شمس النساء بیگم صاحبہ کو
ان کی ششکلی میں رکھے جانے کا حکم ہوا۔

تولیت درگاہ شاہ حسین

حضرت سید شاہ حسین قدس سرہ کی درگاہ کی تولیت و سہارا جادگی
سید صبیح الدین صاحب کے نام جاری کرنے کی منظوری بتایاں ۱۴ شوال المکرم
۱۳۳۳ھ عطا فرمائی گئی۔

معاش نو تعمیر مسجد ہتنورہ (عادل آباد)

موضع ہتنورہ ضلع عادل آباد کی ایک نو تعمیر مسجد کی غرض سے جہت عطا

کے نام سلخ شوال المکرم ۱۳۳۳ھ کو پچاس ایک زمین عطا فرمائی گئی۔
جاہداد موقوفہ درگاہ آغا دادو

آغا دادو قدس سرہ کی درگاہ کی موقوفہ جاہداد کا انتظام اُن کے اکا
مریدین کی کمیٹی کے ذریعہ انجام دینے کی ہدایت بتایا ۲۶ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۳ھ
فرمائی گئی، یا لاندہ فی سے سجادہ صاحب کو تین ہزار ایک سو بیس روپے
عطا ہو کر باقی رقم پورے طور سے فقط درگاہ شریف کے متعلقہ و مقرہ خدما
میں صرف کئے جانے کا حکم ہوا۔

جاگیر شہباز جنگ مرحوم
شہباز جنگ مرحوم کی جاگیر موضع کٹیپور اُن کے فرزند محمد قطب الدین
خال صاحب کے نام بتایا ۴ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۳ھ بشرط پرورش والدہ و
کنہانی ہمیشہ منظور فرمائی گئی۔
جاگیر مواضع کنتم میر محبوب علی

میر محبوب علی صاحب مرحوم کے جاگیری مواضع کنتم وغیرہ مرحوم کی زو
عائشہ بیگم صاحبہ کے نام آغاز عشرہ ثانی ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۳ھ تاحیات بحال
منسلک گئے۔

وراشت معاش کشنا جی گونداجی متوفی
کشنا جی گونداجی متوفی کے نام کی معاش کی وراشت آغاز عشرہ ثانی
ماہ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۳ھ متوفی کے فرزند ایسا جی کے نام منظور فرمائی گئی۔
مواضع سمتان کنڈ گیری

اڑچیانایک صاحب متوفی کے سمتان کنڈ گیری کے مواضع رانی
گوڑا صاحبہ کے نام بتایا ۱۰ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۳ھ بحال فرمائے گئے، اور

زنگناٹہ آیا نایک صاحب کے لڑکے کو تہنی لینے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔
وراثت معاش چھپی بانی متوفیہ

چھپی بانی صاحبہ متوفیہ کی وراثت بتایا ۲۵ مرحوم الحرام ۱۳۳۱ھ متوفیہ
کی ساس وینو بانی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی؛ اور حکم ہوا کہ معاش مشروط الخ
پٹن بشرط اداۓ خدمت بحال کی جائے۔

مواضع جاگیر خدمت درگاہ سید قاسم و سید حیدر
موضع منٹہ و دیگر چار مواضع جاگیر مشروط الخ خدمت سجاد کی درگاہ
حضرت سید قاسم و سید حیدر قدس سرہما کی نسبت بتایا ۲۵ مرحوم الحرام ۱۳۳۱ھ
سید یعقوب حسینی صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند کلاں سید یوسف حسینی
صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کے فرزند خرد سید حیدر حسینی اور دیگر
ورثاء اُن کی شکمی میں رہ کر حسب صلحنامہ ماہوارات پامیں گے۔
معاش درگاہ شاہ رکن الدین

معاش درگاہ شاہ رکن الدین قدس سرہ کے انتظام سے متعلق محرم شاہ
صاحب کو بتایا ۲۵ مرحوم الحرام ۱۳۳۱ھ متولی مقرر فرمایا گیا۔ حکم ہوا کہ درگاہ کی
معاش نصف مشروط الخ خدمت اور نصف مدد معاش قرار دیا جائے؛ اور
اس کی نگرانی مقامی عہدہ داروں کے ذریعہ ہوا کرے۔

جاگیر احمد بخش خاں ناغر

احمد بخش خاں صاحب ناغر مرحوم کو حکومت ہند کی تحریک ضلع پٹ
میں تین مواضع بطور جاگیر عطا فرمائے گئے تھے۔ وہ بتایا ۲۵ مرحوم الحرام ۱۳۳۱ھ
قابل بحالی تسلیم فرمائے گئے؛ اور وراثت شرعی پان کے بحال کرنے کا تصفیہ
فرمایا گیا۔ حکم ہوا کہ محمد فضل رسول خاں کے فرزند ان عبد الکریم حیات ان او

احمد حسین خاں کے نام موضع جاگیر بجال کئے جائیں۔ موضع فرزند اکبر عبدالکریم خاں کے قبضہ و انتظام میں رہیں۔ واجبی اخراجات کی مہنائی کے بعد سالانہ آمدنی کا پون حصہ دونوں بھائیوں عبدالکریم خاں صاحب و احمد حسین خاں صاحب کو علی السوئے عطا فرمایا گیا، باقی ربع حصہ دوسرے تمام و عویداران محبوب الارث میں علی السوئے تقسیم کرنے کا ارشاد ہوا۔

موضع پاتالی راگھو ندر راؤ و نیلیش
راگھو ندر راؤ و نیلیش جیو کے موضع پاتالی کا نصف حصہ شیشا جیو و انت
رام جیو شکیداران کو دئے جانے کا ارشاد غزوہ صفہ المنظر ۱۳۳۱ھ کو صادر فرمایا
گیا، باقی نصف کی آمدنی کے مساوی ماہوار رعایتی تاحیات بیوہ کے نام جاری
ہوئی۔ خیراتی ارہنی بھی بیوہ کے نام بجال فرمائی گئی۔

معاش قاضی دیکلور
قاضی دیکلور کی ارہنی انعام مشروطی و مدد معاش بتایا و صفہ المنظر ۱۳۳۱ھ
حسب رائے کبینٹ کو نسل منظور فرمائی گئی۔
موضع اگر یار کنا پور و کنداری پٹی
موضع اگر یار کنا پور و کنداری پٹی بتایا و صفہ المنظر ۱۳۳۱ھ رنگنا کیا
صاحبہ زہیرہ بیوہ مورقی جیو کے نام بجال فرمائے گئے۔ اسی طرح ارہنی انعام
باجد نصف محل بجال فرمائی گئی۔

موقوفہ مقطعہ یورک پٹی
مقطعہ یورک پٹی کی نسبت بتایا و صفہ المنظر ۱۳۳۱ھ ارشاد ہوا کہ
مقطعہ وقف کرنے سے مقطعہ دار کو عطا شدہ حق سے زائد کوئی حق اس قطعہ پر
نہیں دیا جاسکتا۔ لہذا میرے والد مرحوم کے قطعی حکم مصدرہ ۲۰ رمضان المبارک ۱۳۳۱ھ

کی تسخیر کسی طرح اب جائز نہیں سمجھی جاسکتی، وہ حکم بحال بحال رہے۔
واگذاشت سستان گد وال

راجہ صاحب گد وال اور اُن کی والدہ رانی صاحبہ نے جو صلح نامہ پیش کیا تھا، اُس کے مطابق آغاز عشرہ ثانی ماہ صفر المنظر ۱۳۳۱ھ پر ارشاد ہوا کہ ”رانی کے استری و من کی تفصیل کا تصدیق سب سے پہلے ہو کر مبلغ و ڈیرہ لاکھ روپیہ سکہ حالی اُن کو ادا کیا جائے؛ بعد ازاں سستان واگذاشت ہو کر راجہ کے سپرد کیا جائے۔“

سند تولیت مسجد الماس
مسجد الماس کی سند تولیت تسکین شاہ صاحب کے فرزند غلام تفسی صاحب کے نام بتایا، صفر المنظر ۱۳۳۱ھ عطا فرمائی گئی۔

سستان گویا پال پیٹھ
سستان گویا پال پیٹھ بتایا، صفر المنظر ۱۳۳۱ھ راجہ جگپال راو متا متوفی کی زہر رنگ نامیکما صاحبہ نے نام بحال فرمایا کیا۔

جاگیر موضع پونگل
موضع پونگل حضرت غفران مکاتب کے عہد میں میرا عجاز حسین صاحب کے نام بتایا، ۱۲ جمادی الآخر ۱۳۲۵ھ بحال فرمایا گیا تھا جسٹور پر نور نے ختم عہدہ ثانی ماہ صفر المنظر ۱۳۳۱ھ پر ارشاد فرمایا کہ ”اُس حکم سے یہ نتیجہ اخذ نہیں کیا جاسکتا کہ جو حصہ و استحقاقات انعامی کے پہلے سے موضع جاگیر کے حصہ ارہنی پر قابض و متصرف تھا وہ بے دخل کر دیا جائے۔ لہٰذا اس وقت جو حصہ داراں کے حصہ کی جس زمین پر قابض تھا، اُس پر اس کا قبضہ بحال رہے حکم مذکور میں شکیداروں کی جس معینہ رقم کی ادائیگی کی ہدایت ہے اُس کا شمار یہ ہے کہ

معینہ رقم ان حصہ داروں کو ملے گی جو اپنے حصہ کی زمین پر حسب مذکور قاضی
 ہوں؛ یا جن کے حصہ کے تیکملہ کے واسطے مقبوضہ زمین کے علاوہ کوئی زمین نہ ہو۔
 مقطعہ لچھا پور

مقطعہ لچھا پور کی حصہ دار جا پابائی صاحبہ کو اپنا حصہ پر شتوم واس
 جیو کے ہاتھ فروخت کر دینے کی اجازت بتایا ۶ ربیع الاول ۱۲۳۳ھ عطا
 فرمائی گئی۔
 موضع سرافسر الملک بہادر

مواضع امپو گوڑہ، وانچر چلم پٹی، وواسد پور افسر الملک بہادر
 کے نام تاحیات بحال کئے جانے کی منظوری آغاز عشرہ ثانی ماہ ربیع الاول
 ۱۲۳۳ھ پر عذرو دلائی؛ اور حسب سند کے الفاظ میں ترسیم کرنے کی ہدایت
 فرمائی گئی۔

وراثت معاش پر شتوم بلونت متونی
 پر شتوم بلونت راؤ جیو متونی کی معاش رسوم نار گوری متونی کے
 فرزند نہر راؤ جیو کی بیوہ گنگا بائی صاحبہ کے نام بتایا ۶ ربیع الاول ۱۲۳۳ھ
 بحال فرمائی گئی۔

جاگیر درگاہ مقدس اجمیر شریف
 درگاہ مقدس اجمیر شریف کی جاگیرات کی نسبت بتایا ۶ ربیع
 الاول ۱۲۳۳ھ ارشاد ہوا کہ تحقیقات وراثت کی ضرورت نہیں حضرت
 سید شرف الدین علی شاہ صاحب کی سجادگی تسلیم کر لی جائے۔
 بہت سیسراغ موضع اکبر الملک مرحوم

خزانہ آب رود سہی کے لئے گندی پیٹھ کے مستقل اکبر الملک مرحوم

ایک بے چراغ موضع اُن کے ورثاء سے معاوضہ سترہ ہزار نو سو چالیس روپیہ
دوازدہ حاصل کرنے کی اجازت غرہ ربیع الآخر ۱۳۳۱ھ کو عطا فرمائی گئی۔

جاگیر موضع لطیف پور بھی نرسائی

جاگیر موضع لطیف پور جو بھی نرسائی صاحبہ کے نام حضرت غفرالہا
کے عہد میں بجال فرمائی گئی تھی اس کی وراثت کی نسبت گووند رام راو جوہی
تبنیت بتایا ۹ ربیع الآخر ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی؛ اور ارشاد ہوا کہ گووند
رام راو کا بیٹا بھی نرسائی کا وارث ہو سکیگا۔

جاگیر مواضع بابرا، بائل گاؤں، لہا

میرزا ثابت علی صاحب مرحوم کے تین مواضع ذات جاگیر یعنی
بابرا، بائل گاؤں، لہا اُن کے چار فرزندان پر بتایا ۱۳ ربیع الآخر ۱۳۳۱ھ
طح علی النویہ بجال فرمائے گئے کہ مواضع بابرا و بائل گاؤں مرحوم کے تین فرزندان
میرزا فاضل علی صاحب، میرزا کاظم علی صاحب، اور میرزا پرورش علی صاحب
کے مشترکہ قبضہ میں رکھ کر اُن کی سالانہ آمدنی آپس میں تقسیم کر لیں، موضع
لہا مرحوم کے فرزند خرد میرزا داؤد علی صاحب کے قبضہ میں بائیں شرط دیا گیا کہ
اس کی سالانہ آمدنی سے اُن کے حصہ کی رقم منہا ہونے کے بعد جس قدر رقم باقی
رہے، اس کو وہ اپنے بڑے بھائیوں کو مساوات حصص کی غرض سے دیا کریں۔

جاگیر موضع سنگوارم

میر عباس حسین خاں صاحب مرحوم کا جاگیر ہی موضع سنگوارم وسط
ربیع الآخر ۱۳۳۱ھ میں اُن کی خدمت حیدری بیگم صاحبہ اور نواسہ سید
صاحب کے نام بجال فرمایا گیا۔

حصہ جاگیر والے گاؤں

ذوالفقار علی صاحب مرحوم کا حصہ جاگیر والے گاؤں اُن کے حقیقی
برادر زادہ مومن علی صاحب کے نام بتایا ۲۶ جمادی الآخر ۱۳۳۱ء اجرا فرمایا گیا۔

معاش و نیکٹ، راما ریڈی متونی دیکھو
و نیکٹ راما ریڈی جو متونی دیکھو کی معاش کے عوض بتایا ۲۷
جمادی الآخر ۱۳۳۱ء اُن کی دختر کے نام نقدی روپہم بقدر چار ہزار دو سو چہتر
روپیہ بحال فرمائے گئے۔

جاگیر موضع پاتاپلی

جاگیر موضع پاتاپلی میں سے راگھو ندر راؤ جو متونی کا حصہ بتایا
۲۷ جمادی الآخر ۱۳۳۱ء اُن کی دختر نیکو بانی صاحبہ کے نام بحال جاری فرمایا گیا۔
وراشت و نیکٹ راؤ رام حذر

و نیکٹ راؤ رام چندر جو متونی کی وراشت اُن کے تنہی و سرزند
بالکشن راؤ جیو کے نام بتایا ۲۸ جمادی الآخر ۱۳۳۱ء منظور فرمائی گئی۔
مواضع کنکرتی، ماٹور، سنگم

مواضع کنکرتی، ماٹور و سنگم جو ابتداً معاوضہ منصب بطور تنخواہ
جاگیر عطا کئے گئے تھے اور جن کو مذمت خفوں مکال کی سفر سنی میں ہمارا حصہ
زندہ رہنا دہادرنے بطور ذات جائید بحال فرمایا تھا بتایا ۲۹ جمادی الآخر
۱۳۳۱ء ارشاد ہوا کہ ذات جاگیر ہی سمجھے جائیں۔ جب ان مواضع کی
نسبت جو کارروائی ضابطہ کے موافق کرنی ہے کی جائے۔

مد و معاش شاہ غلام محی الدین قادری

شاہ غلام محی الدین صاحب قادری مرحوم کا حصہ مد و معاش اُن کے

بڑے فرزند سید شاہ عبدالحق صاحب کے نام بشرط شکمیداری دیگر فرزندان
بتایں گے، رجب المرجب ۱۳۳۱ھ بجال فرمایا گیا۔

جاگیر موڑی، بیرن پٹی

جاگیر موڑی، بیرن پٹی کی نسبت شرف النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کے
حصہ جاگیر کی وراثت ان کی دختر عزیزہ بیگم صاحبہ کے نام بتایں گے رجب
المرجب ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر ات محمد حفیظ الدین خاں

محمد حفیظ الدین خاں صاحب مرحوم کی جاگیر ات میں سے جاگیر حیدری
و جاگیر بونٹ پٹی ان کے فرزند اسد الدین خاں صاحب کے نام، اور جاگیر
بولے گاؤں ان کے دوسرے فرزند وحید الدین خاں صاحب کے نام بتایں گے
۹ رجب المرجب ۱۳۳۱ھ جاری فرمائی گئی۔ مرحوم کے باقی دو مواضع ان کے
تمام فرزندان کے نام سال آئندہ بتایں گے، رمضان بجال فرمائے گئے۔
مواضع مقبوضہ والد جہاندار خاں وغیرہ

جہاں دار خاں صاحب مرحوم کے والد کے مقبوضہ دو مواضع، اور
ان کے نانا کے مقبوضہ دو مواضع، نیز منور خاں صاحب کے مقبوضہ سات
مواضع، (جملہ گیارہ مواضع) آخر عشرہ اول ماہ رجب المرجب ۱۳۳۱ھ محبوب
خاں صاحب و ریاست علیخاں صاحب، وزیر دست خاں صاحب کے نام
علی السوید بجال فرمائے گئے۔ جہاں دار خاں صاحب مرحوم اور منور خاں صاحب
مرحوم کے ورثاء، اثاث کی پرورش ان کے ذمہ قرار پائی۔

مواضع جاگیر راجہ رگھوناتھ رام
راجہ رگھوناتھ رام صاحب کے مقبوضہ آٹھ مواضع جاگیر میں سے

بلحاظ اسناد فواب سرسار جنگ بہادر موضع سرگا پور بلا شرکت احدے
 موہن لعل صاحب کے نام بتایخ ۲۴ رجب المرجب ۱۳۳۲ھ بحال فرمایا گیا۔
 باقی سات موضع، سکل وغیرہ مشترکاً موہن لعل صاحب، اس دیورائے صاحب
 اور گیارہ لعل صاحب کے نام بحال ہوئے۔ یہ موضع بھی موہن لعل صاحب
 کے قبضہ میں رہیں گے؛ مگر اس شرط سے کہ وہ ان کی آمدنی سے دولت رقم
 اپنے شرکا کو بلا عذر بروقت ادا کرتے رہیں۔

جاگیر میرا پاڑو جاگیر چندا پور

جاگیر میرا پاڑو غلام حسین صاحب ویاور علیخاں صاحب کے وراثت کے
 نام بتایخ ۲۴ رجب المرجب ۱۳۳۲ھ بحال فرمائی گئی؛ اور جاگیر چندا پور بیگم
 بیگم صاحبہ کے نام بحال فرما کر ان کے قبضہ میں دی گئی۔

مواضع نندم و ناگ ریڈی پٹی

مواضع نندم و ناگ ریڈی پٹی حضرت بیگم صاحبہ قبلہ کے نام تحثیت
 ذات جاگیر تاحیات۔ بتایخ ۲۴ رجب المرجب ۱۳۳۲ھ جاری فرمائے گئے۔
 مواضع ماہورہ و پور۔

مواضع ماہورہ و پور۔ بتایخ ۲۶ رجب المرجب ۱۳۳۲ھ میر محمد علیخاں
 صاحب کے قبضہ میں دئے گئے؛ اور حسب ضابطہ وراثت کی کاروائی کا حکم ہوا۔
 موضع دہنورہ خدمتی دیول بیگم بازار

بارہ کے موضع دہنورہ کی سب لائے آمدنی بیگم بازار کے دیول والے
 مہنت جی کو دینے اور اس کے خرچ کی نگرانی سرکار عالیہ کے صیغہ امور مذہبی
 سے ہوتی رہنے کی نسبت سودہ خور۔ جو کمینٹ کونسل کی تجویز کے مطابق قریب
 ہوا تھا، خزانہ بنیالپٹھان کو مناسب تصور فرما کر جاری کرنے کی اجازت

محنت فرمائی گئی۔

جاگیر موضع ٹروڑ

جاگیر موضع ٹروڑ کے شکیدار سید محمد و حسنی صاحب مرحوم کی وراثت
بتاریخ ۲ شعبان المعظم ۱۲۳۱ھ اُن کے بھائی سید شاہ اسماعیل حسنی صاحب کے نام
بشرط پرورش بیوہ محمد و حسنی صاحب منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع یورک پٹی
جاگیر موضع یورک پٹی وغیرہ سے متعلق فخر النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت
اُن کے فرزند میراثت علیخاں صاحب کے نام بتاریخ ۲ شعبان المعظم ۱۲۳۱ھ
منظور فرمائی گئی۔

وراثت موضع میلنور سورج پرتاب

سورج پرتاب جو موتوفی جاگیر دار موضع میلنور کی وراثت بتاریخ
۲۵ شعبان المعظم ۱۲۳۱ھ اُن کے بڑے فرزند راجہ سید پرتاب کے نام بے شرط
شکیداری دیگر فرزندان و دیگرگان منظور فرمائی گئی۔

جاگیرات میرا سید علیخاں و میر ہدایت علیخاں

میرا سید علیخاں صاحب و میر ہدایت علیخاں صاحب کی جاگیرات کی
نسبت بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۲۳۱ھ ارشاد ہوا کہ کنسٹ کونسل کی تجویز کے تحت
احکام جاری کئے جائیں۔

مواضع انجمنی، متنی، اول گاؤں

مواضع انجمنی، متنی، اول گاؤں کے جاگیردار محمد عسکری خاں صاحب
مرحوم کی وراثت بتاریخ ۱۶ رمضان المبارک ۱۲۳۱ھ اُن کے مندرجہ ذیل محمد
معین الدین خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

موضع بھونج گاؤں، کیا پر بونپور
 ونا نکا دیکھت جیو متونی جاگیر دار موضع بھونج گاؤں، کیا پر بونپور
 کی وراثت اُن کے فرزند ڈھونڈ راج و نایک جیو کے نام بتایا، ۱۲ رمضان
 المبارک ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

سند سجاد کی روضہ خرد گلبرگہ
 روضہ خرد گلبرگہ شریف کی سند سجاد کی سید شاہ محمد محمد الحسینی صاحب
 کے نام بتایا، ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۳۱ھ عطا فرمائی گئی؛ لیکن سندیں
 سجادہ صاحب کا نام سید شاہ حسین محمد محمد الحسینی لکھے جانے کی ہدایت کوئی
 پندرہ روز بعد صادر فرمائی گئی۔

وراثت میر نثار حسین خاں جاگیر دار
 میر نثار حسین خاں صاحب مرحوم جاگیر دار کی وراثت اُن کے چار
 فرزندان میر جید صاحب، میر عسکری صاحب، میر محمد تقی صاحب، اور
 میر عابد علی صاحب کے نام بتایا، ۶ شوال المکرم ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔
 مرحوم کی زوجگان و دختران کشمیری میں رہ کر وہی ماہورات پاتی رہیں گی
 جو اس وقت اُن کے نام باہمی رضامندی کی بنا پر جاری تھیں۔

جاگیر موضع ملا پور
 جاگیر موضع ملا پور سیادت علی خاں صاحب مرحوم کے بھائی میر مصطفیٰ
 علی خاں صاحب کے نام بشکست داری دیگر ورثہ بتایا، ۶ شوال المکرم ۱۳۳۱ھ
 بحال فرمایا گیا۔

رقم چوتھ جاگیرات میر رونق علی خاں و میر محمد علی خاں
 میر رونق علی خاں صاحب و میر محمد علی خاں صاحب کی جاگیرات

سے رقم چوتھ وصول کرنے کو بتایا ۹ و سوال المکرم ۳۳۱ کے بے ضرورت تصور فرمایا گیا
ارضی برآمدہ سینا ندی (پوپلہ تلجا پور)

ارضی برآمدہ سینا ندی موقعہ بوپلہ تلجا پور کی نسبت مدار المہام وقت
کی رائے کے مطابق رقبہ تنازعہ کی تقسیم حسب مراحت عرضداشت بتایا
۱۲ سوال المکرم ۳۳۲ منظور فرمائی گئی۔

معاش تولیت درگاہ حضرت شیخ
درگاہ شریف حضرت شیخ قدس سرہ کی معاش محمد تاج الدین صاحب
کے نام بتایا ۱۳ سوال المکرم ۳۳۳ بحال فرمائی گئی۔

موضع سپر منڈلہ جاگیر انوار جنگ
انوار جنگ مرحوم کا جاگیری موضع سپر منڈلہ ان کے بڑے مسرزند
عباس علی بیگ صاحب، اور دوسرے مرحوم فرزند کے دو بیٹوں ولایت
علی بیگ صاحب و اسد اللہ بیگ صاحب کے نام بتایا ۱۴ سوال المکرم
۳۳۴ مشرکاً بحال فرمایا گیا۔ اول الذکر نصف حصہ پائیں گے، اور باقی حصہ
آخراذکر دو بھائیوں کو ملا کرے گا۔

معاش قاضی تعلقہ انبٹر
تعلقہ انبٹر کے قاضی امیر الدین صاحب کی درخواست کے موافق ان
کی مشروط خدمت معاش کو ان کے داماد صدیق احمد صاحب کے نام منتقل
کرنے کی منظوری حضرت غفرال مکان نے گیارہ سال قبل صادر فرمائی تھی۔ اس
کے منشاء کی نسبت ہدایت چاہی گئی تو علیہ سوال المکرم ۳۳۵ کو ارشاد ہوا
”در حالیکہ معاش مشروط خدمت مسلم ہے اس کے معنی یہی ہو سکتے ہیں کہ جو
شخص خدمت ادا کرے وہی معاش کھائے؛ اور یہ معنی نہیں ہو سکتے کہ خدمت

تو ایک شخص ادا کرے اور اس خدمت کی معاش دوسرا شخص کھاتا رہے پس جب ایک قاضی کی ایسی مشروط الخدمت معاش اس کے داماد کے نام منقول کرنے کی منظوری میرے والد نے صادر فرائی تھی تو اس کا شمار یہی سمجھنا چاہیے کہ انھوں نے اس داماد کو بھی خدمت ادا کر کے معاش کھانے کی اجازت دی؛ اور یہی بات اس درخواست کی تھی جو قاضی کبیر الدین کی طرف سے پیش ہوئی تھی؛ جس کو حضرت مرحوم نے منظور فرمایا۔ ان دونوں باتوں کے لحاظ سے معاش کے ساتھ سند خدمت بھی جو صدیقی احمد کو دیا جا چکی ہے، درست ہے۔ اس کو اب گیارہ سال کے بعد منسوخ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں البتہ قاضی صدیقی احمد کے بعد پھر اس معاش و خدمت دونوں کی بجالی کی فہمت آئے گی، اس وقت دیکھا جائے گا کہ خدمت کا کون دعویدار اصل ہے اور وہ کون سے خاندان والا ہے۔

وراثت رکھنا تھا یا ٹھک

رکھنا تھا یا ٹھک جیو متوفی کی وراثت ان کے فرزند کلاں ڈھونڈو جیو کے نام بشکیداری دیگر فرزند ویشونا تھا جیو بتلیخ ۱۲ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۱ء منظور فرمائی گئی۔ گنیش جیو متوفی کا حصہ جاگیرات بھی ڈھونڈو جیو کے نام بشکیداری ویشونا تھا جیو بجال فرمایا گیا۔

جاگیر مواضع کیشو پور ویا قوت پور

میر اسد علی خاں صاحب مرحوم کے جاگیر مواضع کیشو پور ویا قوت پور بتلیخ ۱۳ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۱ء مرحوم کے چار فرزندان رضا علی خاں صاحب عبدالرحمن خاں صاحب، نواز شمس الدین خاں صاحب، اور غلام حسین خاں صاحب کے نام بجال فرمائے گئے

وراثت موضع و یلکچر لہ بزرگ
جاگیر موضع و یلکچر لہ بزرگ کی وراثت منسی لال جیو متونی کے فرزند
ہری لال جیو و تبریک لال جیو کے نام بالا شراک وسط ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۱ھ
میں منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع طفر وال
نور الدین خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع طفر وال کی وراثت
ان کے فرزند شمس الدین غلیخاں صاحب کے نام بہن کی برورش و کتوالی
کی شرط سے بتاریخ ۱۹ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

قبضہ انعام داران معاش درگاہ شہریم
درگاہ شریف قصبہ شہریم کی متعلقہ زمین انعام سے متعلق دعویدار
سید نعمت اللہ صاحب حسینی و سید اولیاء صاحب حسینی کے موجودہ قائم
مقامان کے حصہ زمین کے حقیقی رقبہ کی نسبت بتاریخ ۳ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۱ھ
حکم ہوا کہ فریقین جس قدر رقبہ زمین پر قبل صدور منتخب فی الحقیقت
قابض تھے اس میں اب کوئی کمی بیشی کی ضرورت نہیں۔ وہی قبضہ قائم
رکھا جائے

سمستان دار امر حبیۃ

اس وقت کے سمستان دار امر حبیۃ کی علاقائی مال راج لچھا صاحبہ
کے دعوے کی نسبت بتاریخ ۹ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۱ھ وراثت ہوا کہ اس کا
فیصلہ جو مسٹر ڈنلاپ نے کیا ہے جس سے تم کو (یعنی نداد المہام وقت
نواب سالار جنگ بہادر کو) اتفاق ہے وہ بالکل مناسب ہے عمل کرایا جائے

جاگیرات راجہ رائے رایاں لچھمن رائے

راجہ رائے رایاں لچھمن رائے متوفی کے نام کے جاگیرات و دیگر عیال
کی وراثت بتایخ ۲۲ ذیحجۃ المحرم ۱۳۳۲ھ اُن کے تین فرزند ان راجہ شامراج
بہادر، ترمک راج صاحب اور ڈنڈے راج صاحب کے نام ان شرائط
کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ فرزند اکبر راجہ شامراج بہادر متوفی کے جانشین سمجھے
جائیں، اور دوسرے فرزند اُن کی شادی میں رہیں۔ دیگر ورثاء کو ماہوارات
معوضہ عرصہ داشت ملا کریں گی۔

وراثت راجہ و نیکیٹیا نایک

خاندان شورا پور کی جاگیرات کے حصہ دار راجہ و نیکیٹیا نایک متوفی
کی وراثت انکا لما صاحبہ کے نام بتایخ ۲۲ ذیحجۃ المحرم ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی
وراثت جاگیر موضع پیپلیہ

میر عباس علیخاں صاحب جاگیر دار موضع پیپلیہ کی وراثت اُن کے
فرزند میر حسن علیخاں صاحب کے نام بتایخ ۲ محرم المحرم ۱۳۳۲ھ مرحوم کی
زوجہ قمر النساء بیگم صاحبہ اور دختر لیاقت النساء صاحبہ کی شکیہ داری
شرط اور اس ارشاد کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ حصہ داران بدستور اپنا
حصہ باتے رہیں۔

واپسی موضع گھٹ اوپل و مادہ پور

جوالا پرشاد صاحب کے مواضع جاگیر گھٹ اوپل و مادہ پور راجہ
گر واری پرشاد صاحب کے اثیٹ کو واپس دینے کا ارشاد بتایخ
۲ محرم المحرم ۱۳۳۲ھ صادر ہوا۔

مقطوعہ عطیہ سلطانی بہادر گورہ
مقطوعہ عطیہ سلطانی بہادر گورہ سواد گولکنڈہ خرد و بنایخ ہم مرحوم الحرمین
عمر خاں صاحب مرحوم کی زوجہ عزت النساء بیگم صاحبہ اور دختر حاجی سلیم صاحبہ
کے نام بجال فرمایا گیا۔

اراضی تعمیر دارالمجددین
موضع نرے ملی میں سے تعمیر دارالمجددین کی غرض سے پچاس ایک
زمین وسط مرحوم الحرمین میں عطا فرمائی گئی۔
مقطوعہ جات کنڈی گورہ و میسا گورہ

معاوضہ مقطوعہ جات کنڈی گورہ و میسا گورہ سے متعلق مدارالمہام
وقت کی عرضداشت امروزہ معتمد صرف خاص مبارک کے پاس روانہ فرماتے
ہوئے اُن کے نام جو حکم جاری فرمایا گیا اس کی نقل بٹاریخ و مرحوم الحرمین
عطا فرمائی گئی۔

موضع پان گاؤں پورن مل جہانند
موضع پان گاؤں کے محال کی رقوم پورن مل جہانند جھوکے و رٹاؤ کو
دینے کی ہدایت بتاریخ و مرحوم الحرمین صادر ہوئی۔
جاگیر موضع یرکنڈہ خدمتی درگاہ

جاگیر موضع یرکنڈہ جو حضرت پیر بادشاہ قدس سرہ کی درگاہ کنیت
کے واسطے منظور ہوئی تھی، اس کی نسبت آخر عشرہ اول ماہ صفر المنظر
پر ارشاد ہوا کہ تین حصے کئے جائیں۔ ایک حصہ درگاہ شریف کے عود و گل عرس
وغیرہ کے واسطے محفوظ کیا جائے، دوسرا سجادہ صاحب کو بطور حق خدمت دیا
جائے، اور تیسرا دیگر و رٹاؤ خاندان میں علی السوئیہ تقسیم کیا جائے۔

موضع دینورہ (برار) خدمتی دیول
 دیول بیگم بازار کے جاگیرى موضع دینورہ (برار) کی نسبت اس دیول
 کے مہنت کی درخواست کے بارہ میں صاحب عالی شان کے جواب کے مد نظر
 کینٹ کوئل کی رائے کو بتایا جسے صفحہ النظفہ ۳۳۲ء مناسب تصور فرمایا گیا؛
 اور مہنت سے اقرار نامہ لے کر کارروائی کرنے کی ہدایت عزور دولائی۔

وراثت قوت یا ورالدولہ مرحوم
 قوت یا ورالدولہ مرحوم کی معاش کی بھالی کے بارہ میں (۱) میں موضع
 جاگیر گنگوڑہ، عالمگیری، ناگلوری بھالی و وراثت کا تصفیہ فریوہ مستند
 صرف خاص مبارک وسط صفحہ النظفہ ۳۳۲ء مناسب تصور فرمایا گیا۔ (۲) باقی
 تمام مواضع جاگیر سند و قطعہ منقطعہ جات بالنکل ملی و سیدالور کو مرحوم کے موجودہ
 بہت کفرزند اور ایک نیرو کے نام اس شرط سے بجال فرمایا گیا کہ ہر ایک کی
 شکمی میں وہ سب ورثاء اناث رہیں گے جن کی صراحت عرضداشت میں
 کی گئی ہے۔ اور (۳) بجال شدہ معاش کا انتظام اس شرط سے سید محمد خاں
 صاحب کے تفویض فرمایا گیا کہ وہ اپنے ہر ایک چچا کا حصہ بلا شکایت
 بروقت پہنچا یا کریں۔ (۴) تین منقطعہ جات قابل بھالی قرار نہیں پائے البتہ
 دیہات تولی کے باب میں دعوی داران کو حسب قواعد محسبہ یہ کارروائی کرنے
 کی ہدایت مسرمانی گئی۔

مواضع بالمنقطعہ ورثاء جمعدار سلطان نواز جنگ
 مٹ پٹی کے چھ مواضع اور موضع کو مٹ سنگاریڈی کی نسبت سرکار
 کے دعوے سے متعلق جمعدار سلطان نواز جنگ بہادر کی باید داد و باید گرفت
 کے کمیشن نے جو فیصلہ کیا تھا، اس کے لحاظ سے انھیں شرائط پر جن پر فیصلہ

کمیشن مبنی ہے، موضع مذکورہ وراثت بعد اس کے نام بالمقطوع رکھے جانے کی ہدایت
بتاریخ ۲۶ صفر المنظر ۱۳۳۲ھ شرف صدور لائی۔

وراثت جاگیر دار موضع بیری

سکندر یار جنگ مرحوم جاگیر دار موضع بیری کی وراثت اُن کے فرزند
رحیم الدین خاں رحیم یار جنگ بہادر، محمد کریم الدین خاں صاحب اور محمد
اکرام الدین خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔
تقسیم مواضع جہاندار نواز جنگ وغیرہ

جہاندار نواز جنگ بہادر، محمد ریاست علیخاں صاحب، اور محمد زبرد
خاں صاحب کے نام سب قدر جاگیری مواضع سال گذشتہ بحال فرمائے گئے تھے
حسب رائے مدار الہام وقت اُن کی تقسیم بتاریخ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ منظور
فرمائی گئی۔ زینت خاتون کی پرورش اُن کے فرزند محمد زبرد و دست خاں سنا
کے ذمہ قرار پائی۔

مقطوعہ شکور گورہ متدعو یہ شجاع الملک

مقطوعہ شکور گورہ متدعو یہ شجاع الملک بہادر کی انعامی تحقیقات کی
اجازت بتاریخ ۱۱ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ عز وود لائی۔

مواضع جاگیر قوت یا ورا الدولہ

قوت یا ورا الدولہ مرحوم کے تین جاگیری مواضع کے مقدمہ میں مستند
صرف خاص مبارک کی عرض بغرض اطلاع مدار الہام وقت ۱۱ ربیع الاول
۱۳۳۲ھ کو عطا فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر دار موضع بھاڑ ٹھانہ

نیشادری جو متوفی جاگیر دار موضع بھاڑ ٹھانہ کی وراثت متوفی کی بیوہ

بھاگرتی بانی صاحبہ کے نام بتایا م ربيع الآخر ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

ذات جاگیر موضع دارہ پرتی
جاگیر موضع دارہ پرتی جس کے اسناد نواب سر قار الامر مرحوم کے
حکم و دستخط سے تیار ہوئے تھے، اور جن کو حضرت غفران مکان نے بحال رکھا
تھا، اس کی نسبت ”تنخواہ جاگیر“ و ”ذات جاگیر“ کی بحث پیش آئی تو
حضور پر نور نے بتایا ۵ ربيع الآخر ۱۳۳۲ھ بطور ذات جاگیر قابل بحالی
مقرر دیا۔

دعاوی و ثناء بہاری پرشاد

دعاوی و ثناء بہاری پرشاد بنام مہاراجہ کرشن پرشاد بہادر کی
نسبت حضرت غفران مکان کے قطعی فیصلہ مصدرہ ۱۰ شعبان العظم ۱۳۱۸ھ
کی تائید میں بارگاہ اقدس سے بتایا م ربيع الآخر ۱۳۳۲ھ ارشاد ہوا کہ
”اس فیصلہ کے خلاف نہ بہاری پرشاد کے و ثناء کو جاگیرات واپس مل سکتے
ہیں، اور نہ مہاراجہ کرشن پرشاد بہادر تیس ہزار روپیہ سالانہ رقم میں کمی
کرنیکے مجاز ہیں۔“ اسی کے مطابق عمل کرنے کی ہدایت مہاراجہ بہادر کو
فرمائی گئی۔

معاوضہ مکانات آجی گوڑہ

عثمان ساگر کے متعلقہ آجی گوڑہ کے مکانات کے معاوضہ کی بات
مبلغ تائیس ہزار آٹھ سو تائیس روپیہ (مع ۱۰۰۰) کی منظوری آخر عشرہ
شانی ماہ ربيع الآخر ۱۳۳۲ھ پر عذر و دلائی۔
جاگیر موضع رائی گوڑہ خدمتی درگاہ

درگاہ حضرت شاہ امین الدین ابو الفیض من اللہ حسینی قدس سرہ

کی خدمت کی شرط سے جاگیر موضع رائی کو جو سید شاہ علی اسد اللہ عرف
خواجہ حسینی صاحب اور سید شاہ ولی اللہ حسینی صاحب
کے نام بحال ہوئی تھی، غزہ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ کو حکم ہوا کہ اول الذکر کی
وراثت اُن کے برادر سید شاہ عسکر اللہ حسینی صاحب کے نام اور آخر الذکر کی وراثت
اُن کے فرزند ان سید شاہ بندگی صاحب و منغر حسینی صاحب کے نام منظور
کی جائے۔

رسوم دیسا پنڈیہ گری یلاریڈی میٹھ
یلاریڈی میٹھ کے رسوم دیسا پنڈیہ گری اُمکا متوفیہ کے متبنی فرزند
کی زوجہ رادھا بانی صاحبہ کے نام تاحیات کے عوض بلا قید حیات بستیخ
۱۲ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ منظور فرمائے گئے۔ حکم ہوا کہ ”معمول اصول
توریت کی بحالی مناسب ہے، مگر رادھا بانی کسی کو متبنی لے تو اس وقت
حسب ضابطہ سرکار کی منظوری تبنیت کی نسبت حاصل کرنا لازم ہوگا۔“

موضع ذات جاگیر عظیم الدین (پایگاہ)
پر گنہ فضل پور جو نگہداشت جمعیت کی غرض سے شمس الامراء کو ملا تھا
اُس کے شمولہ نو موضع جہانگازہ سندھانی کے ذریعہ سر بلند جناب کو عطا ہوئے
تھے، اور جن کو بعد میں پایگاہ نے جو اس سندھانی بطور ذات جاگیر سبکی
عظیم الدین کے نام بحال کیا تھا۔ اس وجہ سے کہ وہ تقریباً سو سال سے پایگاہ
کے تحت رہ چکے ہیں، بتایا کہ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ حسب حال پایگاہ کی نگرانی
برقرار رکھی گئی آئندہ سے اُن کی بحالی وراثت وغیرہ کے بارہ میں جو کوئی
کارروائی منجانب پایگاہ ہوگی اُس کی نسبت حکم ہوا کہ ”اس کی کامل اطلاع
مدالہام وقت کو دے کر اُن کے ذریعہ سے میری منظوری یا احکام مناسب

حاصل کرنا پانچواں پر ہر وقت لازم ہوگا؛ گویا یہ جاگیریں موضع امانت پانچواں
کے زیر حکومت و نگرانی رکھے گئے ہیں۔

موروثی حقوق قطعہ مسماۃ نرسا

مسماۃ نرسا کو اپنے قطعہ کے موروثی حقوق و مکمل رام نرسا جیو دیکھ
ایلم پیٹھ کے ماتھے فروخت کر دینے کی اجازت بتایا ۱۹ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ
عطا فرمائی گئی۔

وراثت راجہ سریہنوس راؤ

۱۳۳۶ھ راجہ سریہنوس راؤ صاحب متوفی کی وراثت بتایا ۱۹ جمادی الاول
متوفی کی بیوہ پدماوتی بانی صاحبہ اور بہو رکنی بانی صاحبہ کے نام باستناد جاگیرات
التمنا اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ جس وقت حضرت غفراں مکاں کی اجازت
کے مطابق رکنی بانی صاحبہ متنبی الیس کی تو مقدمہ پر از سر نو غور کرنے کے بعد اگر
تینیت از روئے شاستر جائز منظور ہوگی اس وقت بجائے ورنہ اثاث
متنبی کی وراثت کی کارروائی از سر نو عمل میں آئے گی ان بیواؤں کے نام جو
مقطعہ نبات بحال فرمائے گئے اُن سے حق مالکانہ سرکار آخر عشرہ ثانی ماہ بقیۃ
المحرم ۱۳۳۶ھ کو معاف فرمایا گیا۔

مواضع ناگوارم و نندپلی وغیرہ

جہاں دارخان صاحب مرحوم کے مواضع ناگوارم و نندپلی ضبطی سے
واگداشت فرما کر موضع سینور جو عرس شریف کے اخراجات کیلئے مشروط
اس کے حضرت غفراں مکاں کے ایک حکم کے لحاظ سے صرف خاص مبارک میں اہل
کسینے کی نسبت معتمد علاقہ کی عرضی جس سے حضور پر نور کو اتفاق ہے اور حسب
عمل ہونے کے لئے معتمد موصوف کو اس کی منظوری صادر فرمائی گئی ہے بہت ایجنج

۲۵ جمادی الاول ۳۳۲ھ اس کی نقل مدارالمہام وقت کو عطا ہوئی۔

قبضہ جاگیر موضع پیر پٹلہ

ولایت علی بیگ مختار جنگ بہادر کا قبضہ جاگیر موضع پیر پٹلہ پرچا رکھنے کا ارشاد بتاریخ ۲۱ جمادی الآخر ۳۳۲ھ صادر فرمایا گیا۔ حکم ہوا کہ دوسرے حصہ داروں کو ان کا حصہ برابر پہنچنے کی نسبت انتظام مناسب کیا جائے۔
وراثت شہبونا تھ باوا

شہبونا تھ باوا صاحب کی وراثت بتاریخ ۴ رجب المرجب ۳۳۲ھ متوفی کی بیوہ پاروتی بانی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت بھیم راج حصہ دار جاگیر
بھیم راج جیو متوفی کے حصہ جاگیر کی وراثت متوفی کے بیو گنگا بائی صاحبہ کے نام بتاریخ ۲ شعبان المعظم ۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔
معاش درگاہ واقع چیخولی

معاش درگاہ مقدس واقع چیخولی ۳ شعبان المعظم ۳۳۲ھ صاحب سجادہ فصیح الدین جہانگیر کے نام بحال فرمائی گئی۔ زمانہ ضبط کی محبتہ رقم تعمیر مسجد خانقاہ وغیرہ کی غرض سے عطا ہوئی۔

جاگیر موضع مید نور (سید پور)
جاگیر موضع مید نور (سید پور) واقع تعلقہ اندول علاقہ ضخاص سبک کی بحالی بتاریخ ۹ شعبان المعظم ۳۳۲ھ عمل میں آئی۔
معاش سردہی ڈھونڈ و بھٹ وغیرہ

معاش سردہی جو ڈھونڈ و بھٹ وغیرہ کے نام بحال کی گئی تھی آغاز عشر و ثالث ماہ شعبان المعظم ۳۳۲ھ ارشاد ہوا کہ مختار الملک (سالار جنگ)

اول کا حکم ہی بحال رکھا جائے۔ اس کے خلاف تاحیات کی شرط جو بعد میں لگائی گئی وہ اٹھا دیجائے۔

وراثت جاگیر مواضع سانور گاؤں اننت وارم

محمد اعظم خاں صاحب مرحوم جاگیر وار مواضع سانور گاؤں اننت وارم کی وراثت اُن کے بیٹوں فرزند ان محمد سعادت یا رخاں صاحب و محمد مسلم خاں صاحب و محمد فخر الدین خاں صاحب کے نام بشرط شکمیداری دیگر ورثا حسب صلحنامہ بتاریخ ۲ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت مواضع محمد اسد علی خاں

محمد اسد علی خاں صاحب کے تین مواضع جاگیر پٹی پہاڑ، کمائی پٹی اور پار پٹی پٹی کی وراثت اُن کے ہر سہ فرزند ان محمد علی خاں صاحب، محمد امیر الدین خاں صاحب اور محمد شرف الدین خاں صاحب کے نام بتاریخ ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی زوجہ شکی میں رہیں گی، اور مواضع پر جن جن کا قبضہ اب ہے آئندہ بھی رہے گا۔

معافی رقم جو تھ مواضع جاگیر درگاہ ما

اورنگ آباد کی درگاہوں کے جاگیری مواضع سے رقم جو تھ یا سکا پانچ ہزار آٹھ سو اسی روپیہ بتاریخ ۲ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ معاف فرمائی گئی۔

وراثت ہنمیا نایک جاگیر وار

جاگیر وار ہنمیا نایک جیو کی وراثت متوفی کی بیوہ چچا کے نام بتاریخ ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع سٹور

جاگیر موضع سٹور مید شافتح اللہ صاحب کے نام بتاریخ ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۳۲ھ

بحال فرمایا گیا۔

معاش مٹیہ رگونا تھ باوا

رگونا تھ باوا متونی کے منہ پر کی معاش کی وراثت بتایا، ۱۲ سوال المکرم
۳۳۲ متونی کی کہیں خست بھگو بائی صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی
گئی کہ دختر کی ناپائی کے زمانہ میں مجھ کی خدمت ذریعہ گماشتہ ادا کرانی چکا
جس کا تقرر بھگو بائی کے ولی راجہ صاحب اوندھ کے اختیار میں ہوگا۔
مواضع نالیس کرور چکنہ

جاگیر مواضع نالیس کرور چکنہ جو حضرت غفران مکاں کے حکم سے
احمد حسین خاں صاحب کی بیوہ اولیا بیگم صاحبہ کے نام تاحیات بحال ہوئے تھے
اُن کی نسبت بتایا، ۱۳ سوال المکرم ۳۳۲ حکم صادر فرمایا گیا کہ محمد اکرام الدین خاں
و محمد شرف الدین خاں کے نام بحال لئے جائیں؛ اس شرط سے کہ مرحوم کی دختر
حشمت النساء و زینت النساء کی پرورش نام بردگان کے ذمہ رہیگی۔

کول گاؤں معاوضہ جاگیر واپور

شنکراؤ جیو کا جاگیری موضع وداپور واقع گلبرگہ شریف باغراض کار
شریک خالصہ کر کے اس کے معاوضہ میں موضع کول گاؤں واقع تعلقہ بلوئی باگڑ
مذکور کے نام اسی طور اور اسی شرط سے بحال کئے جانے کا ارشاد بتایا، ۱۴ و ۱۵
الحرام ۳۳۲ صادر فرمایا گیا، جس طور اور جس شرط سے موضع وداپور بحال ہوا تھا۔
جاگیر موضع شکورت پٹی (اندولہ)

جاگیر موضع شکورت پٹی واقع تعلقہ اندولہ فقیر محمد الدین صاحب کے
نام اس شرط سے کہ اُن کے بھائی محمد امین الدین صاحب اُن کی شہنشاہی میں رہ کر
سادہی حصہ پائیں گے، بتایا، ۱۶ و ۱۷ بقعدہ الحرام ۳۳۲ بحال فرمایا گیا۔

اولیائی صاحبہ و خدیجہ بی صاحبہ دونوں تاحیات جاگیر کی آمدنی کا نصف حصہ پاتی رہیں گی، جو ان کے بعد فقیر محمد الدین صاحب و محمد امین الدین صاحب پائیں گے۔

تہنیت رنگ را و جیو

تہنیت را و جیو متوفی کے تہنیٰ فرزند رنگ را و جیو کی تہنیت بتاریخ ۲۹ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی، اور حکم ہوا کہ وراثت جو سہیل بانی کے نام تاحیات بحال ہوئی وہ بلاقیہ حیات بحال رہے، مواضع مکمل و چور ڈانگہ

بعاوضہ تخواہ جاگیر موضع مکمل شیر جنگ مرحوم ذریعہ حکم مصدقہ، مرحوم الحرام ۱۳۳۳ھ ذات جاگیر موضع چور ڈانگہ قطب الدین جہاں نام بحال ہوئی وراثت بہار الدین مرحوم

بہار الدین صاحب مرحوم کی وراثت اس شرط سے مرحوم کے فرزند خواجہ فخر الدین صاحب کے نام بتاریخ، مرحوم الحرام ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی لہٰذا ذکر کی شکمی میں سابق حصہ داران اور خواجہ بہار الدین صاحب کی وود خیران رہیں گی۔

وراثت جاگیر گوندیا نور (شاہ پور)

علقہ شاہ پور کی وقوعہ جاگیر گوندیا نور کی وراثت کے باب میں صدر الہام صرف خاص مبارک کی رائے کے موافق عمل کرنے کی ہدایت بتاریخ ۲۹ محرم الحرام ۱۳۳۳ھ عز وود لائی۔

مصطفیٰ گوڑہ و حسین پورہ

مقطعہ مصطفیٰ گوڑہ و حسین پورہ کے بیع کی نسبت بتاریخ ۲۹ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ

ارشاد ہوا کہ ”سید حامدؒ کو اجازت دیجائے کہ وہ اپنا مقطعہ تلج النساء کے ہاتھ فروخت کر سکتے ہیں۔“

وراثت احمد یار خاں حصہ دار کورن پٹی جاگیر موضع کورن پٹی کے احمد یار خاں صاحب مرحوم فرزند نبی یار خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے دو فرزند ان صفدر یار خاں صاحب و سردار یار خاں صاحب کے نام آخر عشرہ اول ماہ صفر المظفر ۱۳۳۳ھ پر منظور مسد مانی گئی۔

وراثت میر امام علی خاں جاگیر دار کھڑتال موضع کھڑتال میر امام علی خاں صاحب مرحوم کے ورثہ پر بحال کرنے کی نسبت آغاز عشرہ ثانی ماہ صفر المظفر ۱۳۳۳ھ پر ارشاد ہوا کہ ”مرحوم کے چار فرزند میر غلام مہدی، میر غلام عسکری، میر سجاو علی، میر محمد علی، اور ایک دختر کے نام بشروط ذیل بحال کیا جائے: (۱) سردست موضع مذکور مرحوم کے فرزند اکبر میر غلام مہدی کے قبضہ میں رہے۔ (۲) انتظامی اخراجات کی بابت فی روپیہ دو آنہ وضع کئے بعد باقی سالانہ آمدنی جو ہو، اُس کے نو حصے کر کے دو دواہر ایک فرزند کو دئے جائیں، اور ایک حصہ دختر کو دیا جائے۔“

وراثت میر فتح علی خاں جاگیر دار میر فتح علی خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے مسدزند میر مہدی علی خاں صاحب کے نام اس شرط کے ساتھ بتاریخ ۲۲ صفر المظفر ۱۳۳۳ھ منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی بیوہ اور دوسرے فرزند ان دختران شریکی میں رہیں گے۔

وراثت کیشو با وغیرہ جاگیر داران
 کیشو با وغیرہ جاگیر داران موضع چکن پل کی وراثت غزہ ربیع الاول
 ۱۳۳۳ء بملاقات حیات منظور فرمائی گئی۔
 موضع پایگاہ آسمانجاہی در عثمان ساگر

آسمانجاہی پایگاہ کے موضع اور رعایا کے مکانات جو خزانہ آب
 گندی بیٹھ (عثمان ساگر) میں غرق ہونے والے تھے اُن کے معاوضہ کی
 بابت مبلغ ایک لاکھ ایک ہزار اٹھاسی روپیہ کی منظوری بتایخ ۲۴ ربیع الاول
 ۱۳۳۳ء عطا فرمائی گئی۔ اسی طرح آخر سال حال میں پایگاہ کے سرکاری مکانات
 اور مذہبی عمارات کا معاوضہ منظور ہوا۔

موضع جاگیر انتائی پل و ملک کاری
 موضع جاگیر انتائی پل و ملک کاری کی بجالی بے رام داس جیو کے نام
 دواماً بتایخ ۲۳ ربیع الاول ۱۳۳۳ء فرمائی گئی۔

حصہ جاگیر یلبور بزرگ
 جاگیر موضع یلبور بزرگ کے حصہ دار گویند دیو پھت جیو کی وراثت
 متوفی کی بیوہ لکشمی بانی صاحبہ کے نام اس شرط سے بتایخ ۲۴ ربیع الاول
 ۱۳۳۳ء منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی خوشدامن رادہا بانی صاحبہ کی پرورش
 کی ذمہ دار رہیں گی۔

وراثت حصہ جاگیر موضع کارنبہ
 محمد اکرام علی صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع کارنبہ کی وراثت
 اُن کے فرزند سخاوت علی صاحب کے نام ماں کی پرورش کی شرط سے
 بتایخ ۲ ربیع الآخر ۱۳۳۳ء منظور فرمائی گئی۔

وراثت حصہ جاگیر موضع اوپیر
میر غلام علی خاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع اوپیر کی وراثت اُن
کے فرزندان میر فیاض علی خاں صاحب و میر حسین علی خاں صاحب کے نام بطور
مساوی حصہ دار بشروط پرورش مادر بتایا ۵ ربیع الآخر ۱۲۳۳ھ منظور فرمائی گئی۔
فروخت مقطوعہ لکھا پور (ترجمہ ننداس)

مقطوعہ لکھا پور کے دوسرے حصہ کی فروخت کی نسبت وسط ربیع الآخر
۱۲۳۳ھ میں حکم ہوا کہ ترجمہ ننداس کو..... اس کا حصہ بھی بدست پر شوم دیا
ولدہ گوکل داس فروخت کرنے کی اجازت دی جائے۔

جاگیر مشروط موضع کام کھیرا
جاگیر موضع کام کھیرا کی نسبت بتایا ۱۰ ربیع الآخر ۱۲۳۳ھ حکم ہوا کہ
بعنوان جاگیر مشروط الخدمت قاضی رکن الدین مرحوم کے عینوں فرزندان
قاضی احمد محی الدین، محمد عبدالقادر و محمود صدائی کے نام بجال کی جائے؛ اور
دیگر حصہ داران اپنا اپنا حصہ اُن سے پاتے رہیں۔

اراضی مقطوعہ سروری بیگم
سید محمد شاہ صاحب حسینی کی زرخیدار ارضی مقطوعہ سید علی حسن صاحب
مرحوم کی زوجہ سروری بیگم صاحبہ کے ہاتھ بیع کرنے کی اجازت آغاز عشر
ثالث ماہ ربیع الآخر ۱۲۳۲ھ پر عطا فرمائی گئی۔ یہ اب بخت نصیب ہو چکیں۔

وراثت بال راج ورنگما
بال راج جو ورنگما کی وراثت اُن کے فرزند بھٹ سوامی راج جو
کے نام منظور ہونے کے وقت اُن کی بہنوں کی شکیداری کی جو شرط قائم
فرمائی گئی تھی بتایا ۲۴ ربیع الآخر ۱۲۳۳ھ حذف فرمادی گئی۔

مقطعہ بہادر گورہ موضع سلاخ پور
 مقطعہ بہادر گورہ اور موضع سلاخ پور کی بحالی بتایا ۵ جمادی الاول
 ۱۲۳۳ھ عزت النساء بیگم صاحبہ اور حاجی بیگم صاحبہ یہ ہونی، بایں شرط کہ
 قابض حاجی بیگم صاحبہ عزت النساء بیگم صاحبہ کا حصہ وقت پر پہنچاتی رہنے
 کی ذمہ دار رہیں گی۔

جاگیرات پالپٹنی و نظام بیٹھ
 جاگیرات پالپٹنی و نظام بیٹھ کی حصہ دار احمدی بیگم صاحبہ
 کی وراثت بقدر ان کے حصہ کے ان کے فرزند شمس الدین محمد صاحب
 کے نام لیاقت بیگم صاحبہ و بادشاہ بیگم صاحبہ کی شہیداری سے بتیخ
 ۷ جمادی الاول ۱۲۳۳ھ منظور فرمائی گئی۔

معاش دیول کوڈنڈرام سوامی انگال
 دیول کوڈنڈرام سوامی واقع انگال کی معاش کی نسبت آغاز عشرہ
 ثانی ماہ جمادی الاول ۱۲۳۳ھ پر حکم صادر فرمایا گیا کہ ”مذکور دیول کے نام پچاس
 ایک ارضی بعنوان مشروطی انعام جاری کر کے شرط خدمت کی ادائیگی کے لئے
 نہ سہواں آجاری کا تقرر بطور متصدی خدمت کیا جائے“

جاگیر موضع جیونگی (کلبہ کہ)
 جاگیر موضع جیونگی واقع تعلقہ کلبہ کہ کی بحالی بتایا ۹ جمادی الاول ۱۲۳۳ھ
 میر احمد علی خاں صاحب مرحوم کے فرزند میر بخش علی خاں صاحب کے نام شرط
 پر ورش والدہ علاقہ عصمت النساء بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔ اگر ان کی
 علاقہ والدہ ان کے پاس نہ رہیں تو ان کو پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات
 دئے جائیں گے۔

جاگیر مشروط دیول موضع منٹہ پوری
جاگیر موضع منٹہ پوری بشرط ادائی خدمت دیول سرینوہاں راجپوت
کے نام بتایا ۳۳ جمادی الآخر ۱۲۳۳ھ بحال فرمایا گیا۔
وراثت یا ورعلیخاں جاگیر وار

یا ورعلیخان صاحب مرحوم جاگیر وار کی وراثت اُن کے فرزند
میر قدرت علیخان صاحب کے نام بتایا ۶ جمادی الآخر ۱۲۳۳ھ منظور فرمائی
گئی۔

وراثت حصہ موضع عرک وغیرہ

سید شاہ حسین صاحب مرحوم حصہ وار موضع عرک وغیرہ کی وراثت
اُن کے بڑے فرزند کے نام دیگر ورثاء کی شکمیداری سے بتایا ۸ جمادی الآخر
۱۲۳۳ھ منظور فرمائی گئی۔
اسٹیٹ سعیدالدول بہادر

سعیدالدول بہادر کی دختران فیر النساء، بیگم صاحبہ و رحمت النساء
بیگم صاحبہ کو باپ کے انتقال کی تاریخ سے منجانب اسٹیٹ سو روپیہ ماہوار
دئے جانے کا حکم آغاز عشرہ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۲۳۳ھ پر صادر فرمایا گیا۔
جاگیر خاندان رائے دیوید اس متوفی

رائے دیوید اس صاحب متوفی کے خاندان کے جاگیری موضع کور
ونکا پٹی وغیرہ کی نسبت بتایا ۱۳ جمادی الآخر ۱۲۳۳ھ حکم ہوا کہ پرمانند داس
کے نام موضع کور مع مزارعات ترگوڑہ، شرفنا پور و مدن پٹی؛ اور مکٹ رام
کے نام موضع ونکا پٹی، اننت وارم، کند کور و کو پراج پٹی، بعنوان ذات
جاگیر و اُما بحال کئے جائیں، مکٹ رام کی شکمی میں اُن کے برادران جھبیداس

دکشن داس، اور برادر زادہ گرداس رہیں گے۔ گنیش لعل، ہشنک لعل، واران داس کو رقم گزارہ بھی بحساب پھرت روپیہ مانا نہ ملے گا۔ رام کے ذمہ رہے گی۔ وراثت مہانسا بانی حصہ دار چنچولی

مہانسا بانی صاحبہ متوفیہ حصہ دار موضع چنچولی واقع اوزنگ آباد کی وراثت اُن کی بیوہ مہتا بانی کے نام بلا اخذ مالکانہ بتاریخ ۲۲ جمادی الآخر ۱۳۲۳ء منظور فرمائی گئی۔

وراثت مادما بہو ہمنیا نایک

ہمنیا نایک جیو جاگیر دار کی بیوہ مادما متوفیہ کی وراثت متوفیہ کے نواسہ ونیکا نایک کے نام فقط اس شرط کے ساتھ بتاریخ ۱۱ رجب المرجب ۱۳۳۳ء منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ نیکا کی پرورش کے ذمہ دار رہیں گے۔

وراثت جاگیرات غلام حیدر خاں

غلام حیدر خاں صاحب مرحوم جاگیر دار کے حصہ جاگیرات کی وراثت بتاریخ ۱۱ رجب المرجب ۱۳۳۳ء اُن کے بڑے فرزند غلام مصطفیٰ خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی؛ اور حکم ہوا کہ اُن کی شکمی میں بھجہ داری مساوی اُن کے چھوٹے بھائی غلام یوسف خاں کا نام شریک رہے۔ دونوں بھائیوں پر لازم ہوگا کہ اپنی ہمشیر محی الدین بیگم کا حصہ رواج خاندان و عمل درآمد کے بموجب پہنچایا کریں۔

مشروط جاگیر موضع ہمال بزرگ

موضع ہمال بزرگ کی مشروط الخدمت جاگیر کے ایک حصہ دار نزد ہواں چاری جیو متوفی کی وراثت اُن کے ہر دو فرزند ان ونیک چاری جیو کے نام بتاریخ ۲۹ رجب المرجب ۱۳۳۳ء بشرط ادائی خدمت، پرورش

بیوہ، وادائی وھارہ ٹی منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع اوترپلی

موضع اوترپلی کے جاگیر دار سید جعفر علی صاحب مرحوم کی وراثت
اُن کے دونوں بھائیوں سید زین العابدین خاں صاحب و سید حیدر علی خاں صاحب
کے نام بتایا۔ شعبان المعظم ۱۳۳۳ھ بشرط پرورش چار بیوگان مرحوم و تین
ہمشیرگان منظور فرمائی گئی۔

وراثت معاش و امن انتاجی متونی

و امن انتاجی صاحب متونی کی وراثت رسوم دیکھی و دیپانڈیہ گری
بتایا۔ شعبان المعظم ۱۳۳۳ھ متونی کے پوتے ایشونت زرسنگہ راو صاحب
چودھری کے نام بشکیدیاری برادرشن جیو و چچا درگا داس جیو بلاوضعات منظور
فرمائی گئی۔

جاگیر موضع عرس علی آباد وغیرہ

جاگیر موضع عرس علی آباد وغیرہ کے حصہ دار سید شاہ عبدالغنی صاحب
قادری کے حصہ سے اُن کی بھی پیاری بیگم صاحبہ کا حصہ اراضی علیحدہ کر کے
اُن کے حوالہ کرنے کے باب میں وسط شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ میں ارشاد ہوا کہ
”پیاری بیگم کا حصہ (جس کی نسبت انھوں نے عدالتی ڈگری حاصل کی ہے)
ارضی جاگیر کے علیحدہ کر کے اُن کے حوالہ کیا جائے۔“

جاگیر درگاہ تحسین شاہ ولی

حضرت حسین شاہ ولی قدس سرہ کی درگاہ کی جاگیرات جو سن بن محسن
کے کارخانہ (زیر نگرانی سرکار) کے پاس رہن تھیں، وہ سجادہ صاحب درگاہ
کے نام غرہ رمضان المبارک ۱۳۳۳ھ کو بہ اس شرط بجالا ہوا مناسب تصور

۸۸
فرمایا گیا کہ دوسرے حصہ داروں کو 'جن کو ان جاگیرات سے پرورش حاصل کرنے کا حق ہو' ان کا حصہ مجاہدہ صاحب برابر ایصال کرتے رہیں۔
وراثت حصہ دار جاگیر موضع کوئنگہ

ہاشم النساء بیگم صاحبہ مرحومہ حصہ دار جاگیر موضع کوئنگہ کی وراثت مرحومہ کے تینوں فرزندان محمد صبیحہ اللہ صاحب، غلام احمد صاحب، اور محمد نصیر الدین صاحب، اور دختر جیلانی بیگم صاحبہ کے نام آغاز عشرہ ثانی ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۳ھ پر منظور فرمائی گئی۔

جاگیرات مقبوضہ فضل حق مرحوم
ہیرالال عرف فضل حق صاحب مرحوم کی مقبوضہ جاگیرات کے حادوا
ارنی و کوٹہہ اور یرنگ و ہنگرگ کی بجالی ختم عشرہ ثانی ماہ شوال المکرم ۱۳۳۳ھ
صفدریار خاں صاحب دس دربار خاں صاحب پر حصہ مساوی منظور فرمائی
گئی؛ اور دونوں پر اپنی مال اللہ رکھی بیگم صاحبہ کو دیرھ سو روپیہ ماہوار
اور اپنی بہن چاندنی بیگم صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہوار دیتے رہنا لازم قرار
دیا گیا۔

حصہ جاگیر ہوری بیرن پٹی
جاگیر موضع ہوری بیرن پٹی کی حصہ دار مختار النساء بیگم صاحبہ مرحومہ
کی وراثت اُن کے ایک ثلث حصہ جاگیر کی حد تک کریم النساء بیگم صاحبہ
و عزیزہ بیگم صاحبہ کے نام آخر عشرہ ثانی ماہ شوال المکرم ۱۳۳۳ھ پر منظور
فرمائی گئی۔
اسٹیٹ شاہ یار جنگ

اسٹیٹ شاہ یار جنگ بہادر سے اُن کے بھائی شمشیر جنگ بہادر کے

نام ایک ہزار روپیہ ماہوار کے سوا بیس و سا لگہ کی رقم ایک ہزار روپیہ سالانہ بتایا ۳۳ شوال المکرم ۱۲۳۳ھ مقرر فرمائی گئی۔ نیز ان کے قرضہ رمتی ستر ہزار روپیہ کی ادائیگی کیلئے اسٹیٹ سے کئے جانے کی تاکید شاہ یار جنگ بہادر کو ہوئی وراثت جاگیر موضع کا جھنڈی پٹی

موضع کا جھنڈی پٹی کے جاگیر دار میر احمد علی صاحب مرحوم کی وراثت وسط ذیقعدۃ المحرم ۱۲۳۳ھ میں ان کے صلیبی فرزند میر محمود علی صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ زینب بیگم صاحبہ کی پرورش کریں؛ اور اپنی بہن عظیم النساء بیگم صاحبہ کو تاحیات ماہانہ تیس روپیہ کے حساب سے حصہ جاگیر کی آمدنی سے دیا کریں۔

جاگیرات دیول سری الہانگری چیمپئز سہواں
دیول سری الہانگری چیمپئز سہواں مہند کی متعلقہ جاگیرات وغیرہ
موقوفہ ضلع کلر کے کی دہ سالہ اوسط خالص آمدنی کے عوض اس مقدار کے مساوی نقد معاش کی منظوری بتایا ۱۸ ذیقعدۃ المحرم ۱۲۳۳ھ عطا فرمائی گئی۔
وراثت باقر نواز جنگ مرحوم

باقر نواز جنگ مرحوم جاگیر دار موضع دیول گاؤں واقع قندھار کی وراثت
بتایا ۱۶ ذیحجۃ المحرم ۱۲۳۳ھ مرحوم کی دختر سردار النساء بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کی بیوہ کے نام جاگیر کی آمدنی سے چالیس روپیہ ماہانہ تاحیات گزارہ مقرر فرمایا گیا۔ اسی طرح مرحوم کی دو ہمیشہ گان اور ایک ہمیشہ زاوی کے نام حسب فیصلہ سابق فی اسم دس روپیہ گزارہ بحال فرمایا گیا۔

موضع راٹھا پور اور کونی پور
موضع راٹھا پور اور کونی پور کی تاحیات بحالی بتایا ۳ محرم ۱۲۳۴ھ

گوئد و رام جیو دی بخت کے نام فرمائی گئی۔

جاگیر انجمنور و تپکل، مقطعہ طاہر خاں پیٹھ

منور خاں صاحب مرحوم کی جاگیر انجمنور سالم، اور ثلث حصہ جاگیر
چٹکل و مقطعہ طاہر خاں پیٹھ کی علی السویہ تقسیم مرحوم کے دو فرزندان احمد علیخان
صاحب و اکبر علیخان صاحب پر بتاریخ ۲۳ محرم الحرام ۱۲۳۲ھ فرمائی گئی؛ اور
دونوں پر لازم گردانا گیا کہ وہ اپنی ہمشیر ریاست النساء، بیگم صاحبہ کو تاحیات
پچیس روپیہ ماہوار دیتے رہیں۔

جاگیر موضع وٹن و تپپاتی وغیرہ

جاگیر موضع وٹن و تپپاتی وغیرہ کے سالم حصہ دار نارائن بھم راؤ
جیو کی وراثت، ان کے نمبرہ ساو لیا رام جیو کے نام بتاریخ ۲۳ محرم الحرام ۱۲۳۲ھ
منظور فرمائی گئی۔ پچھن جیو کو دو آنہ کا شکمیدار بتایا گیا، اور کشنور او جیو اور
گنگا بانی صاحبہ کو ایک ایک آنہ کا مساوی حصہ عطا ہوا۔

مزرعہ اچنا پٹی (بادشاہ پور)

مزرعہ اچنا پٹی عرف بادشاہ پور کے قولدار کی درخواست کی نسبت
آغاز عشرہ ثلث ماہ محرم الحرام ۱۲۳۲ھ کو حکم ہوا کہ قولدار سید محمد حسینی پادشاہ
کے عوض قول نامہ میں ان کی دختران امۃ الامنہ و امۃ الفاطمہ کے نام درج
کئے جائیں۔ جن شروط سے اس قول کا عمل بحال ہو رہا ہے، وہی شروط درخوا
گزار کی دختران سے بھی لازماً متعلق رہیں گے۔

وراثت جمعدار عبدالرزاق

جمعدار عبدالرزاق صاحب مرحوم کے حصہ جاگیر کی وراثت مرحوم
علاتی بھائی محمد عبدالجبار صاحب کے نام بتاریخ ۲۳ محرم الحرام ۱۲۳۲ھ منظور

فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع محل گاؤں

جاگیر موضع محل گاؤں کی وراثت بدر النساء، بیگم صاحبہ مرحومہ کے ہر دو
فرزند ان میرٹھری خاں صاحب و میرٹھرتی خاں صاحب کے نام دو ابا حصہ داری
نصفانصف بتایا ۲۳ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی؛ اور حکم ہوا کہ اگر یہ
دونوں اپنا اپنا حصہ موضع کا الگ الگ اپنے قبضہ میں رکھ کر اس سے
مستفید ہونا چاہتے ہیں تو اس کی قرعہ بندی کی اجازت دیا جاسکتی ہے۔

بارہ مواضع مکاسی تعلقہ راجورہ

تعلقہ راجورہ انک گرہ کے موقعہ بارہ مواضع مکاسی کی وراثت
کی بحالی کے وقت بتایا ۶ صفر النظم ۱۳۳۲ھ ارشاد ہوا کہ کسی خاندان کے
مستعد وارکان کے مجملہ ایک رکن کی بد اعمالی کا اثر تمام دوسرے ارکان پر ڈال
اُن کے آبائی حقوق سے ہمیشہ کے لئے محروم نہ کرنا قرین انصاف نہیں پایا جاتا
لہذا مواضع مذکور کی وراثت نرننگ راؤ متونی کے فرزند انبر شاہ کے نام مساوی
حصہ داری دیگر وراثت؛ یعنی دوسرے دو فرزند ان و تین نمبرگان منظور کجائے
مگر بابور اؤ فرزند کلاں جس نے عطائی ایک شرط کے خلاف ڈاکہ زنی کا مرتکب
ہو کر سزا پائی ہے، اُس کا حصہ اس کی حیات تک سرکار میں داخل ہوتا رہے گا
اُس کو نہیں دیا جائے گا؛ یعنی اس شخص کو اپنی حیات تک اپنے حصہ سے محروم
رہنا چاہئے..... یہ سزا خاندان کے دوسرے ارکان کی عبرت کے لئے کافی
پائی جاتی ہے۔

وراثت انت ہری چندر جاگیر دار حنا پور

جاگیر موضع حنا پور کے حصہ دار انت ہری چند رجیو متونی کی وراثت

ختم عشرہ اول ماہ صفر المنظر ۳۳۳ پر متوفی کی بیوہ امیونابائی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراشت لشکر جنگ مرحوم غلام محمد تقی خاں لشکر جنگ مرحوم جاگیر دار کی وراشت اُن کے فرزند سرفراز علیخاں صاحب کے نام صفر المنظر ۳۳۳ میں منظور فرمائی گئی مرحوم کی دختر عنایت بیگم صاحبہ بھائی کی شہسی میں رہ کر شرعی حصہ پائیں گی اور سرفراز علیخاں صاحب کی والدہ دلاور بی صاحبہ اپنے فرزند کے زیر روٹ رہیں گی۔ مرحوم کی زوجہ شہمت النساء بیگم صاحبہ کے نام مواضع مرتوبی و حبشتم گورہ بجال فرمائے گئے۔

وراشت سیو داس جاگیر دار سیو داس جیو متوفی جاگیر دار موضع بھنڈا واری واقع تعلقہ کلم کی وراشت اُن کے فرزند بھونڈاس جیو کے نام وسط صفر المنظر ۳۳۳ میں منظور فرمائی گئی، چھوٹے بھائی مادھو داس جیو کا نام بھونڈاس جیو کی شہسی میں شریک منسرایا گیا۔

گزارہ والدہ راجہ امر چنتہ راجہ امر چنتہ کی علاقہ والدہ رانی چہما کے گزارہ و جملہ اخراجات کے لئے ورو و جید آباد کی تالیخ سے ایک ہزار روپیہ ماہوار تالیخ ۱۰ صفر المنظر ۳۳۳ مقرر فرمائے گئے، اور حکم ہوا کہ جب رانی سمتان جائیں تو اُن کی سکونت کے لئے راجہ حال و ماں ایک موزوں مکان ہسیا کریں، بعد کو ماہوا مصرحہ بالائیں دوسور و پیہ کا اضافہ ہوا۔

موضع بھوک کی خرد و ہوتورگی
جاگیر موضع بھوک کی خرد (تعلقہ اندولہ) اور ہوتورگی (تعلقہ شاہ پٹی)
بتاریخ ۳ ربیع الاول ۱۳۳۲ء سرینو اس راگھو اچاری جیو ولد سرینو اس چاری
جیو کے نام دو اماں شرط کے ساتھ بحال فرمائے گئے کہ راگھو اچاری جیو ولد
راگھو اچاری جیو، راگھو اچاری جیو ولد شنکر چاری جیو، اور لکشمی چاری جیو و
راما چاری جیو بنیرگان شنکر چاری جیو شکمی میں رہ کر اپنا اپنا حصہ پاتے رہیں گے۔
وراثت نصف جاگیر بھول نیل وغیرہ

نصف حصہ جاگیر موضع بھول نیل کی بابت محمد اسلم خاں صاحب مرحوم
کی وراثت ان کے فرزند ان محمد سعادت یا رخاں صاحب، محمد مسلم خان صاحب
اور محمد فخر الدین خاں صاحب کے نام بلا اخذ حق مالکانہ سرکار دو اماں بحال کئے
جانے کی منظوری بتاریخ ۵ ربیع الاول ۱۳۳۲ء عطا فرمائی گئی۔ محمد سعادت یا
رخاں صاحب اور ان کے ورثاء اپنی ہمشیر غوثیہ بیگم صاحبہ اور ان کی اولاد کو
مجال بھول نیل سے چھ سو روپیہ سالانہ دو اماں دیا کریں گے۔ محمد مسلم خان صاحب
اپنی بھانجی امۃ الفاطمہ بیگم صاحبہ اور ان کی اولاد کو مجال موضع جاگیر سانور
گاوں سے چھ سو روپیہ سالانہ دو اماں دیا کریں گے۔ اسی طرح محمد فخر الدین خاں
صاحب اپنی ہمشیر رقیہ بیگم صاحبہ اور ان کی اولاد کو اپنے حصہ سے چھ سو روپیہ
سالانہ دو اماں ادا کرتے رہیں گے؛ اور مینوں بھائی اپنی والدہ کو تاحیات
تینیس سو روپیہ پانچ آنہ چار پائی، جملہ سو روپیہ بغرض پرورش دیتے رہیں گے۔
غیر مشروط الخدمت جاگیر میز اثابت علی

میز اثابت علی صاحب مرحوم کی غیر مشروط الخدمت جاگیرات ان
کے چار فرزندوں کے نام بحال ہوئیں، ان کے دوسرے دعویداروں کی

پروٹس کے لئے بتایا، ۹ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ میرزا فیاض علی خاں صاحب اور اوران کے برادران سے جن میں جاگیرات کی تقسیم علی السویہ ہوئی ہے، فی اسم ماہانہ تیس روپیہ جملہ ایک سو بیس روپیہ لے کر، میرزا محمد علی خاں صاحب کو تاحیات پچاس روپیہ ماہوار، خورشید النساء، بیگم صاحبہ کو تاحیات پینتیس روپیہ ماہوار، اور سالار النساء، بیگم صاحبہ کی والدہ کو تاحیات پینتیس روپیہ ماہوار عطا فرمائے گئے۔ سازگار بوا کے بعد پچیس روپیہ کا اضافہ محمد علی خاں صاحب کی ماہوار میں، اور دس روپیہ کا اضافہ خورشید النساء، بیگم صاحبہ کی ماہوار میں کئے جانے کا حکم ہوا۔

وراثت مواضع جاگیر راجہ لچھمن راؤ متونی
مواضع سیل گاؤں، بھارمیا، وجالی کے جاگیردار راجہ لچھمن راؤ صاحب متونی کی وراثت ان کے تنہی فرزند شکر راؤ صاحب کے نام بتایا، ۲ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔
وراثت معاش درگاہ مخدوم سیاح

حضرت حاجی مخدوم سیاح قدس سرہ کے سجادہ صاحبید شاہ محمد محمد الحسینی مرحوم کے نام کی معاش کی وراثت ان کے فرزندید شاہ احمد اللہ صاحب حسینی کے نام بتایا، ۲ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

مواضع پہلوان پور، امن بول، پلیگل
مواضع پہلوان پور، امن بول، پلیگل جن کی سند فیاض علی خاں صاحب کے نام تھی، اور جو بعد میں ان کی بہن حبیب النساء، بیگم صاحبہ کے قبضہ میں ہے ان کی وراثت اور قبضہ کی نسبت کمیشن کی رے پر تحقیقات انعامی کی مدت کے ساتھ بتایا، ۴ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ حکم ہوا کہ ”(۱) حبیب النساء، بیگم صاحبہ

کی وراثت حیدر علیخاں ولد حسین علیخاں اور افسر علیخاں ولد محسن علیخاں کے نام بھجوا دی منظور کیجائے؛ اس شرط سے کہ نامر علیخاں و عسکر علیخاں اپنے اپنے بھائی کی شکمی میں رہیں (۲) مواضع پہلوان پوروہن بول افسر علیخاں کے قبضہ میں رہیں؛ اور موضع پٹیکل حیدر علیخاں کے قبضہ میں رہے؛ اس شرط سے کہ جس فریق کے قبضہ میں زیادہ محال کا موضع ہو، اُس کو چاہئے کہ دوسرے فریق کے حصہ کی تکمیل کر دے۔“

جاگیر سانس و لائے گاؤں وغیرہ
مواضع جاگیر سانس و لائے گاؤں؛ اور ار ضی انعام کے حصہ دار
شاہ امیر الدین صاحب مرحوم کی وراثت، ورثاء، اثاث کی شکمیداری کی شرط
سے بتایا کہ ۵ ربیع الآخر ۱۲۳۱ھ اُن کے فرزند عبدالقادر صاحب کے نام منظور
فرمائی گئی۔

جاگیر و معاش مشروط الخدمت دیول
جاگیر موضع کا ملا آباد تعلقہ بودھن، اور دیگر معاش مشروط الخدمت
مٹہ دیول وغیرہ کی نسبت نہہری داس جیو متوفی کی وراثت اُن کے چیلے
جو گل کشور داس جیو کے نام وسط ربیع الآخر ۱۲۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔
موضع دیلال و مزرعہ جات

سید سعید الدین صاحب قادری مرحوم کی جاگیر موضع دیلال مع دو
مزرعات لچھمی پتی گوڑہ و چودھ گوڑہ کی وراثت اُن کے فرزند سید نصیر الدین
احمد صاحب کے نام ۱۹ ربیع الآخر ۱۲۳۲ھ بشرط ادائی خدمت مذہبی دو اما
بحال فرمائی گئی۔

مواضع مالے گاؤں، گوندن کھیر وغیرہ
 جاگیر مواضع مالے گاؤں، گوندن کھیر، اور نصف حصہ میرا کھیر
 کی بجالی بتایا ۲۳ ربیع الآخر ۱۲۲۲ لکھ دوست محمد خاں صاحب اور جعفر النساء بیگم
 صاحبہ اور فرزندان عباس علیخاں صاحب مرحوم (غلام محمد خواجہ بہو و علیخاں
 صاحب، غلام محمد خواجہ محی الدین خاں صاحب، غلام محمد مصطفیٰ علیخاں صاحب
 اور غلام محمد خواجہ معین الدین خاں صاحب کے ام و اما منظور مسرمانی گئی
 عباس علیخاں صاحب مرحوم کی زوجہ قاسم النساء بیگم صاحبہ اور ان کی
 دختران احمد النساء بیگم صاحبہ و امیر النساء بیگم صاحبہ کے نام بحیثیت حصہ دار
 شریک رہنے کا حکم ہوا۔

جاگیرات کامیاب جنگ مرحوم
 جاگیرات و اراضی انعام مقبوضہ اعظم علیخاں کامیاب جنگ مرحوم
 کی بجالی تقسیم بتایا ۲۹ ربیع الآخر ۱۲۲۲ لکھ ان کے دو فرزندان رضا علیخاں
 صاحب ہمت علیخاں صاحب کے نام فرمائی گئی، دونوں کو حکم ہوا کہ اپنی
 ماں منور بیگم کو سوریہ ماہوار اور اپنے برادر زادگان ستایت علی و ریاست
 علی کو فی اسم پندرہ روپیہ ماہوار دیا کریں۔
 جاگیر پلوچو ارم درگاہ شاہ علی قطب ثانی

جاگیر موضع پوچو ارم مشروط الخ دست درگاہ حضرت شاہ علی قطب
 ثانی غزہ جمادی الاول ۱۲۲۲ لکھ محمد الحمینی صاحب بیجی بی، اور کلمتہ النہدینی
 صاحب کے نام بجال فرمائی گئی۔

وراثت مادھو گوسائیں جاگیر تیر گاؤں
 جاگیر موضع تیر گاؤں کے مادھو گوسائیں جیو متونی کی وراثت انکے

فرزند نارائن باوا صاحب کے نام شکیب داری دیگر وراثت آغاز عشرہ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۲۳۲ھ میں منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع خانہ پور وغیرہ میر بیدار علی صاحب مرحوم کی جاگیر موضع خانہ پور وغیرہ کی بجائی مرحوم کے فرزند محمد علی خاں صاحب کے نام بتایا، ۱ جمادی الاول ۱۲۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

مواضع مکوہ کنتہ و نارائن پور عنایت النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کے دو مواضع میں سے ایک مکوہ کنتہ مرحومہ کے فرزند کلاں شوکت جنگ بہادر اور دختر امۃ الزہرا بیگم صاحبہ کے نام آخر عشرہ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۲۳۲ھ میں بحال فرمایا گیا اور دوسرا موضع نارائن پور عرف نارلہ پور مرحومہ کے چھوٹے فرزند بنظیر جنگ بہادر کے نام بحال ہوا۔

معاش شروطنی روضہ خرد گلبرگہ معاش شروطنی خدمت روضہ خرد گلبرگہ شریف کی بجائی آغا عشرہ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۲۳۲ھ پر بنام سجادہ صاحب حال سیدنا حسین محمد محمد الجبینی منظور فرمائی گئی۔

حصہ جاگیر موضع سنگم جاگیر موضع سنگم کے حصہ دار سید علی عباس صاحب مرحوم کی وراثت ان کے برادران سید علی حسین و سید علی رضا اور برادر زادہ سید محمد حسن کے نام بتایا، ۶ جمادی الآخر ۱۲۳۲ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی زوجہ عہدہ بیگم صاحبہ اور والدہ خدیجہ بیگم صاحبہ کی پرورش تینوں اشخاص کے ذریعہ کی

مواضع سانورگاؤں و اننت وارم
مواضع سانورگاؤں و اننت وارم کی بجالی کے فرمان مصدروہ
۲۳ شعبان المعظم ۱۲۳۲ھ میں الفاظ ”فی الحال“ جو درج ہیں اُن کو خارج کر کے
کی منظوری بتاریخ ۶ جمادی الآخر ۱۲۳۲ھ عطا فرمائی گئی۔

وراشت حصہ جاگیر کام کھیر
جاگیر موضع کام کھیر کی ایک حصہ دار اختر النساء، بیگم صاحبہ مرحومہ
کی وراثت اُن کی دختر امۃ الصمد صاحبہ کے نام بتاریخ ۶ جمادی الآخر
۱۲۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

اصل سند مواضع کنک پٹی و کنڈاپکل و امجال پٹی
مواضع کنک پٹی و کنڈاپکل و امجال پٹی کی سند کی اصلاح بتاریخ
۸ جمادی الآخر ۱۲۳۲ھ فرمائی گئی۔
وراشت عباس علیخاں مرحوم

عباس علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت کے سلسلہ میں بست تاریخ
۸ جمادی الآخر ۱۲۳۲ھ تنخواہ جاگیر کے حسب حال بجال کئے جانے کا ارشاد
ہوا؛ اور التمغا جاگیرات مرحوم کے چار فرزند ان غلام محمد مصطفیٰ علیخاں
صاحب، غلام محمد خواجہ بہود علیخاں صاحب، غلام خواجہ محمد الدین علیخاں
صاحب، اور غلام محمد معین الدین علیخاں صاحب کے نام بشکمداری و ثناء
اثاث منظور فرمائی گئی۔

جاگیر مواضع گوپن پٹی و محمد شاہ پور
جاگیر مواضع گوپن پٹی و محمد شاہ پور کی وراثت اور بجالی آغا
عشرہ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۲۳۲ھ پر میر غلام مہدی صاحب میر غلام علیقا

کے نام عمل میں آئی۔ دوسرے دو بھائیوں میر سجاد علی صاحب و میر محمد علی صاحب کی نسبت حکم ہو کہ ان کی شکمبی میں رہ کر موانع کی خالص آمدنی میں سے ایک ایک ربع حصہ پائیں۔ پیاری بیگم صاحبہ ہمشیر کے حصہ کا بار آخرالذکر دو بھائیوں کے حصص پر ناید فرمایا گیا۔

جاگیر قوت یار الدولہ مرحوم قوت یار الدولہ مرحوم کی جاگیر سے اُن کی بہولیاقت النساء بیگم صاحبہ کے نام آغاز عشرہ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۲۳۲ھ پر پچاس روپیہ ماہوار اور اُن کی دونوں بیویوں کے نام فی اہم پچیس روپیہ ماہوار کی اجرائی عمل میں۔ وراثت رام کشنیا شاستری جاگیر دار

جاگیر دار موضع راگھم گیرہ رام کشنیا شاستری جیومتونی کی وراثت تاریخ ۱۲ جمادی الآخر ۱۲۳۲ھ اُن کے فرزند ان سیتا رام شاستری جیو دار بنایا شاستری جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت بھگونت راومتونی جاگیر دار تارنڈہ موضع تارنڈہ کے جاگیر دار اور رسوم و سیکھی وغیرہ کے معاش دار بھگونت راومتونی کی وراثت اُن کے چچا زاد بھائی کسن راو صاحب کے نام بشرط پرورش بنابانی صاحبہ بیوہ وسط ماہ جمادی الآخر ۱۲۳۲ھ میں منظور فرمائی گئی۔

اسٹیٹ بگوتا بانی صاحبہ بگوتا بانی صاحبہ کا اسٹیٹ جو اُن کی کم سنی کے باعث کورٹ آف وارڈز کی نگرانی میں تھا، اس کو اُن کے ناناراجہ صاحب اندوہ (اوندھ) کے زیر اہتمام چند شروط کے ساتھ دینے کی نسبت تاریخ ۱۴ جمادی الآخر ۱۲۳۲ھ

ارشاد ہوا کہ ”(۱) اس اسٹیٹ کا سالانہ حساب ابدی منظور راجہ صاحب اندوہ ہمارے صنیعہ کورٹ آف وارڈز میں پیش ہوا کہے۔ (۲) اگر کسی وجہ سے ہماری گورنمنٹ کو دست اندازی کی ضرورت محسوس ہوگی تو اسٹیٹ پھر زیر نگرانی کورٹ آف وارڈز لے لیا جائے گا۔ (۳) بگوتا بانی کی شادی ہماری گورنمنٹ کی منظوری سے کرنا ہوگی“ اور (۴) بحیثیت نگرانکار اسٹیٹ راجہ صاحب اندوہ ممالک محروسہ کے تمام قواعد و ضوابط کے پورے طور سے پابند رہیں گے؛ جیسا کہ یہاں کے دوسرے اسٹیٹوں کے نگرانکار ہیں؛ یا رہنا چاہئے“

جاگیر موضع پھول ٹھانہ (اورنگ آباد)

موضع پھول ٹھانہ اورنگ آباد کے جاگیردار سید شاہ غلام احمد صاحب شطاری مرحوم، اور سید غلام شیخ مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ سید شاہ غلام احمد صاحب شطاری مرحوم کی وراثت اُن کے حیار فرزند ان سید غلام عسکری صاحب، سید صلاح الدین صاحب اور سید محمد صاحب کے نام؛ اور سید غلام شیخ صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے چھوٹے فرزند سید محمد علی صاحب اور دونوں پوتوں سید فضل الرحمن صاحب و سید غلام شیخ ثانی صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر گھٹ اولیٰ و مادہ پور

مواضع جاگیر گھٹ اولیٰ و مادہ پور کے قبضہ کے باب میں صاحبزادہ تلاوت علی خاں صاحب و مولوی غیاث الدین صاحب ارکان کمیٹی کی رائے پسند خاطر اقدس ہوئی۔ اس کے مطابق عمل کرنے کی ہدایت بتاریخ ۲۲ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ عز وود لائی۔

وراثت جاگیر شہامت جنگ مرحوم
 شہامت جنگ مرحوم کی جاگیرات کی وراثت اُن کے چار
 فرزندان اشرف علیخاں صاحب، ائین علیخاں صاحب، عنایت علیخاں
 صاحب و حسن علیخاں صاحب کے نام بتایا ۲۴ شعبان المعظم ۱۲۳۲ھ منظور
 فرمائی گئی۔ جاگیر کی آمدنی چار بھائیوں اور ایک بہن میں حسب حصص شریعی
 تقسیم ہوئی؛ اور انتظام اشرف علیخاں صاحب کے ماتحت میں رہے گا۔
 وراثت جاگیر موضع تارکول

جاگیر موضع تارکول واقع ضلع نظام آباد کے حصہ دار محمد یعقوب خاں
 صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند عمر خان صاحب کے نام بشرط
 پرورش بیوہ بتایا ۲۴ شعبان المعظم ۱۲۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔
 وراثت جاگیر موضع بلوارم

جاگیر دار بلوارم میر حیدر علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے
 ہمشہ زادہ میر مومن علی صاحب کے نام بتایا ۲۴ شعبان المعظم ۱۲۳۲ھ منظور
 فرمائی گئی۔ دیگر ورثاء کو اُن کے حصص حسب صلح نامہ دئے جانے کا ارشاد ہوا۔
 وراثت جاگیر موضع پاتور

محمد قادر علیخاں صاحب مرحوم کی مقبوضہ جاگیر موضع پاتور کی وراثت
 اُن کے فرزندان میر محبوب علیخاں صاحب، میر افتخار علیخاں صاحب و
 میر شجاعت علیخاں صاحب کے نام آغاز عشرہ شانی ۱۱ رمضان المبارک ۱۲۳۳ھ
 پر بشرط تکیداری دیگر ورثاء اناث منظور فرمائی گئی۔
 مواضع پایگاہ آسمانجاہی تحت عثمان ساگر

آسمانجاہی پایگاہ کے مین مواضع فرید آباد، و بول پٹی و فرید گڑھ

جو عثمان ساگر میں غرق کئے جانے والے تھے، اُن کے معاوضہ میں تعلقہ اورنگ آباد کے دو موضع دووڑہ و جیو پور بتاریخ ۲۴ رمضان المبارک ۱۲۳۲ھ عطا فرمائے گئے۔

معاوضہ ارضی موضع جنواڑہ

موضع جنواڑہ کی رعایا اور انعام داروں کو جن کی ارضی عثمان ساگر میں غرق ہونے والی تھی، نقد معاوضہ کی غرض سے پچیس ہزار نو سو تیر روپیہ نو آنہ آٹھ پائی کی منظوری آخر عشرہ اول ماہ شوال المکرم ۱۲۳۲ھ پر عطا فرمائی گئی۔

وراثت راجہ دل سکھ رام و گنگو بانی

وراثت راجہ دل سکھ رام صاحب اور گنگو بانی صاحبہ کی نسبت ۴۴ ذیقعدہ الحرام ۱۲۳۲ھ کو حکم ہوا کہ سالار جنگ اول کے حکم کے موافق دل سکھ رام کی وراثت اُن کی بیوہ گنگو بانی کے نام منظور ہوئی؛ اور چالیس سال تک معاش بجالا شدہ پر وہ قابض و متصرف رہی؛ اور چہن رائے کی والدہ نے دو سو پچاس روپیہ ماہوار قبول کر کے لادعویٰ لکھ دیا تھا؛ فقط گنگو بانی کی وراثت تصفیہ طلب تھی جو ان کی دختر نارو بانی کے نام منظور فرمائی گئی۔

معاوضہ مواضع اخلاص پور و سیدا پور

مواضع اخلاص پور و سیدا پور بتاریخ ۲۴ ذیقعدہ الحرام ۱۲۳۲ھ موضع محل تالاب کے معاوضہ میں؛ قار النساء بیگم صاحبہ کے نام بجال فرمائے گئے؛ اور اس بھالی کو انھیں شرط کا تابع فرمایا گیا، جن کی از روئے اسناد موضع محل تالاب کی بھالی تابع تھی۔

معاش محتسبی و قضا، ت قصبہ قندھار
قصبہ قندھار کی محتسبی و قضا، ت کی مشہ و ط الخدمت معاش کی وراثت

و بحالی سے متعلق عنایت النساء بیگم صاحبہ، امین الدین صاحب، قمر الدین صاحب
اور امیر حمزہ صاحب کے نام بلا اخذ حق مالکانہ سرکار دو انا بحالی کی منظوری بتایا
۲۶ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۲ھ عطا فرمائی گئی۔ عنایت النساء بیگم مثل اپنے شوهر مرحوم
کے قابض رہ کر (۱/۲) حصہ تاحات پائیں گے۔ اُن کے بعد اُن کا حصہ شرکا
کے نام منتقل ہوگا۔ باقی تین ذکور کو (۲/۳) حصہ ملے گا۔ البتہ خدمت احتساب
کی بابت امین الدین صاحب (۱/۲) حصہ حاصل کریں گے۔

جاگیر موضع گولن کنڈہ

موضع گولن کنڈہ جاگیر بنام علی مراد خاں صاحب و احمد مراد خاں
صاحب، شکمیداری و رشا، پیاری بیگم صاحبہ (یعنی خورشید علی خاں صاحب و
لیاقت علی خاں صاحب جن دونوں کو حملہ بچپس روپیہ ماہوار ملیں گے) وراثت
زینت النساء بیگم صاحبہ (یعنی میر سب خان علی صاحب جن کو بچپس روپیہ ماہوار
ملیں گے) بتایا، ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۲ھ بحال فرمائی گئی۔

موضع جاگیر مقبوضہ راجہ رکھونا تھ رام

راجہ رکھونا تھ رام صاحب متوفی کے مقبوضہ آٹھ موضع جاگیر، اور
تین موضع متعلقہ دیول کی نسبت بتایا ۲۶ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۲ھ ارشاد ہوا کہ
جاگیر موضع سرکار پور اور اس کے سوا باقی سات موضع بھی موہن لعل کے قبضہ
میں دئے جائیں؛ اور اُن سے شکمیداروں کو حصہ دلایا جائے۔ دیول کے
متعلقہ تین موضع (یہ پٹی، ادبی بزرگ، اور شیر خاں پٹی) خود دیول کئے نہ آ
بحال کئے جائیں؛ اور دیول کا منظم موہن لعل کو مقرر کیا جائے لیکن شیر خاں پٹی

کے متعلق اگر ائندہ راجہ شیوراج بہادر کے کوئی حقوق قرار پائیں تو ان پر لٹا
کیا جائے۔

وراثت سالوبانی متوفیہ دیپ پانڈیہ
سالوبانی صاحبہ متوفیہ دیپ پانڈیہ تعلقہ ننگہ کی وراثت ان کے متنی
فرزند شرس راو صاحب کے نام بتایا ہے ۵۴ ذیحجۃ الحرام ۱۳۳۲ء منظور فرمائی گئی۔
وراثت جاگیر موضع ٹیکل ملی

سید شاہ محمد غوث صاحب قادری جاگیر وار موضع ٹیکل ملی کی وراثت
ان کے فرزند محمد عبدالرحیم صاحب کے نام سید سلیمان شاہ صاحب و محبوب بیگم
صاحبہ کو حسب سابق ان کا حصہ دینے اور مرحوم کی دختر امۃ الفاطمہ بیگم صاحبہ
کو پچیس روپیہ ماہانہ گزارہ دیتے رہنے کی شرط سے بتایا ہے ۲ محرم الحرام ۱۳۳۵ء
منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کی ہر دوز و بکان محمدی بیگم صاحبہ و عزیز النساء
بیگم صاحبہ کی پرورش محمد عبدالرحیم صاحب کے ذمہ قرار پائی۔

متروکہ قوت یا ورا لدولہ مرحوم
قوت یا ورا لدولہ مرحوم کی ذاتی جائیداد متروکہ کے باب میں بتایا ہے
۴ محرم الحرام ۱۳۲۵ء ارشاد ہوا کہ تقسیم متروکہ کے وقت قوت جنگ مرحوم
جو قوت یا ورا لدولہ مرحوم کے مسلم و مشہور فرزند تھے، ان کا حصہ ان کی زوجہ
لیاقت النساء اور ان کی دختران کو دیا جائے۔

وراثت نصیب یار جنگ مرحوم
نصیب یار جنگ مرحوم کی وراثت ان کے فرزند نصیب یار جنگ
بہادر کے نام وسط محمد الحرام ۱۳۳۵ء میں منظور فرمائی گئی۔ دو موضع جاگیر کندو
و در کسٹ ملی ان کے نام بحال فرمائے گئے۔ اسی طرح جاگیر نوبت (ری کنڈ

کرالی (بھی بجال ہوئی۔ اراضی انعام زمستان پور کی نسبت ارشاد ہوا کہ صحت کر کے منظوری حاصل کیجائے۔
اگر ہار مقبوضہ ترل رانا بجا چاری

معاش اگر ہار و انعامات مقبوضہ ترل رانا بجا چاری کی دریافت انعامی کے نتیجہ کے طور پر بین موضع اگر ہار (بندہ اوتا پور، ماتریال، رانا پورم) کی بجا بتاریخ ۱۶ محرم الحرام ۱۳۳۵ء دوا منظور فرمائی گئی۔ موضع اگر ہار رام سیہ نہم میں حقیقتہً اراضی غیر مقبوضہ ہے اس کا پٹہ بلحاظ سند اگر ہار ایک کے نام اس کی درخواست پر دئے جانے کی اجازت عطا فرمائی گئی؛ اور اراضیات انعامی میں سے اراضی محالی پانچ سو انا لیس روپیہ بارہ آنہ جس کا خیراتی ہونا ثابت ہوا ہے اس کے بھی دواً بجال کئے جانے کا ارشاد ہوا۔

موضع بھار سنگھ پورہ ریاست اور چھیا ریاست ہائے بیکانیر و جودھ پور کے موضع جو تعلقہ اورنگ آباد میں واقع ہیں، ان کے عمل کے خلاف ریاست اور چھیا کے موضع سنگھ پورہ واقع تعلقہ ند کوڑی مالگہ اری سکہ حالی میں وصول کرنے کے عوض سکہ کلدار میں وصول کرنے پر اصرار ہے؛ جو سرکار عالی کی کشتی کے موافق نہیں ہے۔ حکم مصدرہ، ۱۶ محرم الحرام ۱۳۳۵ء میں استفسار فرمایا گیا کہ اس بارہ میں شیر قانونی سے رائے لیکر پیش کی جائے۔

وراثت جاگیر موضع گوپن پٹی و محمد شاہ پور جاگیر موضع گوپن پٹی و محمد شاہ پور کی وراثت کے متعلق میر محمد صاحب و میر غلام سکری صاحب کی حقیقی ہمشیر بیاری حکیم صاحب کے گذارہ کا بار ان کے چار بھائیوں (دو حقیقی و دو علاقائی) پر علی السویہ عائد کئے جانے کی منظوری بتاریخ

۲۹ محرم الحرام ۱۲۳۵ھ عطا فرمائی گئی۔

مقطعہ جات موقوفہ مواضع نیکل ملی و سیدہ پور

اراضی انعام مقطعہ جات موقوفہ مواضع نیکل ملی و سیدہ پور معتبرہ
فیاض الدین علیخان صاحب عرف بندہ صاحب (قوت یار الدولہ مرحوم کے
مملوکہ نہونے کے باعث) حکم مصدرہ ۱۵ صفر المنظر ۱۲۳۳ھ کے اثر سے خارج کر کے
بندہ صاحب کے نواسہ قوت جنگ مرحوم کے ورثاء یعنی ان کی زوجگان اولاد
ذکور و اثاث (لیاقت النساء بیگم صاحبہ و دختران وغیرہ) کے نام بحال کئے
جانے کی منظوری بتایا ۲۹ محرم الحرام ۱۲۳۵ھ بایں شرط عطا فرمائی گئی، اور
سید تمہا خاں کی شکمی میں قوت جنگ مرحوم کے تمام ورثاء اثاث رہیں، اور
انا اینا شرعی حصہ آمدنی میں سے پلتے رہیں۔

وراشت راجہ یلار یدئی متوفی

راجہ یلار یدئی صاحب متوفی دیسانی و جاگیر دار تعلقہ کاماریڈی
کی وراشت ان کے متبنی فرزند راگھوندر راو صاحب کے نام بتایا
۶ ربیع الاول ۱۲۳۵ھ منظور فرمائی گئی۔ جاگیر موضع سدا سیونگر اور موضع بھوئی
پیٹھ کی بجالی ان شروط سے فرمائی گئی کہ حسب صلحنامہ سدا سیو یدئی صاحب
اور رلما بانی صاحب کا شکمی حصہ چھ آنہ ہوگا۔ راگھوندر راو صاحب کے سن
بلوغ تک ان کی متبنی گیرندہ ماں راجو بانی صاحبہ کو معاش کا نگران حالت
فرمایا گیا۔

واگذاشت موضع بھرت نور

موضع بھرت نور جو ایک مخبری کی وجہ سے ضبط ہوا تھا، مخبری غلط
ہونے کے باعث وضع و اصلاحات واگذاشت کئے جانے کے باب میں عرض

کیا گیا تھا کہ چاند بی صاحبہ وغیرہ کے گزارہ کا بقایا اس سے ادا ہو، مگر اسد علی خاں صاحب کے مقبوضہ چار مواضع کی دریافت انعامی ہمنوز مکمل ہونے کی وجہ سے معین الہام فینانس کی رائے کے مطابق عمل کئے جانے کی ہدایت بتایا۔
۲۴ ربیع الاول ۱۳۳۵ء غزور و دلائی۔

وراثت رانی کیشما سستان شورا پور
سمستان شورا پور کی رانی کیشما متوفیہ کی وراثت اُن کے تین فرزند کی بیوگان و نیکنما و ایما کے نام بتایا۔ ۲۴ ربیع الاول ۱۳۳۵ء منظور فرمائی گئی۔ اپنی تبیت ثابت کرنے کی غرض سے ویرا پیا کو عدالت مجاز میں رجوع کرنے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔

بہادر بیٹھ معاوضہ موضع خانہ پور
میر محمد علی خاں صاحب کے جاگیر کی موضع خانہ پور سے جو ارضی تہیہ عثمان ساگر کے لئے حاصل کی گئی اُس کے معاوضہ میں دوسرا موضع بہادر بیٹھ تعلقہ بھونگیر محالی ایک ہزار آٹھ سو ایک روپیہ دس آنہ باخذ فی صد دوریت حق مالکانہ سرکار بشرط ذیل بتایا۔ ۲۴ ربیع الاول ۱۳۳۵ء عطا فرمایا گیا کہ (۱) بہادر پور کی آبکاری کا تعلق بدستور سرکار سے ہی رہے گا؛ کیونکہ موضع خانہ پور کی آبکاری کا معاوضہ جاگیردار کو نقد دیا گیا ہے، اور (۲) جاگیردار کو رعایا سے بند و بست کے خلاف کوئی دھارا وصول کرنے یا اُن کو بے دخل کرنے کا کوئی حق نہ ہوگا۔

معاوضہ مواضع صرف خاص مغرورہ عثمان ساگر
صرف خاص مبارک کے جو مواضع عثمان ساگر کے واسطے لئے گئے اُن کے معاوضہ میں علاقہ دیوانی سے مواضع دینے کی منظوری بتایا۔ ۲۹ ربیع الاول

۱۳۳۵ھ میں صرحت غزور و دلائی کہ ”اس بارہ میں کمپنی صرف خاص کی عرضی جو آئی ہے ملفوف ہے جس کی مندرجہ لے درست ہے۔ حسب عمل ہو۔“

جاگیر نیمہ ہوسلی درگاہ واقع چنچولی
درگاہ شریف واقع چنچولی کی سجادگی اور جاگیر موضع نیمہ ہوسلی کا قبضہ
بتاریخ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ یہ تصدیق اللہ صاحب حمیدی کے نام منظور فرمایا گیا؛ اور
حکم ہوا کہ وہ شہزادی بی کو تاحیات پچاس روپیہ مالانہ دیتے ہیں۔
جاگیر مزرعہ رادھانی پٹی واراضی

سید جعفر علی خاں صاحب مرحوم کی جاگیر مزرعہ رادھانی پٹی مع الملوئی
(موقعہ تعلقہ کاماریڈی) کی وراثت اُن کے منسلک مزار احمدی علی خاں صاحب
کے نام بتاریخ ۲ جمادی الآخر ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی گئی؛ اور اُن کو اپنی دو مشیران
میر النساء بیگم صاحبہ وزینت النساء بیگم صاحبہ کے مصارف شادی کا ذمہ دیا
گردانا گیا۔

حصہ آمدنی جاگیر موضع کھڑتال

میر امام علی خاں صاحب کے دو فرزندان میر سجاد علی صاحب و میر
محمد علی صاحب کی اس شکایت پر کہ موضع کھڑتال کی آمدنی سے اُن کا مقرہ
حصہ اُن کے بڑے بھائی میر غلام مہدی صاحب قابض جاگیر نہیں پہنچاتے ہیں
بتاریخ ۱۸ جمادی الآخر ۱۳۳۵ھ ارشاد ہوا کہ ”اگر حصہ داروں کو فی الحقیقت
اُن کا مقرہ حصہ سے حکم مصدرہ ۱۱ صفر ۱۳۳۳ھ کے مطابق اب تک ادا نہیں
ہوا ہے تو میرے حکم مذکور کے آخری فقرہ کے موافق عمل کیا جائے۔ یعنی جاگیر
مذکور سے میر غلام مہدی کا قبضہ اٹھا دیا جائے۔ سب کا ہر ایک
حصہ دار کو اس کا حصہ برابر پہنچنے کا انتظام کیا جائے؛ اور موضع گوپن پٹی

و محمد شاہ پور کی آمدنی سے بھی حصہ داروں کو اُن کا مقررہ حصہ میرے حکم
مصدرہ ۱۱ جمادی الثانی ۱۲۳۵ھ کے مطابق دلایا جائے۔

جاگیر موضع لنگم پٹی (باغات)

جاگیر موضع انگم پٹی (تعلقہ باغات) کی دو اُما بجالی بٹہ و ادائی خد
قضات بلدہ قاضی میر انور علیہ صاحب کے نام بتاریخ ۲۹ جمادی الآخر ۱۲۳۵ھ
بروئے عمل آئی۔

معاش غلام قادر خاں قاضی نانڈیڑ

غلام قادر خاں صاحب مرحوم قاضی نانڈیڑ کی معاش کی وراثت
کی بجالی آغاز عشرہ ثالث ماہ رجب المرجب ۱۲۳۵ھ پر اُن کے مندر زند
ہما الدین صاحب کے نام بشکیدیاری دیگر باوران منظور فرمائی گئی۔
معاوضہ موضع محل تالاب

موضع محل تالاب کے معاوضہ کے مواضع اخلاص پور و بیدہ پور کے
منتخبہ میں وقار النساء بیگم صاحبہ کے ساتھ اُن کے شوہر نظامت جنگ مرحوم
کے موجودہ ورثاء میر قادر علی صاحب، میر محبوب علی صاحب، و میر سرفراز علی
صاحب کے نام شریک کئے جانے کی منظوری اوائل عشرہ ثالث ماہ رجب المرجب
۱۲۳۵ھ میں عطا فرمائی گئی۔

معاش اگر بار مشروطی موضع ایلواڑہ

اگر بار موضع ایلواڑہ مشروط الخدمت دیول راجہ سوامی کی معاش
بتاریخ ۲۶ شعبان المعظم ۱۲۳۵ھ دیول مذکور کے نام بجال فرمائی گئی، اور حکم
ہوا کہ زنا و داران کے منجملہ اہل وفاق پانچ اشخاص بحیثیت متصدی خدمت
قرار دئے جائیں؛ جو ادائی خدمت کا انتظام کرنے کے علاوہ معاش کی

آمدنی جمع کر کے اُس کی تقسیم اخراجات دیول اور حصہ داران کے حصہ کی ادائیگی میں اُس طرح کریں جس طرح معاش مالے درگاہات عدا آباد کی تقسیم ہوتی ہے۔
مزرعہ گاڈی واڑی قادر الدولہ مرحوم

قادر الدولہ مرحوم کے جاگیرات کے مزرعہ گاڈی واڑی کی نسبت خورشید جاہ بہادر کے فیصلہ کے موافق مرحوم کی دو دختران اور ایک منکوحہ کے گزارہ کی ماہوارات کی ادائیگی کے واسطے حضرت غفران مکان نے مقرر فرمایا تھا، بتایا کہ ۱۸ رمضان المبارک ۱۲۳۵ھ ارشاد ہوا کہ ”وہ قادر الدولہ مرحوم کے نواسہ عظام الدولہ بہادر کے نام منتقل نہیں ہو سکتا؛ البتہ اُن کی ماں یعنی سارہ بیگم جو جب فیصلہ ایک گزارہ دار ہیں، ان کی حیات تک اُن کے قبضہ میں بشرط ادائیگی ماہوارات مقررہ دیا جاسکتا ہے جب یہ عمل کیا جائے۔

وراثت بھگوان داس جیوتونی

وراثت بھگوان داس جیوتونی اُن کے فرزند انند داس جیو، پرمانند داس جیو، مکند داس جیو، اور بمرہ کشن داس جیو کے نام بتایا کہ سہ سوال المکرم ۱۲۳۵ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع املا پور

جاگیر موضع املا پور کی حصہ دار صاحب بی صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے فرزند سید محمد الدین پادشاہ صاحب کے نام بشکیدیاری دختران رحمت النساء، بیگم صاحبہ و احمد النساء، بیگم صاحبہ بتایا کہ سہ سوال المکرم ۱۲۳۵ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت عبدالسبحان مرحوم دیکھ

عبدالسبحان صاحب مرحوم دیکھ کی وراثت اُن کے فرزند خرد

محمد شجاعت صاحب کے نام لمبا ط صلحنامہ آغاز عشرہ ثانی ماہ شوال المکرم ۱۲۵۵ھ
 پر منظور فرمائی گئی۔ اُن کی شکمی میں اُن کی والدہ راجہ بی صاحبہ اور بھابھ
 محبوب بیگم صاحبہ کے نام شریک رہیں گے۔ آخر الذکر کو رسوم دیکھی سے حسب
 صلحنامہ بارہ سو روپیہ تاحیات ملا کریں گے۔

مقطعہ مثلہ حیر و عمر و بن حسن

مقطعہ مثلہ حیر و عمر و بن حسن کے مشرتبی عمر و بن حسن کے ورثاء کو بیع کی اجازت
 غرہ ذیقعدہ الحرام ۱۲۳۵ھ کو اس شرط کے ساتھ عطا ہوئی کہ اب جو شخص اس
 مقطعہ کو خریدے گا اس کو بیع کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

وراثت محمد کریم الدین جاگیر دار کریم بیٹھ
 محمد کریم الدین صاحب مرحوم جاگیر دار موضع کریم بیٹھ واقع ضلع
 کریم نگر کی وراثت حسب رائے صوبہ دار بتاریخ ۴ ذیقعدہ الحرام ۱۲۳۵ھ
 منظور فرمائی گئی۔

وراثت جمال الدین خاں جاگیر دار ہلدولہ

جاگیر موضع ہلدولہ واقع تعلقہ جالندہ کے حصہ دار جمال الدین خاں
 صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۴ ذیقعدہ الحرام ۱۲۳۵ھ بلا اخذ حق مالکاً
 سرکار بشرط ادائی خدمت قضات مرحوم کے بڑے فرزند غلام حسین خان
 صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کے چھوٹے فرزند فخر الدین تاجا
 کا نام شکمی میں رکھا گیا؛ اور دختران پستلی بیگم صاحبہ و احمدی بیگم صاحبہ
 کو شرعی حصہ عطا ہوا۔

وراثت محمد بنی خاں جاگیر دار

محمد بنی خاں صاحب مرحوم جاگیر دار کی وراثت اُن کے فرزند اکبر

محمود علی خاں صاحب کے نام بتاریخ ۱۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی گئی
دیگر چار فرزندان شجاعت علی خاں صاحب، جعفر علی خاں صاحب، محمد علی خاں
صاحب و محبوب علی خاں صاحب اور چار دختران و بیوگان کو محمود علی خاں
صاحب کی شکمی میں رکھا گیا۔

وراثت میر احمد علی خاں جاگیردار بڑاڑی وغیرہ
جاگیری موانع بڑاڑی، ڈونگ گاؤں، تلنی، اور بالود کے حصہ دار
میر احمد علی خاں صاحب مرحوم کی وراثت، اُن کے بڑے فرزند میر وزارت
علی خاں صاحب کے نام بتاریخ ۱۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی گئی۔
مرحوم کے دوسرے پانچ فرزندان بحصص مساوی اُن کی شکمی میں رکھے گئے۔
اسی طرح مرحوم کی بیوہ سلفانی بیگم صاحبہ کی پرورش فرزندان کے ذمہ قرار
پائی۔ دختر پیاری بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ عطا فرمایا گیا۔

وراثت محمد محبوب علی خاں جاگیردار
محمد محبوب خاں صاحب مرحوم جاگیردار کی وراثت بتاریخ
۱۴ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ اُن کے فرزند کلاں محمد قادر علی خاں صاحب
کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ دوسرے فرزند محمد فاروق علی خاں
صاحب بطور مساوی حصہ دار اُن کی شکمی میں رہ لے دونوں اپنی چاروں
مادوں کی پرورش کریں؛ اور اپنی چاروں بہنوں کا حصہ بموجب رواج
خاندان (ورنہ حسب شرع شریف) پہنچایا کریں۔

وراثت میر باقر علی مرحوم و اچوارم وغیرہ
میر باقر علی صاحب مرحوم جاگیردار موانع و اچوارم دین گوڈ کی
وراثت بتاریخ ۲۵ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ اُن کے فرزند میرزین العابدین صاحب

کے نام بشکیدیاری دیگر وراثت منظور فرمائی گئی۔

موضع چلکپور و مقطوعہ آپاجی گوڑہ

علاقہ صرف خاص کا موضع چلکپور و مقطوعہ آپاجی گوڑہ کے معاوضہ کی نسبت کمپنی صرف خاص کی عرضی معروضہ ۲۹ ذیقعدہ ۱۳۳۵ء وغرہ ذیحجۃ المحرم ۱۳۳۵ء عطا فرمائی گئی۔

وراثت گنگا دھراؤ متوفی

گنگا دھراؤ جیو متوفی معاش وارتعلقہ ویجا پور کی وراثت بتایاں ۱۲ ذیحجۃ المحرم ۱۳۳۵ء اُن کے فرزند بھگوت گنگا دھراؤ جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

تبادلہ مواضع تہنورہ و سرپورہ

مواضع تہنورہ و سرپورہ کا باہمی تبادلہ یا لنگاہ ویشکاری کے علاقے میں ہونے کی نسبت پالنگاہ کے نام جو حکم جاری فرمایا گیا، اس کی نقل بتایاں ۱۲ ذیحجۃ المحرم ۱۳۳۵ء اطلالاً و ہدایتاً عطا فرما کر ارشاد فرمایا گیا کہ اس کی ایک نقل علاقہ ویشکاری کو اطلالاً دے دی جائے۔

قبضہ جائیداد راجہ سرینواس راؤ

راجہ سرینواس راؤ صاحب متوفی کی جائیدادوں کے متعلق جو انکی بیوہ اور بہو کے نام بحال ہوئیں بتایاں ۲ ذیحجۃ المحرم ۱۳۳۵ء ان کا انتظام مشترکہ قبضہ کے ساتھ ساس اور بہو کے سپرد فرمایا گیا۔

مواضع سٹ پلی وریکل پلی

مواضع سٹ پلی وریکل پلی جو بمعاوضہ منصب کشن بھل صاحب متوفی کو عطا ہوئے تھے بتایاں ۱۲ محرم المحرم ۱۳۳۶ء اُن کے فرزند روپ بھل صاحب

اوزبیرگان بہری محل و ترک محل صاحبان کے نام بجال فرمائے گئے۔

جاگیر موضع انبہ پور (چچولی)
جاگیر موضع انبہ پور پر گنہ چچولی ضلع گلبرگہ شریف کی بجالی بستانج
۱۲ محرم الحرام ۱۲۳۶ لکھنؤ جیو متوفی کے فرزند رنگ راؤ جیو کے نام پر

فرمانی گئی۔
وراثت جاگیر موضع پٹی پاڑ

ونکٹ و دھاریدہ جیو متوفی جاگیر دار موضع پٹی پاڑ کی وراثت
اُن کے بڑے فرزند ونکٹ نہر سہوان ریڈی جیو کے نام آغاز عشرہ ثانیہ
محرم الحرام ۱۲۳۶ پر منظور فرمائی گئی۔ متوفی کے فرزند انت ریڈی جیو کا نام
بھائی کی شکلی میں رہے گا۔

وراثت موضع کرک پٹلہ و مزرعہ امرکنٹہ

موضع کرک پٹلہ و مزرعہ امرکنٹہ کے جاگیر داران میر حید علیخان صاحب
وغیرہ کی وراثت اُن کے برادر زادہ میر صادق علی صاحب کے نام شرط گزارا
وہی دیگر ارکان خاندان غزہ ربیع الاول ۱۲۳۶ کو منظور فرمائی گئی۔
وراثت حصہ جاگیر وہی پٹل وغیرہ

جاگیر وہی پٹل وغیرہ کے حصہ دار سید باقر حسین صاحب مرحوم کی وراثت
اُن کے بڑے فرزند سید مہربان حسین صاحب کے نام غزہ ربیع الاول ۱۲۳۶
کو منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کے چھوٹے فرزند بندہ علیخان صاحب اور دستر
طاہر النساء بیگم صاحبہ کو بھائی کی شکلی میں رہ کر اپنا اپنا شریعی حصہ پانے کا
حکم ہوا۔ اسی طرح پہلے سے جو اسخاص مرحوم کی شکلی میں تھے بدستور حصہ
پاتے رہیں گے۔

مقطوعہ جات زر خرید حاجی عمر خاں

حاجی عمر خاں صاحب مرحوم کے زر خرید مقطوعہ جات کی نسبت بتایا
 ۱۳۳۶ھ کے حکم ہوا کہ مقطوعہ جات جو منتخب سے خارج کئے گئے
 ہیں، اُن میں بھی عزت اللہ بیگم کا حصہ بقدر چودہ آنہ قرار دیا جا کر مقطوعہ جات
 پر حاجی بیگم مرحومہ کے فرزند ضیاء الدین خاں کا قبضہ رہنا چاہئے؛ یعنی جو حکم
 عطیات سلطانی کی نسبت ہوا ہے، وہ زر خرید مقطوعہ جات پر بھی حاوی سمجھا جائے۔
 مواضعات جاگیر التمنغا، محمد ابراہیم علی خاں

مواضعات جاگیر التمنغا کے جاگیردار محمد ابراہیم علی خاں صاحب کی
 وراثت ختم عشرہ اول ماہ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ پر اُن کے فرزند دوست محمد خاں
 صاحب کے نام بشرط شکمیداری وغیرہ مجوزہ صدر ناظم مال منظور فرمائی گئی، مرحوم
 کے برادر روشن علی خاں صاحب مرحوم کی دختر محمودہ بیگم صاحبہ کو زائد معتمد
 مال کی مجوزہ تالیخ سے دوسو پچیس روپیہ ماہوار آمدنی جاگیر سے ملا کریں گے۔
 وراثت غلام عزت اللہ خاں جاگیردار موٹلی بیٹھ

جاگیر موٹلی بیٹھ کے جاگیردار غلام عزت اللہ خاں صاحب کی وراثت
 اُن کے فرزند علی محمد خاں صاحب کے نام بتالیخ ۲۳ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ
 محولہ وراثت بحال فرمائی گئی۔

جاگیر موضع گھوڑسرہ واراضی انعام

جاگیر موضع گھوڑسرہ واراضی انعام موقوفہ بھینسہ کی بجالی اور شاہ
 امجد اللہ صاحب قادری کی وراثت اُن کے فرزند اکبر سید امام علی الحسینی صاحب
 کے نام وراثت بحال کرنے کی منظوری بتالیخ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۳۶ھ صادر
 فرمائی گئی۔ دوسرے فرزند انید متجب حسینی صاحب، سید سعد حسینی صاحب اور

سید احمد رضا حسینی صاحب بھجھہ ساوی بھائی کی شکلی میں شریک فرمائے گئے۔ چار
 و ختران صاحبزادی بیگم صاحبہ، لیاقت النساء بیگم صاحبہ، عالیہ بیگم صاحبہ اور
 حبیب النساء بیگم صاحبہ کو ان کے بھائیوں کی شکلی میں شریک فرمایا گیا۔ ان
 کی تختہ دانی کے مصارف کے لئے بھائی ذمہ دار قرار پائے، اور مرحوم کی دو
 زوجگان (وزیر النساء بیگم صاحبہ و نظیر النساء بیگم صاحبہ)، اور رحمت النساء
 بیگم صاحبہ کی پرورش مرحوم کے فرزندوں کے ذمہ رکھی گئی۔

مواضع جاگیر خان ایران

محمد حسین خاں صاحب خان ایران مرحوم کے چار مواضع جاگیر کی بجا
 بتاریخ ۲۶ ربیع الاول ۱۲۳۸ھ ان کے فرزند ان لیاقت علیخاں صاحب
 محمد علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ دو مواضع ماثور و پرلیہ ایک بھائی
 کو اور باقی دو مواضع راپاک دکھا پٹی دوسرے بھائی کو مرحمت ہوئے۔ حسن
 بھائی کے قبضہ میں موضع ماثور ہوگا، اُس سے شیر علیخاں صاحب مرحوم کے وراثت
 کی ماہوار کا تعلق رکھا گیا، اور جو بھائی راپاک پر قابض ہوگا اُس سے امیر محمد
 خاں صاحب کی دختر کی ماہوار تعلق فرمائی گئی۔ تاحیات ماہورات کا تعین
 حسب رائے مندرجہ عند اشت فرمایا گیا۔ چاروں مواضع کی بقیہ آمدنی کے
 تین حصوں میں سے ایک ایک لیاقت علیخاں صاحب و محمد علیخاں صاحب
 کو عطا فرمایا گیا، تیسرے حصہ ان کے مرحوم بھائی خورشید علیخاں صاحب کی دختر
 خیر النساء بیگم صاحبہ اور ان کی ان بہنوں کو بٹہ طکیہ نہیں صحیح النسب ہوں
 ورنہ خود خیر النساء بیگم صاحبہ کو ملا کرے گا۔

وراثت گھٹ گوبائی متوفیہ

راجہ دل سکھ رام صاحب کی زوجہ گنگو بائی صاحبہ متوفیہ کی وراثت

جو ان کی دختر ناروبانی صاحبہ کے نام ذریعہ حکم مصدہ ۴۴ فریقہ ۴۴۴۴
بجال ہوئی تھی اس کے مطابق معاش کی تشریح بتایا، اجماعی الآخر ۴۴۴۴
فرمانی گئی۔ مواضع رامپور، تملپور، پوساریڈی، پل، سانولی، اور سانور گاؤں، مع
ارضی انعام ناروبانی صاحبہ کے نام بجال فرمائے گئے۔ موضع انت دارم جو شرو
بہ اخراجات درگاہ حضرت میراں شاہ قدس سرہ ہے، درگاہ کے نام بجال ہوا
اور حسب سابق ادائی خدمت ناروبانی صاحبہ کے متعلق بنگرانی سررشتہ
امور مذہبی رکھی گئی۔

بجالی جاگیر موسیٰ بیٹھ عزت اللہ خاں

جاگیر موسیٰ بیٹھ کی سالم بجالی عزت اللہ خاں صاحب کے نام اور اس کی
وراثت ان کے فرزند علی محمد خاں صاحب کے نام بشکیداری دیگر وراثا، آغاز
عشرہ ثالث ماہ جمادی الآخر ۴۴۴۴ پر منظور فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر دیوگاؤں وسیندری وغیرہ

چھ مواضع جاگیر دیوگاؤں وسیندری وغیرہ کی بجالی بتایا، ۴۴۴۴
الموجب ۴۴۴۴ سید نور الضیاء الدین صاحب (ہمارے مفتی ضیاء یار خان
بمادر) کے نام بشکیداری سید نور الوہاب صاحب و سید نور المنیب صاحب منظور
فرمائی۔ جاگیرات سید نور الضیاء الدین صاحب کے قبضہ میں رہیں گی۔ سید
نور المقتدی صاحب کی اولاد میں شہزادی بیگم صاحبہ کا حصہ حسب ذکر علی
اد کیا جائے گا۔ سید نور المہدی صاحب کے وراثا حسب صلح نامہ مدخلہ عدالت
حصہ پائیں گے۔ سید نور الظہور صاحب وغیرہ یا طبقہ اولی کے اور کوئی وراثا
کو وہی ملے گا جو وہ اب تک پاتے رہے ہیں یا جو ان کے مورث اعلیٰ نے قرار
دیا تھا۔ سید نور لا تقیاء صاحب کی لڑکیوں اور بیگم صاحبہ وغیرہ (سید

نورالضیاء الدین صاحب کی بہنوں) کو حصہ شرعی یا بجا'یوں کا نصف ملیگا۔
مقطعہ سلیمان گڑھ (راہیم پیٹھ)

مولوی احمد علی صاحب کے زرخیدہ مقطعہ سلیمان گڑھ موقوفہ متعلقہ
راہیم پیٹھ کو محمد یعقوب صاحب کے نام بیع کرنے کی اجازت بتاریخ ۵ رجب
المرجب ۱۳۳۱ھ عطا فرمائی گئی۔

ارضی مقطعہ کو کٹ پٹی سروری بیگم
سروری بیگم صاحبہ کی زرخیدہ ارضی مقطعہ واقع سوا کو کٹ پٹی تعلقہ
بانغات کو اعتصام الدولہ بہادر کے نام فروخت کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۹
شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت سری نواس راؤ جاگیردار

جاگیردار کندہ پور سری نواس راؤ جیومتونی کی وراثت اُن کے
فرزند و نیٹ راؤ جیو کے نام بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی
ملیار راؤ جیو کے بدستور نصف حصہ جاگیر کے شکمیدار رہتے، نیز متونی کی بیوہ کی
پرورش کا حکم ہوا۔

مواضع جاگیر تر نیگل، نظام آباد، تمہن پیٹھ

سریدھر راؤ جیومتونی کے جاگیری موضع تر نیگل، نظام آباد، اور
تمہن پیٹھ کی بحالی بعنوان ذات جاگیر متونی کے پوتے گویندرام جیو کے نام
بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع اینلو اڑہ

جاگیردار موضع اینلو اڑہ واقع تعلقہ گنگا پور کے حصہ دار وولہ مرزا صاحب
مرحوم کی وراثت اُن کے برادر علاتی مرزا حسین علی صاحب کے نام بشکمیداری

دیگر وراثت ختم ہفتہ اول ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت شیخ ندیم جاگیر دار مناتھ پور

موضع مناتھ پور کے جاگیر دار شیخ ندیم صاحب مرحوم کی وراثت او
اُن کی معاش کی بحالی بلا قید حیات مرحوم کی زوجہ حنین بی صاحبہ کے نام بتایا
۸ رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت حصہ میر احمد علی خاں فرزند منصور یار جنگ

منصور یار جنگ مرحوم کے فرزند میر احمد علی خاں صاحب مرحوم کے
حصہ کی وراثت اُن کی دختران رحیم النساء بیگم صاحبہ وغفور النساء بیگم صاحبہ کے
نام آغاز عشرہ ثالث ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ پر منظور فرمائی گئی۔

معاش روضہ خرد گلبرگہ شریف

گلبرگہ شریف کے روضہ خرد کی معاش کی آمدنی سے اخراجات دیہی
وضع کر کے باقی کے ایک ثلث کو درگاہ کے اخراجات عود و گل اور تریمیم مانگ
میں صرف کرنے کی منظوری بتایا ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ کو عطا فرمائی
گئی۔ دوسرا ثلث سجادہ صاحب کو، اور تیسرا اہل برادری کو مرحمت ہوا۔

جاگیر میس گاؤں و پیراؤڑہ

موضع جاگیر میس گاؤں و پیراؤڑہ کی جاگیر دار فاطمہ بیگم صاحبہ مرحومہ
کی وراثت بتایا ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۳۶ھ اُن کے بیگانہ سید نور الضیاء اللہ
صاحب سید نور الہدایہ صاحب کے نام بشکمداری حاجی بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

مہمہ گوسائیاں بیگم بازار

گوسائیوں کے مہمہ واقع بیگم بازار کی نگہ رانی بتایا ۷ شوال المکرم ۱۳۳۶ھ
ایک کمیٹی کے تحت دی گئی۔ ارشاد ہوا کہ کمیٹی اس کی سالانہ آمدنی سے ایک

مٹلتے تحقیق کی پرورش کے لئے دیکر باقی دولت ادائی شرط مندرجہ سند میں صرف کرتی رہے۔

خدمتی مواضع پورودیتی

مواضع پورودیتی کی دو ماہ جالی بشرط ادائے خدمت مذہبی سید کریم اللہ صاحب قادری کے نام بتاریخ ۵ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔ سید احمد صاحب و سید قادر بادشاہ صاحب بھائی کی شکمی میں رہیں گے۔

وراثت جاگیر داران میلو ارم و پوچارم

مواضع میلو ارم و پوچارم وغیرہ کے جاگیر داران سید شاہ نعمت اللہ علی صاحب بنی مرحوم اور سید شاہ حامد الدین علی صاحب مرحوم کی وراثت اول الذکر کے لاولد فوت ہونے کے باعث آخر الذکر کے فرزند نعمت حسینی صاحب ثانی کے نام بشرط ادائی خدمت درگاہ ختم عشرہ اولیٰ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی۔ فاطمہ بی صاحبہ اپنے بھائی کی شکمی میں رہ کر مری حصہ حاصل کریں گی۔ اسی طرح سید شاہ نعمت اللہ علی حسینی صاحب مرحوم کی زوجہ صاحبہ بی صاحبہ کی پرورش نعمت اللہ صاحب حسینی ثانی کے ذمہ رہے گی۔ امیر النساء بیگم صاحبہ، و کلثوم بیگم صاحبہ (دختران سید شاہ امر اللہ حسینی صاحب مرحوم) اپنا اپنا مقررہ حصہ علیٰ مالہ پایا کریں گی۔

وراثت حصہ داران جاگیر موضع پیلہ

جاگیر موضع پیلہ واقع ضلع بٹیر کے حصہ دار میرا باہیم علیخان صاحب مرحوم اور ان کے ذیلی حصہ دار میر احمد علیخان صاحب مرحوم کے وراثت آغاز عشرہ ثالث ماہ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۶ھ پر علی الترتیب دونوں کے فرزندان سرفراز علیخان ضیفم جنگ اور سید مصطفیٰ علیخان صاحب قرار پائے۔

معاش پدری عظیم النساء بیگم
عظیم النساء بیگم صاحبہ کی یہ درخواست کہ ان کے والد مرحوم کی معاش
جو ان کے بھائیوں کے نام شرط پر ورثہ جاری ہوئی ہے، اس سے حصہ
دلایا جائے، بتایا ۲۶ ذیقعدہ المحرم ۱۳۳۶ھ منظور فرمائی گئی، اور تینوں
بھائیوں سے فی کس پچاس روپیہ مالانہ مرحمت ہوئے۔

وراثت جاگیر دار موضع ناگرہ مال
ونیکٹ راؤ جیومتونی جاگیر دار موضع ناگرہ مال کی وراثت ان کے
حقیقی برادر زادہ ہنمت راؤ جیو کے نام بتایا ۲۶ ذیقعدہ المحرم ۱۳۳۶ھ
باس شرط منظور فرمائی گئی کہ ونیکٹ راؤ جیو کی زوجگان ہنمت راؤ کی
شکلی میں رہ کر اپنے شوہر کا حصہ پاتی رہیں گی۔

حصہ جاگیرات موضع مالے گاؤں وغیرہ
جاگیرات موضع مالے گاؤں وغیرہ میں سے ایک آنہ ایک پانی
کا حصہ جو جانی بیگم صاحبہ مرحومہ کو ملا کرتا تھا اس کی وراثت بتایا ۲۶
ذیقعدہ المحرم ۱۳۳۶ھ مرحومہ کے برادر زادہ ریاست علیخان صاحب
کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت موضع مشی کنڈہ رامانچاری
موضع مشی کنڈہ کے ونیکٹ رامانچاری جیومتونی کی وراثت
غزہ ذیحجہ المحرم ۱۳۳۶ھ کو ان کے بڑے فرزند ابن کرشنا ویرا گھوچار
جیو کے نام ہمسایہ حصہ دیگر دو فرزند ان منظور فرمائی گئی۔

مواضع کنڈہ، پانکل، امجال پٹی
مواضع کنڈہ، پانکل، امجال پٹی، جو حضرت غفران مکان کے ہیں

مشترکاً حسن الدین خاں صاحب و معین الدین خاں صاحب کے نام بحال فرما گئے تھے، اُن میں سے حسن الدین خاں صاحب مرحوم کے حصہ کی وراثت اُنکے فرزند سلطان الدین خاں صاحب و فرید الدین خاں صاحب کے نام بچھڑ مساوی ذیحجہ ۱۲۳۳ھ میں اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی تین دختران لطف النساء، بیگم صاحبہ، حفیظہ النساء، بیگم صاحبہ، اور بدر النساء، بیگم صاحبہ اُن کی شکلی میں رہ کر اپنا شرعی حصہ پائی رہیں؛ اور مرحوم کی بیوہ محبوب بیگم صاحبہ کو بھی اُن کا شرعی حصہ دیا جائے۔ مذکورہ تین مواضع میں سے کٹا پاگل کو معین الدین خاں صاحب کے قبضہ میں باقی شرط دیا گیا کہ وہ اپنے بھتیجوں کو مساوات حصص کی غرض سے مبلغ پانچ سو ترسٹھ روپیہ تیرہ آنے نو پائی دیتے رہیں۔

زمین انعام درگاہ سید میراں حسینی
درگاہ حضرت سید میراں حسینی قدس سرہ کے انعام کی زمین جو گولگندہ پریڈگر ونڈ کے واسطے کی گئی تھی، اس کے معاوضہ کی زمین دینے میں دیر ہونے سے سجادہ صاحب کا جو نقصان ہوا اس کی تلافی کی غرض سے تباہ و مرجوم محرم ۱۲۳۶ھ مبلغ بارہ ہزار آٹھ سو ستائیس روپیہ تیرہ آنے دس پائی کی منظوری صادر فرمائی گئی۔

مواضع مجولگہ، بھوکماری، ٹیکمال
مواضع مجولگہ، بھوکماری، ٹیکمال کے جاگیردار خواجہ اکرام اللہ خاں صاحب مرحوم کی وراثت غرہ صفر المنظر ۱۲۳۷ھ کو اُن کے بڑے مندر زند محمد غوث اللہ خاں صاحب کے نام اس شرط سے بحال فرمائی گئی، کہ اُن کے دونوں بھائی محمد قادر اللہ خاں صاحب، و محمد قطب اللہ خاں صاحب

اُن کی شکمی میں رہ کر مساوی حصہ پائیں۔ مرحوم کی دختر نوحۃ النساء بیگم صاحبہ بھی اپنے بھائیوں کی شکمی میں رکھی گئیں؛ اور مرحوم کی دوز و جگنا اور ایک خواص کی پرورش، اُن کے فرزندوں کے ذمہ قرار پائی جسب صلیحہ ماہی ہر ایک بھائی کو ایک ایک موضع جاگیر پر ضمنی طور سے قابض کیا گیا۔

وراثت جاگیر دار موضع واکدھری
موضع واکدھری واقع ضلع بیدر کے جاگیر دار محمد محبوب علیخان صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند احمد علیخان صاحب کے نام سنہ ۱۲۳۳ھ کو اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کے دیگر تین فرزند احمد علیخان صاحب کی شکمی میں حصہ مساوی رہیں؛ اور مرحوم کی پانچ دختر ان بھی اُن کی شکمی میں رہیں۔ بیوہ لطف النساء بیگم صاحبہ کی پرورش اور ناکتہ الارکیوں کی کٹھائی کے ذمہ دار مرحوم کے تمام فرزند ان قرار دیئے گئے۔

وراثت میر امید علیخان مرحوم جاگیر دار
جاگیر می موضع کیوڑا ساگری و نیواڑہ کے حصہ دار میر امید علیخان صاحب مرحوم کی وراثت غرہ صفر المنظر ۱۲۳۳ھ کو اُن کے دو برادر زادگان میر کر امت علیخان صاحب و میر تسلیم حسین خاں صاحب کے نام حصہ مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی بیوہ نجفی بیگم صاحبہ کی پرورش دونوں کے ذمہ رہے گی۔

وراثت حصہ جاگیر موضع حناپور (اورنگ آباد)
جاگیر موضع حناپور واقع ضلع اورنگ آباد کے حصہ دار ڈھونڈراج

کنگادھو جیو متونی کی وراثت، اُن کے فرزند یا دوراؤ جیو کے نام بلا اخذ حق مالکا نہ سرکار بتایا ۱۶ صفر المظفر ۱۳۳۷ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت راجہ غلام غوث خاں مرحوم (ناراؤن پور)

سمستان ناراؤن پور کے راجہ غلام غوث خاں صاحب مرحوم کی وراثت اور اُن کی معاش کی بجائی کی نسبت بتایا ۲۳ صفر المظفر ۱۳۳۷ھ قرار پایا کہ تین مواضع جاگیر اور تین مواضع انعام جاگیر مع موضع گراں ونڈی اور قطعہ رنگا پور (باخذین مقررہ) مرحوم کی دختر محبوب النساء بیگم صاحبہ کے نام بجال فرمائے گئے۔ اس اسٹیٹ کی آمدنی سے مرحوم کی زوجہ زینت النساء بیگم صاحبہ کو پانچ سو روپیہ ماہوار اور اُن کی منکوحہ بسم اللہ بیگم صاحبہ کو ڈھائی سو روپیہ ماہوار تاحیات، اور دیگر منکوحہ سنی بیگم صاحبہ کو اسی قدر رقم تاحیات بطور گزارہ ادا کئے جانے کا حکم ہوا۔

وراثت پانڈ ورنک مادھوراؤ جاگیردار

مواضع بہمن گاؤں، دگوال، واگھوندی وغیرہ کے جاگیردار پانڈ ورنک مادھوراؤ جیو متونی کی وراثت متونی کے متنی فرزند و تاتے جھو جیو کے نام بتایا ۲۳ صفر المظفر ۱۳۳۷ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت حصہ جاگیر موضع نال گاؤں

جاگیر موضع نال گاؤں کے حصہ دار آپاراؤ جیو متونی کی وراثت متونی کے پوتے بھاشنکر راؤ جیو کے نام اپنی والدہ کی پرورش کی شرط سے صلح صفر المظفر ۱۳۳۷ھ کو منظور فرمائی گئی۔

معاش دیکھی طرف بھینہ

معاش دیکھی طرف بھینہ متدعو یہ بھی بابائی صاحبہ زوجہ

زوجہ وکٹ راؤ جیو، وراجیش راؤ جیو ولد شنکر راؤ جیو، چمپیت راؤ جیو،
ولد امرت راؤ جیو ختم ہفتہ اول ماہ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ پر بحال فرمائی گئی
اور حسب ذیل معاش و عویداران کو عطا ہوئی: سالم موضع حاتہ، اور نصف
موضع مزا پور، مقطعہ موضع سکل، اور مقطعہ پاروی بزرگ۔ ارضی سیرتی
بجینسہ، موازی (۸۰) بکر (۳۰) گنٹہ۔

وراثت حصہ رائے کنہیا لعل صاحب

مواضع ہگل، سانیا پور وغیرہ رائے موہن لعل صاحب کے شکمی
حصہ دار رائے کنہیا لعل صاحب متوفی کی وراثت (اُن کے حصہ جاگیر تک)
اُن کے دونوں فرزندان بھی نرائن صاحب و شیوراج صاحب کے نام تیلخ
۱۴ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت سزاوار جنگ ثانی مرحوم

موضع پدومیلارام کے جاگیر دار میر مصطفیٰ علی خاں سزاوار جنگ
ثانی مرحوم کی وراثت اُن کے کم سن فرزند میر کاظم علی صاحب کے نام آغاز
عشرہ ثالث ماہ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ پر اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم
کی ہر دو دختران اُن کی شکمی میں رہ کر شرعی حصہ پائیں گی، لیکن تاسن بلوچ
میر کاظم علی صاحب جاگیر کا انتظام مرحوم کی بیوہ بہو امۃ الذکیہ بیگم صاحبہ
کے ذمہ قرار پایا۔

وراثت محمد منور خاں مرحوم جاگیر دار تارکول

جاگیر موضع تارکول کے حصہ دار محمد منور خاں صاحب مرحوم کی وراثت
آغاز عشرہ ثالث ماہ ربیع الاول ۱۳۳۲ھ پر اُن کے حصہ جاگیر تک اُنکی وفات
کی تاریخ سے) اُن کے فرزند محمد معین الدین خاں صاحب کے نام اس شرط سے

منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی بیوہ قطب النساء بیگم صاحبہ کی پرورش محمد عین الدین خاں صاحب کے ذمہ رہے گی۔

وراثت سبباً اور حیو متوفی

سبباً اور حیو متوفی کی وراثت اُن کے کم سن فرزند گلنا جیو کے نام بولایت ماور تباہ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت محمد صالح خاں مرحوم حصہ دار تارکول

جاگیر موضع تارکول واقع تعلقہ بودھن کے حصہ دار محمد صالح خان صاحب مرحوم کی وراثت (اُن کے حصہ جاگیر تک اُن کی وفات کی تاریخ سے) اُن کے فرزند محمد وحید الزماں خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت سریرام ایک ناتھ متوفی حصہ دار مالاپور

جاگیر موضع مالاپور کے حصہ دار سریرام ایک ناتھ حیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ متوفی کے حصہ جاگیر تک اُن کے فرزند کشو سری رام جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر غلام حیدر مرحوم جاگیر دار

میر غلام حیدر صاحب مرحوم ولد میر نثار حسین خاں صاحب مرحوم جاگیر دار کی وراثت اُن کے دونوں فرزند ان میر محمد علی صاحب و میر لیاقت علی صاحب کے نام بتاریخ ۲۸ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔ موضع رگوڑہ انتظاماً میر محمد علی صاحب کے قبضہ میں رہے گا۔ مرحوم کی دختر جمینی بیگم صاحبہ اپنے بھائیوں کی شکایتوں کی روپیہ ماہانہ گزارہ پائیں گی اور اُن کی شادی کے ذمہ دار بھی دونوں بھائی رہیں گے جس کے اخراجات کے واسطے وہ ایک ہزار روپیہ امانتاً نزدانہ تحصیل میں داخل کرتے

رہیں گے۔ جاگیر دار مرحوم کی والدہ ہمیشہ اور بچھوپی، حسب دستور اپنی ماہوار
مقررہ پاتی رہیں گی۔

وراثت شریفی فی مرحومہ حصہ داتاڑ کول

جاگیر موضع تاراڑ کول واقع تعلقہ بودمن کی ایک حصہ دار شریفی صاحبہ
مرحومہ کی وراثت وسط ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ میں اُن کے تینوں نسبیرگان
وحید الزماں خاں صاحب، ریاست محمد خاں صاحب اور شامین خاں
صاحب کے نام علی السوینہ منظور فرمائی گئی۔ آخر الذکر دو بھائیوں کے حصہ میں
اُن کی ہمیشہ جینی بیگم صاحبہ اور مادران راحت بیگم صاحبہ و نور النساء بیگم
صاحبہ بطور شکی رہیں گی۔

معاش درگاہ شاہ نور الدین بیدر

سید شاہ نور الدین نعمت اللہ قدس سرہ کی درگاہ واقع بیدر کی
مشروط الخدمت معاش یعنی اراضی موسوم بہ حضرت باغ سے ساٹھ روپیہ جو
بطور چتھ لے جاتے تھے وسط ماہ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ میں معاف فرمائے گئے
وراثت فیض النساء بیگم مرحومہ حصہ دار نندگاؤں

جاگیر موضع نندگاؤں واقع تعلقہ ٹورنگل کی شکی دار فیض النساء بیگم
صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے حصہ جاگیر کی حد تک اُن کے تینوں فرزندان
سید جعفر نواز حسین صاحب، سید سجاد نواز حسین صاحب اور سید باقر نواز حسین
صاحب کے نام آغاز عشرہ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۳۳۳ھ پر منظور فرمائی گئی۔
مرحوم کے بقیہ وراثت اُن کے فرزندان کی شکی میں رہیں گے۔

وراثت تیمور جنگ مرحوم جاگیر دار کارم پلی وغیرہ

مواضع کارم پلی و مرٹ پلی واقع تعلقہ پیچولی کے جاگیر دار خواجہ

عبداللہ خاں تیمور جنگ مرحوم کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۷ھ کے فرزند سید اسد اللہ صاحب و سید ہدایت اللہ صاحب کے نام بشرط و مہر حصہ عرصہ داشت منظور فرمائی گئی۔ ہر ایک کے حصہ کا تعین علحدہ علحدہ کئے جانے کی ہدایت فرمائی گئی۔

وراثت نارائن شاستری جو متوفی حصہ دار کر تھا
جاگیر موضع کر تھا کے حصہ دار نارائن شاستری جو متوفی کی وراثت
متوفی کے حصہ جاگیر تک اُن کے برادر زادہ و نیکیٹیس شاستری جو کے نام تاج
جمادی الآخر ۱۲۳۷ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر ات راجہ راو رنبھا بہادر

راجہ راو رنبھا بہادر کی جاگیر ات تعلقہ بھوم و واٹور وغیرہ و سائر
نقدی کی بجالی کی نسبت بتاریخ ۱۲۳۷ھ ارشاد ہوا کہ تینتیس
مواضع اور سائر نقدی ایک ہزار چار روپیہ ایک آنہ سالانہ (سائر
بلاخذ حق مالکانہ) راجہ راو رنبھا شانی متوفی کے برادر زادہ کھنڈے راو
کے نام بجال کئے جائیں؛ اور داتا ترے راو کی پرورش کے لئے ایک ہزار
روپیہ ماہوار مقرر کر کے بجال شدہ معاش کی آمدنی سے دلائی جائے۔

وراثت جاگیری مواضع ایڑاپلی و دیوم

جاگیری مواضع ایڑاپلی و دیوم کے تین مرحوم حصہ داران علاء الدین
صاحب، عزیزہ بیگم صاحبہ اور زینب بی صاحبہ کے حصص کے تعین و وراثت
کی نسبت سلخ جمادی الآخر ۱۲۳۷ھ ارشاد ہوا کہ علاء الدین مرحوم کا حصہ
چھ آنہ فی موضع؛ محمد عظیم الدین، عزیزہ بیگم مرحومہ اور زینب بی مرحومہ
ہر ایک کا حصہ تین آنہ چار پائی فی موضع قرار دیا جائے۔ علاء الدین مرحوم کی

وراثت اُن کے حصہ تک اُن کے بڑے فرزند دو دختران اور بیوہ رہ کر، اپنا اپنا شرعی حصہ پاتے رہیں۔ عزیز بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے حصہ تک اُن کے فرزند محمد احمد صاحب کے نام بایں شرط منظور فرمائی گئی کہ محمد احمد کی دختر عابدہ بیگم صاحبہ اُن کے شکی میں رہ کر اپنا شرعی حصہ پاتی رہیں گی۔ زینب بی صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے حصہ تک اُن کے فرزند محمد رحیم الدین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

معاش عرب ایشونت راؤ متونی

عرب ایشونت راؤ جو متونی کی معاش کی اجرائی کی نسبت سلخ جمادی الآخر ۱۳۳۲ھ کو ارشاد ہوا کہ "متونی کی معاش سے زنجیر فیل و منزل میانہ کی بابت بہتر روپیہ بارہ آنہ ماہانہ بلا وصفت معمولی، اوڑھا ہوا ذات کی بابت بعد وصفت معمولی دو سو اٹھارہ روپیہ ایک آنہ جملہ دو سو نو روپیہ تیرہ آنہ متونی کے بڑے فرزند عرب گنیت راؤ کے نام اس شرط سے جاری کئے جائیں کہ متونی کے دیگر دو فرزندان کھنڈے راؤ و شکر راؤ بحدہ مساوی گنیت راؤ کی شکی میں رہیں گے۔ متونی کی بیوہ مینا بائی اور دختر ستائی راجہ کی پرورش اور آخر الذکر کی شادی کے مصارف متونی کے تینوں فرزندان کے ذمہ رہیں گے۔ متونی کی والدہ علاقہ ہانسا بائی جس کو ماہانہ ننانوے روپیہ سابق سے ایصال کئے جاتے ہیں وہ حسب حال ایصال ہوتے رہیں۔" لوازیم اعزازی زنجیر فیل و منزل میانہ کی شرط اٹھا کر بہتر روپیہ بارہ آنہ ماہانہ مستغفرات میں منتقل فرما کئے۔

اراضی مقطعہ حنظل پیٹھ

اراضی مقطعہ حنظل پیٹھ کو بیچ کرنے کی اجازت عنایت النساء بیگم

۸۔ بتایج ۸ رجب المرجب ۳۳۲ھ عطا فرمائی گئی۔
وراثت رنگیا متوفی حصہ دار موضع مکن ساگی

جاگیر موضع مکن ساگی کے حصہ دار رنگیا جیو متوفی کی وراثت بتایج
۸ رجب المرجب ۳۳۲ھ متوفی کے حصہ جاگیر تک ان کے بڑے فرزند نکلیا
شاستری جیو کے نام متوفی کی بیوہ ملکا صاحبہ کی پرورش کی شرط سے منظور
فرمائی گئی۔

وراثت کنور کسیر سنگھ متوفی جاگیر دار
موضع پڑسہ و مکلیا پور وغیرہ کے جاگیر دار کنور کسیر سنگھ جیو متوفی کی
وراثت بتایج ۸ رجب المرجب ۳۳۲ھ متوفی کے نابالغ فرزند جو نت سنگھ جیو
کے نام منظور فرمائی گئی۔

اسٹیٹ شہامت جنگ مرحوم
شہامت جنگ مرحوم کا اسٹیٹ کورٹ آف وارڈز کی نگرانی سے
وسطا ۸ رجب المرجب ۳۳۳ھ میں واگذاشت فرمایا گیا۔

معاش دیول و ٹھل موضع پارمینر
دیول و ٹھل کی شروط الخدمت معاش موضع پارمینر کے جاگیر دار
بلی رام بابا جیو متوفی کی وراثت وسطا ۸ رجب المرجب ۳۳۳ھ میں متوفی کے نابالغ
فرزند رام چندر جیو کے نام بشرط ادائی خدمت منظور فرمائی گئی۔ متوفی کی بیوہ
کی پرورش اور دختر کی شادی کے ذمہ دار راجندر جیو قرار پائے۔

مواضع ٹکلاک پیرسا نگونی، دہی گاؤں
مواضع ٹکلاک پیرسا نگونی، اور دہی گاؤں کی بجائی کی نسبت بتایج
۸ رمضان المبارک ۳۳۳ھ ارشاد ہوا کہ پیرسا نگونی اور دہی گاؤں کے جاگیر دار

سید سلامت علیخاں مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند سید شہر علیخاں کے نام اس شرط سے منظور کیجائے کہ مرحوم کی زوجگان لعل بی و دولت خاتون کی پرورش اُن کے ذمہ رہے گی؛ اور مرحوم کی دختران مومن بی اور الفت بی کو پچاس پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات دیا کر دیکھے۔ جاگیر موضع نکلاک سید سجاد علیخاں صاحب کے فرزند ان سید جعفر علیخاں صاحب، سید علیخاں صاحب، اور سید شاہ علیخاں صاحب کے نام بجال فرمائی گئی، ان کی بہن سید النساء بیگم صاحبہ اپنے بھائیوں کی تنگی میں رہ کر اپنا شرعی حصہ تاحیات پاتی رہیں گی۔

وراثت خواجہ قدرت اللہ خان منصور جنگ مرحوم

جاگیر موضع رائیکل و ایڑکل پٹی، اور مزرعہ یڑچرلہ مقبوضہ خواجہ قدرت اللہ خان صاحب منصور جنگ مرحوم کی وراثت اُن کے پانچوں فرزند ان کے نام تباخ ۳۳ رمضان المبارک ۱۳۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔ قبضہ و انتظام مرحوم کے بڑے فرزند امیر اللہ خان صاحب کے سپرد فرمایا گیا؛ اور اُن کے چار برادران فیض اللہ خان صاحب، خیر اللہ خان صاحب اور حسن اللہ خان صاحب کو بڑے بھائی کی تنگی میں رہ کر مساوی حصہ پانے کا حکم ہوا، مرحوم کی زوجگان و خواہان، اور دختر کو حسب صلح نامہ ماہوارات عطا فرمائے گئے۔

وراثت سید عبدالغفور خاں جاگیر دار

موضع پلکل وغیرہ کے جاگیر دار سید عبدالغفور خاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے حصہ جاگیر تک تباخ ۳۳ رمضان المبارک ۱۳۳۲ھ کے فرزند سید کریم الدین خاں صاحب کے نام دوسرے فرزند سید قادر علیخاں صاحب کی تنگیداری کے ساتھ منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کی چاروں دختران اور زوجہ سید النساء بیگم صاحبہ کی پرورش دونوں بھائیوں کے ذمہ قرار پائی اسی طرح مرحوم کی والدہ

عشرت النساء بیگم صاحبہ اور ہمشیرگان زیب النساء بیگم صاحبہ و کریم النساء بیگم صاحبہ میں سے ہر ایک کو حسب صلح نامہ باہمی تیس روپیہ ماہانہ محال جاگیر سے ایصال ہوں گے۔ شریفی اور ان کی اولاد (دو بیٹوں اور ایک بیٹی) کی نسبت ارشاد ہوا کہ عدالت سے صحت نسب کی ڈگری لانے پر شریک منتخب کئے جائیں۔

وراثت راجہ راجہ جیسر راؤ متوفی حصہ دار ہستان راجہ بیٹھ
ہستان راجہ بیٹھ کے حصہ دار راجہ راجہ جیسر راؤ صاحب متوفی کی وراثت
ان کے حصہ آمدنی تک بتایا ۲۵ رمضان المبارک ۱۳۳۴ھ ان کے فرزند جنوت
راؤ صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت پہلے ہی زراستی متوفیہ جاگیر دار
و نیٹھ راؤ جیو متوفی جاگیر دار کی زوجہ کنی بی بی چنبی زراستی صاحبہ
متوفیہ کی مقبوضہ جاگیر و معاش و سیلھی و دیس پانڈیہ گری بتایا ۲۵ رمضان المبارک
۱۳۳۴ھ متوفیہ کے متبنی فرزند جانی رام کے نام بحال فرمائی گئی۔

وراثت سید محمد عرف بند و صاحب موضع یلیکاؤں
جاگیر موضع یلیکاؤں کے صاحب منتخب سید محمد عرف بند و صاحب موضع
کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۴ھ پر ان کے پوتے سید کریم الدین
صاحب کے نام بشرط تنگداری ہر سہ برادر زادگان سید شہاب الدین صاحب
سید وحید الدین صاحب، سید خوش الدین صاحب منظور فرمائی گئی۔ قابض
جاگیر سید کریم الدین صاحب متذکرہ بالا بھتیجیوں کے سوا سید محمد عرف بند و صاحب
کی دختر ان بنی بیگم صاحبہ امہ العینی بیگم صاحبہ کی اولاد پوتے پر دتے جو جو
ہوں، ان سب کو شریعی حصہ بلا لحاظ حرمت و حرمان برابر ادا کرتے رہیں گے۔

وراثت زرنگراؤ متوفی جاگیر راجہ بیٹھ و غیرہ
 جاگیری موضع راجہ بیٹھ گدارم وغیرہ کے حصہ دار زرنگراؤ متوفی کی
 وراثت اُن کے حصہ جاگیر تک اُن کے بیٹے فرزند جیپال راؤ جیو کے نام بتایا
 ۲۴ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۷ء منظور فرمائی گئی متوفی کے چھوٹے فرزند جیونت راؤ
 صاحب اپنے بیٹے بھائی کی شکلی میں رہیں گے۔ اسی طرح متوفی کی دونوں حضرات
 اور زوجہ کی پرورش دونوں فرزندان کے ذمہ رہے گی، مگر چونکہ اس وقت
 دونوں نابالغ تھے، اس لئے جیپال راؤ صاحب کے سن شعور کو پہنچنے تک ان کے
 چچا راجندر راؤ جیو تمام ورثہ کے نگران حال بحیثیت ولی قرار پائے۔
 وراثت سردار خاں مرحوم جاگیر دار موضع ویلوپ

سردار خاں مرحوم کے حصہ جاگیر موضع ویلوپ کی بجالی وسط ماہ ذیقعدہ
 الحرام ۱۳۲۷ء میں اُن کے برادر زادہ حمید خاں صاحب کے نام اس شرط سے
 منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کے حصہ کی رقم اُن کے دختر بسیم اشد بی صاحبہ اور بیوہ
 جان بی صاحبہ پاتی رہیں گی، مگر اُن کے نام جو ماہوارات ابراہمی ہیں وہ
 سدود کر دی جائیں گی۔

ارضی قطعہ علی نگر بیوہ آصف نواز الملک
 حبیب النساء بیگم صاحبہ بیوہ آصف نواز الملک مرحوم کو ارضی
 قطعہ علی نگر اپنے نواسہ کے نام منتقل کرنے کی اجازت بتایا ۲۴ ذیقعدہ الحرام
 ۱۳۳۷ء عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ ارضی جاگیری موضع ناپال
 و نایک راج صاحب کے جاگیری موضع ناپال سے چار سو سرسٹھ
 ایک چار گنتہ ارضی محلی چھ سو پچیس روپیہ گیارہ آنہ پانچ پائی جو کنٹونمنٹ

کے حوالہ کی گئی اُس کے معاوضہ میں جاگیر دار کو زمین مرحمت ہوئی تھی، عنبرہ
صفر المظفر ۱۳۳۶ھ کو ارشاد ہوا کہ اُس کو مسترد کر کے اُن کو موضع حیدر شاہ
کوٹ کی زمین محلّی آٹھ سو بیس روپیہ نو آتے تین پائی دی جائے؛ اس شرط
سے کہ وہ رقم معاوضہ سے زیادہ محلّی کی بابتہ ایک سو ترسٹھ روپیہ تیرہ آنہ
بیس پائی سالانہ سرکستہ میرکاریں ادا کیا کریں۔

مالگزاری موضع بہار سنگھ ریاست اور چچا
موضع بہار سنگھ کی مالگزاری سکہ کلدار میں وصول کرنے کی نسبت
ریاست اور چچا کی درخواست سے متعلق بتایا کہ صفر المظفر ۱۳۳۶ھ حکم ہوا کہ
”مشیر قانونی کی رائے کے مطابق اس معاملہ کا تصفیہ دربار اور چچا کے اختیار
کے تصفیہ میں منحصر رکھا جائے۔“

مقطعہ سواد بسور پور نامہ دار النساء بیگم صاحبہ
سید قمر الدین صاحب مرحوم کی بیوہ نامہ دار النساء بیگم صاحبہ کا مقطعہ
سواد بسور پور اُن کے فرزند سید حسین الدین صاحب کے نام منتقل کرنے کی اجازت
بتایا کہ صفر المظفر ۱۳۳۶ھ عطا فرمائی گئی۔
وزارت حصہ داران جاگیر موضع بیجا گڑھ

جاگیر موضع بیجا گڑھ کے حصہ داران سید شاہ مخدوم حسینی صاحب
مرحوم و سید شاہ عبدالنبی حسینی صاحب مرحوم کی وراثت کے باب میں اُن کے
حصص جاگیر تک بتایا کہ صفر المظفر ۱۳۳۶ھ ارشاد ہوا کہ سید شاہ مخدوم حسینی
کی وراثت اُن کے دونوں فرزند ان سید شاہ ولی اللہ حسینی و سید شاہ
مخدوم حسینی کے نام منطوقہ کیجائے؛ اور سید شاہ عبدالنبی حسینی کی وراثت
اُن کے دونوں بھائیوں سید حکمت اللہ حسینی و سید یوسف حسینی، اور دونوں

بھتیوں ید شاہ ولی اللہ حسینی و ید شاہ مخدوم حسن حسینی کے نام منطوق کیا جائے۔
وراثت بقت یاب جنگ مرحوم جاگیر دار

موضع سنگاپور و جنگل کے جاگیر دار مرحوم گیسو دراز خان بقت
یاب جنگ مرحوم کی وراثت ان کے فرزند محمد زکی علی خان صاحب کے
نام بتاریخ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ منظور فرمائی گئی۔ ان کی شکمی میں ان کی
ہمیشہ اشرف التسلیم صاحبہ رہ کر حسب رواج خاندان پچاس روپیہ ماہوار
خرج پاندان پاتی رہیں گی؛ اور مرحوم کی خواہش نیک قدم بوا، اور ان کی
ذخیرہ جعفری بیگم کی پرورش ان کے ذمہ رہے گی۔

وراثت میر سرفراز علیخان مرحوم جاگیر دار ساگوارم
موضع ساگوارم کے جاگیر دار میر سرفراز علیخان صاحب مرحوم کی وراثت
بتاریخ ۱۹ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ ان کے فرزند میر اکبر علیخان صاحب مرحوم کے نام
اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ ان کی شکمی میں ان کی والدہ اور ہمیشہ رہ کر
فی اہم پندرہ روپیہ ماہوار پاتی رہیں۔

وراثت سید محمد علی مرحوم حصہ دار بلہٹمانہ
جاگیر موضع بلہٹمانہ کے حصہ دار سید محمد علی صاحب مرحوم کی وراثت
ان کے حصہ جاگیر تک ان کے بیٹے فرزند سید محمد عبد القادر کے نام بلا احتیاج
حق مالکانہ اس شرط سے بتاریخ ۲۹ صفر المظفر ۱۳۳۸ھ منظور فرمائی گئی کہ مرحوم
کے دوسرے تین فرزندان سید عبد الوہاب صاحب، سید غلام احمد صاحب،
اور سید محمد اسد اللہ صاحب بھٹہ ساوی ان کی شکمی میں رہ کر مرحوم کی جو
کی پرورش اور وراثت ان کی کنواری کے (نسل اپنے بھائی کے) ذمہ دار ہیں۔

وراثت سداسیورڈی متوفی حصہ دار سداسیونگر
 جاگیری موقع سداسیونگر مقطوعہ بھوانی بیٹھ کے شلمی حصہ دار سداسیو
 ریڈی جیو متوفی کی وراثت بتایا ۵ جمادی الآخر ۱۲۳۵ھ متوفی کے حصہ تک ان
 کے نابالغ فرزند اناریڈی جیو کے نام ولایت دار (گورما صاحب) منظور فرما
 گئی۔ متوفی کی دونوں دختروں کی پرورش اور شادی اناریڈی جیو کے ذریعہ
 وراثت بیگم جان مرحومہ حصہ دار معاش مالکا پور وغیرہ
 مدد معاش موقعہ موضع مالکا پور و ایلورہ کی چار سو تیس بگہ ارضی
 کی ایک حصہ دار بیگم جان صاحبہ مرحومہ کی وراثت بتایا ۲۶ جمادی الآخر ۱۲۳۵ھ
 و جومہ کی دختر بیاری بیگم صاحبہ اور مرحومہ دختر ان کے فرزند ان غلام رسول
 صاحب و عبدالقادر صاحب و شہاب الدین صاحب و لال میاں صاحب
 کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر محمد علی مرحوم جاگیر دار موضع کڑتال وغیرہ
 جاگیر ہی موضع کڑتال، گوین پٹی، و محمد شاہ پور کے حصہ دار میر محمد
 نیصاحب مرحوم کی وراثت بتایا ۴ رجب المرجب ۱۲۳۵ھ ان کے حصہ
 جاگیر تک ان کے کم سن فرزند میر مجاہد حسین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔
 ان کی شلمی ہیں ان کی دونوں بہنیں خیر النساء، بیگم صاحبہ و سید النساء بیگم صاحبہ
 اور والدہ امیرا خانم صاحبہ عرف اشرف النساء، خانم صاحبہ شریک ہیں ان کی
 مگر مجاہد حسین صاحب کے سن بلوغ کو پہنچنے تک اپنے چچا میر سجاد علی صاحب
 کی نگرانی اور ولایت میں جب وصیت نامہ مرحوم رکھے جائیں گے۔

وراثت راکھو نندا چاری متوفی جاگیر دار پنج دیوہاٹ
 جاگیر دار موضع پنج دیوہاٹ راکھو نندا چاری جیو متوفی کی وراثت

آغاز عشرہ ثانی ماہ رجب المرجب ۱۳۳۳ھ پر متوفی کے فرزند سیتا چاری جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت کشن گیر متوفی معاش دار جاگیر موضع ایراپور جاگیر موضع ایراپور کے ایک معاشدار کشن گیر جیو متوفی کی وراثت تبارخ ۹ شعبان المعظم ۱۳۳۳ھ متوفی کے چلیہ مکند گیر جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔ وراثت راجیسر اور متوفی راجہ دوم کندا

سمستان دوم کندہ والے راجہ راجیسر اور صاحب متوفی کی وراثت غرہ رمضان المبارک ۱۳۳۳ھ کو ان کے فرزند راجیسر اور صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ سمستان میں ان کو وہی حقوق و مراعات حاصل رہیں گے۔ جو اچھے والد کو حاصل تھے۔ متوفی کی بیوہ کی پرورش اور سمستان کی ذمہ داری راجیسر اور صاحب کے سپرد ہوئی۔

وراثت جاگیر داران موضع سیوتہ (کنٹر) موضع سیوتہ واقع تعلقہ کنٹر کے جاگیر داران ترکم ید تیسرہ جیو کھنڈو تیسرہ اور نارائن ید تیسرہ جیو متوفیان کی وراثت تبارخ ۱۳۳۳ھ اشوال المکرم ۱۳۳۳ھ متوفیان مذکور کے وراثت محولہ عرضداشت کے نام باب حکومت کی رائے کے مطابق منظور فرمائی گئی۔

انتظام جاگیر میر خف علیخان مہاجر موضع جیونگی کے جاگیر دار میر خف علیخان صاحب کی درخواست کی نسبت کہ وہ مع عیال و اطفال مدینہ منورہ کو ہجرت کرنا چاہتے ہیں، انکی جاگیر امانتاً زیر نگرانی سرکار لے کر ان کے پاس جاگیر کا محال بھیج دیا جائے، غرہ ذیقعدہ الثرام ۱۳۳۳ھ کو ارشاد ہوا کہ جاگیر مذکور امانتاً سرکار کی نگرانی میں

رکھی جائے؛ اور اس کے انتظام کے اخراجات کی بابت رقم دیکھ انی محال جاگیر سے وضع کر کے بقیر رقم جاگیر دار کے ہاں روانہ کرنے کی غرض سے اس شخص کو دے دی جائے جس کو جاگیر دار اقطاع پر محال لینے کا مجاز کریں۔
جاگیر موضع یا تور

جاگیر موضع یا تور حکم مصیدہ ۱۱ رمضان المبارک ۱۳۳۲ھ کے اتباع میں قادر علیخان صاحب مرحوم کے تین فرزندان کے نام بحال ہوا تھا؛ اس کے قبضہ و انتظام کی نسبت غزہ ذیقعدۃ المحرم ۱۳۳۶ھ ارشاد ہوا کہ "بالفضل مذکورہ فرمان کے مطابق جاگیر میر محبوب علیخان کے قبضہ و نگرانی میں رکھی جائے؛ اس تاکید اکید کے ساتھ کہ وہ اچھی طرح ایما ندری سے انتظام کر کے دوسرے حصہ داروں کے حصص پہنچا دیا کریں؛ اور کوئی بیجا مصارف کا بار جاگیر پر نہ ڈالیں۔

وراثت حصہ جاگیر موضع کمنکلہ (بھونگیر)
جاگیر موضع کمنکلہ واقع تعلقہ بھونگیر سے متعلق امار شاد صاحب متوفی کی وراثت ختم ہفتہ اول ماہ ذیحجۃ المحرم ۱۳۳۶ھ پر متوفی کے حصہ جاگیر تک ان کے فرزند دیبی پر شاد صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ دیگر حصہ داران محال جاگیر سے جو جو حصہ پاتے ہیں وہ اپنا اپنا حصہ بدستور پاتے رہیں گے۔
وراثت و نیگٹیا نایک متوفی جاگیر دار

ونیکٹیا نایک جو جاگیر دار کی وراثت کے باب میں آغاز عشرہ ثالث ماہ ذیحجۃ المحرم ۱۳۳۶ھ پر ارشاد ہوا کہ چاروں موضع جاگیر مع ارضی انعام متوفی کے فرزند کلاں چٹیا نایک کے نام دولما بحال کئے جائیں؛ اور متوفی کے چھوٹے فرزند و نیگٹیا نایک اپنے بڑے بھائی کی شکی میں رہ کر اپنا نصف حصہ پاتے رہیں۔

وراثت محمد معین الدین مرحوم حصہ دانتی پور
جاگیر موضع بستی پور اور دور و پیہ یومیہ کے حصہ دار محمد معین الدین صاحب
مرحوم کی وراثت ختم عشرہ ثانی ماہ محرم الحرام ۱۳۳۹ء پر مرحوم کے چھوٹے بھائی
محمد غیاث الدین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت پرمانند داس متوفی
پرمانند داس متوفی کی وراثت بتایں ۲۳ محرم الحرام ۱۳۳۹ء متوفی
کے حصہ معاش تک ان کے صلیبی فرزند گرد و حصہ داس جیو کے نام منظور فرمائی گئی
وراثت گنیش لعل متوفی، شکمی داروں کا پٹی وغیرہ
جاگیر موضع ونکا پٹی انانت دارم وغیرہ کے شکمی حصہ دار گنیش لعل جیو
متوفی کی وراثت سلخ محرم الحرام ۱۳۳۹ء کو متوفی کے فرزند گویند لعل صاحب
کے نام منظور فرمائی گئی۔ متوفی کی زوجہ مکابائی صاحبہ اور ناکند اختر و پابی
صاحبہ کی پرورش گویند لعل صاحب کے ذمہ رہے گی۔

وراثت گلاب داس متوفی
گلاب داس متوفی کی وراثت بتایں ۴ صفر المنظر ۱۳۳۹ء ان کے
فرزند ان و لعل داس صاحب و مہرشن داس صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔
وراثت سید غلام عباس مرحوم معاش وارزند گاؤں
موضع مند گاؤں وغیرہ کے معاش دار سید غلام عباس صاحب مرحوم
کی وراثت وسط صفر المنظر ۱۳۳۹ء میں مرحوم کے حصہ معاش تک ان کے
فرزند سید جہدی ضامن حسین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت ایشونت راو متوفی معاش دار
مہاراج رام تیرتھ وغیرہ کے معاش دار ایشونت راو جیو متوفی کی

وراثت وسط صفر المنظر ۱۲۳۹ھ میں متوفی کے بڑے فرزند گنپت راؤ جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔ متوفی کے دو چھوٹے فرزند ان کھنڈے راؤ جیو اور شنکر راؤ جیو بڑے بھائی کی شکمی میں رہ کر اپنا مساوی حصہ پائیں گے؛ اور مینا بانی صاحبہ بیوہ اور تانی راجہ صاحبہ دختر کی پرورش گنپت راؤ جیو کے ذمہ قرار پائی۔ وراثت جاگیر می موضع دلمٹری (جنگاؤں)

جاگیر می موضع دلمٹری واقع تعلقہ جنگاؤں محلی چھ ہزار دو سو نوٹھ روپیہ نو آد سات پائی کی بجالی اور وراثت میر بشارت حسین صاحب کے نام اُن کے بھائی بشر حسین صاحب کی شکمیداری بھجھہ مساوی کی شرط سے صفر المنظر ۱۲۳۹ھ میں منظور فرمائی گئی۔ میر ابو تراب صاحب بھی شکمی میں کئے گئے؛ مگر عدالت مجاز سے صحت نسب ثابت کرنے تک آمدنی جاگیر سے فقط سو روپیہ پانے کا حکم ہوا۔ صلحنامہ کے مطابق معظم النساء بیگم صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہوار؛ اشرف النساء بیگم صاحبہ و خیر النساء بیگم صاحبہ میں سے ہر ایک کو تیس روپیہ ماہوار؛ صنوبر بوا، اور گلچہ بوا کو دس دس روپیہ ماہوار تاحیات دئے جانے کی یدایت فرمائی گئی۔

وراثت جے رام داس متوفی جاگیر دار انتالیلی موضع انتالیلی و ملکارم کے جاگیر دار جے رام داس جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۲۵ صفر المنظر ۱۲۳۹ھ متوفی کے حلیہ گوپال داس جیو کے نام بشرط ادائی خدمت مٹھہ و دیول محلہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر موضع چنگواڑی (اورنگ آباد) جاگیر موضع چنگواڑی واقع ضلع اورنگ آباد کے حصہ دار ان کھن راؤ جیو متوفی اور داس دیو جیو متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۳ ربیع الاول ۱۲۳۹ھ

متوفی کے بھائی وشنو جگناتھ جیو کے نام بشرط پرورش یوگان منظور فرمائی گئی
وراثت ملٹ رام بھوانی واس متوفی

متوفی ملک رام صاحب ولد بھوانی واس صاحب کی معاش کی
وراثت جو ذریعہ حکم مصدرہ ۲۳ جمادی الآخر ۱۳۳۳ لکھ بجال ہوئی تھی بتایا
۲۴ ربیع الاول ۱۳۳۴ لکھ متوفی کے چار فرزندان دولت رائے صاحب
فال بابا و صاحب خوش بدن لعل صاحب اور دھرج لعل صاحب کے
نام بشرط پرورش مادر و خواہر منظور فرمائی گئی۔ دولت رائے صاحب کے
عاقل و بالغ ہونے تک اُن کے چچا پھیل داس صاحب اُن کی دلی اور اُنکی
طرف سے منتظم مقرر فرمائے گئے۔

وراثت بال کرشن راؤ متوفی جاگیر دار

چار جاگیری موضع و قطعہ جات مٹ پٹی وغیرہ کے نصف حصہ دا
بال کرشن راؤ جیو متوفی کی وراثت بتایا ۵ ربیع الآخر ۱۳۳۹ لکھ متوفی کے
حصہ معاش تک اُن کے فرزند رام چندر راؤ جیو کے نام بشرط پرورش یو
منظور فرمائی گئی۔

وراثت خواجہ فضل اللہ خاں جاگیر دار ملو پٹی

خواجہ فضل اللہ خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع ملو پٹی کی وراثت
بتایا ۱۹ ربیع الآخر ۱۳۳۹ لکھ اُن کے فرزند خواجہ عنایت اللہ خاں صاحب
کے نام بشرط پرورش مادر و خواہران، و کنواری خواہران منظور فرمائی گئی۔
وراثت راجہ اماپت راؤ ہمالیونت

سمستان دوم کنڈہ کے ایک حصہ دار راجہ اماپت راؤ ہمالیونت
کی وراثت بتایا ۲۰ ربیع الآخر ۱۳۳۹ لکھ اُن کے فرزند راجہ شیر راؤ صاحب

اور راجپندر اوصاحب کے نام بشرط قبضہ رکن اعظم راجہ سید اسیراؤ
مہاراجہ صیرونت بہادر منظور فرمائی گئی۔ متوفی اماپت راؤ بہادر زندوں
کو سمتان میں وہی حقوق حاصل رہیں گے جو ان کے پدر کو حاصل تھے۔

وراثت نرسہواں دیکھت متوفی انعام واسع
انعامی موضع کچھڑکی کے حصہ دار نرسہواں دیکھت جیو متوفی کی وراثت
بتاریخ ۲۶ ربیع الآخر ۱۳۳۹ء متوفی کے فرزند کیشو تلگیا جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔
معاش متعلقہ پر نکو سوامی مہتہ

پر نکو سوامی مہتہ کے حصہ دار سری نو اس جیو متوفی کی وراثت ختم عشرہ اول
ماہ جمادی الاول ۱۳۳۹ء پر متوفی کے فرزند لکشمی نرسہواں چاری جیو کے نام
بشرط ادائی خدمت مہتہ منظور فرمائی گئی۔ متوفی کی زوجہ لچھا صاحبہ اپنے فرزند کے
زیر پرورش رہیں گی۔

معاش متعلقہ دیول سری جوگیسری
دیول سری جوگیسری کی متعلقہ معاش کے حصہ دار اماکانت بھٹاری
جیو متوفی کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ جمادی الاول ۱۳۳۹ء پر متوفی کی خستہ
سماتہ سدرابائی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔ متوفی کے بھتیجوں کو اس شرط
کے ساتھ عدالت سے چارہ جونی کرنے کی اجازت عطا فرمائی گئی کہ اس مقدمہ
میں عدالت سے جو فیصلہ ہوگا اس کے مطابق صیغہ مال عمل کرے گا۔

معاش مشروط الخدمت دیول تہیتی
تہیتی کے دیول کی مشروط الخدمت معاش کی جاگیر دار بھنگلا صاحبہ
متوفیہ کے وراثت بتاریخ ۲ جمادی الآخر ۱۳۳۹ء حسب صلح نامہ ابھی رنگا صاحبہ
وکٹیا نایک صاحب دونوں بشرط ادائی خدمت منظور فرمائی گئی۔

وراثت قادر شاہ بی مرحوم حصہ دار عرس
جاگیر بی موضع عرس وغیرہ کی حصہ دار قادر شاہ بی صاحبہ مرحوم کی وراثت
بتاریخ ۸ جمادی الآخر ۱۲۳۹ھ اُن کے حصہ کی مدت تک اُن کے نبیرہ سید مظہر علی صاحب
کے نام منظور فرمائی گئی۔ اُن کی شکمی میں حقیقی برادران و ہمشیرگان، اور برادران و
ہمشیرگان عزم زاد کے شریک رہنے کا حکم ہوا۔

وراثت بہادر حسین مرحوم حصہ دار بولے گاؤں
جاگیر بی موضع بولے گاؤں کے حصہ دار بہادر حسین صاحب مرحوم کی وراثت
بتاریخ ۸ جمادی الآخر ۱۲۳۹ھ اُن کے حصہ جاگیر تک اُن کے بڑے فرزند میر صدیق
حسین صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ اُن کی شکمی میں اُن کے دو برادران میر
ذوالفقار حسین صاحب و میر بادشاہ حسین صاحب کو شریک کر کے مساوی حصہ دلا
کا ارشاد فرمایا گیا۔ بیوہ کی پرورش ان سب کے ذمہ رہے گی۔
وراثت ہنہ منت راؤ متونی حصہ دار یونی وغیرہ

جاگیرات موضع یونی وغیرہ کے حصہ دار ہنہ منت راؤ جو متونی کی وراثت
وسط ماہ جمادی الآخر ۱۲۳۹ھ میں متونی کے برادر زادہ شنکر راؤ جو کے نام منظور
فرمائی گئی۔

وراثت سید شہاب الدین مرحوم (سلطان پٹی)
موضع سلطان پٹی مقبوضہ سید شہاب الدین صاحب مرحوم کی وراثت
وسط ماہ جمادی الآخر ۱۲۳۹ھ میں اُن کے فرزند سید کمال الدین صاحب کے نام
اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اُن کی ماں اور بہنیں اُن کی شکمی میں رہ کر شرعی
حصہ پاتی رہیں گی۔

وراثت جاگیرات جمال علیخاں مرحوم
 جمال علیخاں صاحب مرحوم کی مقبوضہ جاگیرات کی وراثت وسط
 ماہ جمادی الآخر ۱۳۳۹ھ میں مرحوم کے بڑے فرزند میر داد علیخاں صاحب کے
 نام بمباوی حصہ داری فرزند خرد میر سجاد علیخاں صاحب اس شرط کے ساتھ
 منظور فرمائی گئی کہ دونوں اپنی داوی امیر بیگم صاحبہ، ماں موتی بیگم صاحبہ
 اور خواہر شمس النساء بیگم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار ہیں۔ خواہر کی شادی
 کر دیں، اور شادی کے بعد حبیچ پاندان دیا کریں۔

وراثت تاج النساء بیگم حصہ دار بے گاؤں
 جاگیر بے گاؤں کی شکی حصہ دار تاج النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت
 وسط جمادی الآخر ۱۳۳۹ھ میں جب رضامندی جملہ وراثت ان کی نوای محبوبہ
 بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت محمد امین خاں جاگیر دار کلہ کول وغیرہ
 جاگیرات کلہ کول وغیرہ کی نسبت محمد امین خاں صاحب مرحوم کی
 وراثت وسط جمادی الآخر ۱۳۳۹ھ میں مرحوم کے حصہ کی حد تک ان کے فرزند
 محمد میر فراز علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ غلام محمد خاں صاحب جب
 سابق اپنا شکی حصہ پاتے رہیں گے۔

وراثت محمد اسحاق خاں مرحوم حصہ دار اوکلی
 جاگیرات اوکلی دیور گاؤں کے حصہ دار محمد اسحاق خاں صاحب
 مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۲ جمادی الآخر ۱۳۳۹ھ متوفی کے حصہ جاگیر کی حد تک
 ان کے فرزند کلاں محمد یعقوب خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ مرحوم کے
 دیگر فرزندان محمد یوسف خاں صاحب و محمد شکور خاں صاحب بھائی کی

شکلی میں رہیں گے۔ مرحوم کی دونوں دختران کو ان کا شکلی حصہ ملے گا؛ اور
مرحوم کی بیوہ کی پرورش ان کے فرزندوں کے ذمہ رہے گی۔

وراثت سید نور الانبیا سلطان یار جنگ ثانی

موضع دھامن گاؤں، و مزرعات کھڑک کی واڑی، و ناگ وید
واڑی، و ہست کرواڑی کے حصہ دار سید نور الانبیا سلطان یار جنگ ثانی مرحوم
کی وراثت بتاریخ ۲۲ جمادی الآخر ۱۳۳۹ھ ان کے حصہ کی حد تک ان کے
فرزند سید نور الاصفیاء کے نام شکبہ اری سے خواہران منظور فرمائی گئی۔

وراثت نعل کنٹھہ او متونی جاگیر دار دروڑہ

موضع دروڑہ کے جاگیر دار نعل کنٹھہ راو جو متونی کی وراثت بتاریخ
۲۲ جمادی الآخر ۱۳۳۹ھ متونی کے فرزند کلاں مانک راو جو کے نام شکبہ اری
سیریت راو فرزند خرد منظور فرمائی گئی۔ وراثت ان کی پرورش اور وراثت
دختران کی تختہ انی دونوں فرزندوں کے ذمہ قرار پائی۔

وراثت جاگیر خدستی درگاہ مقبوضہ شاہ ضیا الحق مرحوم

جاگیر موضع گھوڑے گاؤں، مرم گاؤں، بھٹ جی، مع ارضی
انعام و نقدی مشروط الخدمت درگاہ مقبوضہ سید شاہ ضیا الحق مرحوم کی وراثت
بتاریخ ۲۹ جمادی الآخر ۱۳۳۹ھ مرحوم کے بڑے فرزند احمد شیر الدین صاحب کے
نام شکبہ اری دیگر فرزندان و دختران منظور فرمائی گئی۔ چونکہ فرزند کلاں
بوجہ ضعیفی استقام کرنے کے قابل نہیں پائے گئے، اس لئے قبضہ و انتظام
معاش ان کے چھوٹے بھائی غلام محمد الدین صاحب کے سپرد کیا گیا۔

وراثت حسین نواز جنگ مرحوم جاگیر دار

حسین نواز جنگ مرحوم کی مقبوضہ جاگیر موضع ہونہ، بامندی حصہ

محل موضع تونگل، بقعہ ملک جی گوڑہ و معاوضہ آبکاری کی وراثت بستہ
 ۲۹ شعبان المعظم ۱۲۳۹ء اُن کے فرزندان میر قمران حسین صاحب و میر غلام علی
 صاحب کے نام بشیر قبضہ برادر کلاں منظور فرمائی گئی۔ وہ انتظام کر کے محل
 میں سے مرحوم کی زوجہ آفتاب بیگم صاحبہ کو سالانہ ایک سو اسی مین خواصوں کو
 فی اہم سالانہ چھپا نوے، اور خواص زادیوں کو فی اہم سالانہ ایک سو بیس روپے
 دیتے رہیں گے۔ باقی محل کے مین حصوں میں سے دو متذکرہ بالا دونوں بھائی
 لیں گے، تیسرا حصہ اپنے بڑے بھائی میر اکبر حسین خاں صاحب کی اولاد کو دیتے
 رہیں گے۔ ہر ایک حصہ دار اپنے حصہ میں سے ماں اور بہنوں کی پرورش کا
 ذمہ دار رہیگا۔ ملک جی گوڑہ تاحقیقات انعامی بشرط مصرعہ بالا میر قمران
 حسین صاحب کے قبضہ میں رہے گا۔

وراثت جاگیرات موضع قلعہ ملکھیر
 جاگیرات موضع قلعہ ملکھیر کی نسبت جو سکندر بیگ خاں صاحب مرحوم
 کے قبضہ میں تھے، اور جن کو سر سالار جنگ اول نے بنام وزیر بیگ خان نصا
 بحال فرمایا تھا، بتاریخ ۲۹ شعبان المعظم ۱۲۳۹ء ارشاد ہوا کہ سکندر بیگ خاں
 قلعہ دار مرحوم کے مقبوضہ جاگیرات میں سے جاگیرات محالی تین ہزار ایک
 سو چونسٹھ روپیہ جو بلا شرط عطا ہوئے تھے وہ اب بحال کئے جائیں، اور
 جاگیرات مشروط الخدمت قلعہ داری حشام قدیم محالی انیس ہزار چوہتر
 روپیہ دو آنہ چھ پائی بلحاظ اس کے کہ وہ قدیم سند ہی ہیں، بالفصل.....
 بحال کئے جائیں، اس شرط سے کہ آئندہ مالک مرحومہ کی تنخواہ جاگیرات
 کا جو عام تعصیف ہوگا، وہ اُن کے متعلق بھی ہوگا جب مذکور بحالی شری علیخا
 و سر دار علیخاں فرزندان وزیر بیگ خاں کے نام ہوگی۔ ان کی شکایتیں

ان کے چچا مشائخ بیگ خاں، اور مرحوم جاگیردار کی زوجہ و دختر و والدہ
و بھانج و بھنگان رہیں گے۔ مشائخ بیگ خاں کو حسب فیصلہ عدالت حسب
دستور چھ ہزار پانچ سو گیارہ روپیہ آٹھ آنہ چار پائی گزارہ، ان کے حصہ کے
محض دیا جاتا ہے گا۔

آبادی و آبادکاری صلح نگر

حسب اعلان سرکار صلح کی یادگار میں ایک نوآبادی صلح نگر بتایا
حکم صدر ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۹ ق م فرمائی گئی۔ تختہ جات اسما و قوا
انعام متفقہ باب حکومت منظور فرمائے گئے۔ اس آبادی کی جائے وقوع ایشین
ہندو سے تیرہ میل کے فاصلہ پر موضع تیم پوری کے قریب میں ہے۔ فارغ البقہ
و محصورہ زمین سے تقریباً دس ہزار ایکڑ پر نوآبادی صلح نگر قائم فرمائی گئی
یہ اراضی اسما مندرجہ تختہ میں تقسیم کر کے قواعد مقررہ کی پابندی کا حکم ہوا۔
وراثت کشپا نایک متوفی جاگیردار

سیتا رام جو متوفی جاگیردار کے فرزند کشپا نایک جو متوفی کی وراثت
بتایا ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۹ ق م آخر الذکر کی زوجہ تما صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔
موضع اوپیر و ہشت مزرعہ جات

موضع اوپیر مع ہشت مزرعہ جات کے منقسمہ نصف حصہ کی بحالی
بتایا ۲۹ شعبان المعظم ۱۳۳۹ ق م میر فیاض علی خاں صاحب مرحوم کے فرزند
میر ذوالفقار علی خاں صاحب و میر محب علی خاں صاحب کے نام فرمائی گئی۔
کی ماں اوزہ بنیں، اور مرحومہ بین حسینی بیگم صاحبہ کے ورثہ ان کی شہکی میں ہر
شرعی حصہ پاتے رہیں گے۔

واگزارشت اٹھٹ جمعہ دار کمال یار جنگ مرحوم
 جمعہ دار کمال یار جنگ مرحوم کا اٹھٹ واگزارشت کر کے اُن کی دختر
 و داماد کے تفویض اس شرط سے بتایا ۵ ذیقعدۃ المحرم ۱۳۳۰ھ فرمایا گیا کہ اٹھٹ
 کی سالانہ آمد و خرچ کا حساب مرحوم کی دختر کو سرکاریں داخل کرنا ہوگا.....
 وراثت سند نصیر الدین مرحوم حصہ دار قادرا آباد

وراثت سید نصیر الدین مرحوم سے ارثاً و تہاً و بقیہ
جاگیر موضع قلادہ آباد کے حصہ دار سید نصیر الدین صاحب مرحوم کی
وراثت بتاریخ ۵ ذیقعدہ ۱۲۳۹ھ ان کے حصہ کی حد تک ان کے فرزند
سید رحیم الدین صاحب کے نام بشکیداری و مساوی حصہ فرزند دیگر سید
منظف حسین صاحب منظور فرمائی گئی۔

وراشت عبد العزیز خاں مرحوم حصہ دار تارکول
موضع تارکول وقع تعلقاً بشہوار کے حصہ دار عبد العزیز خان
مرحوم کی وراشت بتاریخ ۵ ذیقعدۃ المہرم ۱۲۳۹ھ اُن کے حصہ جاگیر تک
اُن کے نبیرہ کلاں محمد عمر خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ بقیدین نمبر کا
محمد عزیز خاں صاحب و محمد ریاست علی خاں صاحب و محمد الفت علی خاں

اپنے بڑے بھائی کی شکلی میں رہ کر مساوی حصہ پائیں گے۔ مرحوم کی پوتیوں محبوب بیگم صاحبہ و غوثیہ بیگم صاحبہ، اور بیوہ صاحبہ خاتون صاحبہ کو بھی محمد عمر خاں صاحب کی شکلی میں رکھ کر محبوب بیگم صاحبہ کو حسب صلحنامہ باہمی مساوی حصہ عطا فرمایا گیا۔ صاحبہ خاتون صاحبہ کو ایک سو روپیہ گزارہ سرفراز ہوا، اور غوثیہ بیگم صاحبہ کی شادی کے ذمہ دار چاروں بھائی قرار پائے۔

وراثت ولی محمد خاں مرحوم حصہ دار تازہ کول جاگیر موضع تازہ کول کے حصہ دار ولی محمد خاں صاحب کی وراثت بتاریخ ۵ ذیقعدہ المحرم ۱۳۳۹ھ اُن کے حصہ جاگیر کی حد تک اُن کے فرزند نیا ریاست محمد خاں صاحب و نثار حسین خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی زوجگان و دختر کو شرعی حصہ ملا کہے۔

ارضی درگاہ قادر آباد (جالنہ)

درگاہ شریف قادر آباد جالنہ کی ارضی کے آمد و خرچ کا حساب علمیہ رکھ کر صیغہ امور مذہبی کے قاعدہ ثلث و ثلثان کا عمل درگاہ و خدام درگاہ وغیرہ کے لئے بتاریخ ۵ ذیقعدہ المحرم ۱۳۳۹ھ منظور فرمایا گیا۔

وراثت احمد حسین خاں مرحوم حصہ دار بولے گاؤں

جاگیر موضع بولے گاؤں واقع ضلع بیدر کے حصہ دار احمد حسین خاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۵ ذیقعدہ المحرم ۱۳۳۹ھ اُن کے حصہ جاگیر کی حد تک اُن کے فرزندان عبدالعزیز خاں صاحب و سجاد حسین خاں صاحب کے نام بشرط پرورش و خیران و زوجہ مرحوم منظور فرمائی گئی۔

وراثت وٹھل ساستری متوفی جاگیر دار

جاگیر موضع گوپن پٹی و قطعہ جمال پور کے حصہ دار اور قابض ارضی انعام

موضع راسید وغیرہ کے معاش دار و ٹھل ساستری جو متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۲ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۹ھ متوفی کے حصہ کی حد تک ان کی بیوہ نرسوبائی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔ دیگر ورثاء علیٰ حالہ اپنا حصہ پایا کریں گے۔

وراثت کنندہ و جاری متوفی معاش دار جاگیر موضع ہواڑگی وغیرہ کے معاش دار کوٹہ و چاری جو متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۲ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۹ھ متوفی کے بھائی و نیکٹا چاری جو کے نام منظور فرمائی گئی۔

مقطعہ لکھنپور تعلقہ کلنگور مقطعہ لکھنپور تعلقہ کلنگور کے مقطعہ دار رحیم علیاں صاحب کے ہاتھ مقطعہ مذکور بیع کرنے کی اجازت بتاریخ ۱۲ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۹ھ عطا فرمائی گئی کہ آئندہ مکر اس کی فروخت کی اجازت نہیں دیجائے گی۔

وراثت ویشویشور پانڈو رنگ جاگیر دار ہون بزرگ موضع ہون بزرگ واقع تعلقہ جالندہ کے جاگیر دار ویشویشور پانڈو رنگ جو متوفی کی وراثت بتاریخ ۱۲ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۹ھ ان کے فرزند کلاں ہما دیو جو کے نام بشکیداری فرزند خرد منظور فرمائی گئی۔ بیوہ رکھابائی صاحبہ کی پرورش دونوں فرزندوں کے ذمہ رہے گی۔

مشروط الخدمت معاش مہرہ اوترا دی مہرہ اوترا دی راجندر سوامی مد ہو اچاری جگت گر و کی مشروط الخدمت معاش چھ موضع اگر ہار اور ایک موضع ارہنی انعام نگم بندہ ست گر و پراکر مہو کے نام بشرط ادائی خدمت بتاریخ ۲۵ ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۹ھ سب سال فرمائی گئی۔

وراثت میرنثار علی مرحوم قابض جاگیر موضع مون ہوہ
میرنثار علی صاحب مرحوم کے مقبوضہ جاگیری موضع مون ہوہ کی
وراثت بتایا ۵۲۵ بقعدۃ الحرام ۱۳۳۵ھ ان کی حقیقی ہمشیر فرخندہ بیگم صاحبہ
کے نام بایں شرط منظور فرمائی گئی کہ وہ مرحوم کی دونوں بیوگان مریم بیگم
صاحبہ و عصمت بیگم صاحبہ کی پرورش تاحیات، اور گلشن بیگم صاحبہ کی
پرورش حب سابقہ کرتی رہیں گی۔ دیگر افراد خاندان کے ساتھ مرحوم جوہلو
کرتے تھے وہ بھی فرخندہ بیگم صاحبہ سے متعلق فرمایا گیا، اور وہ خود من النظام
کی ذمہ دار قرار دی گئیں۔

وراثت محمد ریاست علیخاں مرحوم جاگیر دار نندلی
موضع نندلی و چکے پلی کے جاگیر دار محمد ریاست علیخاں صاحب
مرحوم کی وراثت بتایا ۵۲۵ مرحوم الحرام ۱۳۳۵ھ مرحوم کے تین فرزندان محسن
الائق علیخاں صاحب (قابض و منظم جاگیر) محمد معین الدین علیخاں صاحب
اور محمد اقبال علیخاں صاحب کے نام بشرط پرورش بیوہ و ہر دو دختران و
کتخدائی دختران اطہر النساء، بیگم صاحبہ و اختر جان بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی
وراثت احمد اللہ خاں مرحوم جاگیر دار منمدہ

موضع منمدہ مہملی دو ہزار پانچ سو بیاسی روپیہ کے جاگیر دار احمد
خاں صاحب مرحوم کی وراثت ان کے فرزند عبدالعزیز خاں صاحب
کے نام بتایا ۵۲۵ مرحوم الحرام ۱۳۳۵ھ منظور فرمائی گئی۔ ان کے چھوٹے بھائی
عبداللطیف خاں صاحب ان کی شکمی میں رہ کر مساوی حصہ پاتے رہیں گے
اور دونوں اپنی والدہ محبوب خانم صاحبہ کی پرورش کریں گے۔

وراثت کا سی ناتھ متوفی جاگیر دار منا پور
جاگیر موضع منا پور کے حصہ دار کا سی ناتھ جیو متوفی کی وراثت بتایا
ہ محرم الحرام ۱۲۳۲ھ متوفی کے حقیقی بھائی انبا داس جیو کے نام الفاظ حسب حال
بحال کے ساتھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت گھنٹاشام داس متوفی حصہ دار کمنوکلہ
جاگیر موضع کمنوکلہ کے حصہ دار گھنٹاشام داس صاحب متوفی کی وراثت
بتایا ۱۹ محرم الحرام ۱۲۳۲ھ اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے چار بیہ گان ہر شاد
صاحب، کشن پرشاد صاحب، دوار کا پرشاد صاحب، پریمی پرشاد صاحب
اور فرزند خروٹھا کر پرشاد صاحب کے نام بحد مساوی منظور فرمائی گئی۔ انزالہ
شکمی میں رہ کر اپنے بھتیجیوں سے شاستری حصہ پاتے رہیں گے۔

وراثت واس دیو نایک متوفی جاگیر دار کمنیشور
مواقع کمنیشور کو کوٹگل کے جاگیر دار واس دیو نایک جیو متوفی کی وراثت
اُن کے بڑے فرزند پام نایک جیو کے نام آخر عشرہ اول ماہ صفر المظفر ۱۲۳۲ھ
پر منظور فرمائی گئی۔ متوفی کے فرزند ان سرینواس نایک جیو ورن گوپال نایک
جیو اپنے بڑے بھائی کی شکمی میں رہیں گے۔

وراثت محمد کریم الدین خاں مرحوم حصہ دار ببری
جاگیر موضع ببری کے حصہ دار محمد کریم الدین خاں صاحب مرحوم کی
وراثت اُن کے حصہ جاگیر تک اُن کے بڑے فرزند محمد فرید الدین خاں صاحب
کے نام اس صحت کے ساتھ بتایا ۹ ربیع الاول ۱۲۳۲ھ منظور فرمائی گئی کہ
انزالہ کر کے جیوٹے بھائی محمد زین العابدین خاں صاحب اُن کی شکمی میں
رہیں اور والدہ علیم النساء بیگم صاحبہ کی پرورش دونوں کے ذمہ رہے۔

وراثت شنکر لال متوفی حصہ دار مکور
جاگیر موضع مکور، ونگاپلی وغیرہ کے حصہ دار شنکر لال جیو متوفی کی
وراثت اُن کے برابر زادہ گوئید لال صاحب اور برابر نارائن داس صاحب
کے نام بتایا۔ رجب ۱۲۴۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت زہرا بیگم مرحومہ حصہ دار جاگیر
جاگیر موضع راپاک، پلرہ، مانور وغیرہ کے حصہ دار خورشید علی خاں
صاحب مرحوم کی دختر زہرا بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کے حصہ کی حد
بتایا۔ ۱۳ جمادی الاول ۱۲۴۲ھ اُن کی دختر رقیہ بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی
گئی۔

جاگیری موضع فیض آباد الدولہ مرحوم
فیض آباد الدولہ مرحوم کے مقبوضہ جاگیری موضع میں سے موضع
رڈی پٹی و نالہ پٹان جن پر مرحوم کی انبسی نادر النساء بیگم صاحبہ حسب سابق
قابض و متصرف ہیں بتایا۔ ۱۳ جمادی الاول ۱۲۴۲ھ اُن کے نام بحال
بحال فرمائے گئے۔ موضع قاضی پور، لونی، گھما، اور ربع حصہ مند گاؤں
اور سنگم فیض آباد الدولہ کے پوتے مزارقربان علی خاں صاحب کے نام بحال
فرمائے گئے۔ موضع نر توڑ و اتر پٹی کی نسبت حکم ہوا کہ سابق میں جو فیصلہ انعام
ہو چکا ہے اُس کے موافق وہ بحال رہیں۔۔۔۔۔

وراثت میر عبد العلی خاں مرحوم حصہ دار جاگیر
جاگیرات موضع سندالہ و کلم گاؤں کے حصہ دار میر عبد العلی خاں
صاحب کی وراثت مرحوم کے حصہ کی حد تک آغاز عشاء ثانی ماہ جمادی الآخر
۱۲۴۲ھ اُن کے فرزندان جنید علی خاں صاحب، لیاقت علی خاں صاحب،

مروانی کی -
 وراثت نور النساء بیگم مرحوم حصہ دار جاگیر
 مواضع لین بول، پاپ و تاپور، تمبرتلی کی حصہ دار نور النساء بیگم صاحبہ
 مرحومہ کی وراثت بتاریخ ۱۲ جمادی الآخر ۱۲۴۲ھ بادشاہ بیگم صاحبہ کے نام منقول
 مروانی کی -

وراثت مادھوراؤ متونی حصہ دار جاگیر موضع کئی وغیرہ
جاگیر موضع کئی، از گاؤں وغیرہ کے حصہ دار مادھوراؤ جو متونی کی
وراثت ان کے بڑے فرزند سداسیوراؤ جو کے نام بتایا ۲۵ جمادی الآخر ۱۳۲۸ھ
منظور فرمائی گئی۔ متونی کے فرزند خرد و نیکٹ راؤ جو مساوی حصہ کے ساتھ
شکمیدار ہیں گے۔ متونی کی بیوہ گیتا بانی صاحبہ کی پرورش اور دختر گو در بانی
صاحبہ کی شادی کے ذمہ دار دونوں بھائی رہیں گے۔
واگذاری اسٹیٹ سکندر علی خاں صاحب

سکندر علی خاں صاحب کا اسٹیٹ کورٹ آف وارڈز کی نگرانی سے
بتایں ۲۵ جمادی الآخر ۱۳۳۷ھ اس شرط کے ساتھ واگذاشت فرمایا گیا کہ
سکندر علی خاں صاحب خود ادائی قرضہ کا انتظام کر لیں.....
جاگیر موضع ناگا پور و تر ملا پور

بھیمین را وجو متوفی کے جاگیر کی موضع ناگا پور اور ترمل پور بتایا
۲۵ جمادی الآخر ۱۲۸۷ھ متوفی کی بیوہ لکشمی بائی صاحبہ کے قبضہ میں دے گئے۔
وراثت قادرہ بی مرحومہ حصہ دار جاگیر پلپوپ
جاگیر موضع پلپوپ کی حصہ دار قادرہ بی صاحبہ مرحومہ کی وراثت

بتایں ۲۳ رجب المرجب ۱۲۳۲ھ مرحومہ کے حقیقی بھائی غلام غوث خان صاحب
کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت میرا صغر علیخاں مرحوم جاگیردار کڑے گاؤں
جاگیر موضع کڑے گاؤں سے متعلق میرا صغر علیخاں صاحب مرحوم
کی وراثت اُن کے فرزند میر یعقوب علی صاحب کے نام بشرط پرورش مادر
سردار خاتون صاحبہ و ہمشیرہ جمال النساء بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔ میر یعقوب
علی صاحب اپنی خالہ داؤد خاتون صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہوار اور اپنے علاقے
بھائی حسین علیخاں صاحب کو تیس روپیہ ماہوار دیتے رہیں گے۔

وراثت محمد عثمان مرحوم حصہ دار جاگیر کلنگڑہ
جاگیر موضع کلنگڑہ اور قطعہ اراضی مشروط الخدمت کے حصہ دار محمد
عثمان صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے فرزند
عبدالحمید صاحب و عبدالحمید صاحب کے نام بشرط پرورش مادر و کنجانی
ہمشیرہ بتایں ۲۳ رجب المرجب ۱۲۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

جاگیر موضع راگھا پور و کنیر پور
جاگیر موضع راگھا پور و کنیر پور جو گنڈ و راؤ و پچھت جو کے
نام تاحیات بحال فرمائی گئی تھی بتایں ۲۳ رجب المرجب ۱۲۳۲ھ و دوما بحال
فرمائی گئی۔

وراثت دلاور علی مرحوم جاگیردار اپاریڈی پٹی
جاگیر اپاریڈی پٹی کو پرتاپور وغیرہ کے جاگیردار دلاور علی صاحب
مرحوم کی وراثت سے متعلق بتایں ۲۳ رجب المرجب ۱۲۳۲ھ مرحوم کی بیوہ
مومن بیگم صاحبہ کو فقط تاحیات وارث قرار دیا گیا۔

مواضع ماریولی و مانی گوپال

نور شید جاہی پایگاہ کے موقعہ دو مواضع ماریولی و مانی گوپال جو ذریعہ اسناد سکندر عادل شاہ و نظام الملک آصف جاہ حضرت مخدوم علاء الدین قدس سرودی درگاہ کے واسطے عطا ہوئے تھے جو مستان اکلکوٹ علاقہ ہند برطانیہ میں واقع ہے، سب سے پہلے رجب المرجب ۱۳۳۸ھ ارشاد ہوا کہ ممالک محروسہ کے عام ہول کے موافق مواضع مذکور کی آمدنی سے ثلث و ثلثان کا عمل کیا جائے، یعنی آمدنی کا ثلث درگاہ کی مرمت، عرس وغیرہ کے کام میں لگایا جائے، ثلث درگاہ کے سجادہ صاحب کو دیا جائے اور ثلث ان کے قرابت دار و دیگر خدام درگاہ میں تقسیم کیا جائے۔ حسبہ نور شید جاہی پایگاہ مواضع کی حساب آمدنی صدر الصدور کے پاس سال بہ سال بھجوادے، اور صدر الصدور اس کے ثلث و ثلثان خرچ کی نگرانی کرتے رہیں۔ ان مواضع کی رقم چودہ ہزار روپیہ اٹھانوے روپے میں آنے چار پائی جو پایگاہ میں جمع ہے وہ تمام و کمائی درگاہ کی مرمت میں موصوت خرچ کی جائے، اور اس کا کام ہمارے صیغہ تعمیرات کے ذریعہ صدر الصدور کراتے رہیں۔ برآورد کے مطابق کام شروع کیا جائے مجموعہ رقم سے جس قدر رقم زیادہ درکار ہو ہر سال کی آمدنی سے ادا کی جائے۔ وراثت فرزند ان محمد برہان الدین خاں جاگیر دار۔

ذات جاگیر مواضع اوگلی و بورگاؤں کے حصہ دار محمد برہان الدین خاں صاحب کے تین فرزند ان جنھوں نے یکے بعد دیگرے انتقال کیا، ان ہر سہ کی وراثت آغاز عشرہ ثلث ماہ شعبان المعظم ۱۳۳۸ھ پر ان کی دختر امجد النساء بیگم صاحبہ اور پوتی کلثوم بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔ برہان الدین خاں صاحب کی دو بیویوں فاطمہ بیگم صاحبہ و رابعہ بیگم صاحبہ تاحیات اپنا

شرعی حصہ پاتی رہیں گی۔

وراثت غلام محمد الدین خاں مرحوم جاگیر دار مغل پاک

موضع مغل پاک کے جاگیر دار غلام محمد الدین خاں صاحب مرحوم کی وراثت ختم عشرہ ثانی ماہ رمضان المبارک ۱۲۴۲ھ پر ان کے برادر عسکری محمد فخر الدین خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ مرحوم کی بیوہ کلثوم بیگم صاحبہ، اور دختر ریاست بیگم صاحبہ کو شکمی میں رکھ کر ان کا شرعی حصہ جو ہو ان کو نقد پہنچانے کے ذمہ دار رہیں گے۔

وراثت عباسی بیگم مرحومہ حصہ دار تڑپور

جاگیر موضع تڑپور کی حصہ دار عباسی بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت بتایا
۱۸ سوال المکرم ۱۲۴۲ھ ان کے حصہ کی مدت تک ان کے فرزند مصطفیٰ خاں صاحب الموسوی کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ ان کی چاروں ہمشیرگان اسدی بیگم صاحبہ، امامی بیگم صاحبہ، عسکری بیگم صاحبہ، اور غلام بیگم صاحبہ ان کی شکمی ہیں رہ کر سالانہ آمدنی سے اپنا اپنا حصہ پاتی رہیں گی۔

وراثت احمد مراد خاں مرحوم حصہ دار جاگیر گو لکنڈہ

جاگیر موضع گو لکنڈہ کے حصہ دار احمد مراد خاں صاحب مرحوم کی وراثت
ان کے حصہ کی مدت تک بتایا ۲۰ سوال المکرم ۱۲۴۲ھ ان کے فرزند ان سلطان محمد خاں صاحب و اسد علی خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ احمد مراد خاں صاحب کی علانی والدہ و لیاں بیگم صاحبہ کو مینتالیس روپیہ مانا نہ ان کے فرزند ان کے نصف حصہ سے اور امیر خان صاحبہ کو تیس روپیہ مانا نہ علی مراد خاں صاحب کے نصف حصہ سے بدستور بات ملتے رہیں گے۔

وراثت غلام غوث خاں مرحوم حصہ دار اوگلی
جاگیر موضع اوگلی و دیوڑگاؤں کے حصہ دار غلام غوث خاں صاحب
مرحوم کی وراثت ان کے حصہ کی حد تک ان کے فرزند عبد الحمید خاں صاحب
کے نام بتایا ۲۸ شوال المکرم ۱۲۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت شنکر او متونی جاگیر دار ڈوڑگاؤں
موضع ڈوڑگاؤں و بابل گاؤں وغیرہ کے جاگیردار شنکر راؤ جو متونی
کی وراثت متونی کی زوجہ کرشنا بائی صاحبہ کے نام بتایا ۲۸ شوال المکرم
۱۲۳۲ھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت بدر النساء بیگم مرحومہ حصہ دار یا قوت پورہ
جاگیر یا قوت پورہ واقع تعلقہ بیدر کی حصہ دار بدر النساء بیگم صاحبہ
مرحومہ کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ ذیقعدہ المکرم ۱۲۳۲ھ پر مہدی بیگم
صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت مکرم حسین مرحوم حصہ دار کوچن پٹی وغیرہ
جاگیر موضع کوچن پٹی وغیرہ کے حصہ دار مکرم حسین صاحب مرحوم کی
وراثت آخر عشرہ اول ماہ ذیقعدہ المکرم ۱۲۳۲ھ پر ان کے فرزند سید
غلام تفسی علی خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی
بہنوں بتول النساء بیگم صاحبہ، خیر النساء بیگم صاحبہ اور زائدہ بیگم صاحبہ
کو علی الترتیب دس دس اور آٹھ روپیہ ماہانہ خرچ پاندان ایصال
کرتے رہیں گے۔

وراثت لیاقت بیگم مرحومہ حصہ دار پال پڑتی
جاگیر موضع پال پڑتی تعلقہ سدھی میچھ کی حصہ دار لیاقت بیگم صاحبہ

مرحوم کے حصہ کی وراثت بتایں۔ از یقعدۃ الحرم سنہ ۱۲۳۲ھ اُن کے حقیقی بھائی
سید مس الدین محمد صاحب اور حقیقی بہن بادشاہ بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی
گئی۔

وراثت سید بدایت اللہ قادری حصہ دار قاضی پور
معاش موضع قاضی پور کے حصہ دار سید بدایت اللہ صاحب قادری
مرحوم کی وراثت بتایں، از یقعدۃ الحرم سنہ ۱۲۳۲ھ اُن کے حصہ کی حد تک
اُن کے فرزند عبد الغنی صاحب قادری کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت سید ولی اللہ قادری مرحوم حصہ دار قاضی پور
معاش موضع قاضی پور وغیرہ کے حصہ دار سید ولی اللہ صاحب
قادری مرحوم کے حصہ کی وراثت بتایں ۲۲ از یقعدۃ الحرم سنہ ۱۲۳۲ھ اُن کے
بڑے فرزند سید علی صاحب قادری کے نام بشرط تشکیک داری فرزند حسرت
سورمیاں صاحب منظور فرمائی گئی۔

وراثت حسین علی خاں مرحوم موضع چندن پور وغیرہ
جاگیر موضع چندن پور مع حصہ لنگل حسین علی خاں صاحب مرحوم
کی دو دختران اشرف النساء، بیگم صاحبہ و فاطمہ بیگم صاحبہ کے نام بحال فرمائی
گئی۔ مرحوم کی زوجہ امیر بی صاحبہ کو مالائزہ پنشنیں روپیہ بارہ آنہ تاحیات
ایصال کے جائیں گے۔

مقطعہ پر کندہ ضلع میدک
لیاقت جنگ بہادر کو اُن کا مقطعہ پر کندہ واقع ضلع میدک محلی
تین سو روپیہ محمد عبدالرحمن صاحب تاجر کے ہاتھ دس ہزار روپیہ میں فروخت
کرنے کی اجازت بتایں، از یقعدۃ الحرم سنہ ۱۲۳۲ھ عطا فرمائی گئی۔

آمدنی جاگیر میر خف علی خاں مہاجر

میر خف علی خاں صاحب جاگیر دار موضع جیونگی مہاجر بدینہ طیبہ
کے پاس اُن کی جاگیر کی آمدنی مع فرد حساب راست سرکار سے بھیجے جانے
کے لئے بتایا، ۲ ذیقعدہ الحرام ۱۲۳۱ء حکم ہوا۔ مصارف ٹپہ منہا ہوں گے۔

وراثت محمد بخش خاں مرحوم حصہ دار جاگیر درگاؤں

جاگیر مواضع درگاؤں باندوری وغیرہ کے حصہ دار محمد بخش خاں
صاحب مرحوم کے حصہ کی وراثت اُن کے فرزند محمد دلاور خاں صاحب کے
نام بشرط شکمیداری برادران و بشرط پردکش رحمت خاتون صاحبہ،
عباسی خاتون صاحبہ، وفاطمہ خاتون صاحبہ بتایا، ۲ ذیقعدہ الحرام ۱۲۳۱ء
منظور فرمائی گئی۔

وراثت کشن بھیم راؤ متوفی حصہ دار جاگیر

جاگیر بونٹل و لن و پنہانی وغیرہ، وارثی انعام کے حصہ دار کشن
بھیم راؤ جیو متوفی کے حصہ کی وراثت غرہ ذیحجۃ الحرام ۱۲۳۱ء کو اُن کے فرزند
کلاں مرلی دہرشن جیو کے نام بہادی شکمیداری فرزند خرد گرد دہرشن جیو
منظور فرمائی گئی۔

وراثت زینب بیگم مرحومہ جاگیر دار اننت ساگر

موضع اننت ساگر کی جاگیر دار زینب بی صاحبہ مرحومہ کی وراثت
غرہ ذیحجۃ الحرام ۱۲۳۱ء کو اُن کی دختر محبوب بیگم صاحبہ لے نام منظور فرمائی گئی
وراثت رنگا چاری متوفی معاش دار

اراضی انعام و اگر مار کے معاش دار رنگا چاری جیو متوفی کی وراثت
بتایا، ۲ ذیحجۃ الحرام ۱۲۳۱ء متوفی کے بھائی زسہواں چاری جیو کے نام

اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ متوفی کی بیوہ لکشمی صاحبہ ان کی شہلی ہیں رو کر
ساتھیات نصف حصہ پاتی رہیں گی۔

وراثت معاش دار جاگیر پوچھو رام
جاگیر موضع پوچھو رام و منقطع ستی رام پیٹھ وغیرہ کے متوفی معاش دار
کی وراثت بتایا ۲۹ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۲۸ھ متوفی کے فرزند رنگ راو جیو کے
نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت بخشی بیگم مرحومہ حصہ دار موضع واگھریل وغیرہ
جاگیر موضع واگھریل وغیرہ کی حصہ دار بخشی بیگم صاحبہ مرحومہ کے حصہ
کی وراثت بتایا ۶ محرم الحرام ۱۳۲۸ھ ان کے فرزند محمد ابراہیم صاحب کے
نام بشکیدیاری و خیراں چھوٹی بیگم صاحبہ فضل النساء بیگم صاحبہ و اصغر
بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت کلب علیخاں مرحوم جاگیر دار بھرن بندہ
موضع بھرن بندہ کے جاگیر دار کلب علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت
مرحوم کے فرزند نوازش علیخاں صاحب کے نام بتایا ۱۶ محرم الحرام ۱۳۲۸ھ منظور
فرمائی گئی۔ ان کی علاقہ بہن جعفر النساء بیگم صاحبہ اور بھانجی عباسی بیگم صاحبہ
ان کی شہلی ہیں شریک رو کر اپنا اپنا شرعی حصہ پاتی رہیں گی۔

معاش ہائے عطیہ سلطانی موقوفہ جاگیرات
معاش ہائے عطیہ سلطانی موقوفہ جاگیرات کی دریافت انعامی وراثت
کی تحقیقات کی نسبت بتایا ۵ ربیع الاول ۱۳۲۸ھ ارشاد ہوا کہ اگر جاگیر
عطیہ سلطانی ہو تو اس کی انعامی دریافت اور تحقیقات وراثت محکمہ جاگیر میں
ہونی چاہئے۔

وراثت کشناجی باو متوفی جاگیر دار انت و ارم
 جاگیر موضع انت و ارم اور مشروطی ارضی انعام کے معاش دار کشناجی
 باو متوفی کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ پر متوفی کے پوتے
 کشناجی باوا (رین وٹھل باوا) کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی
 ماں رکھما بائی صاحبہ کی پرورش کریں اور دادی رادھا بائی صاحبہ کو بغرض
 پرورش میں سو روپیہ سالانہ دیتے رہیں۔
 وراثت چوڑا من باو متوفی حصہ دار جاگیر

جاگیر موضع نتر گاؤں کے حصہ دار چوڑا من باو متوفی کی وراثت
 بتاریخ ۱۹ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ متوفی کے بڑے فرزند رام باوا کے نام بشکیدی
 دیگر دو فرزند ان وٹھل باوا و کندو باوا منظور فرمائی گئی۔
 وراثت شنکر راو متوفی جاگیر دار موضع یوتی وغیرہ
 جاگیر موضع یوتی، گالی گاؤں، کول گاؤں وغیرہ کے حصہ دار شنکر
 راو جو متوفی کی وراثت بتاریخ ۶ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ متوفی کے نابالغ فرزند
 میک شام راو جو کے نام منظور فرمائی گئی۔ پرورش مادر پارتی بائی صاحبہ
 و پرورش و کتختہ انی خواہر پدماوتی بائی صاحبہ کی شرط لازم قرار پائی۔

وراثت قاضی غلام حسین خاں مرحوم جاگیر دار ہلدولہ
 مشروط الخدمت قضاۃ جاگیر موضع ہلدولہ کے معاش دار قاضی
 غلام حسین خاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۶ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ مرحوم
 کے بڑے فرزند غلام احمد حسین خاں صاحب کے نام بشرط بشکیدی دیگر وٹھا
 و بشرط ادائی خدمت منظور فرمائی گئی۔

وراثتِ مہانسہ بانی متوفیہ جاگیر دار موضع میڑی
 دو موضع میڑی و ماٹری کی جاگیر دار مہانسہ بانی صاحب متوفیہ کی
 وراثت گنپت راؤ جو فرزند یثونت راؤ جو کے نام بتایا، اربع الآخر
 ۱۳۳۱ھ بشرط شکیداری دیگر فرزندان یثونت راؤ جو منظور فرمائی گئی۔
 وراثت میر محمد علی خاں جاگیر دار بہادر پیٹھ وغیرہ

میر محمد علی خاں صاحب مرحوم کی مقبوضہ جاگیر بہادر پیٹھ معاوضہ
 خانہ پور، اور تنخواہ جاگیرات مدور و درونور (در نور) کی وراثت بتایا
 ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۳۱ھ مرحوم کے نابالغ فرزندان حسین علی خاں صاحب کے
 نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی دوز و جگان کی پوشش اور تین
 دختران کی پرورش و شادی ان کے ذمہ رہے گی۔ شادی کے بعد بھی جب
 رواج خاندان یہ لڑکیاں بیس بیس روپیہ ماہوار پاتی رہیں گی۔ غلام
 جیلانی صاحب کو ان کی ماں کی ماہوار بیس روپیہ ملے گی، اور جو سلوک سابق
 سے کسی اور حق دار کے ساتھ مرعی رہا ہو وہی آئندہ بھی جاری رکھا جائیگا۔

وراثت علی حسین خاں مرحوم جاگیر دار تمہ پیٹھ
 موضع تمہ پیٹھ کے جاگیر دار علی حسین خاں صاحب مرحوم کی وراثت
 ان کے بڑے فرزند اید بشارت حسین صاحب کے نام اس شرط سے بتایا
 ۲ جمادی الاول ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کے دوسرے وراثت شکن ہیں
 رہ کر حسب صلح نامہ اپنا اپنا حصہ پاتے رہیں۔ مرحوم کے دو بھتیجوں سید تصدق
 حسین صاحب کو حسب سابق آمدنی جاگیر سے تین سو لاکھ روپیہ (تماسہ)
 ولایے جانے کا حکم ہوا۔

وراثت سری ندھی اچاری متونی جاگیر دار
 دو جاگیری موضع اوڑاپلی و نرسا پور، اور چند ارہنی افغانم کے معا
 دار سری ندھی اچاری جیو متونی کی وراثت اُن کے فرزند انبا چاری جیو اور
 پوتے و نیکیو با چاری جیو کے نام بتایا۔ ۲ جمادی الاول ۱۲۳۷ھ منظور فرمائی گئی
 دونوں حسب تقسیم سابق اپنے اپنے حصہ پر قابض و متصرف رہیں گے۔ و نیکیو با
 چاری جیو کے دونوں چھوٹے بھائی کرشنا چاری جیو اور ستیا چاری جیو اُن
 کی شملی میں رہ کر مساوی حصہ پائیں گے؛ اور ستیا چاری جیو متونی کی بیوہ کی
 پرورش ان تینوں بھائیوں کے ذمہ رہے گی۔

وراثت کیشو سریرام متونی حصہ دار بالا پور
 جاگیر موضع بالا پور (تعلقہ پٹن) کے حصہ دار کیشو سریرام جیو متونی کے
 حصہ کی وراثت اُن کے بیٹے فرزند و نایک کیشو جیو کے نام بشکیرا ری دیگر
 برادران و شوہر کیشو جیو، و کند کیشو جیو سلخ جمادی الاول ۱۲۳۷ھ کو منظور فرمائی
 گئی متونی کے برادر زادہ جگناتھ جیو سابق سے اگر کوئی حصہ پاتے ہیں تو وہ اب
 بھی پائیں گے۔

وراثت معتمد الدولہ ثانی مرحوم جاگیر دار
 جاگیرات موضع سادولہ وغیرہ سے متعلق علی محمد خاں معتمد الدولہ ثانی
 مرحوم کی وراثت ختم ہفتہ اول ماہ جمادی الآخر ۱۲۳۷ھ پر اُن کے فرزند
 مرزا عبداللطیف خاں صاحب، اور دو پوتوں مرزا محمد علی خاں صاحب و
 مرزا عنایت حسین خاں صاحب کے تمام منظور فرمائی گئی۔ قبضہ۔ انتظام و
 پرورش دیگر ورثاء و متعلقین کے باب میں صلحنامہ جو تمام ورثاء معتمد الدولہ
 مرحوم نے پیش کیا تھا، اس کے مطابق عمل کرنے کا حکم ہوا۔

وراثت ایسا جی کر شنا جی حصہ دار سانولی
موضع سانولی وغیرہ کے حصہ دار ایسا جی کر شنا جی متوفی کی وراثت
ختم ہفتہ اول ماہ جمادی الآخر ۱۲۲۱ھ پر متوفی کے فرزند ونکٹ راؤ جیو کھنم
متوفی کی زوجہ کی پرورش اور دختران کی پرورش و کنخانی کی شرط سے منظور
فرمائی گئی..... موضع سارنگا جو مشروط الخدمت دیول سری شیشہ ہادیو
وہ بھی ونکٹ راؤ جیو کے نام وراثتاً بحال فرمایا گیا۔

وراثت مینا بانی متوفیہ حصہ دار بھوت پور
مقطعہ بھوت پور وغیرہ کی حصہ دار مینا بانی صاحبہ کی وراثت
بتاریخ ۱۴ جمادی الآخر ۱۲۲۱ھ متوفیہ کے متبی فرزند رنگ راؤ جیو کے نام
منظور فرمائی گئی۔

وراثت میرا براہیم علیخان مرحوم جاگیوار کر بنی
میرا براہیم علیخان صاحب مرحوم کی ماہوار منصب و موضع جاگیر
کر بنی جنگل کوئی کی وراثت سے متعلق ختم عشرہ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۲۲۱ھ
پر موضع کر بنی مرحوم کے فرزند سرفراز علیخان کنینم جنگ پر بحال فرمایا گیا۔
وراثت شہزادی بیگم مرحومہ حصہ دار نیلواڑہ

جاگیر موضع نیلواڑہ تعلقہ مہاگاؤں کی حصہ دار شہزادی بیگم صاحبہ
مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۴ جمادی الآخر ۱۲۲۱ھ مرحومہ کے مین مسر زندا
سید وحید اللہ صاحب سینی، سید حبیب اللہ صاحب سینی اور سید احمد صاحب
حسینی کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ شہزادی بیگم صاحبہ کی والدہ باؤ
بی صاحبہ کی پرورش کی جائے؛ اور دو دختران قبول بی صاحبہ و آمنہ بی صاحبہ
کو حصہ شرعی دیا جائے۔ انتظام وحید اللہ صاحب کے سپرد فرمایا گیا۔

شکلی جاگیری حصہ مزار سپہدار بیگ
مزار سپہدار بیگ صاحب کے شکلی جاگیری حصہ کے باب میں
بتایں ۵ رجب المرجب ۱۳۲۱ھ ارشاد ہوا کہ علی حالہ اس کو ملا کرے۔
وراثت رام راؤ متوفی معاشدار سون گرتی وغیرہ
مقطوعہ جات و موضع سون گرتی وغیرہ کے معاشدار رام راؤ جو متوفی
کی تہنیت و وراثت بتایں ۵ رجب المرجب ۱۳۲۱ھ سری نواس راؤ جو کے
نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت حاجی بیگ مرحومہ جاگیر دار سلاخ پور
جاگیر موضع سلاخ پور و مقطوعہ بہادر کوڑہ کی حصہ دار حاجی بیگ صاحب
مرحومہ کی وراثت بتایں ۱۲ رجب المرجب ۱۳۲۱ھ اُن کے بڑے فرزند
محمد ضیاء الدین خاں صاحب کے نام بشکمیاری دیگر برادران محمد نصیر الدین
خاں صاحب، محمد غوث الدین خاں صاحب، محمد محبوب علی خاں صاحب
محمد دستگیر خاں صاحب اور محمد نعیم الدین خاں صاحب اس شرط سے منظور
فرمائی گئی کہ اول الذکر بھائیوں کا حصہ برابر پہنچاتے رہیں گے۔
وراثت لیاقت النساء بیگم مرحومہ حصہ دار کھوڑ سرہ

جاگیر موضع کھوڑ سرہ وغیرہ مشروط الخدمت معاش کی حصہ دار
لیاقت النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کے حصہ کی وراثت بتایں ۱۲ رجب المرجب
۱۳۲۱ھ مرحومہ کے حقیقی بھائی سید متجب حسینی صاحب قادری کے نام بشکمیاری
ہمیشہ گان صاحبزادی بیگم صاحبہ و عالیہ بیگم صاحبہ اس شرط سے منظور فرمائی
گئی کہ سید شاہ امجد اللہ صاحب قادری مرحوم کی دونوں بیوگان، اور
رحمت النساء بیگم صاحبہ کی پرورش حسب تصفہ سابق مرحوم کے تمام فرزند

سید متحب حسینی قادری وغیرہ کے ذمہ رہے گی۔

مقطعہ موضع جل پٹی رکوتی بی

رکوتی بی کا مقطعہ موقوفہ موضع جل پٹی ضلع میدک میر جعفر علی صاحب

کے ہاتھ بیع کرنے کی اجازت بتایا ۳ شعبان المعظم ۱۲۴۱ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت زینت النساء، بیگم حصہ دار موضع نبیر نکلہ وغیرہ

جاگیر موضع نبیر نکلہ و بھوگوارم کی حصہ دار زینت النساء، بیگم صاحبہ

مرحومہ کی وراثت بتایا ۴ شعبان المعظم ۱۲۴۱ھ مرحومہ کے فرزند حبیب حسن

صاحب اور دختر محبوب النساء، بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی؛ اور حکم ہوا

کہ مرحومہ کی ماہوار پچیس روپیہ سے فرزند کو دو ثلث اور دختر کو ایک ثلث

شرعی حصہ دیا جائے۔

معاش و نیکیٹ بچائی و سیکھنی

و نیکیٹ بچائی صاحبہ دیہ سیکھنی پر گنہ ٹیک مال کی معاش انعام و

نقدی بتایا ۵ شعبان المعظم ۱۲۴۱ھ بشرط سابق اُن کے خاندان میں

دواماً بحال فرمائی گئی۔

اجارہ موضع پاتور مقبوضہ محبوب علی خاں

محبوب علی خاں صاحب کے مقبوضہ جاگیری موضع پاتور کا دہ سالہ

اجارہ سید محی الدین صاحب کو دینے کی اجازت بتایا ۶ شعبان المعظم ۱۲۴۱ھ

عطا فرمائی گئی۔ سرکار کے حقوق اس سے اثر پذیر نہ ہوں گے۔

معاش و سیکھنی مقطعہ جات، موضع بسوا پور وغیرہ

معاش و سیکھنی مقطعہ جات، موضع بسوا پور و فتح پور، مزرعات

اراضیات سیری، و نقدی رسوم و سیکھنی، متدعوہ سیتا بانی صاحبہ متوفیہ

پہلے صاحب، و ہنمت راو جو تاریخ ۲۳ رمضان المبارک ۱۳۲۱ھ آخر الذکر کے نام اس شرط سے بحال فرمائی گئی کہ ہنمت راو جیو، لچہا کی پرورش کے ذمہ دار رہیں گے۔

جاگیر موضع مرزا پور و چاتہ

جاگیر موضع مرزا پور و چاتہ، اور مقطوعہ جات سکل وغیرہ کی معاش چمپت راو جیو ثانی، اور اُن کے متوفی بھائی کے دو لڑکوں شکر راو جیو و بلونت راو جیو کے نام بھص شاستری بحال فرمائی گئی چمپت راو جیو کی چچی لچھی بانی صاحبہ کی نسبت حکم ہوا کہ "معقول گزارہ دیا جائے" تاکہ وہ اپنے شوہر کے خاندان کے موافق باپنی آسائش سے بسر کرے۔

ثلث حصہ علی مراد خاں مرحوم جاگیر دار گولن کنڈہ

جاگیر موضع گولن کنڈہ کے حصہ دار علی مراد خاں صاحب مرحوم کی ہمیشہ زاوی جمال النساء بیگم صاحبہ کو مرحوم کے حصہ سے، اُن کی مرحومہ والدہ کا حصہ دلانے کے باب میں ختم عشرہ اول ماہ شوال المکرم ۱۳۲۱ھ پر ارشاد ہوا کہ "علی مراد خاں کے ذاتی حصہ سے ایک ثلث حصہ، اُن کی علاقہ ہمیشہ خاتون بیگم مرحومہ کے شکلی حصہ کی بابتہ جمال النساء بیگم کو ایصال کیا جائے۔"

وراثت محمد علی خاں و عباس علی خاں مرحومین

نصف جاگیر موضع شاہ گڑھ کے حصہ داران محمد علی خاں صاحب و عباس علی خاں صاحب مرحومین کی وراثت آخر الذکر کے چار فرزند

غلام محمد خواجہ بہبود علی خاں صاحب، غلام محمد مصطفیٰ علی خاں صاحب، غلام محمد خواجہ محمد الدین علی خاں صاحب، اور غلام محمد خواجہ عبد الدین علی خاں

صاحب کے نام آغاز عشرہ ثلث ماہ شوال المکرم ۱۳۳۱ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ ان کی بیوہ قاسم النساء بیگم صاحبہ اور دختر میر النساء بیگم صاحبہ اپنا اپنا حصہ بدستور پائیں گے ؛ اور مرحومہ دختر احمد النساء بیگم صاحبہ کا حصہ ان کی دونوں دختران فرحت النساء بیگم صاحبہ وفاطمہ النساء بیگم صاحبہ کو ملے گا۔

وراثت میر احمد علی مرحوم حصہ دار کنڈاپور جاگیر موضع کنڈاپور کے حصہ دار میر احمد علی صاحب مرحوم کے حصہ کی وراثت وسط ماہ ذیقعدہ المحرم ۱۳۳۱ھ میں ان کی بیوہ حیدری بیگم صاحبہ کے نام تاحیات اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ بیوہ کے انتقال کے بعد میر احمد علی مرحوم کا حصہ دوسرے ورثاء پر عود کرے گا۔

وراثت کشیا متونی حصہ دار کچھ پڑگی جاگیر موضع کچھ پڑگی کے حصہ دار کشیا جیو متونی کے حصہ کی وراثت ختم عشرہ ثانی ماہ ذیقعدہ المحرم ۱۳۳۱ھ متونی کے فرزند راجت جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔ جو حصہ دار متونی کے ساتھ حصہ پاتے تھے وہ بدستور اپنا حصہ پاتے رہیں گے۔

مشروط آنحضرت موضع خانقاہ برار خانقاہ واقع برار کے یا پنج مشروط آنحضرت جاگیری موضع مقبوضہ سید متجب الدین صاحب سے دیگر ورثاء کو معین کر کے حصہ دلانے کے باب میں بتاریخ ۲۷ ذیقعدہ المحرم ۱۳۳۱ھ ارشاد ہوا کہ جس طرح جاگیر ار مذکور سے سید نور الدین کو شریعی حصہ (۱/۲) دے کر اس کی مناسبت سے (۱/۲) حصہ ادائی شرط خدمت خانقاہ کے لئے مشروطاً منظور کیا گیا ہے

اسی طرح ورثہ بخشی بیگم مرحومہ کو (۱/۲) اور نسین بیگم کو (۱/۲) شرعی حصہ دایا جائے؛ اور آئندہ ضرورت محسوس ہو تو انجام دہی خدمت کے لئے اپنے اپنے حصہ کی مناسبت کے لحاظ سے اُن کو بھی شرط خدمت کی ادائیگی کے لئے رقم دینے کا ذمہ دار قرار دیا جائے؛ یعنی ثلث و ثلثان کا عام عمل اس مشروطی معاش کی آمدنی کے ہر حصہ دار کے حصہ سے متعلق رہنا چاہئے تاکہ خدمت کے فرائض برابر انجام پاتے رہیں۔

وراثت میر جہاندار علیخاں جاگیردار مدگ پلی موضع مدگ پلی کے جاگیردار میر جہاندار علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۷ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ اُن کے بڑے فرزند میر شجاعت علیخاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اُن کے چھوٹے بھائی بباد علیخاں صاحب بھتیجے محمد علیخاں صاحب، اور بھاجو رحضانی بیگم صاحبہ اُن کی شکمی میں رہ کر اپنا حصہ پاتے رہیں۔

پٹیلی مواضع پارسا بابل گاؤں ریاست اندور

مواضع پارسا، بابل گاؤں وغیرہ کی خدمت پٹیلی، متعلقہ ارضی انعام حسب حال بجال رہنے کی تحریک ہر مائٹنس مہاراجہ صاحب بلکہ اندور نے بواسطت رزیدنسی فرمائی تھی۔ بتاریخ ۱۰ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ ارشاد فیض بنیاد شرف اصدار پایا کہ ”حمیہ مہاراجہ صاحب کی خواہش کے مطابق خدمت پٹیلی کے ساتھ ارضی انعام حسب حال بجال رکھی جائے؛ جن کو وہ اپنے بزرگوں کی نشانیاں سمجھتے ہیں۔ ارضی کے عوض نقدی اسکیل سالانہ دینے کی ضرورت نہیں“

وراثت محمد ضیاء الدین مرحوم حصہ دار پیری

جاگیر موضع پیری کے نصف حصہ دار محمد ضیاء الدین صاحب
مرحوم کے حصہ کی وراثت بتایا ۲۴ محرم الحرام ۱۲۸۲ھ اُن کے بڑے
فرزند احمد الدین خاں صاحب کے نام بشکیداری سکندر الدین خاں صاحب
منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کے حصہ جاگیر سے اُن کے فرزند ان احمد الدین
خاں صاحب و سکندر الدین خاں صاحب کو ایک ایک شلت حاصل ہوگا۔
مرحوم کے تیسرے فرزند عین الدین خاں صاحب مرحوم کے شلت سے
اُن کی زوجہ بنیر النساء بیگم صاحبہ (۱/۲) پائیں گی۔ باقی میں سے نصف
مرحوم کی دختر امیر النساء بیگم صاحبہ کو اور نصف سکندر الدین خاں صاحب
کے حصہ کا۔

تہمد مقطوعہ جات راگھویند راؤ دیکھ

راگھویند راؤ جو دیکھ جلڑ لہ کی درخواست پر بتایا ۲۹ صفر
المنظر ۱۲۸۲ھ اُن کے مقطوعہ جات دامودھر پلے کمپنی کو بت سال
تہمد پر دینے کی اجازت مرحمت فرمائی گئی۔
معاش بول ٹھانہ خدمتی درگاہ گجراتی صاحب

موضع بول ٹھانہ مشروط الخدمت معاش درگاہ گجراتی صاحب
کا تصفیہ بتایا ۲۹ صفر المنظر ۱۲۸۲ھ عام اہول شلت و ٹکٹان کے مطابق
فرمایا گیا۔
مقطوعہ سیوا پل گنڈما

بیوہ گنڈما کو اُس کا زرخریدہ مقطوعہ سیوا پل بدست بھیم راؤ جو بولد
وٹھل راؤ جو بجاوضہ دس ہزار روپیہ بیچ کر لینے کی اجازت بتایا

۱۲ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت ولی اللہ خاں جاگیر دار علی رضا پیٹھ وغیرہ۔

مواضع علی رضا پیٹھ، بسواپور وغیرہ کے جاگیر دار محمد ولی اللہ خاں صاحب عرف لودھے خاں مرحوم کی وراثت بتاریخ ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ مرحوم کے فرزند محمد مصطفیٰ خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ وراثت پڈ نایک متوفی جاگیر دار کرکل

پانچ جاگیری مواضع کرکل وغیرہ کے حصہ دار پڈ نایک جو متوفی کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ اُن کی زوجہ رنگسا صاحبہ کے نام بشکیداری دختر نابالغ منظور فرمائی گئی۔ دختر کی شادی وغیرہ کی ذمہ داری رنگسا پر رہے گی۔

وراثت احمد یار خاں مرحوم جاگیر دار کرناپلی جاگیر موضع کرناپلی کے حصہ دار احمد یار خاں صاحب مرحوم کی وراثت کے سلسلہ میں بتاریخ ۲۴ جمادی الاول ۱۳۳۲ھ ارشاد ہوا کہ ”جہانگیر یار خاں نے عدالتی ڈگری پیش کی ہے تو مرحوم کی معاش کے متعلق تختہ وراثت میں اُن کا نام دوسرے بھائیوں کے ساتھ شریک کر کے اُن کے مساوی حصہ دلایا جائے؛ اور صرف جہانگیر یار خاں کو علیحدہ طور پر پونے پچیس روپیہ ماہوار منصب جو ملتی ہے وہ مرحوم کے تینوں فرزندوں میں حسب قاعدہ مساوی تقسیم کر دی جائے۔ مگر تاریخ حکم ہذا تک جو عمل ہو چکا ہے وہ بحال رکھنا جائے۔ اس میں تغیر تبدیل کی ضرورت نہیں۔“

وراثت نور علیخاں مرحوم حصہ دار سر پور وغیرہ
جاگیر موضع سر پور وغیرہ کے حصہ دار کوز علیخاں صاحب مرحوم کے
حصہ کی وراثت حسب صلحنامہ باہمی اُن کی ہر سہ دختران اور بیوہ کے نام
بتایں، ارجمادی الآخر ^{۱۳۲۲ھ} منظور فرمائی گئی۔ یہ چاروں قابض جاگیر قدرت
علیخاں صاحب سے باہورات حاصل کرنی رہیں گی۔

وراثت مراد النساء بیگم مرحومہ حصہ دار جاگیر
جاگیر موضع کرلہ پٹلہ وغیرہ واقع ضلع میدک کی حصہ دار مراد النساء
بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت سلج جادی الآخر ^{۱۳۲۲ھ} کو مرحومہ کے تین سو
ساتھ روپیہ کی حد تک اُن کی نواسی خیر النساء بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی
گئی۔

وراثت ریگڑلہ اشونا تھم متونی حصہ دار گنج پڑگہ
موضع اگر بار گنج پڑگہ کے دو آنہ کے حصہ دار ریگڑلہ اشونا تھم متونی
کے حصہ کی وراثت اُن کی زوجہ لچمکا کے نام سلج جادی الآخر ^{۱۳۲۲ھ}
کو منظور فرمائی گئی۔

وراثت رحیم النساء بیگم مرحومہ حصہ دار کارم پٹی وغیرہ
جاگیر موضع کارم پٹی و میڑ پٹی وغیرہ کی حصہ دار رحیم النساء بیگم
صاحبہ مرحومہ (دختر تیمور جنگ مرحوم) کے حصہ کی وراثت مرحومہ کی چھوٹی
دختر آصف النساء بیگم صاحبہ کے نام حسب تصفیہ باہمی بتایں ۴۴ رجب
المہرب ^{۱۳۲۲ھ} منظور فرمائی گئی۔

معاش گنڈے راؤ متونی دیس پانڈیہ فضل پور
پر گنہ فضل پور کے دیس پانڈیہ گنڈے راؤ جیو متونی کی معاش

مع مسلمہ رسوم نقدی متوفی کے فرزند کشپور راؤ جیو کے نام ختم عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ میں بحال فرمائی گئی۔
وراثت پدماوتی بانی وکیلین رکنی بانی جاگیر دار

موضع کنکل وغیرہ کے جاگیر دار سرہنواں راؤ جیو متوفی کی زوجہ پدماوتی بانی صاحبہ وکیلین رکنی بانی صاحبہ کی وراثت آخر الذکر کے متنبی فرزند شکر راؤ جیو عرف سرہنواں راؤ جیو کے نام آخر عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ میں منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر افتخار علی خاں مرحوم فرزند منصور یار جنگ میر افتخار علی خاں صاحب مرحوم فرزند منصور یار جنگ مرحوم کے حصہ کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ پر ان کے فرزند ارشد علی خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی دختر بلقیس جہانی بیگم صاحبہ اور نواسی ریاست جہانی بیگم صاحبہ ان کی شادی میں رہ کر شرعی حصہ پائیں گی۔ نانچند لڑکیوں کی شادی کے ذمہ دار ارشد علی خاں قرار پائے۔

وراثت میر لیاقت علی خاں مرحوم فرزند منصور جنگ میر لیاقت علی خاں صاحب مرحوم فرزند منصور جنگ مرحوم کے حصہ کی وراثت آخر عشرہ اول ماہ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ پر ان کے بڑے فرزند میر بہود علی خاں صاحب کے نام بشکمداری برادران خرد و ہمیشگان و بشرط پردیش بیوہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت میر مومن علی خاں مرحوم جاگیر دار بلواہم میر مومن علی خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع بلواہم کی وراثت

اُن کے فرزند میر فاض علی خاں صاحب کے نام مشروط شادی ہمشیرگانِ عزیز
 بیگم صاحبہ وقادری بیگم صاحبہ بتایا ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ منظور فرمائی گئی
 یہ دونوں نہیں شادی کے بعد میں میں روپیہ ماہوار باقی رہیں گی۔ اسی
 طرح میر مومن علی خاں صاحب کی ہمشیر تراب النساء بیگم صاحبہ کو چالیس روپیہ
 ماہ بہ ماہ ایصال ہوتے رہیں گے۔ نیاز بی صاحبہ کے نام پچھتر روپیہ ماہانہ
 گزارہ جو حضرت غفراں مکان کے حکم سے ایصال کیا جاتا ہے حسب سابق
 ایصال ہوتا رہے گا۔ میر مومن علی کی خواہس مہر نگار بوا اور اس کی دختر کو
 پچیس روپیہ ماہوار جو دئے جاتے ہیں بدستور دئے جاتے رہیں گے۔

دراشت سدی و نکٹ راؤ متوفی معاش دار

سدی و نکٹ راؤ جیو متوفی معاش دار موضع مسان پٹی و قطعہ
 چٹم پٹی کی وراشت بتایا ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۴۲ھ متوفی کے فرزند کلاں
 راٹھو نند راؤ جیو کے نام بشکیداری رام چند راؤ جیو و مادھورا جیو
 فرزند ان خرد منظور فرمائی گئی۔ متوفی کی بیوہ چھپی بائی صاحبہ کو پچاس روپیہ
 ماہوار مادام الحیات اور متوفی کی دختر جانکی بائی صاحبہ کو پچیس روپیہ ماہوار
 ماثادی ایصال ہوں گے۔ باقی آمدنی بعد وضع اخراجات و یہی و حق نظام
 متوفی کے مذکورہ فرزندوں میں علی السو فی تقسیم ہوگی۔

معاش آبدار خانہ کوہ مولی علی

آبدار خانہ کوہ مولی علی کے قیام کی غرض سے موضع کیوڑ چھلی میں
 روپیہ سالانہ داؤد علی خاں صاحب کے نام اس شرط سے بتایا ۱۹ رمضان
 المبارک ۱۳۴۲ھ بحال فرمایا گیا کہ اس کی خالص آمدنی سے صیفہ امور مذہبی کی
 ہدایات کے مطابق آبدار خانہ کا انتظام ہوتا رہے۔

وراثت شریفہ فی حصہ دار تارکول

شریفہ فی صاحب حصہ دار موضع تارکول جاگیر کی وراثت بتایا
۱۹ رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ اُن کے ہر سہ بیگان پر بروئے شریعت
تقسیم فرمائی گئی؛ اور اس حکم سے سابقہ حکم میں ترمیم لازم قرار پائی۔

جاگیر موضع چٹائی مقبوضہ اکبر الملک مرحوم
اکبر الملک مرحوم کے جاگیر موضع چٹائی پر ختم عشرہ اول ماہ شوال
المکرم ۱۳۲۲ھ پر اُن کے فرزند ملک یار جنگ بہادر کا قبضہ بدستور بحال
فرمایا گیا۔ دوسرے ورثاء کی شکمیداری منظور ہوئی۔
دیسپانڈیان تعلقہ بھینسہ

راجہ رام چوہتونی وغیرہ دیسپانڈیان تعلقہ بھینسہ کی بحالی
ختم عشرہ اول ماہ شوال المکرم ۱۳۲۲ھ پر حسب رائے تحت منظور فرمائی
گئی۔

وراثت میر محبوب علیخاں مرحوم حصہ دار راکن بھون
میر محبوب علیخاں صاحب مرحوم شکمی نقدی حصہ دار موضع راکن
بھون وغیرہ کے نقدی حصہ کی وراثت اُن کے ہر سہ فرزندان میر لایت
علیخاں صاحب میر محمد علیخاں صاحب و میر تراب علیخاں صاحب کے
تام حصہ مساوی مرحوم کی تاریخ وفات سے بتایا ۱۹ ذیقعدہ الحرام
۱۳۲۲ھ اس شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ تینوں بھائی اپنی کتختہ
ہمیشہ کا شرعی حصہ دیا کریں۔

وراثت شمس النساء بیگم مرحومہ حصہ دار راکن بھون
شمس النساء بیگم صاحبہ مرحومہ شکمی حصہ دار موضع راکن بھون

فی گاؤں وغیرہ کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۱۹ ذیقعدۃ المحرم ۱۳۲۲ھ ان کے
فرزند سید نور الصقیا، کے نام مرحومہ کی تاریخ وفات سے منظور فرمائی گئی حبیب النساء
بیگم صاحبہ بھائی کی ششکمی میں رہ کر ان کا نصف حصہ پاس کی۔

وراثت فضل النساء بیگم مرحومہ حصہ دار راکن بھون
فضل النساء بیگم صاحبہ مرحومہ ششکمی حصہ دار موضع راکن بھون وغیرہ
کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۲۲ ذیقعدۃ المحرم ۱۳۲۲ھ ان کے فرزند محمد سبحان
خان کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت اشرف جنگ مرحوم جاگیر دار
محمد یار خان اشرف جنگ مرحوم جاگیر دار کے مقبوضہ گیارہ موضع
اور پانچ مزرعات کی بھائی و وراثت ختم ہفتہ اول ماہ ذیحجۃ المحرم ۱۳۲۲ھ
پران کے فرزند میر احمد علی خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ ان کی شہر
گوہر بیگم صاحبہ کو سو روپیہ ماہانہ اور ہمیشہ زادیان نجیب النساء بیگم صاحبہ
وزیر النساء بیگم صاحبہ کو فی اہم پچاس روپیہ ماہانہ خرچ پاندان عطا ہوئے۔
وراثت میر ابوالقاسم مرحوم جاگیر دار چندن پٹی

میر ابوالقاسم صاحب مرحوم جاگیر دار موضع چندن پٹی کی وراثت
بتاریخ ۴ ذیحجۃ المحرم ۱۳۲۲ھ ان کے پوتے سید عباس صاحب موسوی کے نام
اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ ان کے دوسرے بھائی سید مصطفیٰ صاحب موسوی
ان کی ششکمی میں رہ کر مساوی حصہ پاتے رہیں گے۔ یہ دونوں اپنی پانچوں
ہمیشہ رگان کی شادی اور شادی کے بعد خرچ پاندان دینے، اور اپنی ہاں
حیدری بیگم صاحبہ کی پوشش کے ذمہ دار رہیں گے؛ اور اپنی دادی منور بیگم
صاحبہ کو تیس روپیہ ماہانہ دیا کریں گے۔

وراثت امام الدین علیخاں مرحوم حصہ دار
 محمد امام الدین علیخاں صاحب مرحوم حصہ دار کوون پٹی (گھوٹے
 پٹی) کے حصہ کی وراثت بتایا، ار محرم الحرام ۱۲۳۳ھ اُن کے فرزند تباب
 علیخاں صاحب کے نام بشرط پرورش ہر دوز و جگان مرحوم منظور فرمائی گئی
 وراثت خواجہ احمد علیخاں مرحوم حصہ دار انجمنور

خواجہ احمد علیخاں صاحب مرحوم حصہ دار موضع انجمنور وغیرہ کے حصہ
 کی وراثت اُن کے بڑے فرزند خواجہ اعظم علیخاں صاحب کے نام بشکریہ
 خواجہ طاہر علیخاں صاحب فرزند خرد، معین الدین خاں صاحب فواسہ،
 صابر النسا ربکم صاحبہ نواسی، اور لیاقت النسا ربکم صاحبہ و وزیر النسا ربکم
 صاحبہ بیوگان منظور فرمائی گئی۔

وراثت راجہ بابی متوفیہ معاش دار ماندوی کلاں
 راجہ بابی صاحبہ متوفیہ معاش دار موضع ماندوی کلاں وغیرہ کی وراثت
 کی نسبت نیل کنٹھہ جیو شاستری کی بنیت منظور کر کے وراثت ان کے نام بتایا
 ۲۲ ربیع الاول ۱۲۳۲ھ منظور اور معاش بحال فرمائی گئی۔

مقبوضات کیشو و نایک راو دیس پانڈیہ
 کیشو و نایک راو دیس پانڈیہ قصبہ دھار و ضلع بڑی کس
 درخواست پر کہ اُن کی جائیداد پر نرسنگہ راو قابض ہو گیا ہے، بتایا
 ۱۸ رجب المرجب ۱۲۳۲ھ حکم ہوا کہ کیشو و نایک راو اور نرسنگہ راو جن
 جائیدادوں پر قبل نزاع قابض تھے، اُن کا قبضہ اُن کو دلا جائے، اور
 بعد دونوں کو ہدایت دی جائے کہ اس قبضہ کے خلاف جس کو دعویٰ ہو
 وہ عدالت مجاز میں حسب ضابطہ چارہ جونی کرے۔

وراثت سریرام متوفی جاگیر دار ارجنلی
 سریرام جیو متوفی جاگیر دار موضع ارجنلی و کنور کی وراثت متوفی کے
 بھائی تیارام راؤ کے نام بتایا کہ در رمضان المبارک ۱۳۳۲ء بمقام بجال فرما
 گئی، اور بیوہ سو بھائی صاحب کو ان کے شوہر کا نصف حصہ بطور گز ارہ ما دام
 الحیات ایصال کیا جانا لازم قرار پایا۔ نیز بیوہ کو اپنے خاندان کے کسی بچہ کو
 متبخی لینے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔
 انتقال معاش و نیوبانی جاگیر دار

و نیوبانی صاحبہ معاش دار پانچ موضع جاگیر پیل، وارڈی، توڈہلی
 وغیرہ کی معاش ان کی درخواست پر ان کے متبخی پوتے بھانوداس جیو کے
 نام وسط ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۳ء میں منتقل فرمائی گئی۔
 وراثت میر غلام مہدی مرحوم حصہ دار موضع کرتال

میر غلام مہدی صاحب مرحوم حصہ دار جالیر موضع کرتال و گورن
 ملی کی وراثت وسط رمضان المبارک ۱۳۳۳ء میں ان کے حقیقی چھوٹے
 بھائی میر غلام عسکری صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ مرحوم
 کی بیوہ عابدہ بیگم صاحبہ کو مرحوم کے حصہ کی معاش کا ربع حصہ تاحیات سالانہ
 چار اقساط میں محکمہ عطیات کے ذریعہ بغرض پرورش پہنچایا کریں گے۔
 معاش ریاست النصار بیگم دس مہینی

ریاست بیگم صاحبہ دس مہینی وارڈ ہونہ کی معاش سے بتایا کہ ۲۹
 رمضان المبارک ۱۳۳۳ء سرکاری نگرانی برخواست فرمائی گئی۔

جاگیر بڈلی مقبوضہ عنایت بیگم
 عنایت بیگم صاحبہ کے مقبوضہ جاگیر فی موضع بڈلی تعلقہ قندھار سے

بتایں ۶ سوال المکرم ۱۳۴۳۔ سرکاری نگرانی برخواست فرمائی گئی۔

مواقعہ بالمقطعہ گوپال پور و بھرم پٹی
مواقعہ گوپال پور و بھرم پٹی بعنوان بالمقطعہ حب اناؤ سلمہ بتایں
۶ سوال المکرم ۱۳۴۳۔ بحصص مساوی و نیٹ و ٹٹل راؤ جیو، سہ بنوہں راؤ
جیو، رنگ راؤ جیو کے نام بحال فرمائے گئے۔

وراثت امیر الدین خاں مرحوم جاگیر دار کا ول گوڑہ
محمد امیر الدین خاں صاحب مرحوم جاگیر دار کا ول گوڑہ وغیرہ کی وراثت
اُن کے حقیقی بھائی محمد نیر الدین خاں صاحب کے نام بتایں ۶ سوال المکرم ۱۳۴۳۔
اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی بیوہ چنوبگیم صاحبہ، اور دونوں خسران
لطیف النساء بگیم صاحبہ و عصمت النساء بگیم صاحبہ اُن کی شکمی میں رہ کر اپنا
اپنا شرعی حصہ پائیں گی۔

صدارت اسٹیٹ کمیٹی راجہ شیوراج بہادر
راجہ شیوراج و صہرم و نت آنجھانی کے اسٹیٹ کی کمیٹی کی صدارت
راجہ صاحب متونی کے بھتیجے راجہ اندر کرن بہادر کو بتایں ۶ سوال المکرم ۱۳۴۳۔
عطا فرمائی گئی؛ اور متونی راجہ صاحب کی بیوہ کی پرورش کی غرض سے انکے نام
علاوہ مکان و سواری کے پانچ سو روپیہ گزارہ اسٹیٹ سے دیا جانا آخر ہفتہ
ذیحجہ الھرام سال مذکور میں منظور خاطر اقدس ہوا۔

وراثت غلام محمود خاں مرحوم جاگیر دار
غلام محمود خاں صاحب مرحوم جاگیر دار مواقعہ بالور و میونا کی وراثت
اُن کے بڑے فرزند غلام شہاب الدین خاں صاحب کے نام بتایں ۶ سوال
المکرم ۱۳۴۳۔ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اُن کے چھوٹے بھائی غلام

فخر الدین خاں صاحب مرحوم کی والدہ صنوبر بیگم صاحبہ زوجہ جہانی بیگم صاحبہ اور دختر فاطمہ بیگم صاحبہ ان کی شکمی میں رہ کر اپنا شرعی حصہ بطور گزارہ پائیں گی۔ فخر النساء بیگم صاحبہ بدستور سو روپیہ ماہانہ گزارہ پاتی رہیں گی۔ اسی طرح مریم بیگم صاحبہ زوجہ غلام محمد خاں صاحب مرحوم اپنا موجودہ گزارہ پاتی رہیں گی وراثت نارائن نرسہواں دیسانی متوفی

نارائن نرسہواں دیسانی جیو متوفی جاگیر دار موضع ہونس ہال کی وراثت ایک ثلث محال حصہ متوفی کی حد تک بتایا ۱۶ سوال المکرم ۳۴۳ المتوفی کے بڑے فرزند نرسہواں نارائن جیو کے نام منظور فرمائی گئی۔ دوسرے دو بھائی اڑوہند نارائن جیو اور ونکیٹیش نارائن جیو اپنے بھائی کی شکمی میں ہر ماہی حصہ پاتے رہیں گے۔ اسی طرح ان کے چچا زاد بھائی سوامی راو، ہمنٹ جیو، ترپن کا حصہ متوفی کی بیوہ ہمنوا صاحبہ کو تاحیات پینا یا کریں گے۔

وراثت میر واجد حسین صاحب مرحوم شکمیدار پونگل میر واجد حسین صاحب مرحوم شکمی حصہ دار موضع پونگل کی وراثت بتایا ۱۶ سوال المکرم ۳۴۳ ان کے جملہ موجودہ بھائیوں میں (بلا تخصیص) اعیانی و علاتی، علی السویہ تقسیم فرمائی گئی۔

وراثت سید علی قادری مرحوم جاگیر دار قاضی پور سید علی صاحب قادری مرحوم صاحب منتخب مواضع قاضی پور (عس) وغیرہ کی وراثت ان کے حصہ کی حد تک آغاز عشرہ ثانی ماہ ذیقعدہ الحرام ۱۳۴۳ ھ میں سید علی صاحب ولد سید ولی اللہ صاحب قادری کے نام بشرط شکمی داری دیگر ورثاء، سعید الدین احمد صاحب قادری، سید اولیا صاحب قادری سید موسیٰ صاحب قادری، سید عبدالرزاق صاحب قادری اور قائم مقابلان

سید ابوالحسن صاحب قادری مرحوم، و برانی بی صاحبہ مرحومہ منظور فرمائی گئی اس
 مشروط الخدمت معاش کے متعلق ثلث و ثلثان کا عمل ہوگا۔
 معاش نرسہواں ریڈی مقدم کو توالی کو نور
 نرسہواں ریڈی جیو مقدم کو توالی موضع کو نور ضلع بیدر کی معاش
 سے سرکاری نگہ لانی درخواست کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۹ ذیقعدہ الحرام ۱۳۴۸
 عطا فرمائی گئی۔

وراثت مولیٰ رام انتم متونی حصہ دار جاگیر
 موتی رام انتم جیو متونی کی (سے بیگہ) خیراتی ارضی، انعام وضع
 کچھ پرک کے دو آہ حصہ کی بحالی وراثت، متونی کے حصہ جاگیر و ارضی انعام
 کی حد تک اُن کے فرزند رام راجیش جیو کے نام بتاریخ ۲۴ صفر المنظر ۱۳۴۸
 اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ دیگر ورثاء کو اُن کا حصہ بلا عذر و حیلہ
 پہنچا یا کریں گے۔

وراثت مانک راو متونی حصہ دار جاگیر کٹے اڑگاؤں
 مانک راو جیو متونی حصہ دار جاگیر موضع کٹے اڑگاؤں وغیرہ کی
 وراثت بتاریخ ۲۴ ربیع الآخر ۱۳۴۸ متونی کے فرزند بالکشن راو جیو کے
 نام بمافی شکیداری فرزند خرد گجنا تھ راو جیو منظور فرمائی گئی۔ بھاگرتی
 بائی صاحبہ بیوہ کی پرورش دونوں بھائیوں کے ذمہ قرار پائی حصہ دار
 نارائن راو جیو اور ورثاء مادھوراو جیو متونی حسب سابق اپنا اپنا حصہ
 پاتے رہیں گے۔

وراثت برخورداری بیگم مرحومہ حصہ دار ملاپور
 برخورداری بیگم صاحبہ مرحومہ حصہ دار جاگیر موضع ملاپور کی وراثت

بتاریخ ۳ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ مرحومہ کے چچا میر علی خاں صاحب کے نام
بقیام نصف شکی حصہ بسم اللہ بیکم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت سید ملتانی پادشاہ حصہ دار قاضی پور
سید ملتانی پادشاہ صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع قاضی پور (عراق)
وغیرہ کے حصہ کی وراثت سلخ رجب المرجب ۱۳۲۴ھ ان کے فرزند سید تراب
صاحب کے نام بقیام شکیداری سید عبدالرزاق صاحب عمل ثلث و ثلثان
کے ساتھ منظور فرمائی گئی۔ تتمہ ثلث میں سے دو حصہ سید تراب صاحب
فرزند اور ایک حصہ سید عبدالرزاق صاحب نسبہ حسب صلح نامہ پائیں گے۔
وراثت بی جان بی مرحومہ حصہ دار ویلوپ

بی جان بی صاحبہ مرحومہ نقدی حصہ دار جاگیر موضع ویلوپ کی
وراثت ختم عشرہ اول ماہ رمضان المبارک ۱۳۲۴ھ پر مرحومہ کی دختر بسم اللہ
بی صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔
وراثت میر واجد علی خاں مرحوم جاگیر دار مرزا پور

میر واجد علی خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع مرزا پور و انسہ پٹی
(واجدگر) کی وراثت ان کے بڑے فرزند میر احمد علی خاں صاحب کے نام
بشکیداری دیگر فرزندان میر محبوب علی خاں صاحب و میر محمد علی خاں صاحب
بجسٹہ مساوی بتاریخ، و یقینہ الاحرام ۱۳۲۴ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی
کہ وہ اپنی والدہ اعظم النساء بیکم صاحبہ اور ہم شیرکان عصمت النساء بیکم صاحبہ
احمد النساء بیکم صاحبہ اور نظام النساء بیکم صاحبہ کو شرعی حصہ؛ اور مرحوم کی بیوی
واجدہ النساء بیکم صاحبہ کو ایک سو روپیہ ماہوار ادا کیا کریں؛ اور اپنی بیویوں کو کتھا
بہنوں کی کتھا ان کی کا انتظام حسب رواج خاندان کریں۔

معاوضہ جاگیر موضع گنڈ ارتی مر
 ویرا پراجکٹ کے اغراض کے لئے خواجہ فخر الدین صاحب جاگیر
 موضع گنڈ ارتی مر کے معاوضہ میں خالصہ کا تونگ لنگنا میٹھ اُن کو دینے کی
 منظوری بتایا ۱۲ ذیقعدہ الحرام ۱۳۴۲ عطا فرمائی گئی۔ پانچ سو بیاسی روپیہ
 چار آنہ سالانہ کا جو فرق دونوں مواضع کی آمدنی میں ہے، وہ جاگیر دار سے
 وصول کیا جائے گا، اور رعایا کے موجودہ حقوق بدستور بحال رہیں گے۔

وراثت جوگل کشور داس جیو متونی معاش دار
 جوگل کشور داس جیو متونی معاش دار مشروط الخدمت کی وراثت
 جیلمی بنام بالک داس جیو چلیہ بشرط ادائی خدمت دیول غرہ صفر المنظر
 ۱۳۴۵ء کو منظور فرمائی گئی۔

وراثت سید تراب علیخاں مرحوم جاگیر دار
 سید تراب علیخاں صاحب مرحوم جاگیر دار مواضع کالود پٹی، و
 دلیب پٹی وغیرہ کی وراثت غرہ صفر المنظر ۱۳۴۵ء کو اُن کے مندرجہ ذیل
 ریاست علیخاں صاحب کے نام بہاؤ شکی داری نمبر میر محمود علیخاں
 صاحب اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ یہ عزیٰ النساء بیگم صاحبہ کی
 پرورش ناکندہ الہ کی لطیف النساء بیگم صاحبہ اور دو پوتیوں خورشید بیگم
 صاحبہ و محمدی بیگم صاحبہ کی شادیوں کی ذمہ داری میر ریاست علیخاں
 صاحب پر عائد ہوگی۔ میر احمد علی صاحب و میر خورشید علی صاحب کو
 یا اُن کے ورثاء کو فی اسم پچیس روپیہ ماہوار ایصال ہوتے رہیں گے۔

وراثت میر شجاعت علیخاں مرحوم
 میر شجاعت علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بھتیجے میسر

بہرام علی خاں صاحب کے نام بتایا، ۱۶ صفر المنظر ۱۳۲۵ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ دوسرے حصہ داروں کا شرعی حصہ پہنچانے کے ذمہ دار وہ ہونگے۔
وراثت حمید خاں مرحوم حصہ دار دیلوپ

حمید خاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع دیلوپ کی وراثت بتایا، ۲۵ صفر المنظر ۱۳۲۵ھ ان کے بڑے فرزند محمد عبد المجید خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ حصہ مساوی محمد عبد الرحمن خاں صاحب محمد حبیب الرحمن خاں صاحب فرزند ان خرد بھائی کی شملی میں رکھے گئے۔ محمد مجید خاں صاحب حب صلح نامہ رابعہ بیگم صاحبہ ہمیشہ اور محمد حفیظ الدین خاں صاحب پھوپھی زاد بھائی کو ایک جاگیر می نمبر محولہ دوام کے لئے تفویض کر کے پینتیس روپیہ سالانہ محاصل ان سے وصول کریں گے بصورت خلاف درزی نقد یا پتھو روپیہ سالانہ ہر دو عذر داران مذکور کو محمد مجید خاں ادا کر لینے کے ذمہ ا ہوں گے۔

وراثت محکم جنگ ثانی مرحوم جاگیر دار

میرکب احسن خاں محکم جنگ ثانی مرحوم جاگیر دار کے پانچ مواضع ٹاڈ واری وغیرہ کی وراثت بتایا، ۲۵ صفر المنظر ۱۳۲۵ھ ان کے بڑے فرزند میر محمد علی خاں صاحب کے نام شکیداری میر احمد یار خاں صاحب حصہ مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ کو شرعی حصہ دیا کریں، مہدی حسین خاں صاحب مجنوں اور میر ہدایت علی خاں صاحب کو فی اسم سو روپیہ مرحوم کی دختروں کو فی اسم پچاس روپیہ اور خواہوں کو فی اسم پچیس روپیہ ماہ بجاہ گزارہ جات دیا کریں۔ میر مہدی حسین خاں صاحب کی زندگی میں ان کی دختروں کو گزارہ دینے کی ضرورت نہیں۔

وراثت افتخار الملک شہاب جنگ مرحوم
میر باد علیخان افتخار الملک شہاب جنگ مرحوم جاگیر دار کے پانچ
موضع چلری وغیرہ کی وراثت غرہ ربیع الاول ۱۲۲۵ھ کو ان کے فرزند سید
حسین خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ مرحوم کی دو
بیوگان ائمۃ العاطمہ بیگم صاحبہ اور گوہر بیگم صاحبہ؛ اور تین خواہوں عزیزہ
خانم صاحبہ بختا و خانم صاحبہ اور حسینی خانم صاحبہ کی پرورش بلا شکایت کرتے
رہیں۔

جاگیر التمغا موضع نامورم (پیر زادہ گوڑہ)

سید غلام جیلانی صاحب کے نام موضع نامورم عرف پیر زادہ گوڑہ بہ
عموان جاگیر التمغا بتاریخ ۳ ربیع الاول ۱۲۲۵ھ دوا بمجال فرمایا گیا۔ بعد وضع
اخراجات وہی ان کا حصہ دس آنہ چھ پائی ہوگا۔ باقی پانچ آنہ چھ پائی کی
شکمی میں سید اسماعیل صاحب فرزند سراج الدین احمد صاحب مرحوم؛ احمد
صاحب لطف اللہ صاحب؛ علا الدین صاحب فرزندان سید سعد اللہ صاحب
مرحوم سید نور الدین صاحب؛ سرور محمد صاحب؛ نسیم محمد صاحب؛ قطب الدین
صاحب پسران سید وزیر الدین صاحب مرحوم؛ سید عظیم الدین صاحب نسبہ؛
مبارک بیگم صاحبہ و بادشاہ بیگم صاحبہ دختران کے نام شریک رہیں گے۔ ان
حصہ داران کی رقم بروقت بلا شکایت پہنچاتے رہنے کے ذمہ دار سید غلام
جیلانی صاحب قرار دئے گئے؛ اسی طرح غوث الدین علی صاحب مرحوم کی
پرورش انھیں کے ذمہ قرار پائی۔

جنونت پورہ واقع بلدہ اورنگ آباد

جنونت پورہ واقع بلدہ اورنگ آباد کی نسبت بتاریخ ۱۹ ربیع الاول

۱۳۳۵ھ ارشاد ہوا کہ جب کہ جنونت پورہ کی نسبت دربار مذکور نے اپنی حیثیت ہمارے اہل کراکے جاگیردار کی سی ہونا تسلیم کر لی ہے اور مانند ہمارے جاگیرداروں کی جنونت پورہ ہمارے زیر اہتمام رکھنے کی خواہش کی ہے تو انہیں بارکی درخواست منظور کر لی جائے۔ جبکہ بولہ اول جنونت پورہ کو سرکاری انتظام و نگرانی میں لے کر بعد وضع اخراجات انتظام و نیک و نیم آئے حق نگرانی سرکار جو کچھ خالص نچیت سالانہ ہو وہ دبار اودے پور کو ادا کر دی جائے۔

وراشت بادشاہ بیگم مرحومہ حصہ دار موضع سمیں بول
بادشاہ بیگم صاحبہ مرحومہ حصہ دار جاگیر موضع سمیں بول وغیرہ کے حصہ کی
وراشت بتاریخ ۲ جمادی الاول ۱۳۳۵ھ اُن کے بڑے فرزند محمد عبدالرحمان خان
صاحب کے نام بشکیدیاری مساوی محمد عبداللہ خاں صاحب فرزند خرد اس شرط
سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی ہمشیرگان عزیز النساء بیگم صاحبہ و نور فاطمہ بیگم صاحبہ
کی شادیاں حسب رواج خاندان کر کے تاقیام جاگیرات اُن کو بچیس روپیہ
ماہوار ادا کرتے رہیں۔ پسزادہ بیگم صاحبہ صاحبہ منتخب ۷ کو حصہ معاش فی
روپیہ دو آنہ آٹھ پائی ہر سال بلا شکایت پہنچاتے رہیں۔

معاش راجیسر راؤ متونی
راجیسر راؤ جو متونی کی معاش، مقطعیات، و رسوم وغیرہ وسط ماہ جادی
الاول ۱۳۳۵ھ میں تاجیک ٹلٹ ٹرل راؤ جو کے نام بحال فرمائی گئی۔

موضع جگنان پٹی نرسہواں ریڈی
موضع جگنان پٹی جو تخت سے نرسہواں ریڈی صاحب کے جہانز
قبضہ میں دیا گیا تھا، اس کی نسبت بتاریخ ۲۵ جمادی الاول ۱۳۳۵ھ ارشاد ہوا کہ
”اس بارہ میں اب تک جو عمل ہوا ہے وہ واجبی ہے“

موضع نگا پور جاگیر منصور جنگ مرحوم
منصور جنگ مرحوم جاگیر دار موضع نگا پور کی جاگیر کی بحالی بتایا
۲۴ جمادی الآخر ۱۲۳۵ھ اس شرط سے مرحوم کے بڑے فرزند امیر اللہ خان صاحب
کے نام منظور فرمائی گئی کہ دیگر فرزندان فیض اللہ خاں صاحب، مبارک اللہ
خاں صاحب، خیر اللہ خاں صاحب، اور حسن اللہ خاں صاحب ان کی
شکلی میں حصہ مساوی شریک رہیں؛ اپنی ہمشیر ولی النساء بیگم صاحبہ کو شرعی
حصہ کریں، ماؤں کی پرورش جملہ فرزندان کے ذمہ رہے گی۔ جہاں جنگ
مرحوم کا نقد حصہ جو سابق سے ادا ہو رہا ہے، وہ اب مرحوم کے جائز وراثتیں
حب جمع شرعی ادا کیا جائے گا۔

واگداشت قرعہ اول موضع تینگل
تقی یار جنگ کے موضع تینگل کے قرعہ اول کو جو لطیفہ بیگم صاحبہ کے
قرعہ دوم کے ساتھ ضبط ہو گیا تھا بتایا ۲۲ رجب المرجب ۱۲۳۵ھ واگداشت
فرمایا گیا۔

امارت ہرہ پایگاہ

نواب معین الدولہ بہادر، نواب لطف الدولہ بہادر، اور نواب
سلطان الماک بہادر کو ذریعہ جدیدہ غیر معمولی مزینہ ۲۹ رجب المرجب
۱۲۳۵ھ ان کی پایگاہوں کا امیر تسلیم فرمایا گیا۔

وراثت دو دیال جاگیر میر سیادت علی خاں مرحوم
میر سیادت علی خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع دو دیال کی
وراثت بتایا، شعبان المعظم ۱۲۳۵ھ ان کے بڑے فرزند میرزا مور علی خاں
صاحب کے نام بشکیداری مساوی دیگر فرزندان میر ظفر علی خاں صاحب

میر تقال علیخاں صاحب، میر نظیر علیخاں صاحب وغیرہ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کی زوجہ حفیظہ النساء بیگم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار جملہ فرزند ان ہوں گے۔ اسی طرح میر یعقوب علیخاں صاحب کو سور و میہ مانا نہ، اور جائزہ بیگم صاحبہ دامراؤ بیگم صاحبہ و محبوب بیگم صاحبہ کو فی اسم سنیتیں روپیہ آٹھ آنہ مانا نہ حسب سابق بلا شکایت ادا کریں گے۔

وراثت راجہ چھٹو لعل متوفی جاگیر دار

راجہ چھٹو لعل صاحب متوفی جاگیر دار موضع ناگن پٹی، منجی بلوارم چڑا پور، راماپور، مکتور بعنوان جاگیر التمغا، اور نیلہ قطعہ، دارنہی بندہ تماپور کی وراثت بحالی بتاریخ ۲۴ شعبان المعظم ۱۲۴۵ھ بنام گوپال پرشاد صاحب، بیخ پرشاد صاحب، مادھو پرشاد صاحب، گوکل پرشاد صاحب، کاکا پرشاد صاحب، پرشوتم پرشاد صاحب، مہادو پرشاد صاحب، شنبو پرشاد صاحب، راج پرشاد صاحب، ہند کشور صاحب، اندہ کشور صاحب دو ادا منظور فرمائی گئی۔

گوپال پرشاد صاحب اور پرشوتم پرشاد صاحب کی شکمی میں ان کے بھائی بحفص مساوی شریک رہیں گے دونوں بیوگان کیوں بی بی صاحبہ اور کاسی بی بی صاحبہ ہر دو ارکان خاندان کے زیر پرورش رہیں گے۔ قطعہ نام ملی بھی گوپال پرشاد صاحب و پرشوتم پرشاد صاحب کے نام مع جمیع شکمی داران بحال فرمایا گیا۔ موضع کا گلے گاؤں انجی و عویداران متذکرہ صدر کے نام اس شرط سے بحال فرمایا گیا کہ بقیہ دولت کے حصہ دار اپنا اپنا حصہ پاتے رہیں گے۔ نیز موضع ایرلی میں سے بھی یہ لوگ اپنا نصف حصہ بدستور پاتے رہیں گے۔

زر خرید قطعہ کنڈی کل
تلجا بانی صاحبہ کو اپنے زر خرید قطعہ کنڈی کل کو اپنے بھائی اشور

صاحب کے نام نقل کرنے کی اجازت بتایں ۲۴ شعبان المعظم ۱۳۲۵ء عطا
فرمائی گئی۔

وراثت قاضی رحمت اللہ مرحوم

قاضی محمد رحمت اللہ صاحب مرحوم کی وراثت بتایں ۲۴ شعبان
المعظم ۱۳۲۵ء مرحوم کے بڑے فرزند محمد حسین صاحب کے نام بشکیداری دیگر
برادران ولی اللہ صاحب و برہان الدین صاحب و بعل ثلث نشان
منظور فرمائی گئی۔ صاحب منتخب محمد حسین صاحب آمدنی کے دولت اور
غیر کار گزار و زنا، ایک ثلث پائیں گے۔

وراثت میر عثمان خاں مرحوم جاگیر دار

میر عثمان خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع ایشواپور کی وراثت
بتایں ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۵ء مرحوم کے فرزند ان میر حمزہ خاں صاحب
میر اسلم خاں صاحب و حسین علی خاں صاحب کے نام بشکیداری میر
حسن خاں صاحب و میر آصف علی خاں صاحب (جو آپس میں مساوی حصہ
پائیں گے) اس شرط سے بحال فرمائی گئی کہ قابض جاگیر حمزہ خاں صاحب
نیمہ تحقیقی محال جاگیر سے نصف رقم حسب سابق میر سبجان علی خاں صاحب مرحوم
کے وراثت کو دیا کریں؛ اور بقیہ نصف سے اپنا اور اپنے دو نہ کو رہ بھائیوں کا
مساوی حصہ ادا کرتے رہیں گے؛ اپنی ہمیشہ گان کو ان کا شرعی حصہ پہنچایا
کریں گے؛ اور اپنی چاروں ماؤں کو فی اسم پچیس روپہ پہنچا کر دیں گے
اور امیزنی خوں اور اس کی اولاد کی پرورش کیا کریں گے۔ میر سبجان
خاں صاحب کے بڑے فرزند میر حسن خاں صاحب اپنے چھوٹے بھائی آصف
خاں صاحب کو مساوی حصہ؛ اور دو ہمیشہ گان سردار سلیم صاحب و زنا، کو فی

صاحبہ مرحومہ کو شرعی حصہ؛ اور والدہ فضیلت النساء بیگم صاحبہ کو بچیسویں
ماہانہ گزارہ تاحیات ادا کریں گے۔

وراثت جاگیر دار کورن پٹی حسن یار خاں مرحوم
حسن یار خاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع کورن پٹی کے حصہ
کی وراثت بتایاں ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ اُن کے فرزند حبیب یار خاں
صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ کو زیر پرورش
رکھ کر بچاس روپیہ ماہانہ دیتے رہیں گے۔
وراثت حصہ داران جاگیر کیشو پٹن و ناگوارم

محمد مراد خاں صاحب، حسن الدین خاں صاحب، اور عبدالرزاق
خاں صاحب حصہ داران جاگیر موضع کیشو پٹن و ناگوارم کی وراثت بتایاں
۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ ہر ایک کے حصہ کی حد تک اُن کے ورثاء پر
اس طرح منظور فرمائی گئی؛ (۱) محمد مراد خاں صاحب کی وراثت اُن کے
فرزند ان غلام دستگیر خاں صاحب و محمد بہار الدین خاں صاحب کے نام
بڑے بھائی اپنے دس آنہ کے حصہ میں سے اپنے ذیلی حصہ داران کو اُن کا
شرعی حصہ ادا کریں گے؛ اور چھوٹے بھائی اپنے چھ آنہ کے حصہ میں سے اپنے
ذیلی حصہ داروں کو اُن کا شرعی حصہ پہنچایا کریں گے۔ (۲) حسن الدین
خان صاحب کی وراثت اُن کی دختر رحمت النساء بیگم صاحبہ، اور نواسہ
حسن الدین خاں صاحب و عین الدین خاں صاحب کے نام۔ دونوں اپنے
ذیلی حصہ داروں کا حصہ برابر ادا کرتے رہیں گے (۳) عبدالرزاق صاحب
کی وراثت اُن کے فرزند ان سردار الدین خاں صاحب و عبداللطیف خاں
صاحب کے نام بھٹہ مساوی۔

وراثت موسیٰ رضا خاں مرحوم جاگیر دار چیرلہ پٹی
 موسیٰ خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع چیرلہ پٹی کی وراثت
 بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ اُن کے فرزند مرزا حسن علی خاں صاحب
 کے نام منظور فرمائی گئی۔

وراثت جاگیر داران موضع کشٹاپور و نستور
 محمد طالع یادربیک خاں صاحب مرحوم و محمد لطیف بیگ خاں
 صاحب مرحوم جاگیر داران موضع کشٹاپور و نستور کی وراثت بتاریخ
 ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ اُن کے ورثہ پر اس طرح منظور فرمائی گئی :-
 (۱) محمد طالع یادربیک خاں صاحب کی وراثت اُن کے فرزند ان محمد
 نظام بیگ خاں صاحب و محمد بیگ خاں صاحب بحصہ مساوی۔ اول الذکر
 قابض جاگیر رہ کر تقسیم حصص وغیرہ کے ذمہ دار رہیں گے۔ (۲) محمد لطیف
 بیگ خاں صاحب کی وراثت اُن کی دختر حبیب النساء بیگم صاحبہ کے
 نام۔ یہی قابض جاگیر رہ کر دیگر ورثہ کو حصہ پہنچا یا کریں گی۔
 وراثت نیند مشورہ بالکشن و بیچیت جاگیر دار
 نیند مشورہ بالکشن جو بیچیت متوفی جاگیر دار کی وراثت و بحالی۔

بتاریخ ۲۹ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ موضع کائے گاؤں بعنوان مدد معاش
 متوفی کے فرزند گنگا دھڑ جو کے نام منظور فرمائی گئی۔ گنگا دھڑ جو بی بی روپیہ
 آٹھ آنہ خود کے رہتی کو حصہ مساوی انہرانی صاحبہ کیشونا دھڑ جو بیچیت
 اور واسد یو جو بیچیت اور واسد یو جو بیچیت پر تقسیم کریں گے؛ تاکہ
 یہ لوگ اپنے ذیلی مقررہ حصہ داران کو اُن کا حصہ بلا شکایت ادا کرتے رہیں۔
 گنگا دھڑ جو اپنی دونوں ماؤں کی پرورش بلا شکایت کرتے رہیں گے۔

ارضی انعام درگاہ سید سلیمان شاہ
 درگاہ سید سلیمان شاہ کی مشروطی ارضی انعام موازی ایک سو تیس
 بیگہ سے ایک ثلث حصہ موازی بیالیس بیگہ چھ بام پر سید حسین صاحب کو
 بتایا ۲۰ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ قبضہ دلاکر اڑتیس روپیہ دس آنے
 آٹھ پائی سالانہ کے حساب سے چھتیس سال کی بابت ۱۳۲۵ھ تک تقایا عطا
 فرمایا گیا۔

وراثت جاگیر دار مارٹور حسین علی خاں مرحوم
 حسین علی خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع ماٹور کی وراثت
 وسط شوال المکرم ۱۳۲۵ھ میں اُن کے فرزند سید علی خاں صاحب کے نام
 بشکیداری ہمشیرگان جنت النساء بیگم صاحبہ وفاطمہ بیگم صاحبہ اس شرط
 سے منظور فرمائی گئی کہ وہ ہمشیرگان کو شرعی حصہ ایصال کریں گے۔ اور میر
 حسن صاحب کی پرورش کے لئے پچیس روپیہ ماہانہ دیا کریں گے۔
 وراثت حصہ داران ہشت موضع جاگیر

آٹھ جاگیری موضع کے مین متوفی حصہ داران کی وراثت بتایا
 ۱۸ شوال المکرم ۱۳۲۵ھ میں اُن کے وراثت کے نام اس طرح منظور فرمائی گئی کہ (۱)
 محمد رستم خاں بھالدار مرحوم کی جاگیرات اُن کے فرزند اکبر حمید خاں صاحب
 کے نام؛ (۲) شجاعت خاں صاحب مرحوم کی جاگیرات عبدالقیوم خانقاہ
 کے نام؛ اور (۳) حمید خاں صاحب مرحوم کی جاگیرات ریاست علی خاں
 کے نام۔ مگر ہر ایک کے شکمی حصول کی ادائی و شرواد وغیرہ کی پابندی اس طرح
 کی جانے کی ہدایت فرمائی گئی جس طرح تحت سے صراحت کی گئی ہے۔

انتظام جاگیر موضع جیونگی
میر بخش علیخان صاحب کے جاگیری موضع جیونگی کا انتظام بتایا
۲۵ سوال المکرم ۱۲۲۵ھ جاگیر دار کے سپرد فرمایا گیا۔
وراثت راجیشتر اور جیومتونی دیکھ

راجیشتر اور جیومتونی دیکھ کے پانچ موضع لنگاپور وغیرہ مع مزارع
وغیرہ کلائی مع ہمہ ابواب ختم عشرہ اول ماہ ذیقعدہ الحرام ۱۲۲۵ھ دعویٰ دار
رام نھاپائی صاحبہ کے نام بحال فرمائے گئے۔
وراثت میر مصطفیٰ علیخان مرحوم جاگیر دار ملاپور

میر مصطفیٰ علیخان صاحب مرحوم جاگیر دار موضع ملاپور کی وراثت
بتایا ۲۷ ذیقعدہ الحرام ۱۲۲۵ھ ان کے فرزند اکبر میر یوسف علیخان صاحب
کے نام بشروط پرورش والدہ علاقہ کبیر النساء بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی یحییٰ
ناتفاق ان کو سو روپیہ ماہانہ ایصال ہوں گے کچھ سابق میر شجاعت
علیخان صاحب کا حصہ تین سو سات روپیہ آٹھ آنہ چھ پائی سالانہ بحکم التما
بیگم صاحبہ کو پچتر روپیہ ماہانہ بحکم الشہ بیگم صاحبہ کو پچیس روپیہ ماہانہ اور
غدری خانم صاحبہ کو بیس روپیہ ماہانہ بلا شکایت ادا کرتے رہیں گے۔
معاش دیکھ سبکی محمد شریف

محمد شریف صاحب کی معاش دیکھی واقع تعلقہ بڑی منجیلے گاؤں
وگیورانی قدیم اور سندی ہونے سے بتایا ۲۷ ذیقعدہ الحرام ۱۲۲۵ھ دو اما
بحال فرمائی گئی۔

معاش نہتہ امتونی معاش دار نہتہ جیومتونی کی معاش سے بتایا
تعلقہ اندولہ کے ایک معاش دار نہتہ جیومتونی کی معاش سے بتایا

۲۰ ذیقعدۃ المحرم ۱۲۲۵ھ منبلی برخاست فرمائی گئی۔
وراثت امامی بیگم مرحومہ حصہ دار

میر قدرت علیخاں صاحب قابض جاگیر سے امامی بیگم صاحبہ مرحومہ کے تین نبسہ گان میر محمد علیخاں صاحب، میر عنایت علیخاں صاحب و میر سبحان علیخاں صاحب کو فی اسم چار سو اڑتیس روپیہ سالانہ کا حصہ بت تاریخ ۲ ذیحجۃ المحرم ۱۲۲۵ھ دلایا گیا۔

وراثت جاگیر رکن الملک خاں دوراں مرحوم
رکن الملک خاں دوراں تہور جنگ مرحوم کے بارہ موضع جاگیر کی بحالی اور وراثت بتاریخ ۱۲ ذیحجۃ المحرم ۱۲۲۵ھ ان کے فرزند شیر جنگ بہادر کے نام منظور فرمائی گئی؛ جو حق قبضہ و انتظام جاگیر کی بابت چار آنہ فی روپیہ زائد پائیں گے۔ ان کے چھوٹے بھائی میر عنایت حسین خاں عنایت جنگ بہادر ان کی شکمی میں رہ کر نصف حصہ پائیں گے۔ ان دونوں کی ہمیشہ زینت بیگم صاحبہ قابل توریث میں سو روپیہ ماہانہ پائیں گی۔
وراثت موضع وڈی، کو لہار، چیلہ ساگر

میر احمد علیخاں صاحب مرحوم مورث اعلیٰ و صاحب منتخب کے پوتے میر احمد علیخاں صاحب و عویدار حال کے نام جاگیری معاش موضع وڈی کو لہار و چیلہ ساگر کی وراثت بتاریخ ۱۲ ذیحجۃ المحرم ۱۲۲۵ھ منظور فرمائی گئی، وہ والد کبیر النساء بیگم صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہانہ دیا کریں گے؛ نیز میر عبادت علیخاں صاحب کو بطور پرورش پچاس روپیہ ماہوار دیتے رہیں گے۔ موضع چیلہ ساگر پر جلالی بیگم صاحبہ کا قبضہ سب و تنور بحال رکھ کر اس کا نصف محصل ان سے وصول کریں گے۔ باقی نصف محصل جلالی بیگم صاحبہ اور ان کے ورثاء کو ملتا

رہے گا۔

وراثت برقی الدولہ مرحوم و محمد عمر خاں مرحوم
برقی الدولہ مرحوم و محمد عمر خاں صاحب (وفا) مرحوم کی جاگیرات کی
وراثت اول الذکر کے نابالغ فرزند صالح یعنی فرزند شہزادی بیگم صاحبہ اور
نابالغ پوتے محمد عوض فرزند محمد عمر خاں صاحب کے نام حصہ سادی بستانخ ۱۲
ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۵ھ منظور فرمائی گئی۔ بعد بلوغ ان میں سے جو لائق ہوگا اس کے
سپردہ جاگیرات کا انتظام کیا جائے گا۔

قبضہ موضع روٹائی پالم اگر مار
شکر اچاری بیو کے قبضہ میں موضع روٹائی پالم اگر مار تعلقہ میرا
گورہ بتایخ ۲۹ ذیحجۃ الحرام ۱۳۲۵ھ دیا گیا۔

مواضع کوٹ پلی وغیرہ محمد قاسم علی خاں مرحوم
محمد قاسم علی خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع کوٹ پلی وغیرہ
ان کے عصبات غوث محی الدین خاں صاحب، قادر علی خاں صاحب
فاروق علی خاں صاحب کے نام بتایخ، مرحوم الحرام ۱۳۲۴ھ بحال فرمائے
گئے بلکہ اخیر قابض کی زوجہ حیدری بیگم صاحبہ کی زندگی تک قبضہ و تصرف
حسب حال انھیں کارہے گا؛ البتہ حیدری بیگم صاحبہ کی وفات کے بعد
قبضہ و تصرف مرحوم کے عصبات کوٹ پلے گا، قابض جو کوٹ پلے ہوگا وہ مرحوم کی
ماں فضل بیگم صاحبہ کو تاحیات سوروپیہ باہوار و تیار ہے گا۔

اسٹیٹ روضہ خرد گلبرگہ شریف

اسٹیٹ روضہ خرد گلبرگہ شریف بتایخ صر محرم الحرام ۱۳۲۶ھ موجود
سجادہ نشین سید شاہ لاڈلے محمد حسینی صاحب کے تفویض بایں شرط فرمایا گیا؛

(۱) سجادہ صاحب موجودہ محمد مجتبیٰ یوسف صاحب کو اسٹیٹ کا نظم مقرر کر کے اُن کے مشورہ سے جملہ کاروبار چلاتے رہیں (۲) سجادہ صاحب پر لازم ہوگا کہ اپنی جاگیرات میں شلٹ و لٹان کا عمل جاری رکھیں؛ اور ہر سال موازنہ حسب مرتبہ کر کے اس کی ایک کاپی صدارت العالیہ میں پیش کریں (۳) سجادہ صاحب کوئی قرضہ درگاہ شریف کے واسطے بلا خاص منظوری سرکارِ عیسائی کے مجاز نہوں گے (۴) اگر کسی حصہ دار کا حصہ برابرا نہ ہو تو تعلقدار ضلع تقدیم دلانے کا انتظام کریں گے؛ اور سجادہ صاحب سے اقرار نامہ لیا جائے کہ رعایا جاگیر سے نذر وصول نہ کریں اور (۵) سجادہ صاحب پر کلہ گز شریف میں زیادہ تر تقسیم رہ کر وہیں تعلیم و تعلیق کا سلسلہ جاری رکھنا لازم ہوگا۔ منجانب صدارت العالیہ اس امر کی نگرانی رکھی جائے گی کہ مذکورہ شرط پر برا عمل ہو رہا ہے یا نہیں۔ اس انتظام سے خود سید شاہ لاٹھے حسینی کا سلسلہ تعلیم موقوف ہو گیا تو اُن کے چھوٹے بھائی سید شاہ محمد و حسینی صاحب کے لئے موجودہ معلم سے بجا ہوا موجودہ سلسلہ تدریس بتاریخ ۱۲۱۲ مرحوم الحرم ۱۲۱۳ قائم فرمایا گیا۔

وراثت جاگیر داران مواضع رائے کنڈ وغیرہ
جانبگیر علی بیگ صاحب و عباس علی بیگ صاحب جو میں جاگیر داران مواضع رائے کنڈ وغیرہ کی وراثت ختم ہفتہ اول ماہ محرم الحرام ۱۳۲۱ء مساوی طور سے مختار جنگ بہادر و اسد اللہ بیگ صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ عباس علی بیگ صاحب کی دختر گوہر بیگم صاحبہ کو مبلغ دو ہزار پانچ سو روپیہ سالانہ نقد تاریخ وفات مرحوم سے وہ پہنچایا کریں گے۔ اسی طرح اپنی ہمیشہ ملابت بیگم صاحبہ کو پچاس روپیہ ماہانہ اپنے والد کی تاریخ وفات سے

بہنوی و نیکٹ راؤ جیو خانہ داری و معاش کے حوالہ انتظامات کے ذمہ دار رہے
اور مذکور فرزند و دختر دونوں نارائن راؤ جیو و نیکٹ راؤ جیو کے زیر پرورش
رہیں گے۔

وراثت سید شاہ گیسو دراز حسینی مرحوم
سید شاہ گیسو دراز صاحب حسینی مرحوم معاش دار و مشروط الخدمت
موضع و یک مقطوع بھلوار و نیولی وغیرہ کی وراثت و سجادگی وغیرہ بتایا
۲۹ صفحہ النظر ۱۲۱۱ سید شاہ محمد صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ آمدنی کی
تقسیم ثلث و ثلثان کے اہول پر عمل میں آئے گی۔ پہلا ثلث مصارف
درگاہ، دوسرا ثلث صاحب سجادہ و متولی سید شاہ محمد قادری، اور ان کے
دونوں بھائیوں کا حصہ تیسرا ثلث سید ضیاء الدین صاحب سید احمد الدین
صاحب و قادری بیگم صاحبہ میں علی السو یہ تقسیم ہوگا۔ البتہ سید ضیاء الدین
کے حصہ میں ریحام الدین صاحب نصف کے شریک رہیں گے۔

وراثت تہنیت یار الدولہ و فرزند ان، و دائم جنگ
تہنیت یار الدولہ مرحوم اور ان کے فرزند ان، اور دائم جنگ
اول کی وراثت بتایا ۱۲ ربیع الآخر ۱۳۱۱ھ اول الذکر کی پوتی عصمت النساء
بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی، نجم الدین خاں صاحب، صادق جنگ
بہادر، اور غوث النساء بیگم صاحبہ ان کی شکم میں حصہ پانے کے مستحق قرار
پائے۔ جاگیرات پر عصمت النساء بیگم اور نجم الدین خاں کا مشترک قبضہ ہوگا۔
مشروط الخدمت موضع درگاہ شاہ نظام الدین اور نگ آبادی
شاہ نظام الدین اور نگ آبادی کے دو مشروط الخدمت موضع کی
آمدنی بلا اخذ حق مالکانہ سرکار مصارف درگاہ کے کام میں لانے کا ارشاد

بتاریخ ۱۲ ربیع الآخر ۳۳۲ھ غزوہ دولا یا۔ اس درگاہ کے گیارہ مواضع ذات جاگیر کی بجائی وراثت شاہ نصیر الدین عرف کالے میاں کے پوتے شاہ سیف الدین بھٹا کے نام منظور فرمائی گئی؛ جو تاحیات سجادہ درگاہ قرار پائے، اُن کے بھائیوں اور بہنوں کو اُن کی شکی میں حصص ایصال ہوں گے۔۔۔ شاہ عبدالصمد صاحب اور دیگر حصہ داران بھی اپنا اپنا حصہ پاتے رہیں گے۔

وراثت جاگیر سانگوئی میر محمود خاں مرحوم
میر محمود خاں صاحب مرحوم جاگیر وار موضع سانگوئی کے حصہ کی وراثت بتاریخ ۱۶ ربیع الآخر ۳۳۲ھ اُن کے بڑے فرزند میر مجاہد خاں صاحب کے نام بشکمداری دیگر تین فرزندان خرد بھٹہ ساوی اور آٹھ دختران بعثت نصف حصہ ذکر منظور فرمائی گئی۔ قابض جاگیر اپنی بہنوں کی شادی کے ذمہ دار ہوں گے؛ اور اُن کے سوئی میر خالد خاں صاحب، میر منصور خاں صاحب اور میر مقصود خاں صاحب اپنی والدہ کی پرورش تاحیات کرتے رہیں گے۔
وراثت موضع نرمٹہ جاگیر محمد مراد صاحب

محمد مراد صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع نرمٹہ کی وراثت بتاریخ ۱۶ ربیع الآخر ۳۳۲ھ اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے فرزند فتح الدین صاحب کے نام بشکمداری حسن الدین صاحب و معین الدین صاحب اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ پستی بیگم صاحبہ کو ثلث معاش ادا کرنے کے بعد باقی رقم میں سے نصف قابض جاگیر فتح الدین صاحب لے کر بقیہ نصف حسن الدین صاحب و معین الدین صاحب کو ایصال کریں گے۔ آخر الذکر دونوں بھائی اپنی یافتنی رقم سے اپنی و دمرحمہ بہنوں کی اولاد لیاقت علی بیگ صاحب ماہن بنی صاحبہ، بادشاہ علی صاحب، رحیم الدین صاحب، یوسف الدین صاحب

فاطمہ بیگم صاحبہ، تیلی بیگم صاحبہ، خوشیہ بیگم صاحبہ و امیر النساء بیگم صاحبہ! او
ایک بہن سردار بیگم صاحبہ کو ایک حصہ معاش، حسب رواج خاندان علی السویہ
تقسیم کرویا کریں گے۔

قبضہ دہائی ثلث حصہ بدلی بہ عنایت النساء بیگم
عنایت النساء بیگم صاحبہ حصہ دار موضع بدلی کو بتاریخ ۲۴ جمادی الاول
۱۳۲۶ھ اُن کے ثلث حصہ معاش جاگیر پر قبضہ دلایا گیا۔
وراثت وزیر علیخاں مرحوم حصہ دار گوندگاؤں

وزیر علیخاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع گوندگاؤں وغیرہ کی
وراثت اُن کے تین ہزار نو سو ساٹھ روپیہ سالانہ نقد حصہ کی حد تک عشرہ
جمادی الآخر ۱۳۲۵ھ کو اُن کے فرزند حسن علیخاں صاحب، اور بیروہ ذوالفقار
علیخاں صاحب کے نام حصہ مساوی منظور فرمائی گئی۔ دونوں اول الذکر کی
ہمیشہ کو جملہ چار سو روپیہ بلا شکایت پہنچایا کریں گے؛ اور آخر الذکر اپنی والدہ
مریم بیگم صاحبہ کی پرورش و تاحیات کریں گے؛ اور اپنی کتخداہمیشہ و تلمہ
بیگم صاحبہ کے ساتھ وقتاً فوقتاً ملوک ہوتے رہیں گے۔ دونوں اپنے اپنے
حصہ کی رقم راست قابض جاگیر سے حاصل کریں گے۔

وراثت محمد خلیل اللہ خاں مرحوم جاگیر دار
محمد خلیل اللہ خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع بوڑی وغیرہ کی
وراثت بتاریخ ۹ جمادی الآخر ۱۳۲۶ھ اُن کے فرزند احمد حسین خان صاحب
کے نام بشرط پرورش والدہ منظور فرمائی گئی۔

وراثت شریف الخدمت معاش بدنگ راؤ متونی
بدنگ راؤ جو متونی جاگیر دار مشروط الخدمت معاش موضع ناگاڈ

وغیرہ کی وراثت وسط جہادی الآخر ۱۳۲۷ھ میں اُن کے بڑے فرزند شوہل راؤ جیو کے نام بشکمداری پنڈت راؤ جیو فرزند خرد بہ عمل ثلث و ثلثان منظور فرمائی گئی۔

وراثت موضع گنگوارم جاگیر محبوب بیگم مرحومہ محبوب بیگم صاحبہ مرحومہ جاگیر دار جیو موضع جاگیر گنگوارم وغیرہ کی وراثت وسط جہادی الآخر ۱۳۲۷ھ میں اُن کی دختر ظہور النساء بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔ یوگان اللہ بیگم صاحبہ حسینی بیگم صاحبہ کو فی اسم دوسو سیکس روپیہ مانا نہ گزارہ تاحیات جول رہا ہے وہ بدستور تیار ہو گیا۔

وراثت موضع سوگاؤں جاگیر اعظم جنگ مرحوم اعظم جنگ مرحوم جاگیر دار پانچ موضع جاگیر سوگاؤں وغیرہ کی وراثت وسط جہادی الآخر ۱۳۲۷ھ میں اس طرح منظور فرمائی گئی کہ موضع سوگاؤں مکہ احمد حسن خاں صاحب کے نام، موضع کلدرگی محمد غوث خاں صاحب، محمد علی رضا خاں صاحب، محمد مصباح الدین خاں صاحب کے نام، اور موضع سدا پور و ہسنگر کہ محمد عباس خاں صاحب کے نام بحال فرمائے گئے قابض احمد حسن خاں صاحب اپنی والدہ رحیم النساء بیگم صاحبہ کی پرورش تاحیات کریں گے۔ محمد غوث خاں قابض اپنی چاروں بیہنوں رحیم النساء بیگم صاحبہ، محبوب النساء بیگم صاحبہ، قطب النساء بیگم صاحبہ، اور فیاض النساء بیگم صاحبہ کو فی اسم بیس روپیہ مانا نہ ادا کریں گے، اور اپنے دونوں بھائیوں کو مساوی حصہ ایصال کرتے رہیں گے۔ یہ تینوں بھائی اپنی ناکتخدا بیہنوں کی شادیوں اور والدہ فاطمہ النساء بیگم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ والد ہونگے عباس خاں صاحب حسب سابق قابض رہیں گے۔

وراشت آہو تیکم راجیا متونی انعامدار

وراشت آہو تیکم راجیا متونی انعام دار ارضی موضع ٹیکور وغیرہ
آخر عشرہ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۲۳۲ھ پر رام کشٹیا جیو کے نام منظور فرمائی گئی
وراشت کلیان راؤ متونی جاگیر دار موضع رنگھ

کلیان راؤ جیو متونی جاگیر دار موضع رنگھ کی وراشت اُن کے
بڑے فرزند بلونت راؤ جیو کے نام بشکید اری دیگر دو فرزند ان بابو صاحب
و گویند راؤ جیو بھٹہ مساوی آخر عشرہ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۲۳۲ھ پر اس
شرط سے منظور فرمائی گئی کہ جملہ معاش سے متونی کے برادر سیواجی راؤ صاحب
کے نام ربع حصہ دیگر بقیہ معاش کو تینوں بھائی علی السویہ تقسیم کر لیں۔ متونی
کی بیوہ مینا بانی صاحبہ کی پرورش تینوں فرزندوں کے ذمہ رہے گی۔

وراشت موضع گیدارہ جاگیر بگوتا بانی متوفیہ

بگوتا بانی صاحبہ متوفیہ جاگیر دار موضع گیدارہ وغیرہ کی وراشت
متوفیہ کی نابالغ دختر بھانومتی بانی صاحبہ کے نام ختم عشرہ ثانی ماہ جمادی
الآخر ۱۲۳۲ھ پر اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ نابالغی کے زمانہ میں مٹھ
کی خدمت گماشتہ کے ذریعہ ادا کرائی جائے گی؛ اور گماشتہ کا تقرر
بھانومتی بانی کے ولی راجہ صاحب اوندھ کے اختیار میں ہوگا؛ جو حسابات
کو سرکار علی میں داخل کرنے کے ذمہ دار رہیں گے۔

ماہوارات اسٹیٹ شیوراج بہادر

ن
محبوب کرن صاحب دوھینج کرن صاحب اور اُن کی زوجہ
کے نام اسٹیٹ راجہ شیوراج دھرم و ننت بہادر سے علی الترتیب دو سو بہتر
اور ایک سو پچاس روپیہ ماہانہ کی منظوری بتایا ۲۴ جمادی الآخر ۱۲۳۲ھ عطا

فرمائی گئی۔ ان دونوں بھائیوں کے لئے ملبوس وغیرہ کی غرض سے سالانہ مصارف چار ہزار دو سو اکتھتر روپیہ، اور دو ہزار چھ سو ساٹھ روپیہ منظور ہوئے۔

ماہوار زینب بیگم صاحبہ و محترم رکن الملک مرحوم رکن الملک خاں دوراں مرحوم کی اسٹیٹ سے ان کی خستہ زینب بیگم صاحبہ کے منظورہ مین سورپید ماہوار کو ۱۲ روپیہ حجازی ۱۳۲۵ھ سے دئے جانے کی اجازت بتایا۔ ہر رجب المرجب ۱۳۲۵ھ عطا فرمائی گئی سابقہ بقایا اس وقت ان کو دیا جائے گا جب جاگیرات و ثناء کے تفویض کیجائیں گی۔

واگذاشت انجودہ جاگیرات

ذریعہ فرمان مبارک مزید ۱۲ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ (۱) برادریج مرحوم کی اسٹیٹ ان کے فرزند میر سلیمان علیخاں صاحب کے نام واگذاشت فرمائی گئی کہ وہ اپنے مرحوم بھائی کے و ثناء کو خالص آمدنی جاگیر کا نصف ایصال کیا کریں۔ (۲) ابراہیم علیخاں صاحب کی اسٹیٹ ان کے فرزند ووت محمد خاں صاحب کے نام دیگر شکمہ اراں کے مقررہ حصص برابر ایصال کرنے کی شرط سے واگذاشت فرمائی گئی۔ اور (۳) محمد علیخاں صاحب کی اسٹیٹ میں سے واوٹکلاں عباس علیخاں صاحب کا حصہ واگذاشت فرمایا گیا۔ اسی طرح تاریخ مذکور کو (۴) اسٹیٹ راجہ رائے ریاں بہادر (۵) اسٹیٹ سید حسین علیخاں صاحب (۶) اسٹیٹ ونیکٹ ساؤدیکہ مڑیاں، اور (۷) اسٹیٹ رونق علی مرزا صاحب کو واگذاشت فرمایا گیا۔

وراثت موضع بھاتمہ جاگیر میر فرخندہ علیخاں مرحوم
میر فرخندہ علیخاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع بھاتمہ کی وراثت
بتاریخ ۲۲ شعبان المعظم ۱۲۳۲ھ مرحوم کے فرزند اکبر میر علی نقی خاں صاحب کے
نام بشکیداری دیگر فرزندان میر حیدر علیخاں صاحب و میر محمد علیخاں صاحب
و دیگران میر عباس علیخاں صاحب و میر حسن علیخاں صاحب منظور فرمائی
گئی۔ اول الذکر پر وراثت انات کو ان کا شرعی حصہ پہنچانے کی، اور ان
سب پر خستروں کی شادی کی ذمہ داری رہے گی۔ بتاریخ بند و بست
سے میر غلام حسین خاں صاحب مرحوم کے وراثت اپنے موضع کی آمدنی سے مالاً
ایک ہزار روپیہ میر فرخندہ علیخاں صاحب مرحوم کے وراثت کو دیا کرینگے۔

تفویض سمتان گدوال

سمتان گدوال کے متوفی راجہ صاحب کی بیوہ مانی آدی کشمی
دیوتا صاحبہ کو ان کا وارث و جانشین تسلیم کر کے اس شرط سے سمتان اُن کے
تفویض بتاریخ ۲۲ شعبان المعظم ۱۲۳۲ھ فرمایا گیا کہ اول تعلقہ دار کے درجہ کے
ساوی ایک تجربہ کار و دیانت دار عہدہ دار سرکاری کے ذریعہ انتظام
کریں گی، اور انتظامات سمتان پر صیغہ مالگاری کی نگرانی رہے گی
سمتان کی پیمائش و بند و بست کا انتظام علاقہ دیوانی کے سررشتہ
بند و بست کے ذریعہ کیا جائے گا۔ آئندہ جب کبھی وہ اس خاندان کی
بقا کی خاطر متنبی لینا چاہیں گی تو اپنی دونوں لڑکیوں میں سے کسی کی
قابل اولاد زینہ کو ترجیح دیں گی، بشرط و دیگر ان کو اپنے خاندان میں سے
کسی کو متنبی لینا ہوگا، جس کی منظوری بروقت گورنمنٹ سے حاصل
کی جائے گی۔

وراشت نواب نایک متوفی جاگیر دار
نواب نایک جیو متوفی جاگیر دار کی وراشت غرہ رمضان المبارک
۱۲۴۶ھ متوفی کی دو بیوگان کشتہ صاحبہ و گورما صاحبہ کے نام منظور فرمائی
گئی۔

وراشت جاگیر صاحبزادہ میرد اور علیخاں مرحوم
صاحبزادہ میرد اور علیخاں صاحب مرحوم جاگیر دار کے تین موضع
جاگیر برڈ نور وغیرہ کی وراشت غرہ رمضان المبارک ۱۲۴۶ھ اُن کے فرزند
میر شمس علیخاں صاحب کے نام بشرط پرورش ماور منظور فرمائی گئی۔
والگداشت انبوه جاگیرات

ذریعہ فرمان مبارک مزینہ ۶ شوال المکرم ۱۲۴۶ھ (۱) ایٹٹ
صامر جنگ مرحوم اُن کے فرزند اکبر سید محمد علیخاں صاحب کے نام بشرط
ایصال گزارہ جات مقررہ والگداشت فرمائی گئی۔ (۲) ایٹٹ شہزور
جنگ مرحوم اُن کے فرزند اکبر غالب بیگ خاں صاحب کے نام بھائی
اور بہن وغیرہ کو مقررہ ماہوارات ایصال کرنے کی شرط سے منظور
فرمائی گئی۔ (۳) ایٹٹ قادر الدولہ مرحوم اُن کے فرزند سید نور محمدین صاحب
کے قبضہ میں دی گئی۔ (۴) ایٹٹ لقمان الدولہ مرحوم اُن کے بھائی
اشرف نواز جنگ بہادر کے قبضہ میں وصیت نامہ کی تعمیل کی شرط سے
دی گئی۔ (۵) ایٹٹ عظمت جنگ بیاد صحیح الدماغ ہونے کے باعث
خود اُن کے قبضہ میں دیا گیا اور ہدایت فرمائی گئی کہ وہ اپنی بیویوں کو
بیگم صاحبہ اور اُن کے بچوں کو مقررہ گزارہ جات پہنچاتے رہیں۔ اور (۶)
ایٹٹ مرزا فیاض علیخاں صاحب اُن کے فرزند بہادر علیخاں صاحب کے

قبضہ میں دی گئی۔

مشروط الخدمت معاش دیول ایشور دیو

دیول ایشور دیو کی مشروط الخدمت معاش موضع مان پور بتاریخ

۱۶ سوال المکرم ۱۳۲۶ء رعایتاً دیول کے نام بحال فرمایا گیا۔

تقسیم آمدنی معاش درگاہ اجمیر شریف

معاش درگاہ اجمیر شریف کی آمدنی کی تقسیم بتاریخ ۱۶ سوال المکرم ۱۳۲۶ء بطریق ثلث و ثلثان فرمائی گئی۔ آخری ثلث کے تین حصے کر کے دو

حصے اہل برادری میں اور ایک حصہ اہل برادری کے بچوں کی تعلیم کی غرض سے تقسیم کرنے کی ہدایت فرمائی گئی۔

تقسیم جائیداد مقبوضہ رانی سون کنور متوفیہ

کولاس والے درجن سنگھ صاحب متوفی کی ذاتی جائیداد بتاریخ

۱۶ سوال المکرم ۱۳۲۶ء اول الذکر کے برادر زادگان دولت سنگھ جیو،

نہیں سنگھ جیو، اور پدم سنگھ جیو، اور برادر عم زاد پدم سنگھ جیو کے نام

علی السو یہ تقسیم فرمائی گئی۔

وراثت نصیب یاد جنگ مرحوم جاگیردار

نصیب یاد جنگ مرحوم جاگیردار موضع کند و روکٹ ملی غوڑ

و ارضی اخام کی وراثت بتاریخ ۱۶ سوال المکرم ۱۳۲۶ء مرحوم کے فرزند اکبر

محمد بیاد خان بیاد یاد جنگ بیاد کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی

کہ وہ اپنے برادران ماند و خان صاحب و دولت خان صاحب کو اپنے

منادی و دولت پتچا یا کریں گے۔ تقسیم حسابات ہوگی۔

واگذاشت اسٹیٹ قمر الدین مرحوم واسٹیٹ گرگنڈ
 اسٹیٹ قمر الدین صاحب مرحوم اُن کے فرزند معین الدین صاحب
 کے نام بتاریخ ۲۷ شوال المکرم ۱۳۲۶ھ واگذاشت فرمائی گئی۔ اسی طرح اسٹیٹ
 گرگنڈ بعد منظوری وراثت جڑ سومیا نایک صاحب قنبی کے تفویض استعانا
 تین سال کے لئے فرمایا گیا۔

وراثت محمد صفی الدین خاں شکمیدار موضع ریپا
 محمد صفی الدین خاں صاحب مرحوم جاگیر دار (شکمی) موضع ریپا
 وسیوڑی کی وراثت وسط ذیقعدۃ المحرام ۱۳۲۶ھ اُن کے حقیقی بھائی
 بدر الدین خاں صاحب کے نام اس شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ وہ حرم
 کے دیگر درہا کو مقررہ حصص پہنچایا کریں گے۔

وراثت مٹھ سوامی رام داس (نظام آباد)
 مٹھ سوامی رام داس واقع نظام آباد کانڈرانہ وسط ذیقعدۃ المحرام
 ۱۳۲۶ھ میں خاص اس موقع وراثت کے لئے معاف فرمایا گیا، مگر اس وقت
 کے موقع پر اور دیگر شامل مقدمات میں اس کی نظیر نہ ہو سکے گی۔

جائداد موقوفہ درگاہ سردار بیگ مرحوم
 سردار بیگ مرحوم کی درگاہ کی جائداد موقوفہ کی نسبت غرہ محرم الحرم
 ۱۳۲۶ھ کو حکم ہوا کہ امور مذہبی کے رجسٹر اوقاف کے خانہ وقف میں سرخوشید جا
 وغیرہ کا نام درج کر کے خانہ تولیت میں محبوب علی کا نام درج کیا جائے؛ اور سب
 تولیت اُن کے سپرد کیجائے۔

وراثت جاگیر دار و شکمیداران موضع گھوڑے گاؤں
 سید احمد بشر الدین صاحب مرحوم جاگیر دار اور مرحوم شکمیداران موضع

گھوڑے گاؤں، دھبٹ جی، و بھوم گاؤں، اور مین ار مئی انعام نکل ملا،
 و پچھوڑی، و کھٹی امرئی، نیز تین سو روپیہ سالانہ، و یک قطعہ ار مئی مشروط المیت
 در گاہ عودی کی وراثت بتاریخ ۹ محرم الحرام ۱۳۴۲ھ اس طرح منظور فرمائی کہ بجالی
 وراثت اول الذکر کے بڑے فرزند سید شاہ غلام حسین صاحب کے نام بشکیدی
 غلام محی الدین صاحب، سید کلیم اللہ صاحب، سید عبد اللہ صاحب، سید
 عبد الحی صاحب و سید احمد بادشاہ صاحب فرزند ان سید شاہ ضیاء الدین صاحب
 مرحوم بھٹہ مساوی، و محبوب بیگم صاحبہ و امتہ الزہرا بیگم صاحبہ دختران
 سید شاہ ضیاء الدین صاحب مرحوم بقیام حصص شرعی عمل میں آئی مشروطی
 معاش میں عمل ثلث و ثلثان اور شرط خدمت کا ارشاد ہوا۔

جن حصیداران کا انتقال ہو چکا ہے اُن کی وراثت اُن کے حصوں
 کی حد تک اس طرح تقسیم فرمائی گئی: (۱) احمد بشر الدین صاحب مرحوم کی
 وراثت اُن کے بڑے فرزند سید شاہ غلام حسین صاحب کے نام بشکیدی
 سید شاہ محمد حسین صاحب، و سید شاہ محمد بادشاہ صاحب، و سید شاہ جیلانی بادشاہ
 صاحب، و سید شاہ ضیاء الدین صاحب بھٹہ مساوی، و بسیم اللہ بیگم صاحبہ
 عرف محمود بی دختر بقیام حصہ شرعی، و بشرط پردیش و رویش النساء بیگم
 صاحبہ، (۲) سید کلیم اللہ صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند
 محی الدین صاحب کے نام بشکیدی سید عماد الدین صاحب، و سید رفیع الدین
 صاحب فرزند ان مرحوم بھٹہ مساوی۔ (۳) سید عبد اللہ صاحب مرحوم کی
 وراثت بقیام حصص شرعی ربانی بیگم صاحبہ، و غوثیہ بیگم صاحبہ، و نعمانی بیگم صاحبہ
 و جیلانی بیگم صاحبہ دختران، و بشرط پردیش محبوب بیگم صاحبہ زوجہ (۴)
 محبوب بیگم صاحبہ مرحوم کی وراثت سید ریاض عالم صاحب کے نام بقیام

بقیام حصص شرعی سید النساء بیگم صاحبہ و آمنہ بیگم صاحبہ؛ و بقیام حصہ مساوی سید
درویش عالم صاحب و سید معین عالم صاحب؛ و بقیام حصص شرعی و حید النساء
بیگم صاحبہ و سیدار النساء بیگم صاحبہ۔ امتہ الرسول بیگم صاحبہ بیوہ غلام سرور رضا
مرحوم کی پرورش کی ذمہ داری سید درویش عالم صاحب اور سید معین عالم رضا

تفویض انتظام سمستان جٹپول

راجہ و نیکٹ لچہمارا صاحب متونی سمستان دار جٹپول کی وصیت
کے مطابق سمستان کا عارضی انتظام بتایا، ۲۹ محرم الحرام ۱۳۳۷ھ کو رانی صاحبہ کے
سپر و فرمایا گیا۔

پٹہ ار ضعی زائد از عطیہ مقبوضہ سید محمد خاں جاگیر دار
سید محمد خاں صاحب جاگیر دار کی ار ضعی عطیہ سے زیادہ مقبوضہ ار ضعی
چار سو گیارہ ایکڑ ۳۵ گنتہ کی نسبت بتایا، ۲۹ صفر المنظر ۱۳۳۷ھ حکم ہوا کہ سید محمد خاں
کے نام حقیقی بحال شدہ ار ضعی قائم رکھ کر زائد برآمد شدہ ار ضعی کا پٹہ بہ طریق
معمولی کر دیا جائے۔

وراثت رگھوتم راو متونی جاگیر دار

رگھوتم راو صاحب متونی جاگیر دار کی وراثت و بحالی بتایا، ۲۹ صفر ۱۳۳۷ھ
۱۳۳۷ھ متونی کی بیوہ ایشودہ بانی صاحبہ کے نام بشکیداری زود حید ثانیہ میتا بانی
صاحبہ منظور فرمائی گئی۔ اس حکم کی رو سے ان دونوں کے نام علاقہ دیوانی کے
پانچ مواعظ التمسنا و ذات جاگیر وراثت بحال فرمائے گئے۔

منظوری اصول وراثت جاگیرات

جاگیری وراثت کے تفصیل کے لئے چند اصول بتایا، ۲۹ صفر ۱۳۳۷ھ

ترتیب بیگم صاحبہ و سراج النساء بیگم صاحبہ کو تاحیات پرورش کرتے رہیں، او
صابقہ فرمان مبارک کے بموجب صادق جنگ مرحوم کے حصہ کی رقم کو اپنے خاندان
کے انتظام میں بشورہ محی الدولہ بہادر و رسول یار جنگ بہادر صرف کریں۔

وراثت حصہ عصمت النساء بیگم مرحومہ معاش دار

عصمت النساء بیگم صاحبہ مرحومہ معاش دار جاگیرات نواب تہنیت
یاد الدولہ مرحوم کے حصہ کی وراثت بتایا ۴۴ جمادی الاول ۱۲۳۲ھ ان کے
فرزند نجم الدین خاں صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی
دونوں بہنوں فہیم النساء بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ ادا کریں؛ اور دیگر حصہ داروں
کے حصص بلا شکایت بروقت پہنچا کریں۔

موضع ریکٹہ گرما پٹی جاگیر نصیب یاد جنگ مرحوم کا تیسرا جاگیری موضع ریکٹہ گرما پٹی جو سہوا
شتریک خالص ہو گیا تھا وسط جمادی الآخر ۱۲۳۲ھ میں مرحوم کے فرزند محمد بہادر
خاں بہادر یار جنگ بہادر کے نام بشرط دیگر دو مواضع بحال فرمایا گیا۔

حققد ثانی گزارہ یاب معاش

ایک وسیع مکتبی معاش کی گزارہ یاب بیوہ کے عقد ثانی کر لینے پر
کے گزارہ کی مسدودی کی کارروائی کے سلسلہ میں سلخ جمادی الآخر ۱۲۳۲ھ
کو ارشاد ہوا کہ ”مجھے یاد پڑتا ہے کہ بیوہ کا گزارہ عقد ثانی پر مسدود ہونے کی
نسبت کوئی فرمان جاری ہوا ہے۔ اس لحاظ سے مسدودی گزارہ کے ڈر کے
بارے کہیں بیوہ محرمین عقد ثانی سے باز رہ کر حرام کاری میں مبتلا نہ جائیں۔“
وراثت راجہ سداسیور اوتونی حصہ دار دوم کٹہ

سمستان دوم کٹہ کے حصہ دار راجہ سداسیور اوتونی صاحب متوفی کی

وراثت سلخ جہادی الآخر ۱۳۲۹ھ کو متوفی کے حصص کی حد تک ان کے متبنی و متبنیہ و نیکیشیرا و صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ رانی و نیکو اصحاب کی پرورش حسب عملہ آمدستان، طلاقہ سمستان اور فرزند متبنی کریں گے۔ اس طرح راگھو پوجیو اور لچھمن داس جیو کی پرورش سمستان اور و نیکیشیرا و صاحب کے ذمہ ہوگی۔

وراثت امجد علی مرزا مرحوم جاگیر دار موضع سولی بیٹھے

امجد علی مرزا صاحب مرحوم جاگیر دار موضع سولی بیٹھے، پھاپور، و مہادیو پور موقعہ تعلقہ جھونگیر کی وراثت سلخ جہادی الآخر ۱۳۲۹ھ کو ان کے فرزند اشرف علی مرزا صاحب کے نام بشکیداری اکرام علی مرزا صاحب (فاتر اعقل) و ناظر علی مرزا صاحب، و پیاری بیگم صاحبہ بحال فرمائی گئی۔ اول الذکر اپنے فاطر اعقل بھائی کی پرورش کریں گے، اور ناظر علی مرزا کو ان کا شرعی حصہ پہنچائیں گے۔ پیاری بیگم صاحبہ حسب صلح نامہ آبی و تابی دو قسطوں میں سا سو روپیہ سالانہ پائی رہیں گی۔

وراثت و نیکٹ چلراج متوفی جاگیر دار اہبال وغیرہ

و نیکٹ چلراج جو متوفی جاگیر دار موضع اہبال و کوٹھال کی وراثت متوفی کی بیوہ رنگا صاحبہ کے نام سلخ جہادی الآخر ۱۳۲۹ھ کو منظور فرمائی گئی۔ اور ان کو رنگی راج صاحب کو متبنی لینے کی اجازت عطا فرمائی گئی۔

وراثت احمد سیف الدولہ ثانی مرحوم جاگیر دار

احمد سیف الدولہ ثانی مرحوم جاگیر دار موضع فتح نگر کی وراثت مرحوم کی دسترس تہذیب النساء بیگم صاحبہ کے نام بشرط پرورش سردار بیگم صاحبہ منظور فرمائی گئی۔

بجالی جاگیر موضع کیشوٹین و ناگو ارم
 ظلام و سنگیر جانا کو جاگیر موضع کیشوٹین و ناگو ارم معہ مزرعہ و نکا باکوڑہ
 کا قبضہ وسط شعبان المعظم ۱۲۴۷ھ میں دلایا گیا۔ بجالی کے شرط کے موافق ملک
 کن لازم ہوگا۔

و اگر اشت جاگیر گو مارم بہ میر مہدی علیخان
 میر مہدی علیخان صاحب جاگیر دار گو مارم کے منسوب الزعم وغیرہ
 ثابت ہونے سے ان کی جاگیر وسط شعبان المعظم ۱۲۴۷ھ میں و اگر اشت
 فرمائی گئی۔

وراشت نارائن پرشاد متوفی جاگیر دار کسی
 نارائن پرشاد صاحب متوفی جاگیر دار کسی کی وراثت وسط شعبان
 المعظم ۱۲۴۷ھ میں ان کے فرزند نرسنگہ پرشاد صاحب کے نام اس شرط
 سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ کی پرورش اور ہمشیر کی شادی کے ذریعہ اور
 ہوں گے۔

وراشت و سجادگی شاہ کمال الدین جاگیر دار
 سید شاہ کمال الدین صاحب مرحوم جاگیر دار موضع منائی ملی وغیرہ
 وراثت و سجادگی وسط شعبان المعظم ۱۲۴۷ھ میں ان کے فرزند اکبر سید احمد
 بادشاہ صاحب قادری کے نام بشکیداری دیگر فرزند پندان خروید عبد الیزاق
 بادشاہ صاحب و سید پربادشاہ صاحب بجال فرمائی گئی۔ بگل ٹلٹ ٹلٹان
 ان دونوں بادشاہوں کو قاضی جاگیر سے فی ہم پچاس روپیہ ماہ بساہ
 میں گے۔ اسی طرح حسب تصفیہ باہمی جن آٹھ زندہ اثاثہ گوئی آٹھ پندرہ روپیہ
 ملتے تھے، اب بھی ملتے رہیں گے۔ اتنی ہی ماہانہ رقم احمد بادشاہ اپنی والدہ دینہ بی

صاحبہ؛ اور ہمیشہ گان ہدایت النساء بیگم صاحبہ و کلیمہ النساء بیگم صاحبہ کو ایصال کرتے رہیں گے۔

وراثت کو ترن ملی جاگیر جعفریہ یار خاں مرحوم جعفریہ یار خاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع کورن ملی کی وراثت وسط شعبان المبارک ۱۳۴۲ھ میں اُن کے فرزند ان سلیمان یار خاں صاحب، حسین یار خاں صاحب، و مصطفیٰ یار خاں صاحب کے نام پر قبضہ مشترک و آمینہ علی السویہ منظور فرمائی گئی۔ آخر الذکر دو بھائی اپنی حقیقی والدہ قطب النساء بیگم صاحبہ کی پرورش و تاحیات کرتے رہیں گے۔

تصفیہ دعاوی وراثت ثریا جنگ و قمر النساء بیگم ثریا جنگ مرحوم اور قمر النساء بیگم صاحبہ مرحوم کے وراثت کے دعاوی کا تصفیہ جب رائے صدر اعظم و صدر المہام مال آغاز عشرہ ثالث ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۲ھ میں منظور فرمایا گیا۔

واگزارشت اسٹیٹ نواب رکن الملک مرحوم رکن الملک مرحوم کی اسٹیٹ آغاز عشرہ ثالث ماہ رمضان المبارک ۱۳۴۲ھ میں مرحوم کے فرزند اکبر نواب مشیر جنگ بہادر کے حق میں اس شرط سے وگزارشت فرمایا گیا کہ مرحوم کا متروکہ اُن کے بھائی اور بہن (نواب غایت جنگ بہادر اور زینب سلیم صاحبہ) دونوں میں ایک ماہ کے اندر حسب شرع شریف تقسیم کر دیا جائے۔

وراثت روپل متوفی جاگیر دار حلبرہ روپل صاحب متوفی جاگیر دار حلبرہ وغیرہ کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک بتاریخ ۱۳ رمضان المبارک ۱۳۴۲ھ اُن کے فرزند راج موہن لعل صاحب

کے نام بشرط پرورش بیوہ ہالکشی بانی صاحبہ منظور فرمائی گئی۔
 وراثت میر عابد علی خاں مرحوم جاگیر دار موضع اوپلا پور
 میر عابد علی خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع اوپلا پور و پوتوارم کی
 وراثت اُن کے فرزند میر شاہ حسین خاں صاحب کے نام آغاز عشرہ ثالث
 ماہ رمضان المبارک ۱۲۳۲ھ پر منظور فرمائی گئی۔ وہ اپنی ہمیشہ وزارت النساء بیگم
 صاحبہ کی پرورش اور شادی کے ذمہ دار رہیں گے؛ اور بعد شادی چالیس روپیہ
 ماہوار دیتے رہیں گے۔

نوبتی موضع ہما دیو پور مع مزرعہ جات

محمد بدھن خاں صاحب مرحوم کا موضع ہما دیو پور عرف ہمدی پور
 مع مزرعہ جات بتاریخ ۲۱ رمضان المبارک ۱۲۳۲ھ اُن کی پوتی ظہور النساء
 بیگم صاحبہ کے نام معنواں اخراجات نوبت دو انا بحال فرمایا گیا۔
 وراثت ترمبک لعل متوفی جاگیر دار موضع ویل کچرلہ بزرگ
 ترمبک لعل صاحب متوفی جاگیر دار موضع ویل کچرلہ بزرگ وغیرہ
 کی وراثت آغاز عشرہ ثالث ماہ رمضان المبارک ۱۲۳۲ھ پر متوفی کے فرزند
 من موہن لعل صاحب کے نام بشرط پرورش مادر نند بلی صاحبہ منظور فرمائی
 گئی۔

وراثت غوث النساء بیگم مرحومہ شکیدار جاگیر من بول

تہنیت یارالدولہ مرحوم کے جاگیری موضع من بول وغیرہ کی بیگم
 حصہ دار غوث النساء بیگم صاحبہ کے حصہ کی وراثت اُن کے فرزند قطب الدین
 خاں صاحب و دختران فراد النساء بیگم صاحبہ و دستگیر النساء بیگم صاحبہ کے نام
 منظور فرمائی گئی۔ یہ لڑکیاں اپنا شرعی حصہ راست قابض جاگیر سے حاصل کرنا

رہیں گی۔
 وراثت میں سیکھ سنگھ متوفی جاگیر دار لنگاپور
 من سیکھ سنگھ جیو متوفی جاگیر دار موضع لنگاپور کی وراثت وسط ماہ
 شوال المکرم ۱۲۳۷ء میں اُن کے فرزند کشو سنگھ جیو کے نام بشرط خدمت دیول
 جھام سنگھ منظور فرمائی گئی۔

وراثت داتارے راو متوفی حصہ دار جاگیر راجہ راو رنجھا
 راجہ راو رنجھا کی جاگیر کے ایک ہزار روپیہ ماہانہ کے نقدی حصہ دار
 داتارے راو متوفی کی وراثت وسط ماہ شوال المکرم ۱۲۳۷ء میں اُن کے فرزند
 ویتجے سنگھ صاحب کے نام بشرط پرورش بیوگان گورابائی صاحبہ و کملا بائی صاحبہ
 منظور فرمائی گئی۔

وراثت محمد حسن الدین خاں جاگیر دار موضع کنک پٹی
 جاگیری موضع کنک پٹی، کنڈہ پالکل و امجال پٹی کی بحالی وسط ماہ
 شوال المکرم ۱۲۳۷ء میں محمد حسن الدین خاں صاحب مرحوم کے دونوں فرزند
 محمد سلطان الدین خاں صاحب و محمد فرید الدین خاں صاحب اور مرحوم کے
 بھائی محمد معین الدین خاں صاحب کے نام بعنوان ذات جاگیر عمل میں آئی۔
 اعلیٰ موضع باپور تنما متوفی
 تنما متوفی کی اعلیٰ موضع باپور وسط شوال المکرم ۱۲۳۷ء بطور خاص بحال
 فرمائی گئی۔

وراثت کریم النساء بیگم مرحومہ جاگیر دار چودھری
 کریم النساء بیگم صاحبہ مرحومہ جاگیر دار چودھری کی وراثت بحالی
 بتاریخ ۱۵ شوال المکرم ۱۲۳۷ء مرحومہ کے فرزند اکبر نونیا خاں صاحب

بشکیدیاری دیگر فرزندان مسعود یار خاں صاحب، سعید یار خاں صاحب
 و سکندر یار خاں صاحب بجمہ مساوی بعنوان ذات جاگیر منظور فرمائی گئی۔
 قضا، ت و خطابت قصبہ قندہار شریف

قصبہ قندہار شریف کی قضا، ت و خطابت کی مشروط الخدمت
 معاش موضع ہیرگر و چند ارضی انعام وغیرہ وسط ماہ شوال المکرم ۱۲۳۷ء میں
 قاضی محمد امیر اللہ صاحب کے نام بشرط ادائی خدمت قضا، ت و خطابت
 بحال فرمائی گئی۔ محمد نذیر الدین صاحب، محمد قمر الدین صاحب محمد مغلزاد
 صاحب، محمد نظام الدین صاحب شکری ہیں رہ کر مقررہ حصہ پائیں گے۔ اسطرح
 محمد حبیب الدین صاحب خطیب کی شکیدیاری میں قادمی الدین صاحب
 و محمد معین الدین صاحب کو مقررہ حصہ ملے گا۔ مشروط الخدمت موضع ہیرگر
 اور دولت موضع ہڈلی برحق مالکانہ نہ لیا جائے گا۔

تفویض قبضہ سرستان گوپال پیٹھ
 سرستان گوپال پیٹھ بمصالحات نرسہواں ریڈی صاحب و
 رعایا وسط ماہ شوال المکرم ۱۲۳۷ء میں رانی صاحبہ کے قبضہ میں دیا گیا، اور
 حکم ہوا کہ انتظام کے لئے دیوانی سے ایک لائق و متدین عہدہ دار کے خدمات
 مستعد حاصل کئے جائیں۔
 وراثت کرشن پرشاد متوفی جاگیر دار لہونہ

کرشن پرشاد صاحب متوفی جاگیر دار موضع لہونہ کی وراثت
 بتاریخ، ذیقعدہ الحرام ۱۲۳۷ء نرسہواں پرشاد صاحب کے نام بشکیدیاری
 رنگ پرشاد صاحب بجمہ مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اپوزاریائی
 صاحبہ کو سو روپیہ ماہوار بدستورتاحیات ایصال ہوں۔

وراثت سید محمد خان مرحوم جاگیر دار رائے بول وغیرہ
سید محمد خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع رائے بول وغیرہ کی وراثت

مرحوم کے بڑے فرزند میرا سد اللہ خاں صاحب کے نام بتاریخ، رزقیعہ المہرام
۳۲۴ھ منظور فرمائی گئی۔ دوسرے فرزند میر صفدر علی خاں صاحب، میر افتخار
علی خاں صاحب و میر شجاعت علی خاں صاحب بھائی کی شرمیلی میں رہیں گے
یہ سب اپنی والدہ خیر النساء بیگم صاحبہ کی پرورش اور ہمیشہ قدیر النساء بیگم
صاحبہ کی پرورش، کتختائی اور خسر بیچ پاندان دینے کے ذمہ دار رہیں گے۔

وراثت سید نعمت اللہ حسینی ثانی جاگیر دار چار میلارام

سید نعمت اللہ صاحب حسینی (ثانی) مرحوم جاگیر دار چار میلارام
وغیرہ کی وراثت بتاریخ، رزقیعہ المہرام ۳۲۴ھ ان کے فرزند اکبر سید شاہ
نور الدین علی صاحب حسینی (نور اللہ) کے نام بشکمیداری سید شاہ معین الدین
علی صاحب حسینی (معین اللہ) فرزند خرد بہ شرط ادائی خدمت منظور فرمائی
گئی۔ عمل ثلث و ثلثان تاج محل موضع مشروط الخدمت قائم ہوگا۔ التمناء
موضع میلارام سے شاہ معین الدین علی کو مساوی حصہ اور دو دختران فصیحہ النساء
بیگم صاحبہ و حضرت النساء بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ ایصال ہوگا۔ باقی تین موضع
میں بہ عمل ثلث و ثلثان ایک حصہ اخراجات درگاہ کے لئے دوسرے حصہ بھلہ
خدمت سجادہ درگاہ کے لئے، تیسرا حصہ حب حصص مقررہ اہل برادری کے
لئے۔ مرحوم کی ہمیشہ فاطمہ بیگم صاحبہ، اور سید شاہ امیر اللہ صاحب حسینی کی
دختران امیر النساء بیگم صاحبہ و کلثوم بیگم صاحبہ اپنا اپنا معترہ حصہ
پایا کریں گی۔

وراثت ہر النسا، بیگم مرحومہ جاگیر دار موضع منگر پہ
 ہر النسا، بیگم صاحبہ مرحومہ جاگیر دار موضع منگر پہ وغیرہ کی وراثت
 بتاریخ، ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۷ھ اُن کی حقیقی ہمیشہ دلاور النسا، بیگم صاحبہ
 قابض معاش کے نام منظور فرمائی گئی۔ اُن کے شوہر سید نور الوہاب صاحب
 حسب سابق جاگیر کا انتظام کرتے رہیں گے۔

قبضہ جاگیرات تیمور جنگ مرحوم کی جاگیرات مرحوم کے فرزند اکبر سید اسد اللہ
 صاحب سے لیکر بتاریخ، ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۷ھ اُن کے فرزند صغر سید
 ہدایت اللہ صاحب کے قبضہ میں دی گئیں۔

وراثت سید یوسف حسینی مرحوم جاگیر دار موضع مٹمٹہ
 سید یوسف حسینی صاحب مرحوم جاگیر دار پانچ موضع مٹمٹہ وغیرہ
 کی وراثت بتاریخ، ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۷ھ مرحوم کے بڑے فرزند سید
 عبد الوہاب حسینی صاحب کے نام بشکمداری دیگر دو فرزند اُن سید احمد حسینی
 و اکبر حسینی صاحب منظور فرمائی گئی۔ موضع مٹمٹہ و اعتبار پور مشروط الخدمت
 کے محال سے دولت حق خدمت و اخراجات عرس و ادائی خدمت
 و نگاہ جات مع حق قبضہ و انتظام سید عبد الوہاب محال کریں گے۔ باقی تین
 موضع امن پور، مادھو پور، اور رسول پور کے محال میں تینوں بھائی
 بھٹہ سا دی شریک رہیں گے۔

وراثت موضع بارہ حصہ جاگیر مرزا فیاض علی خاں مرحوم
 مرزا فیاض علی خاں صاحب مرحوم حصہ دار جاگیر موضع بارہ کے
 حصہ کی وراثت بتاریخ، ذیقعدہ الحرام ۱۳۳۷ھ اُن کے فرزند اکبر

مرزا بہاد علیخاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ دیگر فرزند ان مرزا خاں علیخاں صاحب، مرزا بہجت علیخاں صاحب و مرزا تراب علیخاں صاحب مساوی شہر کی حصہ پائیں گے۔ مرحوم کی زوجہ صاحبہ النساء بیگم صاحبہ اپنے فرزندوں کے زیر پرورش رہیں گی، البتہ سازگار ہو کو ایک سو پانچ روپیہ اور مرحوم کی دختر روح النساء بیگم صاحبہ کو تین سو روپیہ سالانہ ایصال ہوا کریں گے۔

وراثت جاگیر ات حسین دوست خاں غلام جیلانی مرحوم
حسین دوست خاں صاحب مرحوم اور غلام جیلانی صاحب
مرحوم کی وراثت سے متعلق محمود حسین خاں صاحب کی درخواست پر بتایا
۶ ذی الحجۃ ۱۳۳۲ھ حسب فیصلہ ثالثی تصفیہ فرمایا گیا۔
واگزارشت ذاتی ارٹھی بیٹہ انابائی بیوہ

سابقہ سمستان دار جو لکڑہ کی بیوہ انابائی صاحبہ کی ذاتی ارٹھی
بیٹہ محالی تقریباً پانچھزار روپیہ سالانہ بتایا ۶ ذی الحجۃ ۱۳۳۲ھ وگزارشت
فرمائی گئی۔

وراثت میر کفایت علیخاں صاحب مرحوم جاگیر دار مواضع گونا پالی
میر کفایت علیخاں صاحب مرحوم جاگیر دار مواضع جاگیر
گونا پالی وغیرہ کی وراثت بتایا، ۶ ذی الحجۃ ۱۳۳۲ھ ان کے فرزند
میر سیرا علی صاحب کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی طلاق
ہمیشہ النساء بیگم صاحبہ اور اپنی دونوں بیوہ بھاد جوں مختار انس
بیگم صاحبہ و سراج النساء بیگم صاحبہ کو شخصہ شرعی حصہ دیا کریں گے غلام
بیگم صاحبہ اپنا شرعی حصہ ما دام الحیات پاتی رہیں گی، البتہ سراج النساء بیگم

صاحبہ و ولد ارجمت صاحبہ کے حصص عقد ثانی کے بعد یا بعد وفات ساقط ہو جائیں گے۔ اپنی والدہ بتول بی صاحبہ اور علاتی والدہ روشن بی صاحبہ کی پرورش و تاحیات کرتے رہیں گے۔

مشروط الخدمت جاگیر میں موضع بھانومتی بانی بھانومتی بانی صاحبہ کے تین مشروط الخدمت جاگیر میں موضع گندھارہ وغیرہ بتاریخ ۱۹ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۳۷ بجال فرمائے گئے۔

رقم معاش درگاہ اجیمیر شریف
درگاہ اجیمیر شریف کی معاش کے بقیہ و ثلث حصہ کی رقم دہانت مصارف درگاہ و اہل برادری) درگاہ کمیٹی کے پریسڈنٹ کو ایصال کرنے کی اجازت بتاریخ ۲۹ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۳۷ عطا فرمائی گئی مذکور و ثلث حصہ کی رقم جو خزانہ میں جمع تھی، وہ اخراجات درگاہ شریف اور خدام درگاہ کی پرورش اور ان کی اولاد کی تعلیم میں صرف کرنے کی غرض سے پریسڈنٹ درگاہ کمیٹی کے پاس ذریعہ کمشنر مقامی روانہ کی گئی۔

بحالی موضع بھرم پٹی جاگیر زنگ راؤ
زنگ راؤ صاحب کے نام جاگیر موضع بھرم پٹی بتاریخ ۲۹ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۳۷ بجال فرمائی گئی۔

التمغا جاگیر میں موضع داورگاؤں وغیرہ
پیاری خاتون صاحبہ، وحید علی صاحب و ثناء محمد بہادر علیخان صاحب مرحوم کے نام حصہ مساوی آٹھ التمغا جاگیر میں موضع داورگاؤں وغیرہ بتاریخ ۱۹ محرم الحرام ۱۳۳۷ بجال فرمائے گئے۔

وراثت غیاث الدین مرحوم جاگیر دار کنتی پور
محمد حامد الدین صاحب کے نام بشکنداری برادر خرد محمد حمید الدین
صاحب محمد غیاث الدین صاحب مرحوم جاگیر دار کنتی پور کی وراثت بتاریخ
۱۹ محرم الحرام ۱۳۳۲ھ اس شرط سے بحال فرمائی گئی کہ اپنی والدہ اور شاہی
اپنی بہنوں کی پرورش کرتے رہیں؛ اور بعد شاہی آخر الذکر کے ساتھ
مسلوک ہوں۔ دونوں بھائیوں کے نام ساٹھ روپیہ ماہانہ کا علی السویدہ
بھی جاری فرمایا گیا۔

مواضع مل دودی وغیرہ مغروقہ نظام ساگر
سیف نواز جنگ بہادر و شمشیر نواز جنگ بہادر کے چند مواضع مل
دودی وغیرہ نظام ساگر میں غرق ہونے والے ہوئے تو ان کے معاوضہ کی
غرض سے مبلغ تین لاکھ ساٹھ ہزار آٹھ سو تیس روپیہ سات آنہ آٹھ پائی کی
منظوری بتاریخ ۳۲ صفر المنظر ۱۳۳۲ھ عطا فرمائی گئی۔

مقطعہ جات بالمقطعہ و مواضع جاگیر
بالمقطعہ سات مقطعہ جات کی نسبت ختم ہفتہ اول ماہ ربیع الاول
۱۳۳۲ھ
ر (۱) حکم صدرہ ۲۶ صفر المنظر ۱۳۳۲ھ بحال فرمایا گیا۔ (۲) سات مواضع
جاگیری کی تقسیم جو ۱۳۰۳ھ میں حضرت غفرانمکاں کے حکم سے بروئے عمل آئی
تھی وہی بحال فرمائی گئی۔ اس تقسیم کے موافق جو مواضع سلطان نواز جنگ
بہادر کے قبضہ میں تھے ان کی وراثت ان کے موجودہ وراثہ ذکور یعنی ان کے
فرزند شمشیر نواز جنگ بہادر اور پوتے (جاں باز جنگ مرحوم کے بیٹے)
سیف نواز جنگ بہادر کے نام بھٹہ مساوی منظور فرمائی گئی؛ اس شرط
کے ساتھ کہ اثاثہ کو ماہوار دیا کریں۔ (۳) تقسیم منظورہ حضرت غفرانمکاں

کے موافق موضع چوچمن بن صالح برق الدولہ کے قبضہ میں دے گئے تھے انکی وراثت کی نسبت قبل ازیں احکام جاری ہو چکے ہیں۔

وراثت جاگیرات محمد سلام اللہ خاں مرحوم
محمد سلام اللہ خاں صاحب مرحوم کے جاگیری موضع کوسن گاؤں
اور دھوتری کی وراثت آخر عشرہ اول ماہ ربیع الآخر ۱۲۳۱ھ پر مرحوم کے
فرزند محمد نور اللہ خاں صاحب کے نام بشکید اری دیگر فرزندان محمد
عزیز اللہ خاں صاحب و خلیل اللہ خاں صاحب بھٹہ مساوی منظور فرمائی
گئی؛ اس شرط کے ساتھ کہ ہمیشہ کان فخر النساء بیگم صاحبہ و شرف النساء بیگم صاحبہ
و ممتاز النساء بیگم صاحبہ اپنے بھائیوں کا نصف حصہ پائیں گی۔ آخر الذکر وہ
ہمیشہ کان کی شادیوں کے ذمہ دار بھی مذکور بھائی قرار پائے۔

وراثت میر نغمان خاں مرحوم جاگیر دار دولت آباد
میر نغمان خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع دولت آباد کی وراثت
بتاریخ ۱۲۳۱ھ ربیع الآخر ۱۲۳۱ھ ان کے بڑے فرزند میر امیر حسن خاں صاحب
کے نام بشکید اری دیگر فرزندان میر عبدالمنان خاں صاحب میر عبدالسلام
خاں صاحب و میر جمال الدین خاں صاحب بھٹہ مساوی اس شرط کے ساتھ
منظور فرمائی گئی کہ وہ سب اپنی چاروں بہنوں وزارت النساء بیگم صاحبہ
سیادت النساء بیگم صاحبہ ریاض النساء بیگم صاحبہ و طاہر النساء بیگم صاحبہ
کو فی اہم میں روپیہ ماہانہ اور اپنی والدہ فخر النساء بیگم صاحبہ کو بیچتر روپیہ
ماہانہ تاحیات دیا کریں گے اور میر محمود خاں صاحب مرحوم کے حصہ کے
تکملہ کی باتہ سالانہ نو سو تہتر روپیہ ایک آنہ بہ دو اقساط ادا کرتے رہیں گے
اپنی بہنوں کی شادیوں کے ذمہ دار بھی مذکور بھائی قرار پائے۔

تکملاً رقم وراثتاً میر فرخندہ علی خاں مرحوم
میر فرخندہ علی خاں صاحب مرحوم کے وراثت کو میر غلام علی خاں صاحب
مرحوم کے وراثت کے مقبوضہ جاگیری موضع بھاترہ کی آمدنی سے تکملاً رقم ایک ہزار
روپیہ سالانہ دلانے سے متعلق ختم عشرہ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۲۴۲ھ پر اس طرح
تصفیہ فرمایا گیا کہ تکملاً رقم کا تعین اس طرح کیا جائے کہ ما بعد میعاد ہی شخص
ہر دسویں سال کی جائے۔ اور آئندہ دس سال تک ادائیگی تکملاً
گزشتہ دس سال کے اوسط محاصل پر مبنی رہے۔

وراثت عبدالکریم خاں مرحوم قابض جاگیر کھمبے بھل
محمد عبدالکریم خاں صاحب مرحوم قابض جاگیر موضع کھمبے بھل
وغیرہ کے حصہ کی وراثت ان کے فرزند اکبر محمد اقبال علی خاں صاحب کے نام
بساوی شکمداری دیگر بہ فرزند احمد بخش خاں صاحب آصف علی خاں صاحب
وراست علی خاں صاحب ختم عشرہ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۲۴۲ھ پر اس
شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ اپنی بہن مہر النساء بیگم صاحبہ کو شرعی حصہ
ادا کریں اور اپنی والدہ فضل خاتون صاحبہ کی پرورش کریں۔ احمدین خاں
صاحب، صاحب منتخب نمبر (۲) بدستور سابق شکمی میں رہ کر اپنا مساوی حصہ
پائیں گے۔ دیگر سات وراثت محبوب الارث محمد بخش خاں صاحب، محمد فضل خاں
صاحب، دوست محمد خاں صاحب، محمد حسین خاں صاحب، فیروز خاتون صاحبہ
عزیز خاتون صاحبہ اور رحمن خاتون صاحبہ کو ربع ربع آمدنی جاگیرات
حسب سابق ملے گا۔

وراثت غلام حیلانی خاں مرحوم جاگیر دار سالورہ
غلام حیلانی خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع سالورہ کی وراثت

محمد اکرم الدین خاں صاحب و محمد شرف الدین خاں صاحب کے نام منظور فرمائی گئی۔ بموجب فیصلہ ثالثی محمود حسین خاں صاحب دوسرو پیہ ماہانہ اور زینب بیگم صاحبہ منکوحہ غلام جیلانی خاں مرحوم دوسرو پیہ ماہانہ تاحیات بطور گزارہ پائیں گے۔

مواضع پلکلی پہلوان پور، امن بول
مواضع پلکلی پہلوان پور، امن بول کی بجالی حیدر علی خاں صاحب
ولد حسین علی خاں صاحب اور افسر علی خاں صاحب ولد محسن علی خاں صاحب کے نام بھجیے مساوی بتاریخ ۲۴ جمادی الآخر ۱۳۲۴ء منظور فرمائی گئی۔ موضع پلکلی حیدر علی خاں کے قبضہ میں اور موضع پہلوان پور مع نصف حصہ امن بول افسر علی خاں کے قبضہ میں رہے گا۔ آپس میں رفتی مساوات کی تکمیل کی جائے گی۔ حیدر علی خاں صاحب کی شکمی میں ان کے بھائی ناصر علی خاں صاحب اور ہمیشہ گان صغرا بیگم صاحبہ و نشاط آرا بیگم صاحبہ کے سوا مادر وزیر بیگم صاحبہ رہیں گی۔ بی شاہ بی صاحبہ اور مبارک بوا کی پرورش بھی انھیں کے ذمہ رہے گی۔ افسر علی خاں صاحب کی شکمی میں ان کے بھائی عسکر علی خاں صاحب اور ماں یاقوت النساء بیگم صاحبہ رہیں گی۔ حیدری بیگم صاحبہ نشاط افزا بوا و سزا دار بوا کی پرورش بھی انھیں کے ذمہ رہے گی۔

وراثت و نیٹ راجیشہ راؤ متوفی معاش دار و نمبر ۲۱
موضع و نمبر ۲۱ کے قابض اور پٹیاں چلور و سرور کی دیکھی و پانڈی
گری کے معاش دار و نیٹ راجیشہ راؤ صاحب متوفی کی وراثت بتاریخ
۲۹ جمادی الآخر ۱۳۲۴ء ان کے متوفی فرزند و نیٹ راجیشہ راؤ صاحب
کے فرزند کلاں و نیٹ مرلی منوہر راؤ صاحب کے نام بشکیداری فرزند خود

ونیکٹ راج منوہر راؤ صاحب بھٹہ مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ متونی کی بیوہ ونیکٹ راجوبائی صاحبہ اور دو بیوہ بیوہ امرا بانی صاحبہ و موہنہ بانی صاحبہ کی پرورش کرتے رہیں گے؛ اور متونی کی ناکتہ ادھستہ رتنا بانی صاحبہ کی پرورش و شادی کریں گے۔ قابض معاش کی کم سنی کے باعث ونیکٹ راجوبائی صاحبہ اُن کی تنگراں اور معاش کی منظمہ مقرر ہوئیں۔

ذات جاگیر موضع الگی بزرگ و بیلورگی

مزار پرورش علیخان صاحب کے نام موضع الگی بزرگ اور بیلورگی بعنوان ذات جاگیر سپاندی فیصلہ کمیٹی مرافعہ عطیات بتاریخ ۲۴ رجب المرجب ۱۳۲۸ھ بحال فرمائے گئے۔

وراثت واسد یور راؤ متونی حصہ دار موضع ہسل
واسد یور راؤ جو متونی حصہ دار سات جاگیر موضع ہسل وغیرہ کی وراثت اُن کے حصہ کی حد تک اُن کی بیوہ تلجا بانی صاحبہ کے نام اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنے شوہر کے خاندان سے باہر معاش منتقل کرنے کی مجاز نہ ہوگی اور متونی کی ماں کی پرورش کریں گی۔

مزرعہ ونیکٹاپور اگر ہارمع ارضی انعام

مزرعہ ونیکٹاپور اگر ہارمع ارضی انعام موضع مارپاک و موسگی آغاز عشرہ ثانی ماہ شعبان المعظم ۱۳۲۸ھ پر سری رگھناتھ بھڑا چاری صاحب سری وجہ چند بھڑا چاری صاحب اور سری رام بد بھڑا چاری صاحب کے نام بحال فرمایا گیا۔ مذکورہ معاش میں سے بڑے بھائی آٹھ آنہ کا حصہ پائیں گے اور باقی دو بھائی چار چار آنہ کا۔

جاگیری علاقہ ونیکٹ راجپیر اومتونی (ونہیتی)
 ونیکٹ راجپیر اوصاحب متونی کے مختلف جاگیری علاقہ کے موئے
 پدہ پٹی وغیرہ کی اراضی، سیری، ورسوم نقدی بتاریخ، ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۲۲
 بھائی فرمائی گئی۔ اس کے مطابق اراضی سیری سوازی چار سو چار ایکڑ تین گنتہ
 محلی ایک ہزار نو سو چوبیس روپیہ بارہ آنہ، نقدی رسوم فی صدی ساڑھے
 سات روپیہ حسب عملہ آمد سابق متعلقہ دیہات پدہ پٹی؛ نقدی رسوم سوزو
 سالانہ متعلقہ کھان پور؛ نقدی رسوم ایک سو چار روپیہ سالانہ کولہ؛ نقدی
 رسوم فی صدی پانچ روپیہ از آمد فی موضع کچھ ہارڈ؛ بسدودی ابواب ناجائز
 بنام ونیکٹ مرلی منوہر اوصاحب و ونیکٹ راج منوہر اوصاحب بھص
 مساوی منظور فرمائی گئی؛ اس شرط کے ساتھ کہ وہ اپنی بھونی ونیکٹ راج رتنا
 بانی صاحبہ کی شادی حسب رواج خاندان کر دیں؛ اور حقیقی ماں و علاقائی ماں
 کی پرورش بلا شکایت تاحیات کرتے رہیں۔

موضع ارکوٹ جاگیر غلام حیدر خاں مرحوم
 غلام حیدر خاں صاحب مرحوم کے جاگیری موضع ارکوٹ سے بعد
 وضع مصارف و یہی ورقم گزارہ یا بان ثلاث حصہ میر محمد علی خاں صاحب
 کے لئے بتاریخ، ۱۳ شوال المکرم ۱۳۲۲ء منظور فرمایا گیا۔
 وراثت موضع جاگیر سلطان پور و ناوندگرہ

میر مصطفیٰ علی خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موانع سلطان پور و
 ناوندگرہ کی وراثت ختم عشرہ اول ماہ شوال المکرم ۱۳۲۲ء مرحوم کے
 فرزندان حضرت علی خاں صاحب و محترم علی خاں صاحب کے نام منظور فرمائی
 گئی۔ آخر الذکر خالص آمدنی سے نصف حصہ پائیں گے۔ مرحوم کی بیوگان

صغرا بیگم صاحبہ و مہر النساء بیگم صاحبہ کو فی اسٹم میں روپیہ ماہانہ تاحیات
ایصال ہوں گے۔

وراثت امیر الدین مرحوم جاگیردار کندہ

امیر الدین صاحب مرحوم حصہ دار موضع جاگیر کندہ، پاگل و غیرہ کی
وراثت اُن کے حصہ کی حد تک اُن کے فرزند محمد حسن الدین صاحب کے نام
اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی علاقائی والدہ امیر النساء بیگم صاحبہ؛
اور بیوہ بھانوج سرور بیگم صاحبہ کو اُن کا شرعی حصہ ادا کیا کریں گے۔

وصیت نامہ او دے سنگھ متوفی جاگیردار

او دے سنگھ جیو متوفی جاگیردار موضع رامورم کا پہلا وصیت نامہ و ط
ماہ شوال المکرم ۱۳۴۵ء میں منظور فرمایا گیا۔

وراثت رائے موہن لعل متوفی جاگیردار

رائے موہن لعل صاحب متوفی جاگیردار گیارہ موضع جاگیر رگاؤ
وغیرہ کی وراثت وسط ماہ شوال المکرم ۱۳۴۵ء میں اُن کے بڑے فرزند ترک
لعل صاحب کے نام بشکیداری دیگر دو فرزندان نابالغ نند لعل صاحب و
موگ راج صاحب بجز مسادہ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ اپنی والدہ
تعلیٰ بانی صاحبہ کی پرورش اور ہمیشہ گان تارا بانی صاحبہ چنپا بانی صاحبہ
و مکدوتی بانی صاحبہ کی پرورش و تنہائی کے ذمہ دار رہیں گے۔ واسدیلو
صاحب و گینانی لعل صاحب کا مقرر کردہ حصہ بروقت ایصال کرنے کی
ذمہ داری بھی ترک لعل صاحب پر رہے گی۔ معاش دیول پتر مک لعل
صاحب بحیثیت منتظم قابض رہ کر حسب احکام سابقہ میں موضع کی آبدی
اخراجات دیول میں صرف کر کے جاترا وغیرہ کا انتظام عہدگی سے کریں گے۔

جاگیرات لیڈی وقار الامراء مرحوم کے جاگیرات، مقطوعہ جات وغیر مع وصلات
 لیڈی وقار الامراء مرحوم کے جاگیرات، مقطوعہ جات وغیر مع وصلات
 یا لکھا ہی نہ گئی ہے واکذا ثبت کئے جانے کی منظوری حسب رائے نواب
 عقیل خجک بہادر متفقہ کونسل بتاریخ ۷ ذیقعدہ الحرام ۱۲۴۸ عطا فرمائی
 گئی۔ اس حکم کی رو سے (۱) موضع کلیر بازار جہاندار کوڑہ، جہاندار باغ
 ملکات سکندر آباد، بادریات مفتی صاحب، مکان وقار خجک اور موئی
 باغ، جولیڈی وقار الامراء کی مسلمہ جائداد ہونا قرار پائے ہیں، وہ لیڈی وقار الامراء
 کے حوالہ کئے گئے۔ (۲) مقطوعہ بنڈل کوڑہ، بازار عیسی میاں اور سیری دیکھ
 سے متعلق ارشاد ہوا کہ اگر لیڈی وقار الامراء کو کوئی دعویٰ ہو تو سرشتہ متعلقہ
 میں رجوع ہو کر کارروائی کر سکتی ہیں۔ اس سے پایگاہ کو کوئی تعلق نہیں ہے۔
 (۳) مواضع بیگم میچ، رشید کوڑہ، دنیا باغ جو پایگاہ کے ہیں ان کی نسبت
 حکم ہوا کہ ان کو واکذا ثبت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ (۴) مواضع
 دولت آباد، نواب پیچہ، مقطوعہ جات کروڑہ، سیادنی پیچہ، مکان نیر الدین
 علیخاں صاحب اس شرط سے لیڈی وقار الامراء کے حوالہ کئے جانے کی منظوری
 عطا فرمائی گئی کہ اگر کسی وقت امیر پایگاہ کو ان کی نسبت دعویٰ ہو تو یہ بجلی
 مانع تحقیقات و تصفیہ ہوگی۔ (۵) قابل استرداد جائدادوں کی واصلات
 کی رقم بعد نہائی باید گرفت پایگاہ (سٹیٹ بینک) اور بقایا تنخواہ کی رقم
 (لویڈی) جو تقریباً ساڑھے چار لاکھ روپیہ ہوتی ہے، مگر چونکہ اس میں
 سے سلطان باغ کے جواہرات کی رقم نہا ہوتا ہے، لہذا اس رقم کے شخص ہونے
 تک واصلات کی کسی اد اطلب رقم کے لیڈی وقار الامراء کو دینے کے لئے
 عدم ضرورت ظاہر فرمائی گئی۔

مواضع جاگیر و پاریگاہ غرق شدہ نظام ساگر
نظام ساگر میں غرق شدہ چند مواضع جاگیر و پاریگاہ کا معاوضہ رستمی
تین لاکھ چورانوے ہزار بہتر روپیہ دس آند زائد از موازنہ بتاریخ ۲۶ ذی قعدہ
الْحَرَامِ ۱۲۴۲ھ منظور فرمایا گیا۔

جاگیرات راجہ شیوراج دھرم دنت متونی
راجہ شیوراج دھرم دنت بہادر متونی کی معاش جاگیرات و رسوم
قانون گوئی و پادانی کے معاوضہ و دیہات نگہداشت جمعیت کی انعامی
تحقیقات حسب ضابطہ بعضی عطیات کئے جانے کی ہدایت بتاریخ ۲۶ ذی قعدہ
الْحَرَامِ ۱۲۴۲ھ فرمائی گئی۔ اس کے علاوہ مواضع بوٹ کٹہ مقبوضہ ترل راؤ
پٹواری و موضع کنڈن پل مقبوضہ اگر ہارات و مواضع دو حریہ، رگھو پل مقبوضہ
سلطان نواز جنگ کی حسب ضابطہ انعامی تحقیقات علیحدہ کئے جانے کا حکم
صادر فرمایا گیا، اور ارشاد ہوا کہ موجودہ قابضین کو وثائق پیش کرنے کے لئے
تین ماہ کی ہلت دی جائے، ورنہ مواضع سرکاری نگرانی میں لے لئے جاتے ہیں
جاگیرات شوکت جنگ اول عنایت النسا بیگم

میر کاظم علی خاں شوکت جنگ اول مرحوم اور ان کی زوجہ عنایت
بیگم صاحبہ کی جاگیرات کی وراثت بتاریخ ۲۶ ذی قعدہ ۱۲۴۲ھ آن کے فرزند
شوکت جنگ بہادر حال کے نام بجال فرما کر ان کی خالص آمدنی کا نصف
بے نظیر جنگ مرحوم کے فرزند ان عین خاں صاحب و ابوالقاسم خاں صاحب
کو ایصال کئے جانے کا ارشاد فرمایا گیا۔ اور امت الزہرا بیگم صاحبہ کو
چار روپیہ ماہانہ گزارہ جو شرعی حصہ کے ایک ربع سے متجاوز نہ ہوگا ان کی والدہ
کی وراثت کی کارروائی کے آغاز سے عطا فرمایا گیا۔ ارشاد ہوا کہ میں سمجھا

ہوا ہوں کہ بڑے نظیر جنگ مرحوم کے فرزندوں کو بھی اُن کے حصص اُن کے والد کی وفات کی تاریخ سے ایصال ہوں گے۔

موضع خیتل گھٹ جاگیر دائم جنگ مرحوم
جاگیر موضع خیتل گھٹ دائم جنگ مرحوم کے فرزند محمد نجم الدین خاں

صاحب کے نام بتاریخ ۲۶ ذی الحجۃ الحرام ۱۲۸۸ھ بحال فرمایا گیا۔ اُس میں سے ایک ثلث وہ خود نے کراہی دونوں شیعہ کان بیگم النساء بیگم صاحبہ کے حصہ دیا کریں گے۔ دوسرا ثلث صادق جنگ مرحوم کے فرزند ان محمد

معین الدین خاں صاحب وغیرہ پائیں گے۔ آخری ثلث کا نصف حصہ فرید الدین خاں صاحب فرزند افضل الدین خاں صاحب کو، اور باقی

رجیم النساء بیگم صاحبہ بنت محمد بدیع الدین خاں صاحب کو ادا ہوگا۔ صادق جنگ مرحوم کے پانچ بیٹوں اور دو بیٹیوں کو شرعی حصہ ملے گا، اور باقی

فرزند انبی والدہ جہاندارا النساء بیگم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار رہیں گے۔ جاگیر موضع اوپریع مزرعہ جات

جاگیر موضع اوپریع آٹھ مزرعہ جات بتاریخ ۲۶ ذی الحجۃ الحرام ۱۲۸۸ھ
بنام میر فیاض علی خاں صاحب و عویدار فرزند میر ذوالفقار علی خاں صاحب

مرحوم، و میر محب علی خاں صاحب فرزند میر فیاض علی خاں صاحب، و میر فیاض علی خاں صاحب و میر حسین علی خاں صاحب فرزند ان میر غلام علی خاں

صاحب مرحوم منظوری وراثت میر ذوالفقار علی خاں صاحب مرحوم اس صراحت کے ساتھ بحال فرمائے گئے کہ میر فیاض علی خاں صاحب و عویدار وراثت

اور میر محب علی خاں صاحب قبضہ موضع اوپریع سمت شرقی مع چار مزرعہ جات (مہر و عرصہ شدت، چرب تقسیم و قبضہ منظورہ سابقہ بالمناصفہ رہے گا اول

کی پوری وراثت سے آخر الذکر کو کوئی واسطہ نہ ہوگا؛ یہی حال آخر الذکر کے ساتھ اول الذکر کا ہے۔ اوپر سمت غربی مع چار مزرعہ جات (مصرعہ عرضہ شہت) پر میر فیاض علی خاں و میر حسین علی خاں فرزند ان میر غلام علی خاں مرحوم قاض و متصرف رہیں گے۔ فیاض علی خاں صاحب کی دختر ان حرمت النساء بیگم صاحبہ و امیر النساء بیگم صاحبہ و بیو بیگم صاحبہ؛ اور ورثہ رحمتی بیگم صاحبہ مرحومہ کو ان کا شرعی حصہ حب عمل سابق ادا کرنے کے ذمہ دار و عویدہ حال میر محب علی خاں صاحب رہیں گے۔ ان میں سے اول الذکر پر لازم ہوگا کہ وہ اپنی علاقائی والدہ ننھی بی عرفہ عوشہ بیگم صاحبہ کو اپنی یافتنی معاش سے تاحیات شرعی حصہ ادا کریں؛ نیز عالیہ بیگم صاحبہ جعفر علی صاحب؛ داؤد علی صاحب؛ و میر صاحب کو ماہوارات مصرعہ بدستور ایصال ہوں گی۔

انتظام جاگیرات میر حیدر علی خاں جاگیردار
میر حیدر علی خاں صاحب جاگیردار موضع رام تیر تھ وغیرہ کی یہ دیوتا
کہ ان کو بقیہ عمر مقامات مقدر میں بسر کرنے کی اجازت دے کہ ان کے
فرزند اکبر میر آقبال علی خاں صاحب کو منظم جاگیرات مقرر فرمایا جائے تبلیخ
۲۶ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۲۸ھ منظور فرمائی گئی۔

معاشیہائے عطیہ سلطانی موقوفہ جاگیرات وغیرہ
معاشیہائے عطیہ سلطانی موقوفہ پایگاہ و سمتان و جاگیرات کی
انعامی اور ورثاتی تحقیقات وغیرہ علاقہ سرکار عالی میں ہونے کی نسبت تبلیخ
۲۹ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۲۸ھ ارشاد ہوا کہ سوائے ان معاشیہائے عطیہ سلطانی
کے جو مشروط الخدمت ہیں؛ یا جو بغرض ادائی خدمت جاگیر عطا کی گئی ہیں؛
اور اب ادا ہو رہی ہیں؛ دیگر عطیات سلطانی موقوفہ جاگیرات و سمتان

و پانچا ہوں کی تحقیقات انعامی و وراثت متعلقہ محکمہ جات سرکار عالی میں کجا
 لیکن قبل اس کے کہ مقدمہ مذکور محکمہ جات سرکار عالی میں رجوع کیا جائے جاگیر
 متعلقہ میں اس کی ابتدائی تحقیقات کر کے اس امر کا تصفیہ کرنا ہوگا کہ آیا وہ
 معاش عطیہ سلطانی ہے یا عطیہ جاگیر۔ ایسی تحقیقات میں کارروائی مطابق
 ان تمام ضوابط و قواعد کے لازم ہے جو سرکار عالی میں نافذ ہوں۔ البتہ نتیجہ
 کارروائی پر شخص متضرر یا سرکار عالی کو حق ہوگا کہ وہ سرکار عالی کے محکمہ مجاز میں
 مراجعہ یا نگرانی دائر کرے۔ اور اگر بالآخر یہ قرار پائے کہ معاش عطیہ جاگیر
 ہے تو اس کی نسبت کوئی دعویٰ سرکار عالی کے محکمہ جات میں سماعت نہیں کیا
 جائے گا۔ اگر الفاظ جمع کامل کسی جاگیر کی سند میں درج ہوں تو کوئی معاش
 جو ایسی جاگیر میں واقع ہو، اور لاوارث قرار پائے، خواہ معاش عطیہ سلطانی
 ہو یا عطیہ جاگیر بحق جاگیردار عود کرے گی نہ کہ بحق سرکار۔

وراثت منقطعہ مشکی ملی ملک کو قاسم بیگ مرحوم
 مرزا قاسم بیگ صاحب مرحوم کا منقطعہ مشکی ملی بتاریخ ۲۹ ذی الحجۃ
 ۱۳۳۸ھ محبوب علی صاحب کے نام بالوراثت بجال فرمایا گیا۔

وراثت عابد النساء بیگم مرحومہ جاگیردار کا چوارم
 عابد النساء بیگم صاحبہ مرحومہ جاگیردار موضع کا چوارم کی وراثت
 بتاریخ ۲۹ ذی الحجۃ ۱۳۳۸ھ شوکت جنگ بہادر حال کے نام بشکیداری
 برادرزادگان مرزا محمد معین خاں صاحب و مرزا محمد ابراہیم خان صاحب
 بھٹہ سادی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ قابض جاگیر رہ کر مرحوم کے
 پروردگان حیدر علی و امامی بیگم کی پرورش و تاحیات کریں گے، اور خود اس اہلی
 امتہ الحسین بیگم صاحبہ کو سود و پینہ مانہ ماوام الحیات دیتے رہیں۔ امتہ الزہرا بیگم

صاحب کو ان کے پیری جاگیر سے جو حصہ منظور ہوا ہے اس میں اضافہ کر لے
جملہ پانچ سو روپیہ ایصال کریں گے۔

وراثت میر کر امت علیخاں مرحوم جاگیر دار

میر کر امت علیخاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع کھورا، واساؤ
ویلوہ کی وراثت بتاریخ ۲۹ ذی الحجۃ ۱۲۳۹ء کے فرزند سید
علیخاں صاحب و عباس علیخاں صاحب کے نام بشرط پرورش عاشوری
بیگم صاحبہ و گز ارہ وہی بیگم صاحبہ بیوہ میر امید علی صاحب منظور فرمائی
گئی۔ خالص آمدنی کی تقسیم بالمناصفہ ہوگی۔

وراثت سید محمد بند و صاحب مرحوم جاگیر دار علیے گاؤں

سید محمد عرف بند و صاحب مرحوم جاگیر دار علیے گاؤں کی منظور وراثت
میں بتاریخ ۱۳۲۹ء مرحوم الحرام ۱۳۲۹ء یہ ترسیم منظور فرمائی گئی کہ وراثت بموجب
شرع شریف مرحوم کی جملہ اولاد ذکور و اناث میں دوبارہ تقسیم کی جائے۔

وراثت قاضی غلام سرور مرحوم جاگیر دار ونگل

قاضی سید غلام سرور صاحب مرحوم جاگیر دار ونگل کی وراثت میں
ان کے تین دختروں کے نام شریک کرنے کی اجازت بتاریخ ۱۳۲۹ء مرحوم الحرام
۱۳۲۹ء عطا فرمائی گئی۔

وراثت چنیا نایک جاگیر دار جاگورتال

چنیا نایک صاحب متوفی جاگیر دار موضع جاگورتال وغیرہ کے حصہ کی
وراثت متوفی کے فرزند مانک نایک صاحب کے نام غرہ صفر المظفر ۱۳۲۹ء
کو منظور فرمائی گئی۔ ان کی طالب علمی کے زمانہ میں متوفی کے برادر جو نصف
معاش کے حصہ دار ہیں جملہ معاش پر قابض رہیں گے۔ اس کے بعد صاحب

رضامندی فریقین و نیکیا نایک تاحیات قابض رہیں گے۔

وراثت محمود مرزا مرحوم جاگیر دار کوکٹ پٹی
محمود مرزا صاحب مرحوم جاگیر دار کوکٹ پٹی کی وراثت غوغہ
المنظر ^{۱۳۳۹ھ} کو اُن کے فرزند مقبول مرزا صاحب کے نام اس شرط سے
منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی دونوں بیوہ بھابھوں محبوب بیگم صاحبہ و مرتضیٰ
بی صاحبہ کو اُن کا شرعی حصہ ادا کرتے رہیں گے۔

واگزارشت مشروط الخدمت جاگیر پتیل کو ہٹ
نامدار النساء بیگم صاحبہ کی مشروط الخدمت جاگیر موضع پیل کو ہٹ
اور ارضی انعام کو غوغہ صفرا المنظر ^{۱۳۳۹ھ} واگزارشت فرما کر اُن کے فرزند
سید معین الدین صاحب کو ادائی خدمت کے لئے مامور فرمایا گیا۔

مصارف تعلیم فرزند اعتمام الدولہ
اعتمام الدولہ بہادر کی جاگیرات سے اُن کے فرزند میر بادور
حسین صاحب کے مصارف پر ورثہ رنٹی پانچ ہزار چار سو روپہ آخر الذکر
کی خالہ صفدر النساء بیگم صاحبہ کو آخر عشرہ اول ماہ صفرا المنظر ^{۱۳۳۹ھ} میں
دلائے گئے۔

وراثت سید زین العابدین خاں جاگیر دار تربلی
سید زین العابدین خاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع تربلی کی
وراثت اُن کے بڑے فرزند سید باقر علی خاں صاحب کے نام بشکید اسی ماہ
فرزند خروید مرتضیٰ علی خاں صاحب آخر عشرہ اول ماہ صفرا المنظر ^{۱۳۳۹ھ}
منظور فرمائی گئی۔

وراثت محمد النسا بیگم جاگیر وار موضع ریپا دیوری
 محمد صفی الدین خاں صاحب مرحوم جاگیر وار موضع ریپا دیوری کی
 دختر محمد النسا بیگم صاحبہ کی وراثت آخر عشرہ اول ماہ صفر المنظر ۱۲۲۹ھ مرحومہ
 کے فرزند ان غلام زین العابدین خاں صاحب و سلطان الدین خاں صاحب
 اور دختر نجیب النسا بیگم صاحبہ کے نام منظور فرمائی گئی۔
 قبضہ کنی پلی جاگیر غلام محمد مرحوم

غلام محمد صاحب مرحوم جاگیر دار کے موضع کنی پلی کے قبضہ کی نسبت
 بتاریخ ۲۹ صفر المنظر ۱۲۲۹ھ حکم ہوا کہ موضع مذکور میں تین کے ورثہ کے قبضہ
 میں دے دیا جائے تاکہ وہ تادائی قرضہ سالم محال موضع سے استفادہ کر سکیں۔
 قبضہ قمر نگر مقطع سید نور الباقی مرحوم

سید نور الباقی صاحب مرحوم کا مقطع قمر نگر سرکاری نگرانی سے
 واگذاشت کر کے زرنگہ راج صاحب مرہن کے قبضہ میں دے دئے جانے
 کی منظوری بتاریخ ۲۹ صفر المنظر ۱۲۲۹ھ عطا فرمائی گئی۔

وراثت میر مناعلی خاں جاگیر دار دیور پور

موضع دیور پور کے جاگیر دار میر رضا علی خاں صاحب مرحوم کی
 وراثت ان کے بڑے فرزند میر ممتاز علی خاں صاحب کے نام بشکیدیاری
 فرزند خرد میر تہور علی خاں صاحب و دختر ان رحیم النسا بیگم صاحبہ و مہدی
 بیگم صاحبہ اس شرط کے ساتھ بتاریخ ۲۹ صفر المنظر ۱۲۲۹ھ منظور فرمائی
 گئی کہ جب گشتی عیناً بابتہ ۱۲۳۳ھ فصلی بعد وضع اخراجات و دونوں بھائیوں
 میں نصف محال جاگیر تقسیم کیا جائے؛ اور دونوں بھائی اپنے حصص سے
 فی ہمیشہ سالانہ سو روپیہ دیا کریں اور ان کی شادی کی ذمہ داری پور بھائیوں

پر عائد کی جائے، اور اپنی والدہ قاسم بیگم صاحبہ کی دونوں مندر زندان تاحیات پرورش کریں۔

وراثت متعین الدین خاں جاگیردار کٹھہ پالکل

محمد معین الدین خاں صاحب مرحوم جاگیردار موضع کٹھہ پالکل کی وراثت اُن کے فرزند مظفر الدین خاں صاحب کے نام اس شرط کے ساتھ بتاریخ ۲۹ صفر المنظر ۱۳۲۹ھ منظور فرمائی گئی کہ وہ حسب صلحنامہ اپنی والدہ کریم النساء بیگم صاحبہ کو تین سو روپیہ مابانہ گزارہ تاحیات اور اپنی ہمیشہ جمیل النساء بیگم صاحبہ عرف فخر النساء بیگم صاحبہ کو دو سو روپیہ مابانہ بطور حصہ تاجبالی و قیام جاگیر نسلًا بعد نسل دیا کریں۔

وراثت راجہ نیم چند جاگیردار موضع تماپور

موضع تماپور وغیرہ کے جاگیردار راجہ نیم چند صاحب متوفی کی وراثت اُن کی زوجہ سرتاج کنور بائی صاحبہ کے نام بشکیداری دستر چاند رانی صاحبہ بتاریخ ۱۸ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ منظور فرمائی گئی۔ حکم ہوا کہ اگر وہ متوفی کی دو ہمیشہ گان نہ سنگھ پر شاد و نہ ہری پر شاد کو فی اہم دو سو پچاس روپیہ مابانہ تاحیات ایصال کرنا چاہیں تو ایصال کر سکتی ہیں۔ سرماہوارات مذکور موروثی قرار نہیں دیجا سکتیں۔

وراثت مرزا عباس علیخاں جاگیردار

جاگیر موضع پلہ پار عرف پلم پہاڑ کے جاگیردار مرزا عباس علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کے بڑے فرزند جمال علیخاں صاحب کے نام بشکیداری فرزند خرد مصطفیٰ علیخاں صاحب بھصہ ساوی منظور فرمائی گئی، اور بتاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۲۹ھ حکم ہوا کہ جمال علیخاں قابض جاگیر

رہ کر بعد وضع اخراجات اپنے چھوٹے بھائی مصطفیٰ علیخاں کو نصف حصہ دیا کریں۔

وراثت احمد النساء بیگم جاگیر دار سید گاؤں

عباس علیخاں صاحب مرحوم جاگیر دار موضع سید گاؤں وغیرہ کی دختر احمد النساء بیگم صاحبہ مرحومہ کی وراثت اُن کی دونوں دختران فرحت النساء بیگم صاحبہ و فاطمہ بیگم صاحبہ کے نام حصہ مساوی بتاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۳۲۹ء منظور فرمائی گئی۔

دیکھان وغیرہ تعلقات گلبرگہ وہاگاؤں

تعلقات گلبرگہ وہاگاؤں کے چار دیکھیوں اور دیہ پانڈیوں کی نقدی معاش (العصر) سالانہ معمول اساطی کی نسبت بتاریخ ۶ ربیع الثانی ۱۳۲۹ء منظوری بہ تقسیم ذیل عطا فرمائی گئی:۔ (۱) دیکھ پانڈی و رنگ راؤ صاحب کے نام چار سو بارہ روپیہ سالانہ (۲) دیکھ کشن راؤ صاحب کے نام چار سو بیس روپیہ سالانہ (۳) دیہ پانڈیہ و نیٹ راؤ صاحب کے نام اسی روپیہ سالانہ اور (۴) دیہ پانڈیہ منوبانی صاحبہ کے نام چار سو اسی روپیہ سالانہ۔

وراثت بندہ علیخاں جاگیر دار موضع کمورال

سات موضع کمورال وغیرہ کے جاگیر دار محمد بندہ علیخاں صاحب مرحوم کی وراثت اُن کی بڑی دختر لیاقت النساء بیگم صاحبہ کے نام شکمیدانی دختر خرد جہانگیر النساء بیگم صاحبہ حصہ مساوی اس شرط سے آخر عشرہ اول ماہ ربیع الآخر ۱۳۲۹ء منظور فرمائی گئی کہ خالص آمدنی جاگیر سے چار آنہ بابت معمول حق کلاہیت لیاقت النساء بیگم صاحبہ کے لئے محفوظ کئے جا کر بقیہ رقم

دونوں بہنوں میں نصف نصف تقسیم ہو کرے
وراثت سید محمد خاں جاگیر دار میلوارم

جاگیری سواضع میلوارم کے حصہ دار سید محمد خاں صاحب مرحوم
کی وراثت اُن کے چاروں فرزند ان میر اسد اللہ خاں صاحب
میر صفدر علی خاں صاحب، میر افتخار علی خاں صاحب، اور ایک دختر قدیرا
بیگم صاحبہ کے ہم ختم عشرہ اول ماہ ربیع الآخر ۱۳۲۹ھ میں منظور فرمائی گئی۔
وراثت حسن الدین خاں جاگیر دار موضع انجن

مواضع انجن وغیرہ کے جاگیر دار محمد حسن الدین خاں صاحب
مرحوم کی وراثت اُن کے فرزند سراج الدین خاں صاحب کے نام اس
شرط کے ساتھ بتایا کہ ۲۶ ربیع الآخر ۱۳۲۹ھ میں منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی ہمشیر
کریم النساء بیگم صاحبہ کی تاحیات پرورش کریں گے۔
تحقیقات انعامی و وراثتی معاشیہ مشروط النہیت

مشروط النہیت معاشوں کی انعامی و وراثتی تحقیقات بدستور
میں داخل ہیں ہوتی رہنے کی ہدایت بتایا کہ ۲۹ ربیع الآخر ۱۳۲۹ھ میں غرور و
لائی۔ حکم ہوا کہ انجام دہی خدمت کے لئے سررشتہ مال سے جس شخص کا
انتخاب ہو وہ بعد مشورہ سررشتہ امور نہایت ہو کرے۔

ایصال حصص اقرباء شوکت جنگ بہادر

نواب شوکت جنگ بہادر سے اُن کی بہن امۃ الزہرا بیگم صاحبہ
اور اُن کے بھتیجوں معین الدین خاں صاحب و ابوالقاسم خاں صاحب کو
اُن کے حصہ وغیرہ کا بقایا د لانے کی نسبت بتایا کہ ۱۲ جمادی الاول ۱۳۲۹ھ
ارشاد ہوا کہ اُن کے بھتیجوں کو اُن کے منظورہ حصہ کا بقایا اُن کے والد

بے نظیر جنگ کی وفات کی تاریخ سے دلایا جائے؛ اور اس کی ادائیگی بعد
 نہائی رقم وصول شدہ پچاس ہزار روپیہ سالانہ قسط سے ادا کرائی جائے
 امتہ الزہرا بیگم کا منظورہ گزارہ پانچ سو روپیہ ماہانہ جاگیرات پوری سے
 اور پچاس روپیہ ماہانہ وراثت عابد النساء بیگم سے ایصال کیا جائے ان کو
 پانچ سو روپیہ ماہانہ گزارہ کا بقایا تاریخ وفات بے نظیر جنگ سے (بعد
 نہائی رقم وصول شدہ) اور پچاس روپیہ ماہانہ گزارہ کا بقایا تاریخ وفات
 سے ایصال ہو؛ جس کی ادائیگی دس ہزار روپیہ سالانہ قسط سے کرائی جائے۔
 وراثت خواجہ نصیر الدین جاگیر دار لچھا کوڑہ

موضع لچھا کوڑہ کے جاگیر دار خواجہ نصیر الدین صاحب مرحوم کی وراثت
 وغیرہ کے باب میں بتایا کہ ۱۲ جمادی الاول ۱۳۴۹ھ اس طرح تصفیہ فرمایا گیا کہ
 مرحوم کے حصہ کی حد تک ان کی وراثت (مد معاش) سے اس کے بڑے
 فرزند خواجہ فرید الدین صاحب کے نام بشکیداری دیگر بادران خواجہ
 بہاء الدین صاحب خواجہ فیاض الحق صاحب اور خواجہ نظام الدین صاحب
 حصص مساوی اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ وہ قابض معاش رہ کر اثرت
 النساء بیگم صاحبہ صالحہ بیگم صاحبہ معشوق النساء بیگم صاحبہ چاندنی بیگم صاحبہ
 اور نور النساء بیگم صاحبہ کو فی اسم ایک سو بیس روپیہ سالانہ کے حساب سے جملہ
 چھ سو روپیہ سالانہ ادا کیا کریں۔ اپنی دونوں ماؤں خیر النساء بیگم صاحبہ بے
 شہزادی بیگم صاحبہ کی تاحیات پرورش کریں اور اپنی ناکندہ ہمشیر
 نور النساء بیگم صاحبہ کی شادی حب رواج خاندان کر دیں۔ مگر مشروطی معاش
 کا ایک ثلث حصہ جو اہل برادری سے متعلق ہے اس سے خواجہ فرید الدین
 صاحب کو حصہ نہ ملے گا؛ اور خواجہ نصیر الدین صاحب کی ہمشیرگان یا ان کے

وزارہ کے حقوق اس وراثت کی منظوری سے متاثر نہوں گے۔ البتہ معاش
لچاگوڑہ میں خواجہ نصیر الدین صاحب مرحوم کے وزارہ کا حصہ (۱/۵) اور
اُن کی تینوں ہمشیرگان کا حصہ (۱/۵) قرار دیا گیا ہے۔
قبضہ دہانی معاش شاہ عبدالحی

مولوی شاہ عبدالحی صاحب کی سابقہ مقبوضہ جائیداد معاش مشروط
الخدمت پر سے سرکاری نگرانی برخواست کر کے اُن کے قبضہ میں دینے کی
منظوری بتاریخ ۲۵ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ غرور و دلائی حکم ہوا کہ آئندہ سے
جو معاش کے مشروطی ہے درگاہ سے متعلق اُس کی دیکھ بھال منجانب سرکار
ہونا مناسب ہے تاکہ جس غرض سے یہ دی گئی ہے وہ شرط پوری ہو۔

وراثت میر حسن خاں جاگیردار چنداپور
موضع چنداپور وغیرہ کے جاگیردار میر حسن خاں صاحب مرحوم کی
وراثت اُن کے بڑے فرزند میر محمد شفیع خاں صاحب کے نام بشکیداری
برادر خرد میر عنایت حسین خاں صاحب سلخ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ کو اس
شرط کے ساتھ منظور فرمائی گئی کہ وہ اپنی بہنوں کو اُن کے شرعی حصص بحال
فی ہمشیر (۱/۵) حصہ بلا شکایت ایصال؛ اور بیوگان وابستہ خاندان کا
مقررہ گزارہ ادا کرتے رہیں گے۔

تبیینیت معاش دارمواقع کو چورنگھی نرسا
مواقع کو چور وغیرہ کی معاش دار چمبھی نرسا صاحبہ کو بتنی لینے کی اجازت
سلخ جمادی الاول ۱۳۴۷ھ کو عطا فرمائی گئی۔

دیپ پانڈ یہ گری تعلقات نانڈی و سمیت نگر
تعلقات نانڈی و سمیت نگر کے پانچ دیپ پانڈیوں کے رسوم رتی

چھ سو اٹھائیس روپیہ تیرہ آنہ تین پائی کی بجالی سلخ جہادی الاول ۱۳۴۹ھ کو عمل میں آئی۔

ورانت و نایک راؤ جاگیر دار موضع پیری
موضع پیری وغیرہ واقع ضلع اورنگ آباد پر مبنی کچے جاگیر دار
و نایک راؤ صاحب متوفی کے زوجہ کشمی بائی صاحبہ کے نام اس شرط سے
بتاریخ ۲۴ جمادی الآخر ۱۳۴۹ھ منظور فرمائی گئی کہ و نایک راؤ کی بیوگان مینا بائی
صاحبہ و سرسوتی بائی صاحبہ کو فی اہم من سوروپہ ما بانہ بلا شکایت ادا ہوتے
رہیں گے؛ اور جاگیرات کا قبضہ کشمی بائی صاحبہ کو دیا جائے گا۔
تہنیت معاش دار موضع تملور انکا لما

چار موضع تملور وغیرہ کی معاش دار انکا لما صاحبہ کو اپنے ہمیشہ
زادہ چنیا نایک صاحب کو متبی لینے کی اجازت سلخ رجب المرجب
۱۳۴۹ھ کو عطا فرمائی گئی۔

معاش تہنمت راؤ متوفی دیکھ کو لاس
دیکھ تہنمت راؤ صاحب متوفی کی معاش رسوم نقدی وارضی انعام
کی نسبت سلخ رجب المرجب ۱۳۴۹ھ ارشاد ہوا کہ متوفی کی معاش سے دیہات
کو لاس کی بابت نقدی رسوم مبلغ آٹھ سو اکسٹھ روپیہ نو آنہ تین پائی؛ او
موضع مرکیل کی بابت نقدی رسوم مبلغ ستاون روپیہ؛ نیز ارضی انعام
قصبہ کو لاس موزی انتیس ایک پتیس گنٹہ و موضع گوپن پلی موزی اکسٹھ
ہیکہ؛ اس کی زوجہ بھی بائی کے نام بحال کئے جائیں۔

ابواب آبکاری یلارڈی گوڑہ
پنجن پر شاہ صاحب کے جاگیری موضع یلارڈی گوڑہ کے ابواب

آبکاری دو انا بادائے معاونہ داخل سرکار کر لینے کی منظوریت استریج ۱۳
رجب المرجب ۱۳۲۹ کو عطا فرمائی گئی۔

قرعہ دوم جاگیر موضع تنگل
جاگیر موضع تنگل کے قرعہ دوم کی شکمی حصہ دار قاسم بیگم صاحبہ
وغیرہ کی شکایت درخواست پر اس باب میں کمیشن کی تجاویز صدر المہامل
وصدر اعظم کی رائے کے موافق سلسلہ رمضان المبارک ۱۳۲۹ء منظور فرمائی
گئیں۔ جاگیر سید محمد حسن صاحب کے قبضہ میں اس شرط سے دی گئی کہ وہ اندو
سہ سالہ جاگیر کا بند و بست کرا دیں؛ اور اُس وقت تک حصہ داروں کے
حصص وغیرہ حسب رائے کمیشن برابر ادا کریں؛ ورنہ جاگیر سرکاری نگرانی
لے کر حصہ داروں کے حصص منجانب سرکار ادا کئے جائیں گے۔

وراثت سلطان محمد خاں و علی مراد خاں جاگیر دار
گولن کندہ کے دوم مرحوم جاگیر داران سلطان محمد خاں صاحب
و علی مراد خاں صاحب کی وراثت سلسلہ رمضان المبارک ۱۳۲۹ء یہ تصفیہ
فرمایا گیا کہ اول الذکر کی وراثت اُن کے فرزند عباس علی خاں صاحب
کے نام بشرط مجوزہ منظور کی جائے؛ اور علی مراد خاں صاحب مرحوم کا سالم
حصہ اُن کی دختران فاطمہ بیگم صاحبہ و عسکری بیگم صاحبہ؛ اور نواسیاں
محمدی بیگم صاحبہ و خیر النساء بیگم صاحبہ کے نام اس شرط سے منظور کیا جائے
کہ مرحوم کی زوجہ سلیمہ بیگم صاحبہ کو تا حیات پچاس روپیہ ماہانہ حسب حال
ادا ہوتے رہیں۔

وراثت میر محمد علی خاں مرحوم جاگیر دار
بارہ موضع کے جاگیر دار میر محمد علی خاں صاحب مرحوم کی وراثت

وغیرہ اُن کے فرزند سیرسجان علیخاں صاحب کے نام بشرط مشرحہ
عرضداشت سلخ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ کو منظور فرمائی گئی۔

تبئیت سمتان پانپا پیٹھ

سمستان پانپا پیٹھ کے راجہ درگا دئی صاحب متوفی کی بیوہ لچھا
بائی صاحبہ کو متبئی لینے کی اجازت سلخ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ کو عطا
فرمائی گئی۔

بحالی رسوم قصبہ بھنبہ

مواضع مرزا پور وغیرہ کے جاگیردار چمپت راؤ صاحب ثانی اولڈن
کے دونوں بھتیجوں شنکر راؤ صاحب و بلونت راؤ صاحب کے نام قصبہ بھنبہ
کا رسوم فنی دوسو چھبیس روپیہ دس آنہ آٹھ پائی سلخ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ
بحال فرمایا گیا۔

معاش قاضی غلام سرور بیابانی

قاضی بیٹھ کے جاگیردار قاضی غلام سرور صاحب بیابانی مرحوم کی
مقبوضہ عالم معاش پرنٹلٹ و شمشان کاغل جو احکام سلطانی کی رو سے ہوا
اُس کے بدستور قائم و بحال رکھنے کی منظوری سلخ رمضان المبارک ۱۳۲۹ھ کو
عطا فرمائی گئی۔

وراثت متہور الملک مرحوم جاگیردار

موضع بالکنڈہ وغیرہ کے جاگیردار متہور الملک مرحوم کی وراثت
اُن کے پوتے وحید نور خاں صاحب کے نام بشکید ارجی حسین منور خان
صاحب و محسن خاں صاحب و امیر نخت بانوبیکم صاحبہ و افضل النساء بیگم
صاحبہ فرزندان و دختران متہور الملک مرحوم حسب صراحت و بشرط مندرجہ

عرضداشت ختم عشرہ اول ماہ شوال المکرم ۱۲۴۹ھ میں منظور فرمائی گئی۔
وراثت افسر الملک مرحوم

افسر الملک مرحوم کے مقبوضہ دو موضع انارم و سوارم (افسرنگر) کی وراثت و بحالی بتاریخ ۲۷ شوال المکرم ۱۲۴۹ھ اس طرح منظور فرمائی گئی کہ مرحوم کا ایک موضع انارم اُن کے بڑے فرزند عثمان یار الدولہ بہادر کے نام بشکیداری دیگر دو فرزند ان حامد یار جنگ بہادر و خسرو جنگ بہادر، اور پانچ دختر ان مصرعہ عرضداشت اس شرط سے بجال فرمایا گیا کہ بعد وضع اخراجات بقیہ آمدنی میں ورثہ اپنا اپنا شرعی حصہ پائیں گے۔ مرحوم کا دوسرا موضع سوارم (افسرنگر) بلا کسی شکیداری کے سالم عثمان یار الدولہ بہادر کے نام بجال فرمایا گیا۔
وراثت سستان گرگنڈ

سمستان گرگنڈ کے تالیس موضع کی بحالی و وراثت باخذ پیشکش مقررہ آٹھ ہزار روپیہ راجہ جڑے سومپانایک شرزہ بہادر متبئی کے نام بتاریخ ۹ ذیقعدہ الحرام ۱۲۴۹ھ اس شرط سے منظور فرمائی گئی کہ جو معاش متعلقین خاندان کے نام سرکار سے منظور ہوئی ہے وہ بدستور سابق جاری رکھی جائے۔
معاش اکٹھے پٹی جانگی رام راؤ دیسپانڈیہ

پرگنہ بورچہ تعلقہ بھونگیر کے دیکنہ و دیسپانڈیہ اکٹھے پٹی جانگی امر صاحب کی مدعو یہ معاش مقدمی و ثوارگری (ارضی و سیری و ساوم وغیرہ) اُن کے نام بتاریخ ۲ ذیقعدہ الحرام ۱۲۴۹ھ بجال فرمائی گئی۔

عطاء مناصب

عطاء ماہوار قلعہ داری مرزا ثابت علیخان صاحب

مرزا ثابت علیخان صاحب کی ماہوار قلعہ داری دولت آباد گلبرگہ شریف کی نسبت مدارالمہام وقت ہمارا جہ سرکشن پرشاد بہادر کی رائے کو اوائل ۱۳۲۰ھ میں ”بالکل ٹھیک“ تصور فرمایا گیا۔

اجرائے منصب بنام نواب ہاشم نواز جنگ بہادر نواب ہاشم نواز جنگ بہادر کے نام سوریہ ماہوار منصب جاری کرنے کی منظوری بتاریخ ۲۹ جمادی الآخر ۱۳۱۹ھ شرف صدور لائی۔

عطاء منصب از پایگاہ آسمانجاہی بہ مسٹر فریدونجی مسٹر فریدون جی کو اوائل ۱۳۲۰ھ میں اجازت مرحمت فرمائی گئی کہ ان کی ماہوار منصب تعدادی سوریہ چلنی جو سر آسمانجاہ بہادر نے اپنے علاقہ پایگاہ سے جاری فرمائی تھی وہ اگر محل آسمانجاہ بہادر جاری ٹھکانا چاہتی ہیں تو لے لیا کریں۔

اجرائے منصب بنام مرزا رضا علی بیگ صاحب مرزا محسن علی بیگ صاحب مرحوم کی ماہوار منصب ان کے والد مرزا رضا علی بیگ صاحب کے نام ۱۳۲۰ھ میں حسب منابطہ جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب بنام شجائی بیگم صاحبہ
حکیم محمد وزیر علی خاں صاحب سلطان الحکماء کی ماہوار منصب باضابطہ
اُن کی دختر شجائی بیگم صاحبہ کے نام سالانہ میں منتقل فرمائی گئی۔
اجرائے منصب ٹیک چند صاحب متوفی

ٹیک چند صاحب متوفی کی ماہوار منصب سے، متوفی کی بیوہ کے
نام بشرط پرورش متعلقین پچاس روپیہ ماہانہ تاحیات سالانہ میں جاری
فرمائے گئے۔

اجرائے منصب خواجہ شفیع حسین صاحب مرحوم
خواجہ شفیع حسین صاحب مرحوم مجاہدہ و گاہ مقصد اجیر شریف
کی ماہوار منصب اُن کے فرزندوں میں سے خواجہ سید اکبر حسین صاحب
کے نام سالانہ میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب و جاگیر قادر الملک مرحوم
قادر الملک مرحوم کی اہل ماہوار منصب چوراسی روپیہ جو سہ
سالہ جنگ اول نے جاری کی تھی وہ حسب ضابطہ اُن کے فرزند سید
نورالحسن صاحب کے نام بشرط پرورش بیوگان مرحوم اہل محرم الحرام
سالانہ میں منظور فرمائی گئی۔ بطور معاوضہ جاگیر ان کے نام تین سو روپیہ
ماہانہ بشرط پرورش دیگر وراثت سالانہ میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائے منصب شمس الحکماء مرحوم
شمس الحکماء مرحوم کی ماہوار منصب میں سے اُن کی دوز و جنگ
محبوب النساء بیگم صاحبہ اور قمر النساء بیگم صاحبہ کے نام فی اسم پچاس روپیہ
تاحیات یا تا نکاح ثانی، ہر ایک دختر کے نام پچیس روپیہ تاشادی

جاری کرنے کی منظوری ^{۱۳۲۱ھ} عطا فرمائی گئی۔

حکم عام نسبت نکاح ثانی بیوگان منصب داران حضرت غفر اں مکاں نے ^{۱۳۲۱ھ} میں ایک کارروائی پر تجویز فرمائے کے دوران میں اس امر کو محسوس فرمایا کہ متوفی منصب داروں کی زوجگان کے نام یا ان کی دختر ان کے نام ماہوار منصب جو بشرط (تاکاح ثانی) یا (تاکھدانی) جاری ہوتی ہے، اُس سے نکاح یا تکھدانی کی ایک طور سے روک ہوتی ہے؛ کیونکہ ممکن ہے کہ ایسی ہی مشروط ماہوار پانے والی عورتیں ماہوار بند ہو جانے کے ڈر سے نکاح ثانی یا تکھدانی سے باز رہیں یا نکاح و پوشیدہ رکھنے کی کوشش کریں جو مناسب نہیں ہے۔

عطاءے منصب معاوضہ جاگیر لعل پرشاد صاحب متوفی لعل پرشاد صاحب متوفی کی جاگیرات کے معاوضہ میں پچھو پچھری کنور بانی صاحبہ کی پرورش کے واسطے پچاس روپیہ مامانہ کی منظوری ^{۱۳۲۱ھ} میں شرف صدور لائی۔

اجرائے منصب مصطفیٰ یار جنگ مرحوم مصطفیٰ یار جنگ مرحوم کی ماہوار منصب اُن کے فرزند میر لاویرین خاں صاحب کے نام ^{۱۳۲۱ھ} میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب محمد محمود صاحب محمد محمود صاحب ولد انتظام جنگ بہادر کی ماہوار منصب میں سے ساٹھ روپیہ مامانہ اُن کی بیوہ وزیر بی کے نام ^{۱۳۲۱ھ} میں منظور فرمائے گئے۔

معاوضہ موضع اکیال جاگیر زین العابدین خاں صاحب معاوضہ جاگیر موضع اکیال زین العابدین خاں صاحب کے نام

ایک سو پچیس روپیہ ماہوار منصب ذریعہ حکم مصدرہ ۷ ارجب المرجب ۱۳۲۱ھ جاری فرمائی گئی۔

تقسیم منصب بہ فرزند ان فتحیاب جنگ مرحوم غلام علی خاں فتحیاب جنگ مرحوم کی ماہوار منصب اُن کے تینوں فرزندوں تقسیم کئے جانے کی ہدایت فرمائی گئی۔
اجرائے منصب معاوضہ مقطوعہ بہ فرزند ان بھوانی شکر صاحب متوفی بھوانی شکر ولد انبا داس صاحب کی ماہوار منصب معاوضہ مقطوعہ اُن کے فرزندوں کے نام ۱۳۲۱ھ میں جاری فرمائی گئی۔

عطائے منصب بیوہ نظر محمد خان صاحب و دختر
نظر محمد خاں صاحب مرحوم منصب دار کی دختر سردار بیگم صاحبہ کے نام جو ماہوار جاری ہوئی تھی؛ اور جو اُن کی شادی ہو جانے سے متوقف ہو گئی وہ مرحوم کی بیوہ زوجہ اور بیوہ دختر کے نام اس ارشاد کے ساتھ ۱۳۲۲ھ میں جاری فرمائی گئی کہ یہ ماہوار دونوں یا دونوں میں سے ایک کے زندہ رہنے تک جاری رہے۔

اجرائے منصب مسٹر پستن جی جمشید جی
مسٹر پستن جی جمشید جی متوفی کی ماہوار منصب میں سے چھتیس روپیہ ماہانہ اُن کی بیوہ کے نام اور سو روپیہ ماہانہ اُن کے فرزند کے نام ۱۳۲۲ھ میں منظور فرمائے گئے۔

عطائے منصب رام چند راء صاحب متوفی
رام چند راء صاحب متوفی کی ماہوار منصب سے بیس دو سو روپیہ روپیہ متوفی کے نمٹنی شکر راء اول کے نام جاری فرمائے گئے تھے۔ لیکن ایک

دوسرے شکر اُونے بھی اس کا دعویٰ کر کے تحت میں درخویر پیدا کر لیا تھا
 کارروائی حضرت غفران مکاں کے ملاحظہ میں پیش ہوئی تو محرم الحرام ۱۳۲۳ھ
 ماہ وار مذکورہ شکر اُول ہی کو عطا فرمائی گئی؛ اور شکر اُونانی کو جو
 عدالت ہونے کی ہدایت عز وود لائی۔

اجرائے منصب جلال الملک مرحوم
 جلال الملک مرحوم کی ماہوار منصب علاقہ دیوانی سے اُن کے
 فرزند ناظم الملک بہادر کے نام جاری فرمائی گئی؛ اور ارشاد ہوا کہ مرحوم
 کے بیٹے کی موجودگی میں مرحوم کے پوتے کے نام ماہوار جاری نہیں ہو سکتی
 اسی طرح سالار جنگ اسٹیٹ سے باپ کے نام کے دو سو پچتر روپیہ بیٹے کے
 نام سلخ رجب المرجب ۱۳۲۳ھ کو جاری فرمائے گئے۔ آخر الذکر ماہوار جلال
 الملک مرحوم کی تاریخ وفات سے ناظم الملک مرحوم کے فرزند تراج جنگ
 بہادر کے نام بتاریخ ۱۹ شعبان المعظم ۱۳۲۳ھ منظور فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر موضع ستولا
 موضع ستولا پر گنہ اودگیر واقع ناندیڑ صوبہ بیدر کے ضبط و شریک
 خالصہ ہونے پر ماہوارات حسب تصریح عرضداشت میر جعفر علی صاحب
 و میر واجد علی صاحب کے نام ۸ ذیقعدہ الحرام ۱۳۲۳ھ کو جاری فرمائی گئیں۔
 اجرائے منصب معتضد جنگ مرحوم

معتضد جنگ مرحوم کی ماہوار منصب اُن کے فرزند صدیق حسین صاحب
 کے نام عشرہ ثانی ماہ محرم الحرام ۱۳۲۴ھ میں جاری فرمائی گئی؛ اور اس ماہوار سے
 ماہانہ تیس روپیہ خواجہ بیگم صاحبہ کو علیٰ حالہ ملتے رہنے کا حکم ہوا۔

اجرائے منصب بیوہ ترکناز جنگ مرحوم
ترکناز جنگ مرحوم کی زوجہ تیلی بیگم صاحبہ کی ماہوار بلاوضعات
مرحوم کے فرزند میر محبوب علیخاں صاحب کے نام ۳۲۲ لکھ جاری فرمائی گئی۔

تو شیخ جاگیر پٹیشن محمد کوثر علی صاحب مرحوم
محمد کوثر علی صاحب کی جاگیر پٹیشن کے احصاء کے متعلق مدارالمہامد وقت
ہمارا جہ کسشن پر شاد بہادر نے باتفاق معین المہامد فیئانس جو حکم جاری فرمایا
تھا، اُس کو ۳۲۲ لکھ مناسب تصور فرمایا گیا۔

اجرائے منصب جہارت الدولہ مرحوم
جہارت الدولہ مرحوم کے نام کا منصب حسب ضابطہ اُن کے
فرزند غلام خواجہ صاحب کے نام ۳۲۲ لکھ میں جاری فرمایا گیا۔

تقسیم خواہ جاگیر فیروزہ جہاں بیگم صاحبہ مرحومہ
سجادہ صاحبہ روضہ بزرگ کی جاگیرات سے فیروز جہاں بیگم
صاحبہ مرحومہ کو دو سو روپیہ ماہانہ جو مقرر تھے، اُن کو مرحومہ کے دو فرزند
میں تقسیم کئے جانے کا ارشاد ماہ ربیع الاول ۱۲۲۳ لکھ میں عزور و دلایا لیکن
تقریباً دو ماہ بعد یہ شرط قائم فرمائی گئی کہ دونوں بھائی اپنی ہمشیرہ منور جہاں
بیگم صاحبہ کی پرورش کے ذمہ دار رہیں گے۔

اجرائے منصب قوت یاور الدولہ مرحوم
قوت یاور الدولہ مرحوم کی ماہوار منصب میں سے فقط پچاس روپیہ
مرحوم کے فرزند میر عبد الرحیم خاں صاحب کے نام تاحیات ۳۲۲ لکھ میں
جاری فرمائے گئے۔ انھیں میر عبد الرحیم خاں کو دو سو گیارہ روپیہ جارتہ کا
مکملہ تقریباً پچاس روپیہ کے بعد بعد حضور پر نور آخر عشرہ اول شعبان ۱۲۲۴ لکھ

عطا فرمایا گیا۔ اوائل صفر المظفر ۱۲۳۷ھ میں میر عبد الرحیم خاں کے برادران
میر عبد اللہ خاں صاحب و میر احمد خاں صاحب کو ان کا شریک فرمایا گیا۔
عطا کے منصب بہ فرزند ان سید محمد شاہ صاحب مہاجر
سید محمد شاہ صاحب ہجرت کر کے مکہ معظمہ جانے لگے تو ان کی درخواست
کے مطابق ان کی ماہوار منصب ان کے ہر دو فرزند ان کے نام ۱۲۳۷ھ
علی التویہ جاری فرمائی گئی۔

عطا کے منصب بہ بیوہ میر ہادی حسین صاحب مرحوم
میر ہادی حسین صاحب مرحوم منصب دار کی بیوہ کے نام ۱۲۳۷ھ میں
تاحیات سو روپیہ ماہانہ منظور فرمائے گئے۔

معاوضہ جاگیر خیم النساء بیگم صاحبہ
جاگیر موضع سنگر تعلقہ اوڈگیر کے عوض ذریعہ حکم مصدر ۲۲ سوال
المکرم ۱۲۳۷ھ خیم النساء بیگم صاحبہ کے نام تاحیات پچاس روپیہ ماہوار ادا
کی دونوں دختروں کے نام تاحیات فی اسم پچیس روپیہ ماہوار عساری
فرمائی گئی۔

عطا کے منصب بہ فرزند ان آقا سید علی صاحب شستری مرحوم
آقا سید علی صاحب شستری مرحوم کے دونوں فرزند ان کے نام
پانچ پانچ سو روپیہ ماہانہ کی منظوری آخر عشر ماہ ذی الحجۃ المحرم ۱۲۳۷ھ میں عطا
فرمائی گئی۔
او خال ماہوار منصب

مرزا فدا حسین بیگ صاحب کی ماہوار امتیازی کے ابتدائی حبسہ و
تعدادی ایک سو پندرہ روپیہ اور خواجہ امین الدین صاحب کی سالم ماہوار تعدادی

ایک سو پچاس روپیہ جن کو نواب عماد السلطنت مرحوم نے حضرت غفران مکاں کے حکم سے جاری فرمایا تھا، ان دونوں کو منصب میں شریک کرنے کی ہدایت ۱۳۲۵ھ میں فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر بھولانا تھ صاحب متوفی

بھولانا تھ صاحب متوفی کی ماہوار معاوضہ جاگیر بلا وضعات متوفی کے برادر زادہ جو الابر شاہ صاحب کے نام ۱۳۲۵ھ میں جاری فرمائی گئی معاوضہ جاگیر نواب شرف یاب جنگ نہا مرحوم

شرف یاب جنگ بہادر مرحوم کے مواضع جاگیر کے عوض ذریعہ حکم مصدرہ ۲۷ جمادی الثانی ۱۳۲۵ھ بیوہ کے نام تاحیات سورہ سپہ ماہ جاری فرمائے گئے۔

معاوضہ زمین انتظام جنگ مرحوم

ڈاکٹر محمد عکس انتظام جنگ مرحوم کے ورثاء کی درخواست پر مرحوم کی ماہوار منصب معاوضہ زمین زر خرید کو، اُن کے فرزند محمد حسین صاحب کے نام ۱۳۲۶ھ میں جاری فرمایا گیا۔

معاوضہ جاگیر میرد اور علی صاحب مرحوم

میرد اور علی صاحب کی تاریخ وفات سے، اُن کی سالم ماہوار منصب معاوضہ جاگیر اُن کی بیوہ کے نام ۱۳۲۷ھ میں تاحیات جاری کرنیکی منظوری عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر میر محمد حسن صاحب مرحوم

میر محمد حسن صاحب مرحوم کی ماہوار امتیازی ایک سو تیس روپیہ جو مسلمہ طور پر معاوضہ جاگیر ہونے کے باعث میثاقہ منصب میں منتقل کی گئی تھی،

مرحوم کے والد میر محمد حسین صاحب کے نام ۱۳۲۶ء میں بلا وصعات جاری
فرمائی گئی۔

معاوضہ داؤد علیخاں صاحب مرحوم
داؤد علیخاں صاحب کے نام اُن کے والد قاسم علیخاں صاحب
مرحوم کی سالم ماہوار منصب معاوضہ جاگیر رقی پچاس روپیہ تاریخ انتقال
سے ۱۳۲۶ء میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے ماہوار نرسہواں ریڈی صاحب متوفی
نرسہواں ریڈی صاحب متوفی کو سمتان میدک کی معاش سے جو
پانچ سو روپیہ ماہوار دلائے جاتے تھے ذریعہ حکم صدر ۱۳۰۷ رجب الثانی ۱۳۲۶ء
متوفی کے فرزند سیوریڈی صاحب کے نام ۱۳۲۶ء میں جاری فرمائے گئے۔
معاوضہ جاگیر فرزند ان میر احمد علی صاحب منصب دار
میر اصغر علی صاحب و دیگر فرزندان میر احمد علی صاحب منصب دار کی
ماہوار کا وہ حصہ جو معاوضہ جاگیر کا جزو ہونا ثابت ہوا ہے اور جو بقدر ایک سو
پچیس روپیہ ہے دعویداروں کو بلا وصعات ۱۳۲۶ء میں عطا فرمایا گیا۔

معاوضہ جاگیر شہزادی بیگم صاحبہ مرحومہ
شہزادی بیگم صاحبہ مرحومہ کی ماہوار معاوضہ جاگیر میر محبوب علیخاں
صاحب ترکناز جنگ مرحوم کے نام تاریخ وفات سے ۱۳۲۶ء میں جاری
فرمائی گئی۔

اجرائے منصب نواب فیض آباد جنگ مرحوم
فیض آباد جنگ مرحوم اور اُن کے وڈنار کا صلنامہ قبول کر لینے
اور اُن کی ماہوار منصب اُن کے پوتے لیاقت علی صاحب کے نام جاری کر دینی

ہدایت ۱۳۲۷ء میں فرمائی گئی۔

اجرائے منصب بہیر العل صاحب متوفی

بہیر العل صاحب متوفی کی ماہوار منصب، اُن کی بیوہ چنوبی بی کو

تاحیات ۱۳۲۸ء میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائے منصب بہر لپانندگان راجہ سمبھو پرشاد

کوثر علی خاں صاحب مرحوم جو راجہ سمبھو پرشاد عرف غلام رسول خاں

کے صرف بیٹی تھے، اُن کی ماہوار معاوضہ جاگیر رقی چھ سو ترٹھ روپیہ اکھڑا

اور ماہوار منصب رقی پینتالیس روپیہ اکھڑا، اُن کے دونوں فرزند

کے نام بشرط ادائی ماہوارات شکیداران مجوزہ کینٹ کونسل ۱۳۲۸ء میں

جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب ظہیر العلماء مرحوم

ظہیر العلماء مرحوم کی ماہوار منصب اکھڑا سی روپیہ چار آنہ مرحوم کے

والد اور دختر کے نام حسب بہام شرعی باری کئے جانے کی منظوری ۱۳۲۸ء

میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائے منصب میر و اور علی صاحب مرحوم

میر و اور علی صاحب مرحوم کے نام دو سو ماہوار منصب جو سر لاڑنگ

اول نے جاری کی تھی اس میں سے ایک سو روپیہ ماہوار شمس النساء بیگم صاحبہ

کے حصہ میں آئی، اور باقی میں سے میر صاحب مرحوم کی زوجہ ممتاز بیگم صاحبہ کے

نام پچاس روپیہ ماہانہ اور اُن کی ہر دو خواہوں کے نام پچیس روپیہ ماہانہ

۱۳۲۸ء میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائے منصب مولوی عنایت علی صاحب

مولوی عنایت علی صاحب کی ماہوار منصب جس کا بڑا حصہ سرائے جنگ اول کے وقت اُن کے چار فرزندوں میں بطور عوض روبرو تقسیم کیا گیا تھا؛ اور فقط بیالیس روپیہ چار آنہ ماہانہ اُن پر بحال رہے ۱۳۲۸ء میں اُن کو مرحوم کی بے معاش بیوہ سارا بیگم صاحبہ کے نام حسب ضابطہ جاری فرمایا گیا۔

اجرائے منصب میرحشمت علی صاحب مرحوم

میرحشمت علی صاحب مرحوم کی ماہوار منصب معاوضہ جاگیر اُن کے فرزند میر عثمان علی صاحب کے نام بشکیداری میر آصف علی صاحب و میر انتظام علی صاحب ۱۳۲۸ء میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب منظر یار جنگ مرحوم

منظر یار جنگ مرحوم کی ماہوار منصب سے پچاس روپیہ ماہانہ مرحوم کی بیوہ راحت بی صاحبہ کے نام اور ڈھائی سو روپیہ ماہانہ مرحوم کے فرزند مرزا یوسف علی بیگ صاحب کے نام بشرط پرورش والدہ رئیس النساء بیگم صاحبہ ذریعہ حکم مصدرہ ۲۴ رمضان المبارک ۱۳۲۸ء جاری فرمائے گئے۔

اجرائے منصب خورشید بائی صاحبہ متوفیہ

خورشید بائی صاحبہ متوفیہ کے نام کی ماہوار منصب حسب ضابطہ فرامرز جنگ بہادر کے فرزند ہرمنجی کے نام ۱۳۲۸ء میں جاری فرمائی گئی۔

اجرائے منصب وزیر الدین خاں صاحب

وزیر الدین خاں صاحب مرحوم کی ماہوار منصب میں سے پچیس روپیہ ماہانہ حمیدہ بیگم صاحبہ کے نام اور مابقی یا سی روپیہ تین آنہ ماہانہ مرحوم کے

علوی خاں کے نام، بشرط پرورش دیگر سپہندگان ۳۲۲ء میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائی منصب سوامی ہر پرشاد صاحب

سوامی ہر پرشاد صاحب کی ماہوار منصب اُن کے برادر زادہ و فرزند تپتی سمبھو پرشاد صاحب کے نام ۳۲۲ء میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائی ماہوار بنام محمد رحیم الدین صاحب

محمد رحیم الدین صاحب ولد محمد کریم الدین صاحب کے نام سو روپیہ ماہوار منصب جو حضور پر نور کے زبانی حکم پر مدار الہام وقت ہمارا کسرشن پرشاد بہادر نے جاری فرمائی تھی، بتاریخ ۳ ربیع الآخر ۱۳۳۱ء اس کی توثیق فرمائی گئی۔

اجرائی ماہوار بنام مرزا طفیل علی بیگ صاحب

نادر جنگ مرحوم کی ماہوار منصب اُن کے فرزند مرزا طفیل علی بیگ صاحب کے نام اول ہفتہ شعبان المعظم ۱۳۳۰ء میں جاری فرمائی گئی۔ تقسیم منصب سید زین العابدین صاحب

سید زین العابدین صاحب مرحوم کی ماہوار منصب کے ایک سو پچاس روپیہ اُن کے سپہاندوں میں تقسیم کرنے کی منظوری ۱۳۳۱ء میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائی منصب میر ریاضت علی صاحب

میر ریاضت علی ناظم جنگ مرحوم کی ماہوار منصب، اُن کی وفات کی تاریخ سے، اُن کے فرزند سرتاج جنگ بہادر کے نام، بشرط پرورش و کھدائی ہمشیرگان ناگنڈا بتاریخ ۲۵ محرم الحرام ۱۳۳۱ء جاری

فرمائی گئی۔

معافی و صفات منصب امیر الملک بہادر

امیر الملک بہادر تیموری کی ماہوار منصب جو ان کے داماد مرزا عالم صاحب کے نام منتقل فرمائی گئی تھی، بطور خاص اس کی معمولی و صفات اوائل ماہ ربیع الاول ۱۳۳۱ھ میں معاف فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر سید اکبر علی خاں صاحب مرحوم
سید اکبر علی خاں صاحب کا جاگیری منع انکسک جو ابتداً بمعاوضہ دوسروں پر ماہوار منصب دیا گیا تھا غرض مقررہ ۱۳۳۱ھ کو شریک خالصہ فرمایا گیا، اور حسب سابق ماہوار مذکور سے بعد و صفات معمولی حرم کے تین پوتوں جعفر علی خاں صاحب، سید علی صاحب اور شاہ علی صاحب کے نام فی اسم پچاس روپیہ جاری فرمائے گئے۔

اجرائی منصب بنام مہر کن غیاث الدین صاحب

قدیم دستور کے مد نظر مہر کن غیاث الدین صاحب کے نام ایک روپیہ ماہوار جدید منصب کی منظوری وسط رمضان المبارک ۱۳۳۱ھ میں عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر عزیز الدین صاحب مرحوم

عزیز الدین صاحب مرحوم کی جاگیر موضع سلطان پور شریک خالصہ کر کے ان کی بہن بشیر النساء علیکم صاحبہ کے نام بھرتہ روپیہ ماہوار تاحیات کی اجرائی ذریعہ حکم صدر ۱۳ جمادی الثانی ۱۳۳۱ھ عمل میں آئی۔

اجرائی منصب صفدر جنگ بہادر مرحوم
 سید محمد علی صفدر نواز جنگ مرحوم کی ماہوار منصب سے سترہ
 روپیہ بارہ آنہ حذف کر کے، مابقی حسب دستور اُن کے دو فرزند ان سید
 علی حسین صاحب و سید علی رضا صاحب کے نام، اُن کی والدہ خدیجہ بیگم
 صاحبہ کی پرورش کی شرط سے علی السویہ جاری کرنے کی منظوری ^{۱۳۳۱ھ} ^{۱۳۳۱ھ}
 میں عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ مواضع تھہر انٹ و اوٹڈہ

مواضع تھہر انٹ و اوٹڈہ جو شریک خالصہ ہو چکے ہیں، اُن کے
 قالیب مرزا غلام حسین بیگ صاحب مرحوم کے چار ورثہ کے نام مولا
 جن کی تعداد ماہانہ ایک سو بیس روپیہ ہے، بتاریخ ۱۲ شعبان المعظم
 ۱۳۳۱ھ منظور فرمائی گئی۔

معاوضہ منصب میردار اب علی صاحب

میردار اب علی صاحب کی ماہوار منصب کے معاوضہ کی رقم
 تین ہزار چار سو پچاس روپیہ، اُن کے تین فرزندوں میں تقسیم کرنے
 کی منظوری ^{۱۳۳۱ھ} ^{۱۳۳۱ھ} میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائی منصب حکیم محمد شاہ صاحب مرحوم

حکیم محمد شاہ صاحب مرحوم کی ماہوار منصب قدیم خاص حالات
 کے مد نظر اُن کے دو فرزندوں کے نام علی السویہ جاری کرنے کی
 منظوری ^{۱۳۳۱ھ} ^{۱۳۳۱ھ} میں عطا فرمائی گئی۔

منتقلی منصب بنام نمبرہ مشربہ یوگاف

مشربہ یوگاف کے بڑے فرزند کے نام کی ماہوار منصب، اُن کے

سب سے چھوٹے فرزند کے نام بلا وضعات منتقل کئے جانے کی منظور سی
میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائی ماہوار منصب دائم جنگ بہادر۔

دائم جنگ بہادر کے نام کی فوہبت مع ماہوار فوہبت رقمی ایک سو
تیرہ روپیہ اُن کے فرزند نجم الدین صاحب کے نام اوائل محرم الحرام ۱۳۳۱ھ
میں منتقل فرمائی گئی۔ اسی طرح روشن چوکی اور اس کی ماہوار چالیس
روپیہ باب کے عوض بیٹے کے نام اجرا ہوئی۔

تقسیم ماہوار جمعدار شمشیر الملک مرحوم

جمعدار شمشیر الملک مرحوم کی ماہوار ذات و لوازمہ دو ہزار ایک سو

چوالیس روپیہ میں سے بشرط پیر و شش و رشتار اثاثہ سوستر روپیہ ماہوار
ذات و لوازمہ شمشیر نواز جنگ بہادر کے نام اُن کی موجودہ ماہوار

اضافہ کے طور پر! اور تین سو بیس روپیہ ماہوار ذات و لوازمہ سیف نواز
جنگ بہادر کے نام اُن کی موجودہ ماہوار میں اضافہ کے طور پر اوائل ماہ

ربیع الآخر ۱۳۳۲ھ میں جاری فرمائی گئی۔ مذکورہ اضافوں کی اجرائی مرحوم
کی وفات کی تاریخ سے چھ ماہ کے بعد سے مناسب تصور فرمائی گئی۔

اجرائی منصب للتا پر شاد صاحب متوفی

للتا پر شاد صاحب متوفی کی ماہوار منصب سے بعد وضعات

معمولی بانو سے روپیہ اُن کے بھائی ہری پر شاد کے نام جاری کرنے کی
منظوری، آخر ہفتہ اول ماہ جمادی الآخر ۱۳۳۲ھ میں غزوہ دلائی یں

ماہوار کا نصف حصہ منسی بی بی صاحبہ کے نام بطور شکی تاحیات منظور
خاطر اقدس ہوا۔

عطاء معاوضہ منصب مسٹر ہر مزجی
 مسٹر ہر مزجی کے پانچ سو روپیہ ماہانہ منصب کو داخل سرکار کر کے
 اُس کے معاوضہ میں یکمشت مبلغ ایک لاکھ روپیہ اُن کو دے جانے کی
 منظوری ماہ رمضان المبارک ۱۳۳۲ھ میں شرف صدور لائی۔

اجرائی ماہوار سید شاہ من اللہ صاحب حسینی
 سید شاہ من اللہ صاحب حسینی کی ماہوار گلبرگہ شریف کے روضہ
 بزرگ کی متعلقہ معاش سے مرحوم کے فرزند سید شاہ محمد انجمی کے نام
 بتایا ۲۵ شعبان المعظم ۱۳۳۲ھ جاری فرمائی گئی۔

اجرائی منصب بنام مولوی محمد عبدالعزیز صاحب
 حضور پر نور کی مسند نشینی اور حکمرانی سے متعلق جس اعلان کی
 منادی کی گئی، اُس کی ترتیب محمد عبدالعزیز صاحب منظم معتمدی سیات
 نے کی تھی۔ اُن کے نام بھی ایک سو روپیہ ماہوار منصب اسی استثناء کے
 ساتھ ۲۳۳۲ھ میں جاری فرمائی گئی، جس استثناء کے ساتھ غیاث اللہ
 صاحب مہکن کے نام جاری ہوئی تھی۔

عطاء معاوضہ ماہوار منصب مرزا محمد علی خاں صاحب صوبہ دار
 مرزا محمد علی خاں صاحب صوبہ دار ورنگل کی ماہوار منصب قحی
 اٹھاسی روپیہ کو داخل سرکار کر کے اُس کے معاوضہ میں بلاوضعات
 مبلغ سولہ ہزار آٹھ سو چھیانوے روپیہ یکمشت دے جانے کی منظوری
 وسط رمضان المبارک ۱۳۳۲ھ میں عطا فرمائی گئی۔

اجرائی منصب معاوضہ جاگیر سید جعفر علی خاں صاحب
 سید جعفر علی خاں صاحب کی ماہوار منصب معاوضہ جاگیر اُن کی

درخواست کے موافق آخر ماہ ذیقعدہ ۱۳۳۲ھ میں ان کی روجہ کے نام منتقل فرمائی گئی۔

اجرائی منصب معاوضہ جاگیر عزیز الدین صاحب مرحوم کی جاگیر شریک خالصہ کی گئی، تو بیگم عزیز الدین صاحب مرحوم کی جاگیر شریک خالصہ کی گئی، تو بیگم ہمشیر النساء بیگم صاحبہ کے نام پچتر روپیہ ماہانہ تاحیات سال گزشتہ میں جاری فرمائے گئے تھے۔ غزہ ذیحجہ ۱۳۳۲ھ کو تاحیات کی قید اٹھائی گئی۔ جاگیر دار مرحوم کی دوسری ہمشیر نذیر النساء بیگم صاحبہ کے فرزند خرد محمد بسم اللہ صاحب کے نام بھی پچتر روپیہ ماہانہ بطور جاگیر پنشن جاری فرمائے گئے۔ اسی طرح ہر ایک دختر تاج النساء بیگم صاحبہ و کریم النساء بیگم صاحبہ کے نام پچاس پچاس روپیہ ماہانہ جاگیر پنشن جاری ہوئی۔ یہ پنشن بعد کو تاریخ ضبطی جاگیر سے مرحمت ہوئی۔

عطا، معاوضہ ماہوار منصب نواب وزیر یار الدولہ بہادر

وزیر یار الدولہ بہادر ناظم نظم جمعیت سرکار عالی کی ماہوار منصب اٹھاسی روپیہ کو داخل سرکار کر کے اس کے معاوضہ میں سو سال کی کمشت رقم ادا کرنے کی منظوری اور آخر ۱۳۳۲ھ میں عطا فرمائی گئی۔

استقرار ماہوار موروثی سری نواس راؤ ملہار راؤ

دفتر استعفا مال کے دفتر دار سری نواس راؤ ملہار راؤ کی موجودہ

ماہوار سو اسو روپیہ بشرط خدمت اور آخر ۱۳۳۲ھ میں موروثی قرار دی گئی۔

اجرائی ماہوار منصب متہور الملک مرحوم

مرزا وحید منور خاں صاحب متہور الملک مرحوم کی ماہوار منصب

تین سو انہتر روپیہ ان کے چار فرزندوں کے نام بشرط پرورش والدہ حقیقی

و پرورش و تختہ الی ہمیشہ گان علی السویہ جاری کرنے کی منظوری ادا فرماہ
محرم الحرام ۱۳۳۳ھ غزوہ دلائی۔

منتقلی ماہوار منصب مولوی سید احمد صاحب دہلوی
مولوی سید احمد صاحب دہلوی مولف فرہنگ آصفیہ کا وظیفہ
پچاس روپیہ ماہانہ اُن کی استدعا پر اُن کے فرزند مسٹر دربار احمد سلمہ کے
نام بتاریخ ۸ ربیع الآخر ۱۳۳۳ھ بصورت منصب منتقل فرمایا گیا، اور خود
مولوی صاحب کے نام تاریخ حکم سے تاحیات پچاس روپیہ ماہانہ جاری
فرمائے گئے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ ذاتی طور پر مسٹر دربار احمد کے نام اس سرکار سے
تیس روپیہ ماہانہ خرچ سواری بھی مولوی صاحب کی حیات ہی میں جاری
فرمائے گئے تھے۔

منتقلی ماہوار قرضہ رکھونا تختہ گیزی بنام موہن گیزی
رکھونا تختہ گیزی متوفی کی ماہوار معاوضہ قرضہ دو سو پچاس روپیہ
آٹھ آنہ جو نسل بعد نسل جاری ہوئی تھی، اور جو بنی گیزی کے نام اجرا ہوئی
اُس کے منجملہ چھپن روپیہ دو آنہ موہن گیزی کے نام اواخر جب المرجب
۱۳۳۳ھ میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائی ماہوار منصب بنام گویند پرشاد جیو
راجہ ہری کشن صاحب متوفی کی ماہوار منصب ایک سو اسی روپیہ
بارہ آنہ اُن کے فرزند گویند پرشاد کے نام اوائل رمضان المبارک ۱۳۳۳ھ
میں اس شرط کے ساتھ جاری فرمائی گئی کہ وہ اپنی والدہ اور ہمیشہ کی
پرورش، اور آخر الذکر کی شادی کے متکفل ہوں۔

تصفیہ اجرائی منصب بہ پماندگان جانبا زجنگ بہادر
 جانبا زجنگ بہادر امتیازی کی ماہوارات کے باب میں آئینہ
 عشرہ ماہ محرم الحرام ۱۳۳۵ء میں حکم ہوا کہ (۱) قدیم ماہوار ذات چار سو اٹھادو
 روپیہ آٹھ آنہ جو تختہ الملک اول مرحوم کی مجریہ ہے، اُس میں سے نحو
 اسی کی بابتہ میں روپیہ تخفیف کر کے بقیہ چار سو بیس روپیہ آٹھ آنے بد
 منصب میں منتقل کئے جائیں۔ اور (۲) ماہوار جدید (صلحہ) جو عماد
 مرحوم کے وقت اجرا ہوئی اُس کے منجملہ ماہوار منزل میانہ کی بابتہ میں
 روپیہ تخفیف کر کے بقیہ پندرہ روپیہ آٹھ آنہ مدتفرقات میں منتقل کئے
 جائیں۔ (۳) مذکور منتقلی کے معاوضہ میں ایک سراسری جائداد ولایتی غرض
 تکملہ نفری قائم کی جائے۔

اجرائی ماہوار و سالیانہ شاہ ضمیر الدین صاحب نقشبندی
 مولوی شاہ ضمیر الدین صاحب نقشبندی کو اُن کی مدد و ماہوار
 اور سالیانہ مع بقایا سمستان نارائن پور سے دلانے کی ہدایت بتایا
 ۲۹ صفر المنظر ۱۳۳۲ء غزوہ دلائی۔
 حصہ وراثت سمستان کولاس

بعض تصفیہ وراثت سمستان کولاس کنور دیپ سنگھ صاحب
 کے نام ایک ہزار روپیہ ماہانہ منصب کی اجرائی ذریعہ حکم مصدرہ ۱۰ جمادی
 الاول ۱۳۳۲ء بروئے عمل آئی جو موروثی ہے، کنور دیپ سنگھ صاحب کے نام
 تین سو روپیہ ماہوار کنور تخت سنگھ صاحب و کنور پدم سنگھ صاحب کے نام
 سو روپیہ ماہوار رتنا بائی صاحبہ کے نام پچاس روپیہ ماہوار اور ہنمت
 سنگھ صاحب کے نام دس روپیہ ماہوار کی اجرائی کا ارشاد فرمایا گیا۔ ان

میں سے کنوڑ تخت سنگھ صاحب کے نام کی ماہوار کو بھی او آخر شعبان المعظم ۱۳۳۹ء میں منصب قرار دیا گیا۔

اجرائی منصب سید محمد علی صاحب

سید محمد علی صاحب مرحوم کے منصب معاوضہ جاگیر کو ان کے دو فرزند ان میر عباس علی صاحب و میر اسماعیل علی صاحب کے نام فی اسم ایک پچیس روپیہ ماہانہ، اور ان کی دختر جہاں پرور بیگم صاحبہ کے نام پچاس روپیہ ماہانہ جاری کرنے کی منظوری آغاز عشرہ ثانی ماہ رجب المرجب ۱۳۴۰ء پر شرف ورود لائی۔

معاوضہ جاگیر افتخار النساء، بیگم صاحبہ

افتخار النساء، بیگم صاحبہ کے نام ان کی والدہ کے نام کا جو وظیفہ قبل ازیں تاحیات جاری فرمایا گیا تھا، اس لحاظ سے کہ وہ معاوضہ جاگیر ہے، او آخر ماہ شوال المکرم ۱۳۳۵ء میں جاری کیا گیا۔

معاوضہ موضع نکلک جاگیر

موضع نکلک (جو بمعاوضہ دوسرے ماہوار منصب لیا گیا

تھا) ذریعہ حکم صدرہ ۲۴ ذیقعدہ المحرم ۱۳۳۳ء میں حال اس وجہ سے شریک خالصہ کیا گیا کہ سید شاہ اصغر علی صاحب کے فرزند سید شاہ علی صاحب بن کے حصہ میں یہ موضع آیا تھا، لا ولد فوت ہوئے موضع پھر بھی ان کے برادر زادہ میر اکبر علی خاں صاحب کے نام بجال ہوا، اور موجودہ و عہداران جوان کے پوتے اور پوتی ہیں، ان کے حین حیات انتقال کئے ہوئے فرزند سجاد علی صاحب کی محبوب الارث اولاد ہیں اس لئے موضع نکلک کے معاوضہ میں دوسرے ماہوار جاری ہوئے او

شیخ شریف کے سہام کے موافق تین بھائی اور ایک بہن میں تقسیم کئے گئے۔
 اجرانی منصب سید ہاشم صاحب بلگرامی مرحوم
 مولوی سید ہاشم صاحب بلگرامی مرحوم کے نام کی ماہوار منصب
 بشروط ذیل مرحوم کی دختر کے نام ادا اہل ماہ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۳۵ھ میں جاری
 فرمائی گئی :- (۱) عماد الملک بہادر اپنی زندگی تک منصب مذکور کو
 حسب معمول پاتے رہیں - (۲) لڑکی کے بعد منصب خاندان بلگرامی
 میں عود کرے گا۔

عطا منصب بنام مرزا نصر اللہ خاں ضا وغیرہ
 مولوی مرزا نصر اللہ خاں صاحب کی مرحومہ پھیوں بیگم صاحبہ
 صاحبہ و نوشا بیگم صاحبہ کے نام کی شکمی ماہوارات منصب سے
 حسب ضابطہ میں روپیہ ان کے نام ادا اہل عشرہ ثالثہ ماہ منظر المنظر
 ۱۳۳۶ھ میں جاری فرمائے گئے۔ اور ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۳۳۶ھ میں
 ہم اس ماہوار میں مرزا رشید الدین صاحب کا نام بھی شریک
 پاتے ہیں؛ اور اب یہ شکمی ماہوارات بلا وضعات چالیس روپیہ
 ایصال ہوئی ہیں۔

معاوضہ جاگیر قادری بیگم صاحبہ مرحومہ
 قادری بیگم صاحبہ مرحومہ کی ماہوار معاوضہ جاگیر ان کی تین
 نابالغ ہمشیرگان حسینی بیگم صاحبہ، اور سارہ بیگم صاحبہ وغیرہ کے نام
 علی السویہ اہل ماہ بیع الاول ۱۳۳۳ھ میں منظور فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر میر حمید علیخاں صاحب مرحوم
 میر حمید علیخاں صاحب مرحوم کے منصب معاوضہ جاگیر مہسی

دوسو چوتھ روپیہ آٹھ آنہ میں سے مرحوم کی روجہ اور میں خدمت ان کو منصب سے شری حصہ دینے کے بعد اکتالیس روپیہ پانچ آنہ آٹھ پائی جو بچتے ہیں وہ مرحوم کی ہمشیرگان اور ہمشیرزادی راجت النساء بیگم صاحبہ میں علی السویہ اور آخر عشرہ ثانی ماہ جمادی الآخر ۱۳۳۶ء میں تقسیم فرمائے گئے۔
بجالی منصب شکر راؤ صاحب

دیوانی کے شکر راؤ صاحب کے فرزند رام چند راؤ صاحب متوفی کی ماہوار منصب دوسو چاس روپیہ اُن کے بیٹی فرزند شکر راؤ صاحب ثانی کے نام تاریخ توقوفی سے ایصال کئے جانے کی منظوری حکم مصدرہ ۲۸ جمادی الثانی ۱۳۳۶ء محنت فرمائی گئی۔

عطا منصب اولاد سرتاج جنگ مرحوم خاص حالات کے لحاظ سے سرتاج جنگ مرحوم کا منصب دیوانی کامل بغیر وضعات اُن کی تاریخ وفات سے، اُن کی اولاد پر اول صفر النظر ۱۳۳۷ء میں منتقل فرمایا گیا۔

منتقلی منصب بنام ستر بار مرزا نواب منظور جنگ بہادر کی درخواست پر اُن کے نام کا منصب رومی پچاس روپیہ آٹھ آنہ ماہانہ، اُن کے فرزند ستر بار مرزا کے نام آغاز عشرہ ثانی ماہ جمادی الاول ۱۳۳۷ء میں منتقل فرمایا گیا۔

عطا منصب بہیمانہ گان فتح چند صاحب متوفی فتح چند صاحب متوفی کی ماہوار منصب معاوضہ جاگیر ملاوٹا اُن کے بجائی کنیشور شاہ صاحب کے نام اور عشرہ ثانی ماہ صفر النظر ۱۳۳۸ء میں بہ اس شرط منظور فرمائی گئی کہ وہ دیہی پرتاد صاحب کی

زوجہ پاروتی بی بی صاحبہ کو حسب سابق بیس روپیہ ماہانہ دیتے رہیں؛ اور
 متوفی کی بیوہ گرجا بی بی صاحبہ کو بیس روپیہ ماہانہ بطور شکمی تاحیات دیا کریں۔
 اضافہ ماہوار کشتیا نایک صاحب شورا پوری
 شورا پور کے خاندان والے کشتیا نایک صاحب کی اجازتہ ماہوار کے چھپ
 روپیہ میں اسی قدر اضافہ تاریخ ۱۱ جمادی الثانی ۱۲۴۲ھ منظور فرمایا گیا۔

منتقلی منصب نواب عماد الملک مرحوم بہ علاقہ دیوانی
 نواب عماد الملک بہادر کے دو فرزندوں اور ایک دختر کے نام
 صرف خاص مبارک سے پانچ سو روپیہ ماہانہ بطور منصب جاری تھے، اور جو
 ان کی رسید پر قدیم سے ایصال ہوتے رہے، ان کو اواخر ماہ رمضان
 المبارک ۱۲۴۲ھ میں تاریخ فرمان سے دیوانی میں منتقل فرمایا گیا۔ ان ماہوار
 کے منجملہ طبیبہ بیک صاحبہ کے انتقال پر مرحومہ کے نام کی ماہوار رقمی ایک
 سو روپیہ کا ایک سالہ بقایا تقریباً بارہ سو روپیہ نواب صاحب کو ایصال
 کئے جانے کی منظوری اواخر ماہ شوال المکرم ۱۲۴۲ھ میں عذرو دولانی۔
 اور حکم ہوا کہ ان کو جملہ پانچ سو روپیہ ماہوار منصب میرے حکم سابق کے مطابق
 پختور ایصال ہوا کرے۔ ان کے بعد ماہوار مذکور جب اصل ماہوار واروں
 کے نام منتقل ہوگی تو وہ ماہوار ان کی حیات تک جاری رہے گی۔

تقسیم منصب لقمان الدولہ مرحوم بہ سپاندگان
 لقمان الدولہ مرحوم کی ماہوار منصب رقمی ایک سو چوبیس روپیہ
 کو پانچ سوادی حصوں میں تقسیم فرما کر مرحوم کے چار فرزند ان محمد طاہر صاحب
 محمد حنیف صاحب، محمد اشرف صاحب، اور محمد شریف صاحب کے نام
 ۱۲۴۲ھ میں ایک حصہ اوائل ماہ جمادی الاول ۱۲۴۲ھ میں جاری فرمایا گیا؛ اور

باقی ایک حصہ مرحوم کے دونیرگان محمد عثمان اشرف صاحب اور محمد کرامت صاحب کے نام علی السویہ جاری ہوا، چاروں فرزند ان کے حصہ ماہوار سے قادری بیگم صاحبہ کو بیس روپیہ بطور شکمی ماہوار تاحیات علیحدہ و کے ذریعہ عطا فرمائے گئے۔ تمام لڑکوں پر لازم گردانا گیا کہ اپنی والدہ کے سوا دوسری خواہں کی پرورش کے ذمہ دار نہیں؛ اور اگر نور بی خواہں سب کے ساتھ بسر کرنا چاہے تو اس کے ساتھ بھی دوسری خواہوں کے مانند سلوک کیا جائے۔ عطاء منصب بہ حبیب صالح صاحب

سید صادق بن صالح صاحب مرحوم کی ماہوار منصب جو ان کے برادر زادہ حبیب بوکر صاحب کے نام اجرا ہوئی تھی؛ اور خرقہ فیقہ المہرام ۱۳۲۱ھ میں اول الذکر کے حقیقی پوتے حبیب صالح بن حبیب حسن صاحب کے نام جاری فرمائی گئی۔

عطاء منصب بہ میر خیرات علی صاحب

میر فیاض علی خاں صاحب مرحوم کی ماہوار منصب دو تینتیس روپیہ آٹھ آنے کے منجملہ ایک تینتیس روپیہ آٹھ آنہ حضرت خفرائم کاں کے عہد میں مرحوم کے فرزند میر خیرات علی صاحب کے نام جاری فرمائے گئے تھے؛ باقی حب ضابطہ حضور پر نور کے عہد مبارک میں جاری کرنے کی منظوری اوائل ماہ رجب المرجب ۱۳۲۲ھ میں عذرو دلائی۔ ہم فرمایا کرتے ہیں کہ میر خیرات علی صاحب نے اپنی ماہوار کا حق حیات معاوضہ بعد کو حاصل کر لیا ہے۔

بحالی منصب محمد سلیمان صاحب خورشید جاہی

محمد سلیمان صاحب ملازم علاقہ خورشید جاہی کی اٹھاسی روپیہ

ماہوار منصب جو تا حکم ثانی بر آئندہ کی گئی تھی، تاریخ بر آئندگی سے غرہ
 صفر المعظم ۱۲۲۶ھ کو بحال فرمائی گئی۔

عطار وظیفہ جاگیری مردہ محمد بخش صاحب
 مردہ محمد بخش صاحب کا وظیفہ جاگیری رقی ڈیڑھ سو روپیہ کو
 اُن کے دو فرزندوں کے نام منتقل کرنے کی اجازت اوائل عشرہ ثانی
 ماہ صفر المعظم ۱۲۲۶ھ میں عطا فرمائی گئی۔

باز اجرائی منصب محمد عبد الرحیم صاحب
 محمد رحیم الدین صاحب کی مسدودہ ماہوار منصب رقی سو روپیہ
 بی باز اجرائی غرہ رجب المرجب ۱۲۲۶ھ سے منظور فرمائی گئی۔

اجرائی منصب نواب نیر جنگ بہادر مرحوم
 نیر جنگ مرحوم کی ماہوار منصب رقی چوبیس روپیہ چھ آنہ تین
 پائی، مرحوم کے فرزند آغا سید محمود کے نام بشطور ویش والدہ خدیجہ
 بیگم صاحبہ، اور ویش وکتخانی ہمشیرہ بخت النساء بیگم صاحبہ، اوائل ماہ
 شعبان المعظم ۱۲۲۶ھ میں منظور فرمائی گئی۔

اجرائی منصب یہ پسماندگان غلام طاہر صاحب مرحوم
 غلام طاہر صاحب مرحوم کے ایک سو پچاس روپیہ ماہوار منصب
 میں سے مرحوم کی بیوہ سید النساء بیگم صاحبہ کے نام پچاس روپیہ، اور ان
 کی بیوہ بہو عین النساء بیگم صاحبہ کے نام پچیس روپیہ مالانہ اواسط ماہ ربیع
 الآخر ۱۲۲۶ھ میں جاری فرمائے گئے۔

اجرائی منصب یہ پسماندگان نواب لیاقت جنگ مرحوم
 نواب لیاقت جنگ مرحوم کی مسدودہ ماہوار منصب رقی

ڈیڑھ سو روپیہ اُن کی اولاد پر حسب ضابطہ جاری کرنے کی منظوری ادا
ماہ ذیقعدۃ الحرام ۱۲۲۸ھ میں عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ جاگیر میر دلاور حسین خاں صاحب مرحوم
دلاور حسین خاں صاحب مرحوم کی وفات کی تاریخ سے ساٹھ
روپیہ ماہوار معاوضہ جاگیر میر شجاعت حسین خاں صاحب کے فرزند میر
شائق حسین صاحب کے نام بتایا۔ ۲۰ جمادی الاول ۱۲۲۸ھ منظور فرمائی
گئی۔ اس حکم کے بموجب میر شائق حسین صاحب کو اثنائیس سال
ایک ماہ گیارہ یوم کی بابت مبلغ تینیس ہزار ایک سو باٹھ روپیہ بقایا
ایصال کیا گیا۔

اجرائی منصب شریف عبداللہ صاحب مرحوم
شریف عبداللہ مرحوم کی دو سو روپیہ ماہوار منصب حسب ضابطہ
انکے وراثت کے نام اواخر عشرۃ ثانی ماہ محرم الحرام ۱۲۲۸ھ میں منظور فرمائی گئی۔
اجرائی ماہوار پیشگی بیومیہ داران برائے فریضہ حج
ادائے فریضہ حج کے لئے بیومیہ داران و مدد معاش کو بھی چھ ماہ
کی پیشگی تنخواہ بشرطیکہ بیومیہ کی مجموعی مقدار پچیس روپیہ ماہانہ سے کم نہ ہو
ایصال کئے جانے کی منظوری اوائل ربیع الاول ۱۲۲۹ھ میں عطا فرمائی گئی۔
اجرائی ماہوارات راجہ محبوب کرن بہادر

راجہ محبوب کرن صاحب، اور اُن کے محل کی ماہوارات قہمی چار
ہزار دو سو اکہتر روپیہ دس آنہ سالانہ کو تاریخ شادی سے دیئے جانے کی
منظوری اواخر ماہ ربیع الاول ۱۲۲۹ھ میں عطا فرمائی گئی۔ اسی طرح راجہ دھرم
کرن صاحب کے داماد رائے رنگ پر شاد اور راجہ صاحب کی دختر

نام ماہوارات و معمولات وغیرہ رقمی پندرہ سو روپیہ سالانہ اسی زمانہ میں جاری فرمائے گئے۔ ان سب کا تعلق شیواجی اٹیٹ سے ہے۔

معاوضہ منصب ناراین پنڈت عرف بھٹ جی
منصبدار ناراین پنڈت عرف بھٹ جی باپوکا پوتے تینیس روپیہ
ماہوار منصب کا سولہ سالہ معاوضہ اور آخر ماہ ربیع الاول ۱۲۲۹ء منظور فرمایا
گیا۔

معاوضہ جاگیرات مرزا حسین علیخان صاحب مرحوم
مرزا حسین علیخان صاحب مرحوم کی خالصہ شدہ جاگیرات کے معاوضہ
میں ان کے وراثہ کے نام ماہوارات ابراہیم نے کی غرض سے آٹھ ہزار
روپیہ سالانہ کی منظوری بتاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۲۲۹ء میں عطا فرمائی
گئی۔

معاوضہ جاگیر قلعہ اورنگل
قلعہ اورنگل وغیرہ کے جاگیردار خواجہ کریم الدین خاں قائم جنگ
مرحوم کے پسماندوں کی پرورش وغیرہ کے باب میں بتاریخ ۲۶ ربیع الآخر
۱۲۲۹ء ارشاد ہوا کہ جاگیرات شریک خالصہ اور نوے روپیہ بارہ آنے
ماہوار بخت سرکار کر کے ان کی دو دختران موتی بیگم صاحبہ و مبارک
بیگم صاحبہ ایک پوتی افضل النساء بیگم صاحبہ کے نام فی اسم ایک سو پچیس
روپیہ ماہوار دونوں نوادیوں فخر النساء بیگم صاحبہ و بادشاہ بیگم صاحبہ کے
نام فی اسم نوے روپیہ ماہوار، بیوہ بہوروشن بیگم صاحبہ و غلیبہ بیگم صاحبہ
کے نام فی اسم پچتر روپیہ ماہوار، اور مرحوم کی پانچ خواتین حشمت بی
چاند بی، امیر بی، محی الدین بی اور حسینی بیگم کے نام جملہ ایک سو دس روپیہ

ماہوار، اس طرح کل آٹھ سو پندرہ (۱۵۷۵) روپیہ کی ماہوارات اس سہ سے جاری کی جائیں کہ مرحوم کی پانچوں خواہوں اور دو بیوہ بہوؤں کو اپنی ماہوارات تاحیات اقرار میں لگی۔

انتظام ماہوار امتیازی عبدالکریم خاں صاحب
عبدالکریم خاں صاحب کے ایک سوا بہتر روپیہ آٹھ آنہ امتیازی ماہوار سے سراسری جاہلاد کی بابتہ تیس وضع کرنے کے بعد بشمول بیس روپیہ ماہانہ، چوتھ روپیہ منصب سے اور باقی بہتر روپیہ آٹھ آنہ متفرق سے تاحیات ان کے نام جاری کرنے کی منظوری اوائل عشرہ ثالثہ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ میں عطا فرمائی گئی۔

معاوضہ منصب مولوی سید محمد مہدی صاحب
مولوی سید محمد مہدی صاحب معتمد باب حکومت کی درخواست پر ان کے ماہوار ساٹھ روپیہ داخل سرکار کر کے اس کے معاوضہ کی رسم نو ہزار دو سو اٹھاون روپیہ تعمیر مکان کے قرضہ میں محبوب کرنے کی منظوری او آخر ماہ جمادی الآخر ۱۳۲۹ھ میں عطا فرمائی گئی۔

انتظام بچت ماہوارات دختران لیاقت النساء بیگم صاحبہ
صاحبزادی لیاقت النساء بیگم صاحبہ دختر فواہ سہ وقار لامراد مرحوم کی دو دختروں کے پراسری نوٹوں کے منافع کی رقم کو صیغہ افینانس کی معرفت امانتاً منافع پر رکھے جانے کی منظوری بک تاریخ ۱۸ شعبان المعظم ۱۳۲۹ھ شرف صدور لائی۔

معاوضہ حسین حیاتی سید محمد حسین صاحب جعفری
 سید محمد حسین صاحب جعفری بی اے کی ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار
 منصب کا حسین حیاتی معاوضہ یکمشت مبلغ سترہ ہزار سات سو روپیہ
 مبلغ زخمان المبارک رحمۃ اللہ کو عطا فرمایا گیا۔

نذرِ منظر

ز جو دو حاتم طے قصہ را در از کن
نوید بذل و عطائے شہ دکن بمن آر
ہیں کہ جلوۂ انوار آصفی ست چشم
ز نور مہر نہ گیر و مرا فروغ ابصار
من و خدائے کہ جز مدحت شہ عمال
پس از شنائے نبی و علی نہ دارم کبار (مناسن کنتہی)

ہادی منتظر علی صاحب اشہر ایک زمانہ سے حیدرآ
آئندہ نول ہیں، اور ان کی توجہ بیشتر جائیدادوں اور ان
و عزیزین بلکہ کی طرف رہی ہے۔ ایک مکمل و مفصل تذکا
ہے، مگر عطیات کی ایک مجمل تاریخ کیفیت ۱۳۱۵ھ
نہ انوار آصفیہ کے نام سے مرتب ہو چکی ہے۔۔۔
یہ کام فی الحقیقت تاریخ کے طالب یا شائق کے لئے ایک بہت
نہیں نئے روشن پہلو و مثال سرسری نظر میں واضح نہیں ہو سکا
اقبال ہے کہ جاگیرداروں اور معاشدوں کا کتب خانہ اس سے خا
بہادریہ

